

بسم الله الرحمن الرحيم  
صنایع حکیم کا افضل خلاصہ نیر و زما

از نون کتاب مستطاب تا دوات کتاب حاوی مطالب طبیہ بطاوی و ترکیب  
عوارض و فوائدها مستند حکما مقبول اطباء و جلد و جبریم



را ان اردو و سرائیکی قد و ارباب تحقیق و زبردہ اصحاب قیق کہ ہر مضامین و دال  
موسیٰ حکیم غلام حسین صاحب مدرسہ مدرسہ اسلامیہ لکھنؤ لکھنؤ

طبع مشرقی نوک شومین طبع مطبوعہ حابو

اطلاہ۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو بجا پہنچا سکتی ہے جسکے معاونہ و معاونہ سے شائقانِ اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے منیل پرچے تین صفحے جو سادے ہیں ان میں بعض کتب طب و لغات مختص بمفردات طب اردو و فارسی و عربی و ہندی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کا رفاہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب اردو و مختص بعلاج انسان

تشریح الاسباب مہرور بہ نظم العلوم۔  
مع نقشہ ہر وجہ فکلی مصنفہ قاضی انیس بخش۔  
رسالہ زبدۃ المفردات و نظم باریق۔  
مولفہ حکیم علی حسین جمیل علی۔  
زبدۃ الحکمت۔ فضل الدین مین۔  
اردو و ہندیوں کے استعمال کا بیان۔  
مولفہ حکیم علی حسین جمیل۔  
مفید الایضام۔ مع فوائد عجیبہ۔  
امراض کے لئے مولفہ فضل علی شہزاد۔  
علاج الغریب۔ اسکی کوڑیوں کی دوا۔  
قیمتی کا مکتبہ ہر ترجمہ حکیم غلام امام۔  
ترجمہ طب الکبریٰ۔ یہ ترجمہ تمام خوبی سے  
ہوا ہر ایک مطالب دقیق کو صاف بخاوری  
زبان اردو میں لکھا ہے۔ نام تاریخی ہے۔  
مظاہر العلاج ہر ترجمہ حکیم محمد حسین۔  
تحفۃ الاطباء۔ اسم باسکی ہر مولفہ  
حکیم بہ شرف حسین خیر آبادی۔  
قانون فحش۔ مع ہر قسم کی کالی  
و ہندوستانی و کتب زمین کا مصنفہ حکیم  
مہرور بہ۔  
مراہدین شفا۔ اردو ترجمہ حکیم  
بادی حسین خان مراد آبادی۔

قرایا دین و کالی۔ فارسی مصنفہ

کا کا را اللہ خان اردو ترجمہ حکیم  
بادی حسین خان مراد آبادی۔  
انیس الاطباء۔ تالیف حکیم مولوی صادق علی  
مجموعات الکبریٰ۔ اردو ہر مرض کے  
لئے اردو و ہندی کے واسطے مولوی۔  
طب نبوی۔ جسکا ترجمہ زمین کے  
لئے حکیم علی حسین جمیل ہوں۔  
مؤلفہ خانہ کرام الدین۔  
روز الحکمت۔ ان ملازمتوں کا بیان  
میں سے اسے مرض سے آگے نکل  
باردی علوم ہوتا ہے اور اسکا فہم کی  
تیسرے مولفہ حکیم حبیب علی۔  
معاجزات الکسانی۔ دلائل تھیں  
مرض اور اسکا علاج و کتب حکیم احسان علی۔  
علاج الامراض۔ اردو طب کا سنت  
کتاب ترجمہ حکیم بادی حسین خان۔  
رسالہ قارورہ۔ شناخت رنگ  
و قوام و انگریزوں میں عمدہ رسالہ مولفہ  
حکیم غلام نبی۔  
مرکبات احسانی۔ بطور مرادین  
ہر مرض کی تشخیص بہ قرینہ حروف  
بھی از حکیم احسان علی۔

اکسیر القلوب ترجمہ اردو و مخرج القلوب

جو تعینت حکیم محمد اکبر از زالی ہر مترجم حکیم  
محمد فوریہ کریم۔  
عجالیہ سچی۔ معاجزہ امراض و بانی و شوقی  
مولفہ حکیم بدیع الدین۔  
کیمیائے غنائی ترجمہ مولوی غلام نبی  
مولفہ حکیم نور کریم۔  
تشریح الایضام۔ علاج اقسام بخور اخصی  
مولفہ فضل علی شہزاد۔  
معجم البحرین۔ یہ کتاب طب و معانی  
اردو الکبریٰ میں جم غالب ہے اس عنوان  
کی کتاب اب تک تالیف نہیں ہوئی جو  
جامع کالات حکیم محمد عبد الرحمان رئیس  
جالندھر ملازم سرکار ریاست گوردھڑ  
یادگار بنالی۔  
تزیین مسموم۔ نئے نئے اقسام ہر مرض  
علاج میں نئی اشکین اور افعال و  
مقام انکی پیدائش کے مولفہ حکیم  
محمد حبیب الدین احمد۔  
شفا دار الامراض۔ مختص ہر مرض کے  
امراض کا علاج مولفہ حکیم محمد نور کریم۔  
ترجمہ اردو و امرت سگر۔ یہک میں تمام  
کتاب ہر ترجمہ بہت پیارے لال طرز میں

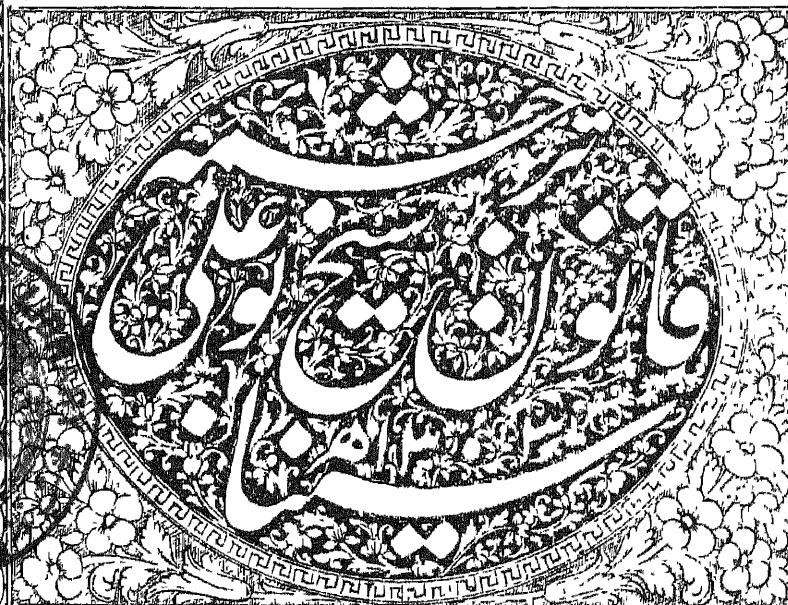


## فہرست مضامین ترجمہ قانون شیخ الرئیس جلد پنجم یعنی قرابادین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲	مقالہ علمی در بیان حاجت ترکیب ادویہ	۱۱	ادویہ متعلق ریہ و سینہ و خجرہ وغیرہ
۴	کیفیت ترکیب ادویہ	۹۷	امراض جلگی دوائیں
۵	جملہ پھلاؤں مرکبات کا بیان جنکی ترکیب قرابادینوں میں	۱۱	امراض سجدہ کی دوائیں
۱۱	مشتل چند مقالوں پر	۹۸	امراض طحال کی دوائیں
۳۴	پہلا مقالہ بڑی بڑی سجون کے بیان میں اور تریاقوں میں	۱۱	امراض اسعا و مقعد کی دوائیں
۴۱	دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان میں	۹۹	ادویہ امراض گردہ و مثانہ و آلات بول
۵۶	تیسرا مقالہ جوارشوں کے بیان میں	۱۱	امراض رحم کی دوائیں
۵۸	چوتھا مقالہ سفوف اور اوان دواؤں کا بیان جو خلق میں	۱۱	وجع مفاصل و نقرس وغیرہ کی دوائیں
۶۷	شکای جاتی ہیں	۱۰۰	دوسرا جملہ بیان ادویہ مجربہ جملہ امراض مشتل پر چند مقالوں پر
۷۲	پانچواں مقالہ لہرقات اور خینیوں کے بیان میں	۱۱	پہلا مقالہ ادویہ امراض سہر
۸۰	چھٹا مقالہ شربتوں اور ربوب اور قسم سکنجین کے بیان میں	۱۰۲	دوسرا مقالہ ادویہ امراض چشم
۸۶	ساتواں مقالہ مرہوں اور اجاروں کے بیان میں	۱۱۲	تیسرا مقالہ ادویہ امراض گوش و بینی
۹۲	آٹھواں مقالہ قمرن کے بیان میں	۱۱۳	چوتھا مقالہ ادویہ امراض دندان
۹۵	نواں مقالہ سلاقات اور نرب کے بیان میں	۱۱۵	پانچواں مقالہ ادویہ امراض دہن و علق و صدر و قلب
۱۰۶	دسواں مقالہ روغنون کے بیان میں	۱۲۰	چھٹا مقالہ جوف اسفل کی بیماریوں کی دوائیں
۱۱۲	گیارہواں مقالہ مرہم اور ضمادوں کا بیان	۱۲۸	ساتواں مقالہ در وہائے مفاصل و عرق النساء وغیرہ
۱۱۹	سجون اور جوارش وغیرہ کا بیان جو ہر ہر عضو کی بیماری میں	۱۲۹	کی دوائیں
۱۲۱	بکار آمد ہیں	۱۳۱	نواں مقالہ باخورہ کی دوائیں
۱۲۸	امراض سر کے متعلق دوائیں	۱۳۱	بیانہ اور اوزان کا بیان
۱۳۱	ادویہ متعلق چشم	۱۳۱	حائزہ از طرف مترجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اندون کتاب مستطاب فاوت انتاب حاوی مطالب طبیه طباوی و ترکیب  
محرر عوامد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطباء اغنی جلد پنجم



بربان اردو ترجمه قدوة ارباب تحقیق وزبدة اصحاب تبحر کیهان مضاربه دالی  
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب رسالہ ہندوستان اسلامیہ لکھنؤ لکھنؤ

طبع مشرقی نوکشمین طبعین طبعین طبعین





بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم چاروں کتاب میں پہلے جو تمام ہو چکی ہیں ان میں بیان سے اکثر قواعد نظری اور عملی جو حافظا صحت میں اور بیان ان قواعد عملی سے جو مرض کو دور کر کے صحت کو بھر لاتے ہیں فارغ ہو چکے اور اب وقت آپہنچا کہ ہم کتاب قانون کو پانچویں کتاب پر جو بیان ادویہ مرکبہ میں تصنیف کی گئی، خوشم کہیں تاکہ یہ پانچویں کتاب اصل کتاب قانون کیلئے سزاوارت قرار دیں سکے ہو جائے۔ اس پانچویں کتاب کو ہم نے اس طور پر تقسیم کیا ہے کہ اس میں ایک تو مقالہ علمی جس میں ہم قواعد علم ترکیب اصول کی طرف اشارہ کریں گے اور اس مقالہ کے بعد و جلد ہی اس پانچویں کتاب میں تجویز کے پہلے جلد میں ان مرکبات کا بیان ہو چکی ترتیب اور فراہم ہوں میں لحاظ کی گئی ہے۔ اور ایک جملہ ان مرکبہ دو اوقان کے بیان میں ہے جنکا تجربہ ہر ہر مرض میں جدا گانہ ہوا ہے۔ جب ان تینوں قسموں کو اک کتاب کے ہم بیان کر چکیں اس وقت کتاب قانون ختم کر دینے کے مقالہ علمی بیان میں اس بات کے کہ ادویہ مرکبہ کی طرف کیا حاجت ہے چونکہ ہم بعض اوقات کسی مرض کے علاج میں خصوصاً اگر وہ مرض مرکب ہو کوئی ایسی دوا بخدا ادویہ مفردہ کے نہیں پاتے جو معالہ اور صد علاج عرض مرض بطورہ کے ہو اور اگر ایسی دوا مفرد کوئی مل جائے پھر اس پر ہم دوا مرکب کو ترجیح دینگے اور اسی دوا سے مفرد ہی کو اختیار کریں گے۔

بلکہ بعض اوقات ہم دوا سے مرکب بھی ایسی نہیں پاتے ہیں جو مقابلہ اسی مرض کی کرے۔ یا اگر دوا سے مرکب ایسی ملتی بھی ہے تو ہوا کی حاجت ہوتی ہے کہ اس مرکب کے اجڑے سبب میں سے کسی ایک جز کی قوت زیادہ ہوتی ہے بت ہمارے کام کی تھی اب اس وقت ہر حاجت اس کی ہوتی ہے کہ اس مرکب پر ایک جز سبب ایسا جائے جو اس کی قوت کو قوی کر دے مثلاً باہونہ کہ اس میں قوت تحلیل کی زیادہ ہے اور قوت خضیر کی کمتری۔ پس تبض کی قوت کسی دوا سے سبب قاض سے زیادہ کرنی چاہیے جو باہونہ پر ترجیحی جائے۔ کبھی ہم ایک دوا مفرد ایسی پاتے ہیں جس میں تنہا کی قوت ہوتی ہے۔ مگر ہر حاجت بقدر سخوت پر اگر نکی ہے اس سے دوا میں سخوت زیادہ ہے اس وقت ہر حاجت یہ ہوگی کہ اس دوا سے گرم کے ہمراہ کوئی سرد چیز ملا دیں کہ اس کی گرمی کم ہو جائے۔ یا ہر حاجت سخوت زائد کی ہوتی ہے اور اس میں سخوت کم ہے اس وقت ہم محتاج اسکے ہوتے ہیں کہ اس دوا کے ساتھ کوئی دوا سخن اور زیادہ کریں۔ اور کبھی ہر حاجت اس دوا کی ہوتی ہے کہ جو چارہ درجہ تک کی گرمی پیدا کرے۔ اور جو دوا ہر حاجت میں چھین تین جز کی گرمی ہوتی ہے اور ایک دوا ایسی ملتی ہے جس میں پانچ جز کی گرمی ہوتی ہے۔ پس ہم ان دونوں کو ملا دیں تاکہ مجموعہ کی گرمی برابر چارہ جز کے ہو جائے مترجم ظاہری نظر میں اس

معلوم ہوتا ہے کہ قین جزئی گرمی ملکر برابر اثر جسے مہوگی مگر قاعدہ استخراج خراج کا جو آگے بیان ہوگا وہ ثابت کرتا ہے کہ آتش اجزا کی تقسیم و عدد و ادویہ پر کرنے سے خارجیت چار ہوگا متن کچھ جی سہ ولے استعمال کا جبار قصد ہوتا ہے وہ اثر میں پوری و مطابقت ہمارے خواہش کے ہوتی ہے لیکن کسی اور طرح کی اس میں مضرت بھی ہوتی ہے اس وقت ہمارے حاجت اسکی ہوتی ہے کہ اس دولے مفرد کے ساتھ ایک دولے مصلح ایسی ملے جو اسکی مضرت کو توڑنے والے اور رد کرنے سے ترجمہ اسی مصلح دولے کے برعکس ہر ایک بہت قوی شہدہ و اعتراض کیا جاتا ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو دولے مصلح کسی دوا کی وہ فی نفسہ بھی کسی مضرت پر شامل ہے۔ پس اس کے برعکس سے اس دوا کا ضرر دور دور ہو جائیگا مگر اس مصلح دوا میں جو ضرر بھی اسکی اصلاح کیونکر ہوگی۔ وہی صورت میں ایک تویہ کہ اس مصلح دوا کی مضرت کی اصلاح وہی دولے اول کرے یعنی ہر ایک ان دونوں میں سے دولے کا مصلح ہو یا اس دولے مصلح کی اصلاح کیواسطے کوئی تیسری دوا اور بڑھانی چلے اور یہی ضرر کسی قسم کی مضرت رکھتی ہے۔ پس لازم آتا ہے کہ ایک دوا کی اصلاح کیواسطے ہمارے دوا میں بڑھائی جائیں اور پھر چھتیا بطرف تنویض بہ اکثر غیر مصلحین کے ذہن میں راسخ ہوتا ہے۔ اسکا جواب اس مقام پر تو ہم اسقدر دیتے ہیں کہ دولے مصلح کا ضرر کبھی تو وہی دوا دفع کر دیتی ہے جسکی اصلاح کے واسطے اسکو بہت بڑھایا ہے۔ اور کبھی اسکا ضرر ایسا خفیف ہوتا ہے کہ اسکی طرف التفات نہیں کیا جاتا ہے۔ اور کبھی بعد رفع حاجت کے کسی دولے غذائی سے یا دیگر ذریعہ سے اسکا تدارک کر لیا جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو ضرر اس دولے مصلح کا ہے بقاعدہ جذبہ الی الخلاف اس سے بھران اس مرض کا ہو جاتا ہے ہر حال طبیب حاذق اپنے مہول اور قواعد سے مضطرب نہیں ہوتا اور نادان ناواقف کا کیا ذکر ہے اسی پریشہ بہ بلکہ سیکڑوں شہدہ وارد ہو سکتے ہیں۔

متن کچھ دوا جو ہماری حاجت کو کافی ہوتی ہے مگر اور ناگوار طبیعت ہوتی ہے اس سے قبول نہیں کیا بلکہ ازراہ قہر کے دفع کر دیتا ہے۔ پس ہم ایسی دوا بڑھاتے ہیں جو اسکو خوشبودار خوش ذائقہ کرے۔ کبھی کسی دوا کا اثر اور فعل ہمارے موضوع بتیڑا ہو چکا ہو یا مطلوب ہوتا ہے اور خوف یہ ہے کہ ہضم اول یا ہضم دوم اس دوا کی قوت کو توڑنے والے لہذا ہم اس کے ہمراہ ایک ایسی دوا کر دیتے ہیں جو اسکی قوت کی حفاظت کرے اور ایسا محفوظ رکھے کہ کسی قسم کا انفعال اس میں نہ وارد ہو بلکہ ہضم کے ضرر کو اس سے باز رکھے تاہم وہ دوا عضو مقصود تک سلامت خواص پہنچ جائے جس طرح انیون کو ادویہ نریاق میں ہم اسی غرض سے دوا

کرتے ہیں۔ کبھی غرض دوسری دوا ملائے سے فقط برقیقت سے یعنی اعانت پہنچائی ہوتی ہے جس طرح زعفران قرص کا فور میں اس غرض سے ملائی جاتی ہے تاکہ قلب تک ضرر کا فور کا اثر پہنچا دے۔ لیکن جب یہ قرص مرکب قلب تک پہنچا ہے قوت ممیزہ بدنی اپنا فعل شروع کر کے زعفران کو اس مجموعہ سے نکال دیتی ہے اور اس کے فعل حرارت کو باطل کر دیتی ہے۔ اور جو دوا میں برودت کی پیدا کرنے والی اور حرارت کی پہنچانے والی اس قرص میں ہیں ان کا عمل قلب میں کراتی ہیں۔ جب طرہ قوت ممیزہ کا فعل اس دوا میں ہوتا ہے۔ جسمین تحلیل اور قیض کی قوت مجتمع ہو عام اس کے کہ وہ واقعہ کرتی ہو یا کسی شخص نے تھکان صنعت بنائی ہو ایسی دوا میں قوت ممیزہ فعل کرتی ہے کہ فعل تحلیل کو خاص عضواؤں تک پہنچا کر مادہ کی تحلیل کر دیتی ہے۔ اور دولے راجع یعنی مادہ کی ہٹانے والی دوا میں وہی قوت ممیزہ یہ فعل کرتی ہے کہ اس دوا کو ایسی تک پہنچائی ہے جنہیں سے وہ مادہ طرف عضو کے آتا ہے پس مادہ کی آمد کو منع کر دیتی ہے۔ کبھی ارادہ ہمارا یہ ہوتا ہے کہ جس دوا کو ہم استعمال کریں وہ دوا جس گزر گاہ سے ہو کر گزرتی ہے راہ میں بہت کم ٹھہرتی ہے تاکہ یہ دوا عمل اپنا کرے اس مقام پر بخوبی اور وہ عمل زیادہ بھی ہو بعد اس کے یہ دوا جان پہنچانی ہو جلدی نفوذ کر جائے لہذا ہم اس دوا کو مرکب ایسی دوا کرتے ہیں جو دیر تک ٹھہرتی ہو اس طرح بہت سے ادویہ مفتوحہ کو جو کہ جگر سے بہت بعد نافذ ہو جاتے ہیں ہم ایسی دواؤں کو ملا کر درست کرتے ہیں۔ کبھی حاجت اسکی ہوتی ہے کہ کوئی دوا جگر میں دیر تک ٹھہرے حالانکہ اس دوا میں یہ وصف نہ ہو تا پس اس کے ساتھ ہم ایسی دوا ملائے ہیں جو اسکو بطرف جانب مخالف جگر کے جذب کرے۔ مثلاً مولی کانیج کہ جو بطرف فہم معدہ کے جذب کرنے والا ہے اس کے ملائے سے ادویہ جگر میں تجزیہ ہوتا ہے پس تازمانہ تیجہ دوا کو سکون اور رنگ کرنا ضرور ہوتا ہے۔ اتنے زمانہ تک نفع اس دوا کا جگر تک پہنچ جاتا ہے بعد اس کے نفوذ کر جاتی ہے۔ اکثر ایک دوا کو ایسی طبیعت کا حصول اور نفوذ دوا ہونا میں مشترک ہوتا ہے اور ہماری غرض یہ ہوتی ہے کہ انکی راہ سے وہ دوا گزرے پس اس وقت ہم اس دوا میں ایسا جز ملائے ہیں جو اس دوا کو ایسے رستہ پر لے جائے کہ اسکا جانا ہمارے مطلوب ہے۔ جیسے ذرا صبح کو ہم ادویہ مدہ مفتوحہ میں اس واسطے ملائے ہیں تاکہ ان ادویہ کو رگون کی راہ سے ہٹا کر بطرف گردہ اور مثانہ کے ایسے یہ بھی جانا ضرور رہے کہ بہت سی دواؤں کے واسطے ایک معمول اور ایک موقع خاص ہوتا ہے اور کبھی جو موقع خاص اس دوا کے واسطے



ہو اس سے زیادہ دو مقام اور موقع تک اس کا بچانا مقصود ہوتا ہے پس جو حکمت  
طرف ایک ایسی دولے کے ہوتی ہے جو اسے اُڑا کر مقام بعید تک پہنچائے۔ اور کبھی  
اسی دو کو جس کے لیے ایک موقع خاص ہے، بلکہ حاجت اس کی ہوتی ہے کہ وہ ان تک یہ دو  
نہ پہنچے اور اس سے قریب تر مکان پر رک جائے پس بلکہ حاجت اس نے ایسی جز  
کی ہوتی ہے جو اس دو کو ٹھہرائے اور اس کی زور و روی موقوف کر دے یہ بھی جانتا  
ضرور ہے کہ دولے مجرب بہتر ہے دولے غیر مجرب سے مترجم مجرب دو اسے  
یہ مراد نہیں ہے کہ قیاسی قواعد کے مخالف اگر اس میں افعال و خواص ہوں اس کا بھی  
استعمال بہتر ہے بلکہ وہی مجرب و بہتر ہے جو اصول اور قواعد کے بھی مطابق ہو اور تجربہ  
میں بھی پوری آجکی ہو اس کے بعد پھر اس دولے مجرب کا مرتبہ ہے جس کی مخالفت اصول  
کلیہ سے بہت ہو۔ میری مراد یہ ہے کہ مخالفت اور مطابقت اس دولے مجرب کی  
کلیہ سے دونوں ممکن ہوں مثلاً تھوڑی مقدار کی دو یا تھوڑے اجزاء کی دو اہلک  
اس دولے جس کے اجزاء بہت ہوں یا مقدار زیادہ ہو بشرطیکہ ایک غرض اور ایک منفعت  
کے واسطے اس دو کا استعمال کیا جائے۔ سبب اس کا کہ تھوڑے اجزا  
کی دو اہمیت سے اجزاء کی دولے بہتر ہے اول کتاب دوم میں بیان ہو چکا ہے۔  
اور سبب اس بات کا کہ مجرب دو وغیرہ مجرب سے بہتر ہے یہی کہ جو دو امر مرکب بنائی جاتی ہے  
اس کے لیے دو حکم میں ایک حکم بنظر اس کے باطن اور اجزاء کے ہوتا ہے اور ایک حکم  
اس کی صوت مجموعی کا ہے۔ پس جو دو وغیرہ مجرب بنظر قواعد فن کے ترکیب دیجائے  
اس کا فائدہ بنظر اس کے باطن کے تو یقیناً معلوم ہوتا ہے پس۔ اور جو مزاج بنا بعد  
ترکیب کے پیدا ہوا ہے اس کا حال قبل تجربہ کے کچھ نہیں معلوم ہوتا کہ آیا وہ دو اس فعل کے واسطے  
بنائی گئی ہے اس سے زیادہ یہ فعل اس میں ہو یا زیادہ نہیں ہو یا مزاج ثانی جو اس کا پیدا ہوا  
اس کے ناقص اور مخالفت ہی مترجم جو تجربہ ترکیب صناعتی سے بنائی جاتی ہے اس پر جو  
مزاج بنایا ہوتا ہے اس کو قبل از تجربہ کے معلوم کر لینا اس پر آجک علم بشری کو باریانی  
نہیں ہو ہی سولے صالح نہ حقیقی تعالے شانہ کے اور کوئی شخص اس کا دعویٰ نہیں کر سکتا  
کہ قبل از تجربہ اپنی اختراعی چیز کے خواص و افعال کا حکم قطعی کر دے یہ بھی ایک بڑی  
دلیل ثبوت صناعتی ہے کہ اس پر کوئی شبہ و شک کسی دہریہ کا آجک نہیں چل سکا  
ہے پس جب ہماری دولے مرکب نو ایجاد کا مزاج ثانی قبل از تجربہ مہجول ہوا اب اس کا  
استعمال کرنا بلکہ بشرط موجود ہونے کسی دولے مجرب کے یونانی طب کے اصول کی  
وجہ سے کسی طرح جائز نہ ہوگا اسی واسطے شیخ نے لکھا ہے کہ دولے مجرب غیر مجرب  
سے بہتر ہے مگر اس کے دو اسے مجرب کے دونوں حکم معلوم ہوتے ہیں یعنی جو

از بنظر اس کے باطن کے ہو وہ بنظر قیاس اور جو اثر بنظر مزاج ثانی کے ہو وہ براتر  
معلوم ہوتا ہے اور کبھی دو امر مرکب کا قاعدہ اس کی صورت مزاجی کے نظر سے تجربہ میں  
بہت زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت اس قاعدہ کے جو اس کے باطن اور اجزاء سے امید کی گئی  
تھی کیفیت ترکیب ادویہ کا بیان جانا چاہیے کہ جو وقت کسی علاج کو کرنا  
کو چار حاجتیں پیش آئیں اور کوئی دو واقعاتی ایسی نہ ملے جس سے ان چاروں  
حاجتوں میں کار براری ہو سو اس مصنوعی اور ترکیب دی ہوئی دولے مثلاً یہ  
حاجت ہو کہ کسی کا استفادہ سقمونیا اور تخم خضل اور صبر اور تربہ سے چار مواد کا  
کیا جائے۔ اور ارادہ یہ ہو کہ ان چاروں دو اؤن کو جمع کر لین تاکہ مرکب دو  
اعراض اربعہ کے جمع ہو جائے پس دیکھنا چاہیے کہ اگر حاجت طرف ان چار  
دو اؤن کے اور ان کے عمل کرنے کے برابر ہیں اور مجموعی یہ چار دو اؤن ہیں  
اس وقت جو دو امر مرکب ان چاروں سے بنائی جائے اس میں یہ طریقہ کرنا چاہیے  
کہ ہر ایک دو اؤن کی مقدار شربت کا چارم لیکر یہ دولے مرکب بنالینی چاہیے۔  
اور اگر حاجت ان چاروں کی طرف برابر ہو بلکہ بسبب کئی بیشی مواد کے بعض طرف  
زیادہ حاجت ہو کسی طرف زیادہ اور کسی طرف کم ہو اس وقت حدس صناعتی سے  
کام لینا چاہیے اور مقدار حاجت کا اندازہ بقاعدہ اربعہ متناسب کرنا چاہیے  
اور جتنی حاجت جس دو اؤن کم بیش ہو اسی کی اور بیشی کو قانون اور قاعدہ تجویز کر کے  
مقدار شربت پر بڑھانا چاہیے اور دو اؤن مرکب کرنا چاہیے مترجم ہی مثال  
خاص میں فرض کر دو کہ غلط صفراوی بہ نسبت اور اخلاط کے دو چند ہے پس سقمونیا  
کی مقدار شربت چارم سے دو چند تجویز کیجئے گی اب اگر کم اخلاط گانہ یا قہر کو  
برابر ایک ایک کے فرض کریں پس مجموعہ ان کا تین ہوگا اور غلط صفراوی برابر دو  
فرض کی ہے پس  $2 + 2 = 4$  اب آسان حساب واسطے سمجھانے مستعمل کر دے  
کہ سقمونیا کی مقدار شربت دو دریم یعنی نصف مقدار شربت لیجئے اور باقی تینوں اؤن  
میں ہی چارم مقدار شربت لیجئے۔ اسی طرح اگر حاجت استعمال سقمونیا کی ہو مثلاً غلط  
صفراوی بہ نسبت اخلاط گانہ کے نصف ہو پس اس صوت میں سقمونیا کی مقدار کا  
شربت کا آٹھواں حصہ ملا کر ترکیب دیا جائیگا اور وہ تینوں اجزاء میں سے ہر ایک  
کی چارم مقدار شربت لیجائیگی یہ بھی جانتا ضرور ہے کہ جو دولے پنج سے  
سود مند مثل تریاق کے ہو اس میں بنظر اس کے باطن اور اجزاء کے بہت سے  
اثر و بہت سی قوتیں ہوتی ہیں اور بحسب اس صوت جدید کے جو اس پر بعد  
دست کے خمیر لٹھٹے لٹھٹے اور مزاج پکڑتے پکڑتے طاری ہوتی ہے وہ آثار و

وہ قوتیں جدا گانہ ہیں بنیت انار و قواسم باطن کے اور شریعتیہ اور جبرہ  
 باطن کے انار سے فضل اور احد ہوتے ہیں اور یہ بات جلیب کتب میں  
 کہ ترباق کا نفع اس سبب سے ہے کہ اس میں طیب و اخیل ہی ایسا کہ یہ نفع بہت ہے  
 کہ مرکی بیغے بول بضم بایہ بعد بھی ہی نفع کرتا ہی اس قول کی طرف التفات کرنا  
 چاہیے بلکہ عمدہ قابل اعتماد کے وہی صحت اس ترباق کی جو بنظر ثبوت و ثبات  
 جلیل شان اور نافع برآون پروردگار درست ہو گئی ہو اور بنظر ثبوت قدرت  
 نہیں ہو کہ اس صحت کی طرف اور جو چیز اس صحت کے مناسب فعال و آثار  
 ہی انار و حلی اور بیان واضح کر سکین مترجم اگر بہت کوشش کریں اور قیاتی  
 استقرار و دخل دین اور دوران اور تردید کو جاری کریں اگرچہ بہت دشواری سے  
 کوئی بات پیدا ہوگی اور وہ بھی بالکل ظنی جو کسی طرح قابل تسلیم قلب نہیں ہو سکتا  
 یہ قول متروک ہو لہذا ہکو ہی لائق ہے کہ اس بات کا اقرار کریں کہ خالق سبحان  
 ہماری ترکیب اجزائے ربانی کے بعد جو صحت اس پر فائز کی ہو وہی صحت بہت  
 اور نافع کی ہو جسٹھا نک لا علم لکنا یہ بھی جانتا ضرور ہے کہ مرکبات و دویہ میں  
 دو ابطور عمدہ اور اصل کے ہوتی ہو اگر وہ نکال ڈالی جائے قاعدہ باطل ہو جائیگا  
 مترجم بیان برعمود اور قاعدہ سے تشبیہ ایک مخروط کی درست بن سکتی جس طرح  
 مخروط کی عمود کی جیسی سے مخروط کا قاعدہ بدل جاتا ہی اسی طرح دو اسے  
 مرکب کے سمون کے بننے سے قاعدہ بدل جائیگا اور اگر عمود نکال ڈالا جائے  
 قاعدہ باطل ہو جائیگا بلکہ صحت مخروطی فاسد ہو جائیگی متن جیسے سانپ کا گوشت  
 ترباق کا عمدہ و زور یا ریح فقیر امین صبر اور یا ریح کو غازیہ میں خربق نمود ہی۔ ایسا  
 مرکب دو آون میں کچھ ایسی دوائیں ہیں ہوتی ہیں نکال ڈالنے کے لائق ہوتی ہیں  
 اور قابل بال بننے کے اور ان میں کی جیسی بھی ہو سکتی ہو اور کچھ دوائیں ایسی بھی  
 ہوتی ہیں کہ اگر انکی مقدار بڑھادی جائے ضرر کریں مثلاً اگر ترباق میں بلا درستی  
 بھلاوان کو ملا دین اور وہ ترباق کو خراب کر دیگا خصوصاً ساپ کے گوشت کو  
 بہت خراب کر دیگا۔ اور اگر ہزار کو زیادہ کریں تو بعض دوائیں ایسی ہوتی ہیں  
 کہ انکی زیادتی مضر نہیں ہوتی مثلاً اگر ترباق میں جو زبویا کی مقدار کو ہی بڑھائے  
 تو وہ شخص مرکب کسی حرم عظیم کا منوگا یہ بھی جانتا ضرور ہے کہ بہت سی چیزیں  
 ایسی ہوتی ہیں جنکا انجام مفاسد کی طرف ہوتا ہی اور بہت سی ترکیبیں ایسی ہیں کہ  
 ان سے اثر میں دوائے مرکب کے اور اس کے فعل میں زیادتی ہوتی ہی۔ اور  
 بہت سی ترکیبیں ایسی ہوتی ہیں کہ جنکے اجزاء مفردات اور مرکبات پر مثال ہوتے ہیں

جیسے ترباق جسکے اجزاء مفرد ہیں اور مینون قرص جو ہر ایک فی نفسہ مرکب ہی  
 جو ترباق کا جزو ہے کہ ہر ایک قرص میں سبب اپنے مزاج کے و خاصیت کی  
 ہر اور مفردات میں ہیں ہر ایک کو ہی۔ اکثر ایک دو اور تیسے مرکب بھی مرکب  
 ہوتی ہیں اور اس پر ہر ایک کا اثر ہے دوائی حلقہ پہلا ان مرکبات کے بیان میں  
 ترتیب قرار دین میں یہ پہلا مقالہ حلقہ اول سے ترباق اور بڑے بڑی  
 سبب میں کے بیان میں  
 ترباق ناروق یہ ترباق تمام دویہ مرکب میں سے بڑا حلی القدری اور افضل  
 ہر ایک دوائے مرکب سے ہی سبب اسکے کہ اسکے نافع بہت ہیں خصوصاً  
 ان ہرون کے دفع کرنے میں جو حیوانات مثل سانپ اور بچھو اور دیوانہ  
 کتے کے کاٹنے سے آدمی وغیرہ کے بدن میں ضرر پیدا کرتا ہی اور جو  
 نہر کھانے پینے میں آئیں انکا بھی ترباق ہی اور طبعی اور سوداوی امراض کا  
 اور انجمن پون کا اور ریح خبیثہ اور فالج اور سکتہ اور مرگی اور لقوہ اور عرق  
 اور دھواں اور ضنون کا اور خاص کر جذام اور برص کا۔ قلب میں شجاعت  
 پیدا کرتا ہی۔ جو اس کو کدورت سے پاک صاف کر دیتا ہی ہر ایک قسم کی شہوت  
 اور خواہشوں کی تحریک کرتا ہی عمدہ کو قوی کرتا ہی۔ سانس کی آمد و رفت میں  
 آسانی پیدا کرتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی نفث الدم کو بند کر دیتا ہی۔ اکثر ققام  
 درد گردہ اور شانہ کو فائدہ کرتا ہی اور جو اور اربول وغیرہ کا گردہ اور شانہ کی  
 جبت سے ہر اسکو فائدہ کرتا ہی پھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی آنتوں میں جو  
 قروح بڑھ گئے ہوں اور صلابات اندرونی جو طحال اور جگر وغیرہ میں ہوں انکو  
 سفیدی۔ اور یہ سب افعال ترباق کے خاص بنظر اس صحت کے ہیں  
 جو تاج امیر شس سباط اسی ترباق کے ہے یہ ترباق بنظر اسی مزاج کے رو  
 اور حار غریزی کو قوی کرتا ہی سبب طبیعت کو اسی ذریعہ سے احانت ہوتی ہی  
 جو سرد یا گرم چیزیں مخالف طبیعت کے بدن میں پیدا ہوں انکا مقابلہ کر کے  
 انکے ضرر کو ہٹا دے۔ سب نسخوں سے اس ترباق کا نسخہ بہتر ہی ہو  
 جو نسخہ اصلی حکیم اندرواخص سے منقول ہی اور جسکے طبیعت نے بہات کا  
 قصد کیا کہ اس نسخہ کو کچھ بڑھائیں یا گھٹائیں حالانکہ انکو ضرورت ایسی نہیں  
 کہ کسی جیسی ان پر واجب ہوتی اور نہ کوئی داعی قوی ایسا تھا کہ جو ان کو بہتر  
 لانا اگر ان کو آرزو فقط ہی تھی کہ انکا بھی نام دیا جائے اور ایک نشان لکھا  
 اس دو میں ہی پایا جائے جیسا کہ حکیم اندرواخص کا نام و نشان باقی رہا کر رہا



صحیح یعنی کہ لوگ اس شخص کو نصرت کرتے اور حیات پر تجربہ پورا اور فوٹن ران  
 ہو چکا تھا اسکو برقرار رکھتے ہیں شاید ہی نصرت اور کنی مٹی وزن اووی کی جوانی کو  
 نے کی ہو اسی سے اس تریاق کو اتنا سفید باقی نہیں بکھا سبکا تجربہ ہو اٹھا۔  
 و شاید کہ حساب تریاق نے اس وزن میں سے جو اندر و ماہی نے تجویز کیا تھا۔  
 حث جو درجہ کی ہو خواہست باقی تریاقی۔ اور کسی مدی لاوت فی اس بات کہ  
 یہ اسکو اس سے بھائی شہناخت ہی جس سے ان وزان مخصوص نے پناہ سے تریاق  
 پیدا کر دی کہ تریاق میں جو تریاق اور اسکا قول اسی پر رکھ دینا چاہیے۔ یہ تریاق  
 کوئی شخص بہت ادا کرتا ہے کہ جو ان مخصوص عناصر میں گھولے۔ کہ تریاق  
 وغیرہ کے ہیں ان کے جب کو بھی تریاق چاہنا ہی۔ تریاق کو کچھ کے واسطے  
 جسے اس میں اس طرح سے جو درمیان میں کہیں اور جوانی کے ہوتا ہے تریاق  
 کی اور شاید کہ تریاق اور تریاق میں جو تریاق اور تریاق میں جو تریاق  
 تریاق کا بعد چھینے یا اس کے ہوتا ہے تریاق کے تریاق میں جو تریاق  
 زیادہ قوت کی اس میں پیدا ہوتی ہے اور زیادہ قوت میں تریاق میں جو تریاق  
 عمر جاتی ہے اگر تریاق گرم ملکوں میں ہو۔ اور اگر سرد ملکوں میں ہو جس برس کے بعد  
 بعد چھینے لیتی ہے۔ پھر وہ برس میں تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق  
 شروع ہوتا ہے یا تو میں برس کے بعد چھینے لیتی ہے۔ بعد اس کے اثر تریاق  
 کا اس سے دور ہو جائے تیس برس کے بعد یا ساٹھ برس کے بعد۔ اور بعد اس اثر  
 دور ہونے کے پھر تریاق نسل اور جو نون کے ہو جاتا ہے چھادھ تریاق سے  
 گھا ہوا ہے۔ جس شخص کو کچھ وغیرہ نے ڈنک مارا ہو یا ساپ نے کاٹا ہو وہ جب کہ  
 کہ اسکو تازہ اور قوی تریاق کھلایا جائے۔ اور جن فوار کے واسطے تریاق کے  
 کھلائے۔ کہ اوپر لکھا ہے ان میں ضعیف القوت تریاق کھلانا چاہیے۔ اکثر مار  
 گزرتا ہے وغیرہ کو تازہ تریاق سے نصف شتال سے لیکر پورے شتال تک کھلانی کی  
 حاجت ہوتی ہے بظاہر ان طریقوں کے جنکے ذریعہ سے فرق کیا جاتا ہے کہ تازہ اور  
 قوی تریاق کون ہے اور پرانا اور ضعیف اور خراب تریاق کون ہے۔ ایک یہ بھی تریاق  
 ہو کہ کسی آدمی کو دوسلے سسل پلائیں اور نظر میں جب دست آنے لگیں اسکو تریاق  
 کھلایا جائے اگر دست بند ہو جائیں تو یہ تریاق تازہ اور عین دور نہ خراب ہے بظاہر  
 امتحانات کے جو کہ جانیوس نے ذکر کیا ہے کہ تریاق کا ایک یہ بھی امتحان ہے  
 کہ ایک مٹی مرغی یا بن مرغی کو نکار کر بن لے لے کہ اس مرغی کا خرچ زیادہ خشک  
 ہوتا ہے نسبت اس مرغی کے جو گروں میں پانی جاتی ہے اور مجھے گان ہے کہ

کہ جانیوس کی مراد اس جانور سے کہک نہ تریاق جب یہ مرغی ہاتھ آجائے اس پر سلسلہ  
 اس طائر کو چھوڑیں جسکا نام ہاٹھ ہو کہ وہ اس مرغی کو قریب ہلاکت ہو چکا ہے۔  
 یا مراد یہ ہو کہ کوئی ہاٹھ ہوا م کے اسکے اوپر ہاٹھ کہ وہ اسے ڈنک مارے گا  
 بعد اس مرغی ہو جائے۔ کہ اس مرغی کو تریاق کھلائیں اگر زندہ بچ رہے ہیں تریاق  
 عمدہ ہے۔ ایضا تریاق کا امتحان اس شخص پر کیا جاتا ہے جسے فیون یا شوکران  
 کو تریاق کھلایا ہو۔ میں جسکو سنکھا کہتے ہیں اسکی سمیت دور کرنے میں تریاق کا  
 طبع بہت کم ہے اور اگر کسی تو اسی قدر کہ موت کے عمل جانیوس ہی مملت  
 پیدا ہوتی ہے۔ اور شاید کہ دارالکیش کی سمیت میں سب دو اون سے  
 زیادہ تریاق ہی مقدار شربت تریاق کی ہر ایک مرض کے واسطے  
 پرانی کھانسی کے واسطے اور در سینہ اور ذات الخب کے واسطے بوزن  
 تریاق جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق  
 سے تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق  
 دوروں میں ایک تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق  
 آتھ تو لے کے کم ہو اور پھر اوقیت میں تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق  
 قریح کا دور ہو اور جسکے معدہ میں نفخ ہو یا مروڑہ ہو اسکو بقدر ایک تریاق میں جو تریاق  
 مارا اسل یا جلاب ملا کر دینا چاہیے اور جلاب کا نسخہ آگے معلوم ہوگا۔ اور جو کچھ قوط  
 اشتہا کا عین ہو اسے بھی پانی یا شراب میں دینا چاہیے شراب کا بیان بھی آگے  
 آتا ہے۔ اور جو کچھ قریح کا مرض ہو اسکو ایک تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق  
 ہفتہ کے مرض میں یا قوتل طعام کے بقدر ایک تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق میں جو تریاق  
 یا ڈنک مارا ہو یا قیو پر اور سوچا کر تولہ کے ہوسر کہ پانی ملا ہو تریاق کھلا کر پلانا چاہیے۔  
 جس شخص کو نفث الدم کا مرض چند روز سے عارض ہو ہو ایک شتال تک تریاق میں جو تریاق  
 پانی ملا کر اسکو دینا چاہیے اور اگر اس مرض کو زمانہ دراز گزر چکا ہو ہی مقدار سوسو گلوٹ  
 کے جو شاذہ میں صبح اور شام پلانا چاہیے۔ اور جس شخص کو انقطاع صوت کا مرض ہو  
 اسکو بقدر ایک یا قوط کے مارا اسل میں یا ربہ گلوٹ میں دینی چاہیے یا شہر میں زبان کے  
 نیچے رکھے رہے۔ آنتوں کے قرح میں اور اسال غلی میں آب ساق کے  
 ساتھ دینا چاہیے جنیق النفس اور دے کے مرض میں مبراہ بنجین عضل کے جکے  
 مقدار ایک اوقیت سے کم ہو نہ در مرغی کے واسطے اسکا فزہ کیا جاتا ہے بعد اس کے  
 یا شتال سے لیکر نصف شتال تک پانی یا بنجین عضل کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے اسی طرح  
 اور در سوسو بنجین میں بعد اس کے یہ بھی معلوم ہو کہ تریاق کو در شاذہ کی بیماری کو در پور





جندہ ہر واحد واو تولد مطو خود و س سوا و تولد فطر سالیون اور بنجم کفر کسی  
ماقدونی بر سوا و تولد مطو کل صغ الطین بنجیل و خمسہ اوراق ہر واحد سوا و تولد  
فطر سالیون بنجیل لکرو نڈا ویرہ تولد سالیون ویرہ تولد سالیون ویرہ تولد سالیون ویرہ تولد  
ماروین اور اس سے مراد سبیل رومی ویرہ تولد گل محتوم ویرہ تولد فوسے  
جہاں گری اور نندی ہر واحد ویرہ تولد برگ سافج بندی جسکو تیز پات کہتے ہیں  
ویرہ تولد سبیل پگری جلی ہوی ویرہ تولد سالیون ویرہ تولد سالیون ویرہ تولد  
انیون ویرہ تولد عصا روارہ و قلیل اس ویرہ تولد لبان ویرہ تولد صغ عنق ویرہ تولد  
تخم رازیانہ ویرہ تولد قرد و یا جسکو کر دیا دشتی بھی کہتے ہیں ویرہ تولد سالیون بنجیل  
کاشم رومی ویرہ تولد قاقیہ ویرہ تولد سپید الم اور ہوا فاقیون ہر واحد ویرہ تولد سالیون  
ویرہ تولد قلعہ بید تر نواشدہ زرا و نطویل نواشدہ و قوجو صحرای گاجر کالجی و نواشدہ  
قصر الیون نواشدہ جاشیر نواشدہ قنود یون و قیق نواشدہ بارزدوی قشری جسکو  
بیر و زو کہتے ہیں نواشدہ بنانے کی وہی ترکیب ہے جو ہنسنے اور بر بیان کی ہوتی ہے  
اور جہاننے اور شد ملانے کی و اسد علم صفت است اص افاعی سینے  
سالیون سے جو قرص بنایا جاتا ہے اسکا نسخہ سالیون کو ہر وقت تمام ہونے  
فضل بیج اور آمد فضل گرما کے پکڑن جیسے ہماری ملکون میں بیا کہ کاسینہ اور  
اگر فضل بیج میں سردی رہی ہو پانیون کے پکڑنے کو اسقدر ٹالیں کہ ابتدا  
گرمون کی آجائے ساپ کی وہی قسم پکڑنی چاہیے جسکے پین چوڑے ہوں  
اور چپے خصوصاً گردن کے پاس اور گردن میں انگلی بہت تلی ہون دم بوجہ  
کہ سال کے گرگی ہو اور چلتے میں گھاس وغیرہ پر جو چلے لکیر جائے جلد کی  
او از سے اسکے سنا پیدا ہوا اور ہر ایک ساپ اس قابل نہیں ہے کہ اس  
قرص میں داخل کیا جائے بلکہ جکار رنگ اشقر ہو یعنی یگون اور اس کے  
ساپ میں بھی مادہ بکار آمدی نہ سے کام نہیں نکلتا۔ نہ اور مادہ کی پہچان ہے  
کہ نتیجے اور برکی دونوں باز ہون میں دانستے اگر ایک ہی دانست ہو تو وہ  
ترہ اور مادہ کے ایک سے زیادہ ہر ایک بارہ میں دانست ہوتے ہیں و جب یہ  
کہ جس ساپ کا نام سقریری اور جلیہا م میں اسی کتاب کی اسکا حلیہ بخوبی لکھ دیا ہے  
اس ساپ کے اور جس پر لکیریں پڑی ہوں اور گندہ دار جو اس سے اور سیاہ  
چیتوں کے ساپ سے جو پیدی مال ہوں پر نیز کرنا چاہیے جو ساپ سے  
ہو کہ زمین شور میں رہتا ہو یا مانے اور نرون کے کنارے کا خواہ دریائون کے  
کراسے کا مولو سکون پکڑنا چاہیے اور نہ اس ساپ کو جسکی کمال میں نقش نگار ہوں

جیسے ہمارے ہندوستان میں جیت موتی و جسکی کمال۔ سے تلواری کے پستلے  
بنائے جاتے ہیں اسلئے کہ ایسے خوش رنگ جلد کے ساپ میں وہ ساپ بھی ہوتا ہے  
جسکا بلوطیہ نام ہے جس میں جانت زیادہ ہو اور اسکے استعمال سے پیاس زیادہ  
لگتی ہے۔ بلکہ ایسے مقام کا ساپ پکڑا جائے جو تراد سے دور ہو اور جس میں  
کی کہ حرکت میں صغ ہو وہ بھی نہ پکڑنا چاہیے بلکہ وہی پکڑنا چاہیے جو ہر وقت  
اور چلتے وقت سرائٹھا کر چلے اور اسقدر اٹھائے کہ پین کشر ہو بلکہ نہ بند  
پکڑنے کے ساپ کو بحال خود بخود رانا چاہیے اور سب طامکان چار چار  
انگل اسکے سر اور دم کو کاٹ ڈالنا چاہیے اور دم کو پشت کی طرف سے چار  
ناپ کر کاٹیں پھر اگر بعد کاٹنے کے بہت ماحون لگے کہ بدن سے جاری ہو  
اور میرنگ تڑپا کرے اور موت اس پر دیر میں واقع ہو بھی ساپ نہ تار اور بند  
ہی اور اگر کاٹنے کے بعد خون تھوڑا لگے اور تین جی کم ہو اور غلبہ ہی ہو چاہے  
ایسا ساپ خراب ہوتا ہے یہ بھی اسکی علامات میں سے ہے کہ بحالت حیات حرکت  
جلد کرتا ہو اور نگاہ سے اسکے جرات پیدا ہوا اور جو چیز اسکے سامنے آوے اُس پر  
چھٹتا ہو مخرج نقل براز اسکے دم کے سر سے پڑے۔ جب سر اور دم کاٹنے  
کے بعد ساپ مرتبے اسکے پیٹ کی آلائش اور اوچہ وغیرہ نہ لگے بلکہ  
خصوصاً اسکے پیٹے کو ضرور دو رکھیں اور نمک اور پانی سے خوب دھوئیں  
بعد اسکے نمک اور پانی میں اسکو کچا میں اور اگر پانی میں ملا لیں کہ پھر سنا لیں  
اور پکانے میں ایسا اسکو مراد دین اور گلا دالیں کہ اسکے گوشت کا ہڈی سے  
الگ کر لیا آسان ہو بعد اسکے گوشت سے ہڈیاں چکر کسی باون میں دھوئے  
نرم نرم کوٹن طبیب لوگ وصیت کرتے ہیں اس شخص کو جو اسکے کوٹنے کا قصد  
کرے روغن لبان کا ماس لے لے اور انگلیوں کے سر وں پر بھی روغن  
لبان کو لگا دے جب خوب کٹ جائے اس میں نمک جو بارہ نسخہ ہا سے  
مختلفہ کے ملائے گا جو حکیم اندر و ماس کے نسخہ میں ہے اسیر کسی دوسری  
چیز کو اختیار کرنا چاہیے بعد اسکے پتلے پتلے نازک قرص بنا کر سایہ بنچک  
کرین اور محفوظ مقام پر رکھ چھوڑیں و جب یہ کہ ان کیون پر دھوپ کسی وقت  
نہ پڑنے پائے نہ سوکھنے پائے پہلے نہ بعد سوکھنے کے اسلئے کہ دھوپ  
کے پڑنے سے وہ قوت جمل جاتی ہے جو ساپ کے گوشت میں ہو نم شہ  
کا مقابلہ کرتی ہے اور ان سوم کا جو کھانے پینے میں آتی ہیں صفت اقرار  
اسکیل یعنی طریقہ بنانے قرص پیا شدی کا جسکو کا ندہ کہتے ہیں تازہ

پاکرتی جو زنی جو اور بہت بڑی نوبنی چاہیے اور اس پر گل حکمت منی سے کیجیے  
بلکہ خیر کو بچائے منی کے اسپر لانا چاہیے اور کسی دیگ میں یا تون میں اسکو اتا  
پکائیں کہ خوب پک جائے جس تون میں پکائیں وہ خوب گرم ہو گیا ہو اور اسکی ایک سب  
نکال ڈالی گئی ہو یا تون کے اوپر کے مقامات میں جان روئی لگی جاتی ہی  
پکائیں اور جب تون وغیرہ سے نکال لیں جب قدر اسکے اندر نرم ہو گیا ہو اسکو تون  
اور نرم نرم میں اور نئے شرکا آٹا میں لیکن حکیم اندر وہ جس ایک حصہ میں اقبل کے  
و حصہ آٹا لاتا تھا اور سولے اس حکیم کے اور لوگ ہوزن آٹا لاتے ہیں جب  
اقبل میں شرکا آٹا لے سکے تھکے تھکے قرص مانے چاہیے اور قرص بناتے  
وقت اپنے ہاتھ میں روغن گل میں او خشک کر کے انکو مثل اقرص نفاعی کے  
بھانٹت رکھیں نسخہ اقرص اندر جو رن پوسٹ بخ و ارشیشان  
سوا و تولہ چراتہ اور قطعو دلسان اسارون وینے ریشہ والا اور حاما مصطکی  
اور امارقن وینے اقوان سپیدہ اور مجبٹہ ہر داحہ سواد و تولہ شکوفہ ازخراٹھ  
سات تولہ راوند سلیمہ و اپچینی ہر داحہ ساٹھ سات تولہ مرکی نو تولہ سنبل ہندی  
چھ تولہ سانچ چھ تولہ زعفران ساٹھ چار تولہ بک کوٹ چھان کر الگ رکھیں اور تھرا  
ریحانی کنہ قابل سبلاوت سے گوندہ کر قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں پھر  
قرص نفاعی کو بھانٹت رکھا دی اسکو بھی رکھیں و دوسرا نسخہ اسی قرص کا  
شیشان کی لکڑی اور چراتہ اور قطا اسارون و دلسان حاما او مونا اور کشہ  
اور مجبٹہ اور اقوان ہر ایک پونے سات تولہ زعفران ساٹھ چار تولہ سنبل ہندی  
اور سانچ ساٹھ چار تولہ مرکی نو تولہ بک کوٹ کر قرص بنائیں اسی ترکیب سے جو  
پہلے نسخہ میں لکھا گیا ہے تیسرا نسخہ اسی قرص کا اعتلا شون وینے و زعفران  
سوا و تولہ شکوفہ ازخراٹھ چار تولہ چراتہ سواد و تولہ مجبٹہ سواد و تولہ سارون  
سوا و تولہ حود و دلسان سواد و تولہ و اپچینی نو تولہ حاما نو تولہ سلیمہ سوا و تولہ  
المارق اور اقوان سپیدہ ساٹھ سات تولہ سنبل ہندی ساٹھ چار تولہ  
جصدہ سوا و تولہ مرکی نو تولہ مصطکی سوا و تولہ زعفران ساٹھ چار تولہ ان  
دواؤں کو کوٹ میں کر شراب صاف میں ملا کر قرص یا کرین جیسا پہلے بیان  
کیا ہے اور بھانٹت رکھ چھوڑیں شرود و بطوس یہ ایک ہون جو حکیم  
شرود و بطوس نے بنایا تھا جو ایک حکیم طبل اللہ رگزار دی اور اپنے ہی نام پر  
اسچون کا نام رکھا ہے اس معجون کو اس حکیم نے انہیں دواؤں سے مرکب ہے  
جسکا تجربہ نہروں پر کیا تھا خصوصاً اور امراض پر تاکہ یہ معجون موم اور امراض

صفت کا جامع ہو شاید کہ ہمارے زمانہ میں ترباق ہی معجون ہو چھوڑت حکیم مذکور  
کو سانپ کے گوشت کے صفت پر لگای ہوئی اور خند جیزین بھی اسکو نافع معلوم  
ہوئیں شرود و بطوس قرص نفاعی وغیرہ کو بڑھا دیا اور تھوڑا سا تغیر کی میننی کا  
اس معجون میں کر دیا پس یہ معجون ترباق کبیر ہو گیا اور ترباق کبیر شرود و بطوس  
سے زیادہ فقط ایک ہی چیز میں نفع کرتا ہے اور وہ سانپ کی سمیت کا فائدہ ہے  
اور باتون میں شرود و بطوس ترباق کبیر سے کچھ مقدار شربت شرود و بطوس کے  
ہو سکے بلکہ شرود و بطوس ترباق کبیر سے اکثر نافع میں زیادہ ہے۔ اور اسکا فائدہ یہ  
ہی اور ہم پہلے کلام میں تطویل ان منافع کی بیان سے نہیں کرتے کیلئے کہ  
وہ ہی ہیں جو ترباق کبیر کے ذیل میں مذکور ہو چکے مقدار شربت شرود و بطوس کے  
ترباق کبیر سے کسی قدر زیادہ ہے صفت معجون شرود و بطوس کی ہاں اس  
نسخہ کے حکم جو ہر اطباء نے لکھا ہے نسخہ زعفران مرکی غار یقون و زعفران و اپچینی کبیر  
ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سنبل الطیب کنہ زائیس جعفری باہلی ہر داحہ  
حود دلسان اسطوخودوس سیالیوس قضا کر وندابرو زہ نیا سب دہ ملک بطور  
والفضل عصارہ لیتے تیس جند بیہ تیرا لائین اور وہ سانچ ہندی ہر داحہ سانچ  
ہر ایک سوا و تولہ سلیمہ وینے تیج فضل سپیدہ سانچ جصدہ جکوفارسی ہر داحہ  
سقاویون دو قونے خم گڑ صحرای الکلیل اللک خطبانا جکوفارسی ہر داحہ  
روغن دلسان اقرص یونیون اور مثل وینے گوگل ہر ایک دو تولہ چار رتی سداب  
سینے تلی سات ماشہ اشق سنبل رومی اور مصطکی صغ عربی فطر اسالیون فردا ناخم  
رازیانہ ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساٹھ پانچ ماشہ کے ہر انیسون تری  
اور وینے ریشہ والا سلیمہ اسارون ہر ایک تین درہم جو برابر ساٹھ دس ماشہ کے  
ہر انیسون گسرخ و لقطا فن ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساٹھ پانچ ماشہ  
کے جو مجبٹہ افاقا فاف و تفتقور کی اور تخم ہون فار یقون ہر ایک ساٹھ چار درہم جو  
برابر ایک تولہ پونے چار ماشہ کے ہر شراب ریحالی شہد کف گرفتہ بقدر کفایت  
بھگونے والی چیزوں کو شراب میں بھگوئے اور شہد ملا کر بھانٹت رکھ چھوڑ  
اور بعد چھیننے کے اشمال کرے مقدار شربت ایک بندہ ہو جو برابر ازخراٹھ  
کو بارہ درہم وینے ساٹھ تین تولہ و اپچینی قتل ازرق اطفاط الطیب جکوفارسی  
سنبل رومی کے ہر داحہ درہم تین سے کے جو چیز مناسب ہو اس نسخہ میں چند دواؤں  
ایسی ہیں کہ جالیوس کے نسخہ میں وہ نہیں ہیں اور یہ تیرا واپسین غار یقون  
سورنجان سداب خشک اشق و لقطا تان اسارون کبیر اسطوخودوس لافیطوس



تزیان کا بیان

نسخہ نمبر ۱۰۰  
 درون تین تولد سائے چار ماشہ نیون سواد و تولد نوخر سائے چار تولد کان  
 و داؤن کو جس جھان کر جو دوا قابل جگہ کرنے کے ہی ہو نہ اسیابی یہ الجوبہ  
 میں جگہ میں جگہ نام اصل رکھا گیا ہی یا شراب جموری میں یا شراب شاتین یا  
 موز کلان کے یا شہد فیذ میں جگہ درین اور شد کا کف کا کر بقدر حاجت ملا کر دینا  
 یا کر کرین اور کسی برتن میں اٹھا کر رکھ چھوڑ دینا اور مثل تزیان کی طرح کے ہکا بھی ہو سکتا  
 کیا جاتا ہے۔ اور بعض طبیب اس تزیان میں اسحق بھی داخل  
 کرتے ہیں اور بعض طبیب اسحق کا ملانا تجویز نہیں کرتے  
 اس لیے کہ اسحق معدہ کو مضروب و سر اسحق جو تریا اور عذرہ سے منقول ہو  
 حما امر کی ہر ایک پذرہ اوقیہ جو چودہ تولد چھ سترخ ہو اعرق قرحا سات تولد یونکی  
 اور سو اگیارہ تولد سیلینہ یعنی پنج ہینقیس تولد ایک ماشہ سات رتی لبنی اٹھارہ تولد  
 تین ماشہ پانچ رتی اور دو تو چار تولد و ماشہ پانچ رتی زعفران تینیس تولد تین ماشہ  
 سات رتی فطر سالیون تین تولد چار ماشہ چھ رتی پنج بقفہ سات تولد تین رتی تخم  
 رازیہ مثل ہر ایک ایک تولد پونے چار ماشہ لبان جو مقل پونے سات ماشہ کیرا  
 ساتیس تولد سائے چار ماشہ اور فوفی فطید اس آٹھ تولد سو پانچ ماشہ تخم پانچ ستر  
 سائے چار ماشہ تخم شبت کدال لکی اور زرد جو ہر ایک تولد ماشہ بزر پانچ کپ  
 رطل یعنی پونے چوبیس تولد تخم شش سائے ساتیس تولد سنبل لطیب  
 جو میں تولد پونے دو ماشہ سداب خشک تین تولد پونے چار ماشہ ساق آٹھ  
 تولد سو پانچ ماشہ نیون اور سارون اور قردمانا ہر ایک سو اگیارہ تولد  
 افون چھ تولد چھ رتی افون چھ تولد چھ رتی فلفل سیاہ چھ تولد چھ رتی گلسر  
 سو اگیارہ تولد سافج ہندی حب لبان آٹھ تولد سو پانچ ماشہ بلا در یعنی  
 بھلا نوان چھ تولد چھ رتی لک مشول بارہ تولد پونے دو ماشہ و اسیبی پونے دو تولد  
 موسینے ریشہ والا چار تولد پونے سات ماشہ سنبل اقریطی جو میں تولد پونے  
 سات ماشہ کہیت سو اگیارہ تولد مایا را و ہیننی فسطیخ ڈیڑھ تولد برگ انج  
 بارہ تولد ڈیڑھ ماشہ اقرص اندروخون ایک تولد ڈیڑھ ماشہ روغن لبان تولد  
 سائے سات ماشہ عصارہ قیوم جو میں تولد خولجان ائیس تولد سو آٹھ ماشہ  
 حنظل کی سولہ تولد سائے دس ماشہ قرظ چودہ تولد چھ رتی شد بقدر حاجت  
 صفت اقرص اندروخون جو اس نسخہ میں استعمال ہو یا یونہی  
 سرخ یا یونہی سپید مکی انیسون اسارون آٹھ پراکتہ عود لبان جینا  
 برابر وزن میں لیکر کوٹ جھان کر شراب صافی جید الجوبہ ہر محمول کتبہ ہو

جید الجوبہ

نسخہ نمبر ۱۰۰  
 درون تین تولد سائے چار ماشہ نیون سواد و تولد نوخر سائے چار تولد کان  
 و داؤن کو جس جھان کر جو دوا قابل جگہ کرنے کے ہی ہو نہ اسیابی یہ الجوبہ  
 میں جگہ میں جگہ نام اصل رکھا گیا ہی یا شراب جموری میں یا شراب شاتین یا  
 موز کلان کے یا شہد فیذ میں جگہ درین اور شد کا کف کا کر بقدر حاجت ملا کر دینا  
 یا کر کرین اور کسی برتن میں اٹھا کر رکھ چھوڑ دینا اور مثل تزیان کی طرح کے ہکا بھی ہو سکتا  
 کیا جاتا ہے۔ اور بعض طبیب اس تزیان میں اسحق بھی داخل  
 کرتے ہیں اور بعض طبیب اسحق کا ملانا تجویز نہیں کرتے  
 اس لیے کہ اسحق معدہ کو مضروب و سر اسحق جو تریا اور عذرہ سے منقول ہو  
 حما امر کی ہر ایک پذرہ اوقیہ جو چودہ تولد چھ سترخ ہو اعرق قرحا سات تولد یونکی  
 اور سو اگیارہ تولد سیلینہ یعنی پنج ہینقیس تولد ایک ماشہ سات رتی لبنی اٹھارہ تولد  
 تین ماشہ پانچ رتی اور دو تو چار تولد و ماشہ پانچ رتی زعفران تینیس تولد تین ماشہ  
 سات رتی فطر سالیون تین تولد چار ماشہ چھ رتی پنج بقفہ سات تولد تین رتی تخم  
 رازیہ مثل ہر ایک ایک تولد پونے چار ماشہ لبان جو مقل پونے سات ماشہ کیرا  
 ساتیس تولد سائے چار ماشہ اور فوفی فطید اس آٹھ تولد سو پانچ ماشہ تخم پانچ ستر  
 سائے چار ماشہ تخم شبت کدال لکی اور زرد جو ہر ایک تولد ماشہ بزر پانچ کپ  
 رطل یعنی پونے چوبیس تولد تخم شش سائے ساتیس تولد سنبل لطیب  
 جو میں تولد پونے دو ماشہ سداب خشک تین تولد پونے چار ماشہ ساق آٹھ  
 تولد سو پانچ ماشہ نیون اور سارون اور قردمانا ہر ایک سو اگیارہ تولد  
 افون چھ تولد چھ رتی افون چھ تولد چھ رتی فلفل سیاہ چھ تولد چھ رتی گلسر  
 سو اگیارہ تولد سافج ہندی حب لبان آٹھ تولد سو پانچ ماشہ بلا در یعنی  
 بھلا نوان چھ تولد چھ رتی لک مشول بارہ تولد پونے دو ماشہ و اسیبی پونے دو تولد  
 موسینے ریشہ والا چار تولد پونے سات ماشہ سنبل اقریطی جو میں تولد پونے  
 سات ماشہ کہیت سو اگیارہ تولد مایا را و ہیننی فسطیخ ڈیڑھ تولد برگ انج  
 بارہ تولد ڈیڑھ ماشہ اقرص اندروخون ایک تولد ڈیڑھ ماشہ روغن لبان تولد  
 سائے سات ماشہ عصارہ قیوم جو میں تولد خولجان ائیس تولد سو آٹھ ماشہ  
 حنظل کی سولہ تولد سائے دس ماشہ قرظ چودہ تولد چھ رتی شد بقدر حاجت  
 صفت اقرص اندروخون جو اس نسخہ میں استعمال ہو یا یونہی  
 سرخ یا یونہی سپید مکی انیسون اسارون آٹھ پراکتہ عود لبان جینا  
 برابر وزن میں لیکر کوٹ جھان کر شراب صافی جید الجوبہ ہر محمول کتبہ ہو

ایا شراب شلت پانیدہ زیب بکھان اور شمدین ملا کرتین دن برابر رہنے دین اور ہر روز ایک تہ ہلاو یا کرین اور اگر جو خشک ہونے کے حاجت پڑے کوئی شہر یا بنگلہ انھیں شہر ابون کے بڑھا دین بعد اسکے ایک ایک قرص ساڑھے چار ماہ کا بنا دین اور سایہ میں خشک کرین مگر جہم تجربہ سے دریافت ہوا کہ گولی یا قرص وغیرہ بیک خشک ہونے کے پانچواں حصہ گھٹ جاتا ہے پس عام قاعدہ یوں کا ہے کہ گولی یا قرص کا جو وزن لکھتے ہیں اس سے مراد وہی وزن ہوتا ہے جو بعد خشک ہو جانے کے باقی ہے اور اس مثال میں اگر ہم جانیں کہ یہ قرص بیک خشکی کے پورے ایک مثال باقی ہے تو ایک مثال کا پانچواں حصہ یعنی تین مثال رتی ایک مثال سے زیادہ قرص بنائینگے۔ یعنی پانچ ماہ تین رتی کا قرص بعد خشک ہونے کے ساڑھے چار ماہ رہیگا لیکن چونکہ دو اساز کو فن کیمیا میں ملا درخلت نہیں ہوتی بلکہ ہمارے زمانہ کے اکثر اطباء موجودین بھی اس فن سے بے بہرہ ہو رہے ہیں تو ایسا قوام قرص یا گولی کا جو بعد خشک ہونے کے پورے پانچواں حصہ کم ہو اسے سنا بہت دشوار ہے لہذا واسطے سہولت کارروائی کے اب یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ قرص اور گولی کو بعد خشک ہونے کے وزن کرتے ہیں اگر کم ہوئے تو دوسری گولی سے توڑ کر سکو پورا کر کے اور اگر زیادہ ہوئے تو اتنی زیادتی اتھین سے نکال کر استعمال کرتے ہیں نان پز لوگ جو روٹی پکاتے ہیں ان کو البتہ بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ دس سیر آٹا بعد گوندھنے کے کتنا ہو جاتا ہے اور دس سیر آٹے کی روٹی بعد تیار کی کے کتنے وزن کی ہوتی ہے ہم اپنے کم شقی پر مفسوس کرتے ہیں کہ حکیم کمال کر اور ضروری مسائل فن کیمیا سے بالکل نا بلد ہیں مگر یہ ترباق و فکر جبکہ حکیم غرہ نے بنایا تھا اور یہ ترباق بنو خلیفہ اور جانشین ترباق فاروقی کے تمام خواص میں ہر دانت علم ترباق الاربعة چونکہ یہ ترباق چاروں حصوں سے مرکب ہے لہذا اسکو ترباق الاربعة کہتے ہیں نسخہ خطا نامہ روحی پانچواں زرا وند طویل مرکی چاروں اجزا کو برابر کوٹ جھان کر شمد کا کٹ بکالا ہو گا قوام درست کرین شمد کا وزن وہی ہو جبکہ کافی ہو مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماہ آب گرم کے بموزن یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعض طبیب بجا سے مرکی کے قسط طح داخل کرتے ہیں۔ کہ اسے بعض بخون میں اس ترباق کے ایک جز زعفران کی بھی زیادتی باقی ہے۔ یہ ترباق چاروں حصوں سے مرکب ہے چھو کے ڈمک مارنے اور کڑی کے چھانے اور سرد امراض کے فائدہ کرتا ہے

سو تیرا اور اسکو خلص اکبر کہتے ہیں سینے بڑا نجات دینے والا اور بڑی بیماریوں خلاصی کرانے والا۔ یہ دو واجات صفت ہی مرکی اور دوا سے کھد مٹی اور پرانہ اور سرد اور عرشہ کو فائدہ کرتی ہے اور مادہ کو انکو کیطرت کھینچ کر آنے سے روکتی ہے کبھی انکوں کے کھلوانے اور قرح کرانے کے بعد اسکو بطور سر سے لکھتے ہیں پس دوبارہ پانی اترنے کو منع کرتی ہے انکو میں ہر ایک آفت رسی کوٹ کر تری ہے آواز کے انقطاع یعنی کوا در فالج اور دوسواں دانتوں کے درد انکو کے درد پیچھے اور سینہ اور ہلوا اور شلت سینے کو لے کی بیون کے درد کو پلا سے فائدہ کرتی ہے ہر اہ شمد کے اور خون کے آمد کو بند کرتی ہے جب آب بائنگ اور عصارہ صی المرائی کے ساتھ پلائی جائے اور سمد کی ریح کو اور سمدہ کے قسام درد کو اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے فکر کو برطرف کرتی ہے کوا کو بند کر دیتی ہے قرح مثانہ اور امراض اسکا کو اور مرثوہ جو آنتوں میں ہوتا ہے شفا دیتی ہے اور آنتوں کے درد اور مثال کے ورم میں اسکا ختم کیا جاتا ہے گردہ اور مثانہ کے فضول کو بذریعہ اور ارشکال دیتی ہے نہ کہیر یعنی آلات مردی کو قوی کرتی ہے اور جب ان پر طلا کیجائے شہوت کو برکھتہ کرتی ہے درد ہاے مفصل اور نفرس اور شنج کو قطع کرتی ہے زنگ مارنے والے جانوروں کے زہر سے اور کھانے پینے میں جو زہر آئین ان کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسے لینے اور یہ مفروضہ جو اس دو امین میں وہ یہ ہیں تج اور اخبر ایک چار تولہ چار ماہ پانچ رتی جذب پستر فطر سالیون جو تخم کرنس کو ہی ہے ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماہ تخم کرنس پانچ تولہ سات ماہ پانچ رتی سیالیوس ساڑھے چار ماہ قسط دار صینی اقراص اور دوسرا اور سیہ سالہ اور سارون ہر ایک دو تولہ بیون سواتین تولہ فلفل سپید ساڑھے چار تولہ فلفل ڈیرہ تولہ ہنل الطیب ڈیرہ تولہ کما یا زعفران ہر ایک ڈیرہ تولہ افیون پونے چار تولہ ان سب دو اکون کو اور یہ ہیں کہ چھان لین اور شمد کا کٹ نکال کر بخون طیار کرین اور کسی برتن میں بحفاظت رکھ چھوڑین اور چھ مہینے کے بعد بروقت حاجت استعمال کوین صفت اقراص اور دوسرا جو خلص اکبر میں داخل ہیں علامہ ارشیشا نسط ہے اسے قرحل سپید اجا ات ہر ایک ایک تولہ ڈیرہ ماشہ دار صینی مصطکی زعفران ہر ایک دو تولہ تین ماشہ مجیہ ساڑھے چار ماشہ ہنل الطیب سافج ہندی ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مرکی دو تولہ تین ماشہ ان سب دو اکون کو تو اس چھان کر شراب صاف کے ذریعہ سے چھوٹے چھوٹے قرص بنا دین

قرص کا وزن کم سے کم ساتہ چار ماشہ ہوا دوسرا یہ مین خشک کر کے استعمال کریں  
 بزرگ وارو وہ دو انچل او یہ اہل عجم کے ہی جکا نفع بہت بڑا ہی اور سیدہ  
 اطبا کے فائدہ بھی بڑا یہ خلویا اور تریاق اور غلیٹا کے ہی اور شفقت الکی قولہ  
 میں بتا زیادہ ہر اجزا کے زعفران بزر ایچ سفید ہر ایک شے تین تولہ ساتہ  
 چار ماشہ انیون اور افربون ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ اور بنبل اور لبنی ہر ایک  
 چھ تولہ ایک ماشہ سانچ ہندی قرنفل ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ فلفل سپید ساتہ  
 مروارید ناسفہ نو شاد و تخم سداب صحرا ی شک اور کا فور لاپچی کلان و اچنی تیر  
 ہر ایک تین ماشہ قطہ دو تولہ چار ماشہ تخم حمرل یعنی اسپند اور حار قرقر حار و قلفا  
 ایک تولہ دو ماشہ سبکین ہندید سترجا و شیر ہر ایک ساتہ زرا بانا دینے  
 نہ پور اور درونج عقربی روغن بلبان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ اور چرخہ سربا  
 اور پاپر سے خط میں ہر آئین مرکی ایک تولہ دو ماشہ اور کا فور ایک تولہ دو ماشہ  
 لکھا ہوا ہر خشک دو اون کو کوٹ کر چھان لین اور گلی و آئین اس میں چھدیو  
 ان کو طلائ نام شراب میں جکوش و دیدیا ہو جگوئین بعد اسکے سب کو پکا کر کے  
 شد بقدر حاجت ملا کر چھ مہینے تک رہنے دین کہ مزاج پکڑ جائے مقدار شربت  
 ایک بقدر ایک جلوزہ کے جو برابر ہو تکریم بانی کے ہمراہ بھون فلا سفہ  
 اور اسکا مادہ حیات بھی تا م یہ بھون فضول یعنی کو مقید ہر مقوی  
 نفس ہو اور مفرح ہی ہضم کو بہت زیادتی کرتی ہو اشتہا بڑھاتی ہو اور ڈکا  
 کو کھول دیتی ہو اسکے کھانے سے گویا جوانی واپس آتی ہو اور یاد دہی کی  
 قوت اور ذکاوت اور عقل اور قوت بانی پیدا کرتی ہو اور اورہ یعنی آت لکھو  
 دور کرتی ہو سسل بول کو قطع کرتی ہو ریاچ میں سکون پیدا کرتی ہو سنی کو بڑھاتی ہو  
 آت ذکر کو قوی کرتی ہو سورس کی تخمین اگر پھول گئی ہوں انکو درست کر دیتی  
 ہو دانتوں کو مضبوط کرتی ہو درد ہا سے پشت اور مفصل اور تہنگاہ اور دونوں  
 حال سے کو لون کو دور کر دیتی ہو اختلاط اسکے قفل و اسفل بخیر  
 و اچنی آتہ بیڑہ شیطرح سے بھجیت زراوند گول جو شامی ہو بابونہ اور جن  
 صبر کبار رہنے بن جو زہندی سا طور یون یہ وہی قضیۃ الثلب ہو دو تولہ  
 پونے نو ماشہ تخم بابونہ ایک تولہ چار ماشہ پانچ رتی گیا جب الثلب آٹھ تولہ  
 پونے چھ ماشہ سرخ خنقے کے بیج نکال کر کوٹ ڈالیں اور کوٹنے کے بعد شد  
 ہو وزن کل دو اون کے لیکر بعد اسکے اور دو آئین جو اوپر ہو چکی ہیں ملا کر  
 بھون تیار کریں اور ہر ایک حال میں چھوٹے جوڑہ کے برابر استعمال کریں

لیٹھا یہ وہ وہی کہ طبیب اسکے ہر ایک نفع کی ضمانت کرتے ہیں اور اسکی کرب  
 میں ہر ایک عجائب امور کے مری میں گرسنے اس دو اکا کو سی اثر سولے  
 اسکے نہیں لکھا کہ جو گرانی اور سنگی زبان کے امراض میں اور زبان کے  
 سترخا میں پیدا ہوتی ہو اسکے دور کرتی ہو لیکن طبیب لوگ یہ کہتے ہیں کہ لیٹھا  
 کبیر خون اور امراض بارہ یعنی اور سو دوا سی کو اور فالج اور گلی اور سکتہ اور  
 حقوہ اور سو اس اور پنے آپ سے بائین کرنے اور دروسر اور شقیۃ اور شینا  
 اور بالیو لیا اور برو دت دلخ اور عرشہ اور خفان کو فائدہ کرتی ہو اور تین کے  
 کرنے سے حفاظت کرتی ہو تقطیر البول کو نفع کرتی ہو رحم کے درد اور رحم  
 کے ریاچ اور سترخا زبان اور دوار یعنی گھوسنی اور غم اور قطریۃ یعنی  
 جگر کے سخی ضرر سے اور دیگر زہر کے اقسام کے ضرر سے اور جو درد  
 سہدہ وغیرہ میں بستہ ہو جاتے ہیں اسکے ضرر سے فائدہ کرتی ہو اور چرخہ مفصل  
 اور حبلہ اقسام کے درد جو کہ نہ اور بارہ ہوں ان سے شفا دیتی ہو اور ہر ایک  
 مرض کے واسطے اسکا استعمال بدرقہ مناسب ہے ہمراہ کیا جاتا ہے بن رود  
 شدہ ہر کے دفع کرنے کے واسطے اٹماس کا پانی اسکا بدرقہ ہو اور یہ بھی  
 کہا گیا ہو کہ غریبے شراب میں ملا کر پینے سے زیادہ نفع ہوتا ہو۔ اندر دنی سدو  
 کے واسطے مارا موصول کے ہمراہ اور رحم کے درد ون کے واسطے آب  
 انیون اور اھصنا سے مالیہ یعنی سہدہ سے اوپر سترک جو اعضا میں ان  
 امراض میں آب مرنجوش یا چندر کی بخون کے پانی کے ہمراہ لڑکون کے  
 واسطے روغن بنفشہ ملا کر یہ تو وہ باتیں ہیں جنکو اطبا کہتے ہیں اور میری را  
 میں یہ ایک کو زن اور خراب و دوا ہی جکی ترکیب بھی چہر مت ہو خون اور انچا  
 کو جلا دیتی ہو اور جن اغراض کے واسطے استعمال تجویز کیا گیا ہو اسکے پورے  
 ہو نہیں کی کرتی ہو اختلاط اسکے شک اور کا فور اور غیر ہر ایک ساتہ  
 مروارید ناسفہ زعفران ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سونا پسا ہوا اور چاندی  
 ہر ایک پونے دو ماشہ حما تخم حمرل یعنی اسپند افربون اشتان منلی اشتہ  
 تخم کرمن تخم سداب پہاڑی گائے کا گوبر سرخ گندک اور زرد گندک  
 اور خربس سپید اور لبنی اور سعد کونی اور مارشویہ یہ بیون کی چھوٹی چھوٹی  
 اور تیلی تیلی لکڑیاں مین اور عروق اسفند اور یہ خول سپید ہو اور ماسیران حبل  
 یعنی بھوئی عود بلان بڑا چٹان اور شبنم ان جکو فائز سترن بھی کہتے ہیں  
 ہر ایک ساتہ ماشہ نگوہ ازخ سانچ ہندی جوڑہ بوجندید سترجا و شیر تھم گدہ ہر ایک تولہ



گیارہ ماشہ زیت اور کیا بیٹے فی پش زنج الاسافہ بیٹے کیس اور کونجی اور زنج زنج  
بیٹے فضلہ اسکا اور پنج کبر ہر ایک ہونے دو ماشہ ابریشم خام سویا کے بیج اور بویا  
کی جڑیں اور زنج کچر و درونج و زنج بیل و زنج بانا اور اندر جو تک بندی عاقر قرقا بیٹے  
سونا قرقا بیٹے اور فو بیٹے محبتہ بیٹے ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرقا بیٹے لعل لعل  
اسارون قسط تلخ بیٹے تلخ الائی کلان پر سیاہ و شان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ  
جادری پنج بیٹے ہر ایک سات ماشہ سیب خشک شبنم عدس کی لکڑی ہونے  
دو ماشہ تخم رازیانا اور زوفا کے خشک ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ صغریٰ فارسی اور  
صغریٰ خوری ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ بادام اور بھوسہ کی گرہیں پرانی جو  
دیوارون میں ہوں اور ریونہ چینی ہر ایک دو تولہ چار رتی قنفل سفید  
سیاہ و قنفل زرد و طویل زرد و مرج حب البیض سفید ہر ایک پنج تولہ دس ماشہ جو زہری  
دس ماشہ شگوفہ بیٹہ خشک کاسنی کی جڑیں جو مالجوس بیٹے مرانیا عصا و ایرسا  
دو ماشہ شمعان قیصوم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انجدان سیاہ ایک تولہ تین ماشہ  
تخینا اکلیل الملک ایک تولہ پنج ماشہ شعر العنق اور انکشت زرد کشت برکشت  
پیر ہنیک سکنج حب شیر ہر ایک سات ماشہ سی جو اسے کی باجو کو زین کی کٹی  
دو ماشہ اور جو دامن اصول کتب فارسی میں ایسی پای کی ہن جو سجون ٹیٹا  
ادویہ مذکورہ بالا پر زیادہ ہیں یہ ہیں زرب سفید ہر ایک سات سات ماشہ  
خبر مسج کی جڑیں ایک تولہ دو ماشہ مندی کے شگوفہ سات ماشہ فرنگ خشک  
قرنفل سبائی ہر ایک تولہ چار ماشہ فردا ساڑھے تین ماشہ راوچنی بیٹا  
حب الاس مصری محووم انک حجرو او دلایت بیٹے جینگی میں بو بو آتی ہو  
سات سات ماشہ چھوٹی الائی ہاڑھے دس ماشہ حب البان قنفل ایک تولہ دو ماشہ  
طباشیر ساڑھے تین ماشہ کشوث کمر ہامورہ اور نور و اسفرم جفت آف  
جوزاہل بیٹا ہل ابریشم بیٹے میدہ لکڑی مرکی مرانورہ و بون بہن سجد  
و منج سات سات ماشہ ایسوں ساڑھے دس ماشہ شیج ارمنی ساڑھے دس  
تلخ طبرزدی اور نک طعنا م یہ وہ نک ہر جو آگاہ گوندھنے میں پڑتا ہی اور و قو  
اور قنفل اسالیون عصا و سوسن عصا و عافت ہر ایک ساڑھے دس ماشہ  
پوست اتج خشک شبنم جو فادانیا ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ کوران پیرہ تولہ  
مقاطیس ہونے دو تولہ قنفل اور یہ حق جلی ہر اور بادام تلخ ہر ایک  
دو تولہ چار رتی خشک دو ائین کوٹ ڈالی جائیں اور چھان لیں اور کٹی و پڑ  
طلانام شراب میں جو عمدہ ہو بھگو و بجائیں اور سہ چند وزن اوویہ کا شہد لیکر

سجون تیار کریں اور کونج کے برتن میں چھ مہینے تک مزاج کر لیں کیوں  
رنگ چھوڑیں مقدار شربت بقدر ایک چنے کے ٹیگر م پانی کے مہرہ  
اخلاط کلیشا کے بنا برشتہ دو ماشہ شک قنفل عمدہ سات ماشہ مردار پستہ  
دو تولہ گیارہ ماشہ سیاہ سونا اور چاندی ہر ایک ہونے دو ماشہ عنبہ ایک تولہ  
دو ماشہ زرب ہونے دو ماشہ ابریشم سوختہ یا سوختہ ایک تولہ دو ماشہ قنفل سبیل الطیب ایک  
ایک تولہ دو ماشہ عفران دو تولہ گیارہ ماشہ زنج کچر و درونج کد ایک تولہ دو ماشہ سون آسان کی تن ماشہ  
سمانہ ماشہ طلی ہونے دو ماشہ سافج ہندی دو تولہ گیارہ ماشہ حب البان چنے دو ماشہ  
جادری ساتھ تین ماشہ سبب س عدس کی لکڑیاں دس ماشہ کدیرہ تولہ قنفل سفید بیل سویا کی جڑیں  
کد ایک تولہ دو ماشہ قنفل تلخ دو تولہ چار ماشہ جو زو او تولہ گیارہ ماشہ بندہ  
دو تولہ گیارہ ماشہ ایفون سات ماشہ شگوفہ اذخرد و تولہ گیارہ ماشہ سویا کی جڑیں  
خطیانا لاموسی اور شگوفہ لسان الصافیر کد ایک تولہ دو ماشہ قنفل بیٹے الائی  
کلان دو تولہ چار ماشہ تخم حرمل دو تولہ چار ماشہ تخم رازیانا ہونے دو تولہ  
اور لکڑیاں پر سیاہ و شان کی دو تولہ چار ماشہ نک بندی دو تولہ چار ماشہ کد  
اور یہ کالے کالے دانہ ہونے میں ہونے دو ماشہ صغریٰ فارسی دو تولہ  
چار ماشہ حبیرہ زوفا کے خشک ہر ایک دو تولہ چار ماشہ کیس ہونے دو ماشہ  
اشنان بلی سات ماشہ تخم کرفس تخم سداب اشنان اور زرد گندک کد سات  
ماشہ ہاڑی گانے کا گو برقعے بوان کد اور ہاڑی گوشت کد سات ماشہ اور دو تولہ  
چار رتی تخم حبیرہ دو تولہ گیارہ ماشہ اہل ایک تولہ دو ماشہ قنفل سیاہ و قنفل  
بز الیج کد پنج تولہ دس ماشہ عاقر قرقا ایک تولہ دو ماشہ ایفون پنج تولہ  
جو اسے کی مٹی ساڑھے تین تولہ زرد و نطویل پنج تولہ دس ماشہ  
زرد و نطویل ایک تولہ دو ماشہ راوچنی دو تولہ چار رتی تخم زرد و نطویل  
گیارہ ماشہ بندہ ہندی ایک تولہ دو ماشہ تخم انجدان ایک تولہ ہونے دو ماشہ  
اکلیل الملک ایک تولہ ہونے چار ماشہ اہنول اور سب بیٹے مونگا کد  
تولہ دو ماشہ تخم خیانتھ ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ قنفل سیاہ و ایک تولہ  
دو ماشہ کافور خرب سجد اور سیاہ اور سد کونی اور سجد ساکھ مایران چینی  
تخم ایفون کد سات ماشہ مد اشنان اصابع صغریٰ اور شعر العنق و تخم کاسنی  
کشت برکشت کد سات ماشہ حب البان سات ماشہ آب سوسن یا مارا شکر  
ساڑھے تین ماشہ حب الحب ساڑھے تین ماشہ اصول سفید اور  
یہ سجد رازی ہر سات ماشہ گھاس کی جڑیں جو پرانی دیوار میں ہوتی ہیں

و قولہ لومڑی کی بیٹ پونے دو ماشہ پوست بچ کر پونے دو ماشہ ہر ازبشان  
ششندان مکر ایک تولہ دو ماشہ ان سب دواؤں کو چھ کر کے پین اور چھانچ  
اور جو جھگوٹے کے قابل ہو اسکو شراب رحمانی میں جھگو دین اور شہد ملا کر قوم  
مچون کا درست کرین اور کسی برتن میں بجانظرت آمٹھا رکھین مقدار شربت  
برابر چنے کے آب پوست بچ نرا زبانا کو کفن میں اور سوط اسپکا یعنی ناس  
آب شاہیانچ یا آب مرزنجوش میں چنے کے برابر گھول کر کیا جاتا ہے  
انوش دار وید و لے ہندی پر تفریح اور تقویت قلب اور بدن کی کرتی  
ہی اور رنگ ست کردہتی ہے اور صفار سے پہلے ماض کو جس میں بن مرور  
ہو جاتا ہے دور کرتی ہے نکمت کو پاکیزہ کرتی ہے اور پینہ کو خوشبو کرتی ہے فائدہ  
اسکا جگر کیو اسطے بہت بڑا ہے اور کوی ضرر ظاہری اس میں محسوس نہیں ہے  
کھانے سے پہلے اور بعد غذا کے بھی کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے  
گل سرخ فارسی و تولہ چار سہ سجد کو فی ایک تولہ پانچ ماشہ قرض لگی  
سنبل الطیب اسارون مکہ ساڑھے دس ماشہ خرقة زرب زعفران سب  
قالبہ یعنی لالچی کلان لالچی خرد جو زبوا مکہ سات ماشہ ان سب دواؤں کو یک  
یشی کر پین جہا میں تاکہ سب اجزا آپس میں خوب ملائیں بعد اسکے آملہ جو  
صاف کیا گیا ہو اور عمدہ ہو اور نیا ہو پونے چوبیس تولہ لگوٹھے پانچین جھاوڑن  
ایک پٹھا تک پونے چار سیر ہو خوش دین مانیکہ تہا یانی یعنی سوا سیر پانی  
سے اسکے بعد اس پانی کو چھان لین صاف کہ بن بھراس پانی کو دیگ  
میں ڈالکر اور فائیدہ سنجری یعنی قند سپید تخمیناً آدھ باؤ کم سیر ڈالکر نرم آنچ  
سے ہند کر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور گاڑھے لہوق کے قوام میں آجائے  
بعد اسکے دھوپ کی کو چولھے پر سے اتار کر زمین پر رکھیں اور پسی ہوئی ویز  
اسپر چھرکین اور لکڑی سے ملائے جائیں تاکہ سب دوائیں خوب ملائیں  
اسکے بعد سبر برتن میں نکال کر رکھیں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہے  
دوسری معجون وہ بھی ہندی ہے اور قریب نسخہ اول  
کے ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے عمدہ کو پاک صاف  
کرتی ہے اور طبیعت کو نرم کرتی ہے جو اسیر کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے  
خلخل وارفعل بلبلہ سیاہ بہترہ آملہ ستہ بر آورد قند لوریون مکہ پونے  
سات تولہ شہد روغن گاو اسقدر کہ حسین معجون بجائے مقدار شربت ساڑھے  
چار ماشہ یا زیادہ ہر ایک آدمی کیو اسطے جتنی اسکی قوت ہو

معجون خورزی — ایک جماعت ایسا نے لکھا اسکو مرتب کیا ہے کہ ہوا  
اور مردہ صفرا کو مفید ہے اور بلبلہ یعنی اعضا شکنی یا ہر پون چوب کی آمد میں معجون  
ہے اور خشک کھجلی کو اور ابرودہ یعنی پست کی سردی کو فائدہ کرتی ہے اور عمدہ کو  
قوی کرتی ہے اور قوی بخ اور ریح کو نفع کرتی ہے اور آستہا سے طعام بڑھاتی ہے  
اور جع کرنے پر قوی کرتی ہے اخلاط اسکے سفویا مغز تر بد وارفعل  
مکہ پونے دو تولہ حار قرقر حاتم کرفس اجوائن بنجیل مکہ ہندی مکہ ساڑھے  
تین ماشہ قرض زرب مکہ پونے دو ماشہ افلیجہ جھگوٹہ پین بارنگ کتے پین  
ساڑھے چار ماشہ محلب مقشر جھگوٹہ پونے تین سات ماشہ قند سفید زعفران  
مکہ ساڑھے دس ماشہ ان سب دواؤں کو یک سوا سے سفویا اور زعفران  
اور شکیہ کے جھگوٹہ اور چھان لین بعد اسکے سب کو خوب ملا کر شہد مکہ  
کے ذریعہ سے جو ڈھائی گنا وزن ادویہ سے ہو معجون تیار کرین  
شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک  
دوسری معجون تیس میں شاد پیدا کرتی ہے اور صفحہ ہر معجون بدن اور رنگ کو  
نوشکر کرتی ہے مقدار پینا کو دور کرتی ہے نکمت بدن اور پینے کو خوشبو کرتی ہے  
عمدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے کسی قسم کی مضرت اس میں نہیں ہے کھانے  
سے پہلے اور کھانے کے بعد کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے  
گل سرخ چھ جڑ سعد کو فی آٹھ خرقة قرض لگی سنبل اسارون مکہ تین جہن  
خرقة زرب زعفران مکہ دو جڑ بابسہ یعنی جاوڑی لالچی کلان  
لالچی خرد جو زبوا مکہ ایک جڑ کوٹ چھان کرنی ساڑھے نو تولہ ویز  
پونے چوبیس تولہ آملہ یا لیکر پانی میں خوش دین اور قنبا وزن آملہ کا  
بحساب وزن ادویہ شہر کے فی پونے چوبیس تولہ آملہ تین سیر یا پین  
اناسو شہدین کہ سوا سیر پانی رہ جائے یعنی سات حصہ پانی میں تین حصہ  
پانی رہ جائے بعد اسکے پانی کو چھان کر حساب کرین کہ جتنا آملہ چھوٹا  
ہو پانی پونے چوبیس تولہ آملہ پونے چوبیس تولہ قند داخل کرین اور  
اتنا پکائیں کہ لہوق غلیظ کے قوام میں آجائے بعد اسکے برتن سے  
اتار کر ادویہ سے ہو چھرکین اور کفچے سے ملائے ملائے خوب  
آئیز کو دین اور پھر کسی سبر ماندی میں خواہ مٹان میں آمٹھا رکھین مقدار  
شربت جاری چار ماشہ سے پونے سات ماشہ تک ہے مترجمہ جو نمبر اس  
نسخہ کے اوزان میں حسابی وقت زیادہ ہے لہذا مناسب ہے کہ ہم

مثال جناس ایسی کہیں جس سے پورا حساب آئے اور پانی کا ذہن نشین ہو جائے  
فرض کرو کہ ہتھ وزن اودو یہ بجائے جس کے تولہ فرض کیا ہے پس گلاب چھ تولہ  
اور سدا آٹھ تولہ اور صعلی اور سنبل اور اسارون ہر ایک ایک تولہ فرقہ اور زرب  
اور زعفران ہر ایک دو تولہ سب سے قاذیل ہوا ہر ایک ایک تولہ مجموع چھپس تولہ  
اگر کوئی نے یہ چھاننے سے تولہ بجز فضل نخل حلبے اور چھپس تولہ ہی تولہ ہی تولہ  
پچھنے پچھتیس تولہ آٹھ کے حساب سے چھپس تولہ میں ساڑھے ساڑھی تولہ  
ہیستے ایک سیر ڈیڑھ چھاک آٹھ پڑھے کا اور پوکہ پانی کا وزن فی پونے پونے  
تولہ آٹھ تین سیر ہی لہذا ساڑھے ساڑھی تولہ آٹھ کو آٹھ سیر پانی میں جو شش دیا چاک  
اور بعد جو شش فیٹے کے چونکہ سات حصہ پانی میں تین حصہ باقی رہے کا حکم یہ لہذا  
۸ ÷ ۷ = ۱ ۱/۷ = ۲ × ۱/۷ = ۲/۷ = ۳/۷ یعنی تین چار  
تین سیر پانی باقی رہنا چاہیے اس طرح ہر ایک اوزان کا حساب لگانا چاہیے  
مبتدی کی تفہیم کیواسے ہتھ یہ مثال واضح کر کے لکھی ہو  
مجموع تین تیر پانچ اوجوزہ شش جو منافع اوپر کے معلومین میں مذکور  
ہو چکے ان سب کے واسطے مجرب ہے اخلاط اس کے پوت اترج  
اور کھان بید اور مرکی اور حب لبان برگ باد رجبویہ اور تخم باد رجبویہ  
تخم فربخشک اور زہر پور درونج مکہ چودہ ماشہ شک اور غیر مکہ سو اور دو ماشہ  
مجیٹھ اور مرکی اور قسط اور دارچینی جج ترکی زعفران نار دین فستین کیڈاڑ  
دس ماشہ عود ہندی نو ماشہ کافور سو اور دو ماشہ محشیر اور فطر استایون  
پونے دس ماشہ تخم جیر تخم نھت تخم گند نابان العصا قرحب القفل  
مکد سات ماشہ ایون ساڑھے دس ماشہ علیہ الرسم مجموع طیار کون اور  
چھ مہینہ تک مزاج پکڑنے وین بعد ازان استعمال کریں  
مجموع تریاق صغیر تریاق تجویز سے حب لبان قسط مرکی جلیطانا دار صنی فلفل  
عود ہندی فطر استایون مکہ ایک جز شک تین جز خند بیدستہ چارم خند  
بھین اجزا کا مجموع بنائیں اور استعمال کریں  
مجموع قشر خفطان اور صم اور درد ہاے بارہ اور اساکے درو اور سدے  
اور عفوت کو اور سد کو اور خونین جو عفوت زمانہ دراز سے آگے ہو اسکو اور  
دشواری ہضم اور سانس کی آمد میں جو دشواری ہو اسکو فائدہ کرتی ہے  
اور بجلی جو شدت آتی ہو اسکو بھی مفید ہے اخلاط اس کے جذبہ ستر  
رب السوس تھ قسط تلخ فلفل سیاہ دار فلفل میہ ایون زعفران سنبل الطیب

کہ ساڑھے دس ماشہ جاو شیر ماڑھے میں ماشہ شک چھ رتی زہر پور درونج مرواڑ  
ماسفہ مکہ پونے دو ماشہ مرکی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ ان سب دو اون  
میں چھان کر شد کف گرفتہ کے ساتھ مجموع بنائیں اور بروقت حاجت بقدر اہمیت کے استعمال کریں  
۱۱۔ فلفل کبیر جو بد ہضمی اور برودت معدہ  
اور برودت اسکا کو خاص کر مفید ہے اسٹرخار معدہ اور مثانہ کو بھی فائدہ کرتا ہے  
باہ کو زیادہ کرتا ہے اخلاط اس کے بیلہ سیاہ مقرر چھ درہم یعنی ایک تولہ  
نو ماشہ سہیر آٹھ تخم کرفس کو ہی چیت لکڑی اجوان صقر فارسی مکہ ایک اوتہ  
یعنے دو تولہ پونے دس ماشہ سنبل الطیب حاما الاکچی خروج ترکی مکہ تین درہم  
یعنے ساڑھے دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ  
فلفل سیاہ فلفل پید نار شک مکہ ہندی مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ  
چار ماشہ سات رتی جبث الحدید تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ  
خزل یعنی رای ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی نو شاد و شش درہم  
یعنے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام میں لت کر کے  
شد کف گرفتہ مجموع بنائیں وزن شد کا سہ چند وزن اودو یہ کے  
ہونا چاہیے اور بروقت حاجت استعمال کریں اخلاط اس کے  
دوسرے نسخے سے بیلہ کالی سہیرہ شیر قلم تخم کرفس کو ہی بوزیدان ببا  
یعنے جاو تری چیت لکڑی شقائق مکہ ایک جز تو دوری سرخ تو دوری سپید  
سان العصار فیہ بن سنج بن سپید مکہ نصف جز ان سب دو اون کو بھر  
چھان کر شد کف گرفتہ سے روغن زرد ملا کر مجموع تیار کریں اور بروقت  
حاجت استعمال کریں  
۱۲۔ امھران کبیر یہ ایک دوائے ہندی ہے کہ سور مزاج بارہ کو صغیر  
کو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور دسواکس اور سود اسے  
جو امراض سپید ہون انکو مفید ہے حرکات بدن کو درست کرتی ہے بھین کے  
رحم میں حفاظت کرتی ہے مثانہ اور گردہ کی اصلاح کرتی ہے اور پتھری کو  
ریزہ ریزہ کرتی ہے اخلاط اس کے جج ترکی قسط تلخ زرد اور زرد طویل زراؤ  
درج مکہ پانچ تولہ چھ رتی دار فلفل زہر بیل مکہ آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ  
تخم کرفس اجوان کر دیا تخم رازیانہ تخم رطبہ تخم خرفہ تخم گدڑ تو دوری سرخ  
تو دوری سپید اذان الفار جیکو دوسے کئی کہتے ہیں زیرہ کرانی سوئے  
کے سنج مکہ دس تولہ ڈیڑھ ماشہ قر فلفل اشند چار ماشہ عود لبان مکہ پانچ تولہ



چھڑتی اکیل الکل شیخ ارینی زرب حب لبان تچ جاوتری لالچی کلان  
 قرفہ ہر ایک پوسنے سات تولہ بلبلہ زرد و بیہ شیر آلی سستہ ہر آرد ہستہ آلی  
 دو دھین مدہر کیا ہوا اور گنہلی نکالا ہوا مکہ ساٹھے تیرہ تولہ نکاح خشک زرد  
 سپید پنے نکلے مرما خور موردا سفیم ہر رالنج صحر اچی ولب ستانی گوکھو  
 ستانی شیطج ہندی سینے بیت لکڑی زرب حب لکڑی تھنہرینے  
 ہکوترہ کسین تھنہرینے زغرد ہر اس ہندی تھنہرینے سچ ہن سچید  
 لبان الصفا فیہ مکہ سوا پانچ تولہ جوز بو ایش حد و جگلی لکڑی کھیر کے جڑ تخم  
 فنجکشت مکہ پانچ تولہ چھڑتی تخم گزر حاما مکہ پوسنے دو تولہ افیون افربون  
 جذبہ ستر مکہ ساٹھے دو تولہ بلبلہ سیاہ سستہ بر آوردہ ایک تولہ دو ماشہ  
 سافج ہندی اور حلیہ پنے میتی اور موفظ اسایون دو قور او دھنی مکہ  
 پوسنے دو تولہ ان سب دو او ان کو فراہم کر کے مہین اور چھانین بعد  
 اسکے قند پید ہوزن سب او ویکے اور روغن گاؤ بھی ہوزن ان  
 مذکورہ اور قند کے لیکر شمد کف گرفتہ بھی ہوزن او ویکے اور قند اور  
 گھی کے لیکر اس طح پر ہون بنائیں کہ پہلے قند کے ٹکڑے ٹکڑے  
 کر کے سوا سیر بانی مین ڈالکر خوش دین تاکہ خوب گھل کر شل شمد کے  
 گاڑھا ہو جائے پھر اس مین شمد ملائیں پھر گھی آؤ تاکہ اس مین ڈالیں اور پسی  
 ہوئی دو او ان کو اس مین خوب ملا دین اور قند اور شمد کے قوام کو کسی  
 برتنے ہاون مین ڈالکر دو او ان کو جو گھی ملی ہوئی الگ رکھی مین اس  
 قوام مین ڈالتے جائیں تاکہ خوب ملا سکے اور ایکذات ہو جائے  
 بعد اسکے اس مین کو اس برتن مین رکھیں چھ مین زمانہ دراز تک شمد کھا  
 رہا ہو اور چھ مینے تک مزاج پکڑنے دین بعد چھ مینے کے استعمال  
 کریں مقدار شربت اسکی برابر چھوٹے مازو کے برتن روز اول ماہ  
 اور تین روز آخر مینے مین آب گرم خواہ بعض اقام نبید کے ہمراہ  
 اخلاط اسکے دو سکے لستہ سے وج ترکی قسط اور مکی زرد  
 بلویل زرد اندر حرج مکہ پانچ تولہ چھڑتی قفصل زنجبیل آٹھ تولہ سوا پانچ  
 ماشہ اور ایک سنج مین مین تولہ چار ماشہ پنے سوا آٹھ تولہ کے ہر  
 تخم کرنس اجوان کر دیا تخم رازیانہ تخم رطلہ تخم فرخ پنے خرفہ تخم گدر  
 تخم مرزنجوش تو دوری سپید اور تو دوری سنج زیرہ کرمانی تخم شبت پنے  
 سویا کی بیج مکہ دس تولہ ڈیڑہ ماشہ قفصل اشہنہ چراتہ عود لبان مکہ

پانچ تولہ پوسنہ اکیل الکل شیخ ارینی زرب حب لبان تچ جاوتری  
 لالچی کلان قرفہ ہر ایک پوسنے سات تولہ بلبلہ زرد و بیہ شیر آلی سستہ ہر آرد ہستہ آلی  
 آس شمد و خرب پید مرما خور زرد رالنج صحر اچی زرب حب لکڑی تھنہرینے سچ ہن سچید  
 کسین تھنہرینے زغرد ہر اس ہندی تھنہرینے سچ ہن سچید  
 لبان الصفا فیہ مکہ سوا پانچ تولہ جوز بو ایش حد و جگلی لکڑی کھیر کے جڑ تخم  
 فنجکشت مکہ پانچ تولہ چھڑتی تخم گزر حاما مکہ پوسنے دو تولہ افیون افربون  
 جذبہ ستر مکہ ساٹھے دو تولہ بلبلہ سیاہ سستہ بر آوردہ ایک تولہ دو ماشہ  
 سافج ہندی اور حلیہ پنے میتی اور موفظ اسایون دو قور او دھنی مکہ  
 پوسنے دو تولہ ان سب دو او ان کو فراہم کر کے مہین اور چھانین بعد  
 اسکے قند پید ہوزن سب او ویکے اور روغن گاؤ بھی ہوزن ان  
 مذکورہ اور قند کے لیکر شمد کف گرفتہ بھی ہوزن او ویکے اور قند اور  
 گھی کے لیکر اس طح پر ہون بنائیں کہ پہلے قند کے ٹکڑے ٹکڑے  
 کر کے سوا سیر بانی مین ڈالکر خوش دین تاکہ خوب گھل کر شل شمد کے  
 گاڑھا ہو جائے پھر اس مین شمد ملائیں پھر گھی آؤ تاکہ اس مین ڈالیں اور پسی  
 ہوئی دو او ان کو اس مین خوب ملا دین اور قند اور شمد کے قوام کو کسی  
 برتنے ہاون مین ڈالکر دو او ان کو جو گھی ملی ہوئی الگ رکھی مین اس  
 قوام مین ڈالتے جائیں تاکہ خوب ملا سکے اور ایکذات ہو جائے  
 بعد اسکے اس مین کو اس برتن مین رکھیں چھ مین زمانہ دراز تک شمد کھا  
 رہا ہو اور چھ مینے تک مزاج پکڑنے دین بعد چھ مینے کے استعمال  
 کریں مقدار شربت اسکی برابر چھوٹے مازو کے برتن روز اول ماہ  
 اور تین روز آخر مینے مین آب گرم خواہ بعض اقام نبید کے ہمراہ  
 اخلاط اسکے دو سکے لستہ سے وج ترکی قسط اور مکی زرد  
 بلویل زرد اندر حرج مکہ پانچ تولہ چھڑتی قفصل زنجبیل آٹھ تولہ سوا پانچ  
 ماشہ اور ایک سنج مین مین تولہ چار ماشہ پنے سوا آٹھ تولہ کے ہر  
 تخم کرنس اجوان کر دیا تخم رازیانہ تخم رطلہ تخم فرخ پنے خرفہ تخم گدر  
 تخم مرزنجوش تو دوری سپید اور تو دوری سنج زیرہ کرمانی تخم شبت پنے  
 سویا کی بیج مکہ دس تولہ ڈیڑہ ماشہ قفصل اشہنہ چراتہ عود لبان مکہ

مجموع

تفتیح کرتی ہو بدن کی اصلاح کرتی ہو اخلاط اسکے فلفل پیپٹل سیما  
 حاما قسط تلخ سنبل الطیب چرانتہ سانچ ہندی زعفران تخم کرنل انیسون قندھا  
 تخم انگن تخم سداب کوہی سب اجزا ہوزن یکو ہیں چھان کر شہد کف گرتیہ کے  
 ذریعہ سے معجون تیار کریں اور استعمال کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ  
 ہمارا آب پوست پنچ راز یا نہ اور پوست پنچ کرنل کبوتر اللہ اعلم  
 دوسرا نسخہ معجون جالینوس کا درجہ کو بہت نافع ہے اور کھانسی کو ادھون  
 کے نکلنے کو کسی مقام سے کیون نہ آتا ہو اخلاط اسکے زعفران  
 واپسینی مکہ ساڑھے تین ماشہ قندھار قندھار ایک تولہ و ماشہ اشولاتوسر  
 تین ماشہ اوخرا ساڑھے دس ماشہ چرانتہ سات ماشہ پنچ اور نار دین مکی سات  
 ماشہ صمغ سرو پنچ تولہ پون ماشہ شہد آٹھ تولہ سوا پنچ ماشہ موز کلان حسنہ  
 بر آدرہ ساڑھے سترہ تولہ طلاے جید جو ایک شراب خاص ہے بقدر کفایت  
 سب دواؤں کو کھان کر شہد کے ذریعہ سے معجون تیار کریں  
 معجون ہر مس نفرس کو بہت مفید ہے اور وجع مفاصل اور درد گردہ اور  
 معدہ اور ریح اور قروح اسکا اور استسقا اور یرقان اور دوار یعنی گھومنی  
 کو فائدہ دیتی ہے اور خصوصیت اسکو وجع مفاصل اور نفرس سے ہے مقدار شربت  
 ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ اخلاط اسکے غاریقون اسارون  
 وج ترکی فردا مانا تخم سداب افریون بیٹھ زوفاے خشک مکہ دو تولہ پونے  
 دس ماشہ زراوند طویل پنچ ارطیشا مکہ پنچ تولہ ساڑھے سات ماشہ  
 جوائن قرفصل مکہ پنچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جھیلانا زوفاے خشک  
 سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم حاشا تخم کرنل مکہ پنچ تولہ ساڑھے سات  
 ماشہ قندھار یون وستیق اور اسی کو عزیز بھی کہتے ہیں بائیس تولہ چھ ماشہ  
 تاج قسط تلخ مرکلی مکہ آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سنبل الطیب فوہنج کوہی فطر اسالیون  
 مکہ پنچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جیدہ انیسون مکہ تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ  
 سوا بار ماشہ کے ہے لکڑی دا اور مونڈی اسفوردیون مکہ آٹھ اوقیہ  
 جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہے سب دواؤں کو یکجا کر کے میں چھان کر  
 شہد کف گرتیہ سے معجون بنائیں اور کسی بہت مین اٹھا رکھیں ایام  
 ربیع میں استعمال کریں اخلاط اسی معجون کے دوسرے  
 نسخہ سے غاریقون وج ترکی اسارون فردا مانا تخم سداب افریون  
 جھیلہ زوفاے خشک مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ جوائن

قرفصل مکہ دو اوقیہ جو برابر پنچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے جھیلانا سولہ  
 تولہ ساڑھے دس ماشہ حاشا تخم کرنل مکہ دو اوقیہ جو برابر پنچ تولہ ساڑھے سات  
 ماشہ کے ہے قندھار یون وستیق آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہے  
 قسط تلخ مرکلی مکہ آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سنبل الطیب فوہنج کوہی فطر اسالیون  
 مکہ پنچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جیدہ انیسون مکہ تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار  
 ماشہ کے ہے لکڑی دا اور مونڈی اسفوردیون مکہ آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ  
 چھ ماشہ کے ہے شہد بقدر کفایت مقدار شربت سات ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ بقدر  
 معجون ہر موس چش کوفتہ کر کے کر کے کر کے کر کے کر کے کر کے کر کے کر کے کر کے  
 درجہ کے جو بقدر سوا دو ماشہ کے ہوا سرد پانی کے ہمراہ کھلائی  
 جائے اور درد جگر کو آب گلفندہ کے ہمراہ اور پ کو ٹیگرم پانی کے ساتھ  
 اور درد معدہ کو سرکہ پانی سے ہوے کے ہمراہ اور درد گردہ کو خمر  
 یعنی شرب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ اور تمام اقسام درد کو اور حاق کو ٹیگرم  
 پانی کے ہمراہ اور اگر پ نہ ہو طلا نام شراب کے ہمراہ پانی ملا کر اور  
 نرف الدم کے واسطے سرکہ پانی ملا کر بقدر ایک باقعات کے اور درد  
 نیگاہ کے واسطے اسی قدر اور آنتوں کی جت سے جو قبض پیدا ہو اور  
 ریح کے واسطے طلاے کنہ کے ہمراہ پانی ملا کر اعصابے سرین جو  
 درد ہو اور دوسوا اس اور جنون کے واسطے جب رات کو کھلائی جائے  
 اور کھانسی خشک کے واسطے اول شب شراب میں پانی ملا کر اور سانب  
 کے کاشنے کو واسطے آب تجہین کے ہمراہ اور جس مقام پر ڈنک پڑے  
 کا زخم ہو پیر طلا کھجائی ہے اور جلد سوم قالدہ میں نفع کرتی ہے جو بوقت  
 جھیلانا کے ساتھ پلائی جائے اور دیوانے کتے کے کاشنے سے  
 نفع کرتی ہے جب دیوانہ کے دودھ کے ہمراہ کھلائی جائے۔ حکیم  
 ہر موس جو بنانے والا اس معجون کا ہے اس نے کہا ہے کہ دیوانے  
 کتے کے کاشنے میں اسکا تجربہ ہو چکا ہے اخلاط اسکے فلفل سیما  
 پنچ ہر ایک پنچ استار جو برابر بارہ تولہ سوا پنچ ماشہ کے ہے زعفران  
 افیون مکہ دس استار جو برابر چوبیس تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہے  
 افریون اشق سانچ ہندی حاق قرقانچ قفاح تاج سنبل الطیب تخم کرنل  
 مکہ چھ استار جو برابر دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے حود بلسان میں استار

جو برابر ہوتا ہے پون ماشہ کے ہر تہہ کف گرفتہ سے تہہ رکفایت معجون  
تیار کریں اور استعمال کریں جیسا ہم اوپر کہہ چکے ہیں  
کاسکینج یہ معجون کثیر النافع ہے چھوٹے بچے اور بزرگوں کے امراض  
کو اور انکی مرگی کو اور لٹکے قون کو اور لٹکے لقوے کو اور کزاز جو  
لڑکوں کو ہوتا ہے اسکو اور قونچ اطفال کو فائدہ کرتی ہے رحم کے امراض  
کو اور اختناق رحم کو بھی سبب سے زیادہ جض کو مقدار معتدل پر کرتی ہے  
اور ریح رحم میں سکون پیدا کرتی ہے اخلاط اسکے سلیخ اور جفت آفریہ  
اور ریح رحم میں سکون پیدا کرتی ہے اخلاط اسکے سلیخ اور جفت آفریہ  
شک و غبر کہ چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے الائی خرد  
چودہ درہم جو برابر ایک تولہ ایک ماشہ کے ہے فیون قسط جو زبواہلہ زرد کہ بارہم  
جو برابر ساٹھ تین تولہ کے ہے قرفل جو میں درہم جو برابر سات تولہ  
کے ہے قرفہ معجون کثر نازر خرد جو کہ بر مال کتے ہیں اور تخم سوسن کہ سات  
ماشہ و ج ترکی آٹھ درہم جو برابر دو تولہ چار ماشہ کے ہے سلیخ درونج عفری  
اور مر اور روغن شترجان کہ چھ درہم جو برابر پچھنے دو تولہ کے ہے غنایت  
اور جادو تری اور سعد کو فی زعفران کہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ  
ہے معاش پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساٹھ چار ماشہ کے ہے سیوا کہ  
پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساٹھ چار ماشہ کے ہے سورہ اسفرم یا  
برگ آس جو زالمہ و تخم اہل کہ تین درہم جو برابر ساٹھ دس ماشہ کے ہے  
کوٹ چھان کہ معجون تیار کریں شہد کف گرفتہ کے ذریعہ اور استعمال کریں  
صفت معجون کثر نازی جو معجون کاسکینج کا جز ہے چار درہم جو برابر  
جکو کہ کتے ہیں کندر کہ چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے  
قرفہ زعفران کہ ایک درہم جو برابر ساٹھ تین ماشہ کے ہے سیہ جادو  
جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے شک عود کہ نصف درہم جو برابر پون  
دو ماشہ کے ہے شراب کہ نہ ریجانی میں ملا کر اتنے زمانے تک چھوڑیں  
کہ خیر اٹھ آئے اور استعمال کریں  
معجون المسک خفان و تمام امراض سوداوی کو نفع کرتی ہے اور منج و خوار آئی  
انکی عین و دوا ہی اخلاط اسکے زرباد اور درونج مروارید نافستہ  
کہا بید کہ ساٹھ تین ماشہ ابریشم خام سو اپانج ماشہ ہمیں سپید  
ہمیں سنج سافج ہندی قرفل سبل الطیب الائی کلان جبید ستر

سو اپانج ماشہ زنجبیل و ار فلفل کہ ڈبڑہ ماشہ شک ساٹھ تین رتی سب اوکو  
کوٹے شہد کچا ملائیں مقدار شربت برابر دانه نخود ہر اہ شراب ریجانی کے  
معجون مسک کا دوسرا نسخہ جگر اور معدہ کے درد کو اور دونوں  
کے ضعف کو فائز کرتی ہے اور ریح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہے اخلاط  
اسکے شک سات ماشہ سبل الطیب سنج سافج ہندی لکٹ سون آفریہ  
کہ سات ماشہ خطیانا رومی سات ماشہ زعفران اجوان تخم کرفس مصطلی  
کہ ایک تولہ دو ماشہ و ارجینی زراوند حسیج کہ ساٹھ دس ماشہ سونہی  
قرفل مرگی سو اپانج ماشہ ان سب دو اوٹن کو میں چھان کر شہد کف گرفتہ  
سے معجون درست کریں اور ایک برتن میں شکر تحصین اور برابر باقلا  
کے آب گرم کے ہمراہ استعمال کریں دوا المسک جیسا ہمیں سنج  
پڑتی ہے خفان اور سوسا اس اور اورام خجرہ کو فائدہ کرتی ہے اور  
معدہ کی تری کو خشک کرتی ہے اخلاط اسکے ہستین اور صبر کہ  
سودا و تولہ ریوند جینی سودا و تولہ اجوان زعفران تخم کرفس ایک تولہ  
دو ماشہ شک نار دین سافج ہندی مرگی کہ سات ماشہ جبید سر سو اپانج  
ماشہ سب دو اوٹن کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کریں دوا  
مسک کا اور نسخہ سوداوی کو فائدہ کرتی ہے اخلاط  
اسکے مصطلی زعفران کہ سو اپانج ماشہ شگوفہ ہستین باورنجو یہ افیون کہ  
ساٹھ تین ماشہ عود ہندی سک کہ سو اپانج ماشہ سک پونے دو ماشہ  
زرباد درونج کہ سات ماشہ مروارید نافستہ کہ باسد ابریشم خام  
کہ ساٹھ دس ماشہ صبر سات تولہ شہد بقدر رکفایت پورخی رک انکی سات ماشہ  
دوا المسک شیرین خفان اور امراض سودا کو مفید  
ہے اور سانس کی دشواری آمد کو فائدہ کرتی ہے اور مرگی اور خراج  
اور لقوے کو اور چھوٹے لڑکے اور بچار کو مفید ہے اخلاط اسکے  
زرباد درونج کہ سات تین ماشہ مروارید نافستہ کہ باسد ابریشم خام  
سوختہ کہ سو اپانج ماشہ ہمیں سنج سافج ہندی سبل الطیب  
الائی کلان قرفل جبید ستر ماشہ پونے دو ماشہ زنجبیل و ار فلفل  
کہ تین ماشہ تین رتی سب دو اوٹن کو کوٹ چھان کر کچے شہد میں جو  
اگ پر چھڑکے یا ہو معجون تیار کریں وزن شہد کا سہ چند وزن  
دو اوٹن کے ہو گا اور کسی برتن میں بھاطت انھیں اور دھینے کے بعد مال کر لیں



و وار المسک کا اور نسخہ وہ بھی یہی فائدہ کرتا، و اخلاط  
اسکے زرا بنا دو روغ مروارید کو چک کر باسب مکہ ایک تولہ ساو  
دس ماشہ ابریشم خام سات ماشہ بہن سپید بہن سرخ سنبل الطیب فوج ہندی  
الاجی کلان قرفل مکہ ایک تولہ دو ماشہ اشہ دار فلفل نجیل مکہ ساڑھے چار ماشہ  
جندیہ ستتر تین ماشہ شک جہد ساڑھے چار ماشہ ابریشم کو قینچی سے کتر کر  
چھوٹے ٹکڑے کاٹیں کہ مثل عبا رکے ہو جائے بعد اسکے سوئی  
اور مونگا اور کمر باکھرل میں جدا جدا پیسین اور سب دو این پیکر شد ملا کر  
بھون تیار کریں مقدار شربت سواد و ماشہ نیگرم پانی کے ہمراہ  
و وار المسک کا اور نسخہ وہی منافع اس میں بھی ہیں جو اوپر کے نسخے میں لکھے گئے  
اخلاط اسکے آنتین اور صبر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب  
اور شک اس فوج ہندی مکہ سات ماشہ ریونہ چینی ایک تولہ نو ماشہ اجوان نیم گرم کر  
عمران مکہ ایک تولہ دو ماشہ جندیہ ستھوڑے نو ماشہ سب دو این کو کوٹ  
چھان کر شد بھون بنائیں پوری مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ کی کر  
سنجیر مینا کے کبیرہ دو واجب ہر نافع تمام امراض بارہ اور ریاض  
غلیظہ کو ہر اور دانتوں کے درد اور لکے ٹر جانکو جاکیرا لگاتے ہیں  
اور برودت عمدہ کو اور غلہ کے بخولی ہضم ہونے میں جو دیر ہو اسکو  
اور قونج کو اور پینا ب دشواری سے آنے کو جو سبب سردی اور بلفم  
کے ہو اور جو پینا ب شکل مخاطی ہو یعنی شکل اس گاڑھی رطوبت سفید  
ہو جو ناک آتی ہے جو ہند میں رینٹ کہتے ہیں اخلاط اسکے جندیہ  
افیون دار چینی اسارون مجیٹھ مودو تو مکہ ساڑھے تین ماشہ فلفل دار  
فلفل بارزدہ بیٹے بیروزہ خشک قسط مکہ پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ  
جو چیزیں گلنے والی ہیں انکو مارا سل میں گھول کر اور خشک دو این کو  
کوٹ کر اور بیروزہ کو جدا گانہ گھول کر شد ملا کر معجون درست کریں اور چھ بیٹے  
کے استعال کریں اخلاط سنجیر مینا کے دوسرے نسخے سے  
جندیہ ستتر فلفل سیاہ زعفران مو مجیٹھ و قوا اسارون افیون فلفل سپید  
بسیروزہ مکہ سات ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دار چینی سات ماشہ  
کوٹ چھان کر شد کف گرفتہ سے بھون تیار کریں  
سنجیر مینا کے صغیر اسکا بھی یہی فائدہ ہے جو سنجیر مینا کے کبیر کا لکھا گیا ہے  
اخلاط اسکے جندیہ ستتر افیون مکہ دو تولہ گیارہ ماشہ دار چینی اور

مو اور مجیٹھ اور دو قوا اسارون مکہ دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل مودو  
مرکی قسط مکہ آٹھ تولہ نو ماشہ زعفران سوا گیارہ تولہ اور ایک نسخہ من نجیل  
ایک اوقیہ جو برابر ایک تولہ پونے دس ماشہ کے ہے سب سے سائلہ تین اوقیت  
نسخے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ من جندیہ ستتر افیون  
اور زعفران و مو اور مجیٹھ و قوا اسارون افیون دار چینی فلفل سپید  
مکہ ساڑھے تین ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دو این کو کوٹ چھان کر شد  
ملا کر بھون تیار کریں اور چھ بیٹے مکہ مزاج پکڑنے دین مقدار شربت  
سواد و ماشہ نار منہ نیگرم پانی کے ساتھ اور دوسرے نسخہ من بیروزہ  
سے نو ماشہ مکہ اور ایک نسخہ من مقدار شربت بقدر دانہ مرج سیاہ  
کے ہو اور یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ایک قیراطیٹے دو رتی میں کر واسطے  
دفع سمیت سموم کے طلا کیجاتی ہے اور جو ریاض رحم میں ہون انکے واسطے  
اور جو عورت کم لڑکا جنتی ہو یا جسکو جھن کم آتا ہو اسکو بمقدار دانہ نخود کے  
یابا قلعے کے روغن سکون میں گھول کر کسی کپڑے میں لت کر کے مہول کرنا  
اور روغن زنبق میں گھول کر عورت کو ٹکھائیں اور اسی کی دھونی بھی دین  
سینکے درد اور کھانسی کے واسطے اور دونوں گردون کے درد کو  
اور دشواری بول کے واسطے اور واسطے ابروہ یعنی سردی اندر  
شکم بقدر چنے کے طلا نام شراب خالص کے ہمراہ پلائیں اور ترجمہ کے  
واسطے طلا نام شراب خالص میں ساڑھے چار ماشہ استمال کریں  
اور سیاہ و ولے مرکب ضعف جگر اور ضعف طحال  
اور صلابت کو ان دونوں کے مفید ہے اور سدون کی تفتیح کرتی ہے بول  
کا اور ار کرتی ہے گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اور نفعت اسکی  
ابتدائے استقامت بہت بڑی ہے اخلاط اسکے دو قوا اور دو قسط  
صحرائی ہے ریزہ کرمانی عود بلسان سلیزہ قردانا شکوفہ اذخر تخم کرشد مکہ  
ساڑھے تین ماشہ دار فلفل قسط مکہ پونے دو ماشہ فلفل سپید پونے دو ماشہ  
مرکی ساڑھے دس ماشہ حب الفار دس عدد وچ ترکی زعفران مکہ سات  
ان سب دو این کو کوٹ چھان کر شد کف گرفتہ سے بھون بنائیں  
مقدار شربت بقدر ایک بندہ سبکی ہے گرم پانی کے ہمراہ  
انقر دیا اور یہ بھون بلادری ہے ذمات یعنی عضو کے جس حرکت  
اور بیکار ہو جانے کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے ہلید سیاہ بیروزہ آملہ مکہ

پچیس درہم جو برابر دس تولہ پھر ماشہ کے ہر گلو نجی چوبیس درہم جو برابر سات تولہ کے ہر بلاتیر چھ درہم جو برابر پچھن دو تولہ کے ہر مال یعنی الائجی خدسات درہم جو برابر دو تولہ چار رتی کے پچھن کوئی چھ درہم جو برابر پچھن دو تولہ کے ہر بلا در یعنی بھلا نوان چھ درہم جو برابر پچھن تولہ کے ہر فضل و اسفل زنجبیل فلفل سو یہ حکو پہلا سورکتے ہیں اینوں مکد بارہ درہم جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہر سب دو اونکو کوٹ جھان کر قند سپید چھ سو درہم جو برابر پون پاؤ دو سیر کے ہر او تول سیر کی اتنی روپیہ سے گرم پانی میں گھول کر معجون تیار کرین پانی کا وزن اتنا ہو جبین معجون بن سکے بعد اسکے چھ مہینے جو مزہ کسی مضبوط برتن میں رکھ کے دفن کرین بعد اسکے استعمال کرین۔

معجون بلا و ہر تمام اقسام درد معده کو اور پڑنے درد سر اور دوا لینے گوئی جو معده کے سبب ہو اور جنون اور ہذیان اور ورم سینہ اور درد جگر اور درد طحال اور گردہ اور نشانہ کو مفید ہے اور جو فراج بارد ان اعضا کا ہو اسکو درست کر دیتی ہے اور رحم کے درد ہائے معلومہ کو اور زهر س اور جذام اور دیگر امراض سوداوی کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے سنبل اور موزعفران بیخ سافج ہندی شکوفہ فیتون شکوفہ افتر حب لبان راوند قرفل حب البان زنجبیل صبر مقل مرکی روغن لبان مکد دو تولہ پونے دس ماشہ مصطکی عمل بلا در یعنی بھلا نوان میں جو شیرہ نکلتا ہے غاریقون مکد آٹھ درہم یعنی چار تولہ بیخ سوسن آسمان گونی دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہر پوست بیخ رازیانہ تین رطل جو برابر سو اسیر اور سو تولہ کے ہر سرکہ تین اتساط پہلے پوست بیخ رازیانہ کو سرکہ میں تین دن بھگوئیں بعد اسکے ویک پر چٹا کے جو خوشبخت دین پھر سرکہ کو چھان لین اور پوست رازیانہ کے چھلکون کو خوب پیوڑ اب اس سرکہ پر ڈیڑھ رطل شہد جو برابر ڈھائی پاؤ کے ہر زیادہ کر کے دھیمی آئین پر کولے کی اسکو چڑھائیں تاکہ غلیظ ہو جائے بعد اند کے غلیظ ہونے کے اور دوائیں باقیانہ جو پسی اور چھنی ہو رکھیں

اسمین ملا دین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے اور ہر روز چوبیس معجون بلا وری کا دو سرا نسخہ فالج وغیرہ شل لقوہ اور اسخرا کو فائدہ کرتی ہے اور دماغ کو جلا دیتی ہے اور صاف کرتی ہے اخلاط

سنبل ملیخہ سافج ہندی موزعفران شیخ ارشی افیتون شکوفہ افتر راوند حب لبان قرفل مکد سات ماشہ حب البان مقشر زنجبیل مکد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ کیا عمل بلا در فلفل یعنی چھایا مکد ساڑھے دس غاریقون سات ماشہ اور ایک نسخہ میں ساوور یعنی فولاد آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ صبر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ نقشہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پوست بھماے یار یک رازیانہ تین رطل جو برابر سو اسیر کے ہر سرکہ مکد نو رطل جو برابر پون چار سیر کے ہر پہلے پوست ہائے مذکورہ کو سرکہ میں تین دن تک بھگو دین بعد اسکے پھر دیگ میں ڈالکر جوش دین تاکہ تین چوتھ جالے اسکے بعد سرکہ کو چھان کر چھلکون کو پیوڑ لین پھر اس سرکہ کو دیگ میں ڈالکر ساڑھے دس رطل شہد جو برابر تین پانچ سیر کے ہر ڈالکر جوش دین مگر آئین بہت نرم ہے تاکہ قوام گاڑھا ہو جائے پھر دیگ کو اتار کر سفوف ادویہ اس پر چھڑکین اور خوب ملائیں اور چھ مہینے کے بعد اس معجون کا استعمال کرین مقدار شربت پوری ساڑھے تین ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے

**ارسطون کبر اور سنی اسکے یہ ہیں کہ یہ معجون بڑی فضیلت رکھتی ہے اور ہر دت جسم کو اور سبل یعنی اس جھلی ہو انکے بڑ پڑتی ہے اور اسمین کچی ہوتی ہے اسکو اور درد شکم اور جی مختلف یعنی جو تب کہ اسکا وقت اور مادہ یکسان نہ ہو چوتھے لرزہ بخار کو اور رحم درد کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے فربون زعفران تین حماما فیتون افاقا مرکی قسط سنبل الطیب اور گوند اور مغز تخم بید انجیر بکھر اسکے بیج تخم جیرہ تخم انگن مقل کندر بقی یعنی موزک علی ساق کبریت زرد سیلیم غفل سپید مکد ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عاقر قرحا تخم عطیشا اور تہ آویون ہے اور گل سرخ خشک شدہ تخم فنج یعنی سداب۔ تخم کرسر اور چکوتہ کے بیج جو ان تخم طر حقوق جو ایک قسم کی کاسنی ہے مکد ایک تولہ دو ماشہ برزخو کی دو تولہ گیارہ ماشہ بزرالنج دو تولہ گیارہ قرطم حکو کو کتنے ہیں زنجبیل مکد سات ماشہ اور بعض لوگ فلفل اسمین سپر ڈالتے ہیں خشک دواؤں کو کوئین اور گیلی دواؤں کو شراب رحاقی میں تین دن تک بھگو دین تاکہ دوائیں گھل جائیں اور شل شدہ گئے ہو جائیں اور اسوقت روغن لبان عن ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس**

کے ہر سین ڈاکٹر پنجر کی ہانڈی میں بھولے پرچڑھا دین اور اتنی آنچ کر کے کہ دو جوش آجائیں بعد ازاں اسکو آتا کر چھ مہینے تک رکھ چھوڑیں مقدار شربت پوری ساڑھے چار ماشہ کی ہو اور تینی پانی ہونے ہو اور سطون صغیر یہ بھی وہی نفع کرتی ہو جو ارسطون کبیر کرتی ہو اخلاط اس کے افیون ایک تولہ دو ماشہ افاقہ فلفل مکہ ایک اوقیہ بیضے دو تولہ پونے دس ماشہ عاقرقرہ تین درہم بیضے ساڑھے دس ماشہ حاما پانچ درہم بیضے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تھج چار درہم بیضے ایک دو ماشہ زعفران تین درہم پورا ساڑھے دس ماشہ کے ہر گہریت روویک اوقیہ بیضے دو تولہ پونے دس ماشہ افزہون تین درہم برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہر سنبل الطیب ایک اوقیہ برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کریں

وحمہ ثانیہ دوا سدہ طے جگر اور طحال اور رحم کی بروقت اور تیرکشی اور جو بکھے لرزدہ اور خارا و فیس انفس اور اس یرقان کو جو سدہ ہو اور استرخا کو مفید ہو اخلاط اس کے تخم حرمل دیرہ سن جو برابر تین پاؤں کے تخمینا ہوتا ہی بہان دس درہم بیضے دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل راوند چینی میں درہم بیضے پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیر و روخ ہر ایک چار درہم بیضے ایک تولہ دو ماشہ مصطلکی حب لبان زعفران کلیل سنبل الطیب مکہ دس درہم بیضے دو تولہ گیارہ ماشہ افیون نجیل قسط تھج مکہ تین استار بیضے پانچ تولہ پون ماشہ سعد کوئی دس استار بیضے سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطی چودہ درہم بیضے چار تولہ ایک ماشہ قرقل چھ درہم بیضے پونے دو تولہ مزق سپید گلسرخ خشک شدہ کلونجی مکہ چھ استار بیضے دس تولہ ڈیرہ ماشہ فلفل دس درہم بیضے دو تولہ گیارہ ماشہ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ کر کے معجون تیار کریں اور استعمال کریں

با و مخرج اس کے منافع بھی مثل منافع و حنا کے ہیں اخلاط اس کے زنجبیر و روخ افیون جذبدیستر عاقرقرہ فلفل دار فلفل تھج ہوا بخور حکو ماتیہ بھی کہتے ہیں اور زہر رانیق قسط یعنی بیضے جاد شیر زعفران مکہ چھ درہم بیضے پونے دو تولہ صلبہ بیضے میٹھی آٹھ درہم بیضے دو تولہ چار ماشہ مردار بد سات ماشہ پیروزہ مرکبی مکہ بارہ درہم بیضے ساڑھے

تین تولہ سب کوٹ چھان کر شہد سے معجون تیار کریں معجون غنائی و عصفای سرین جو پرانا دروہ اسکو فائدہ کرتی ہو اور شراب میں شہد اور نیگرم پانی ملا کر استعمال کیجاتی ہو اور جن لوگوں کو مرگی کا وہ ہوتا ہو اگر اس معجون کو تناول کریں فائدہ کرتی ہو اور نڈیان اور ورم سخت اور سودا دی کو اور جو فضول آنکھ کی طرف کھینکتے ہوں اسکو فائدہ کرتی ہو اخلاط اس کے مرلیخہ دار فلفل دار چینی سیالیوس حاما مکہ چار درہم بیضے ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب شگوفہ اذخر مکہ بارہ درہم بیضے ساڑھے تین تولہ زعفران پانچ درہم بیضے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ افیون پندرہ درہم بیضے چار تولہ ساڑھے چار ہشہ تخم کرش کو بی متیس درہم بیضے دس تولہ دھائی ماشہ انیسون تخم کرش بتانی مکہ بیس درہم بیضے پانچ تولہ دس ماشہ فلفل اڑتیس درہم بیضے گیارہ تولہ ایک ماشہ اور قسط اور مجبہم اور اسارون مکہ ایک درہم بیضے ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور گیلی دواؤں کو طلا سے ریجانی میں بھگو دین بعد اسکے شہد ملا کر پھر تیار کریں مقدار شربت اسی ساڑھے تین ماشہ ہار منہ نیگرم پانی کے ساتھ

معجون اصمغر سلیم جو بیماریاں مرہ سودا سے پیدا ہوتی ہیں انکو اور ریاح اور خفغان اور بھون کے پیٹ وغیرہ میں جو درد ہوتا ہو اور رحم کے دردوں کو مفید ہو اخلاط اس کے خلفل سپید زنجیل مکہ ہندی مکہ چھ درہم بیضے پونے دو تولہ افیون افزہون جذبدیستر قسط زعفران مصطلکی عاقرقرہ مکہ پانچ درہم بیضے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قسط چھ درہم بیضے پونے دو تولہ فاشتر فاشتر ستیر سعد زہر باد و روخ زراوند طویل مکہ دو درہم بیضے سات ماشہ روغن لباب آب کا فور چار درہم بیضے ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ کر اور گوند کے اقام کو شراب میں بھگو کر شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے معجون تیار کریں مقدار شربت ہر ایک آدمی کیواسے مناسب اسکے مزاج کے معجون اسود سلیم میں بیضے جنون اور فالج اور لقوہ اور مرہ سودا اقام اصراف بارہ کو فائدہ کرتی ہو اخلاط اس کے تخم حرمل ایک بیس درہم بیضے بیس تولہ اور حاد و شیرازی درہم بیضے بیس تولہ چار ماشہ کلونجی پیروزہ حاد و شیرازی مکہ ساڑھے درہم بیضے



ساتھ سترہ تولہ وچ ترکی کینچ اشق زراوند طویل زراوند و حرج  
خردل بیٹے رائی نعل ازرق بیٹے گول خرق بیٹے گل چکاسنی  
جذید ستراندرائن کی جڑ تخم جرجر شکست زر و گندھک سداب کوئی مکہ  
چالیس درہم بیٹے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ افیون افیون بیج اور  
قافل سبیدہ عکلی نمک ہندی سنخ ملح فطری بیٹے سیاہ نمک بیج شہرہ اور  
بڑا سابل کی دوہی تھامی بیج بنگ عاقر قرحا عجب ربان شیطیج بیٹے  
چیت لکڑی مکہ گیارہ درہم بیٹے تولہ ڈھائی ماشہ سہل مصطکی زرباد  
دروخ مکہ آٹھ درہم بیٹے دو تولہ چار ماشہ زعفران مین درہم بیٹے  
ساتھ دس ماشہ خشک و داؤن کو کوٹ لیں اور گوند کے اقسام  
کو قنطران شامی مین بقدر کھانت بہکونانی پود کوٹ کر سب دو این  
غائین اور راکھ مین دو حصے تک وین کر دین بعد اسکے استعمال کرنا  
مقدار خربت تین شقال بیٹے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ انسان قوی کو  
اور متوسط درجہ کے آدمی کے واسطے و ز شقال بیٹے نو ماشہ  
اور صغیر کے واسطے ایک شقال بیٹے ساڑھے چار ماشہ اور  
بچارون کے واسطے برابر دوا دھری سیاہ کے

معجون امی سلیم اور اسکا نام غیاث ہے یہ معجون مقرر ہے اور تھپہ درہم کی  
کے تختہ مین اسٹین سکون پیدا کرتی ہے اور جو بیماری غالب الگی ہو  
دوسو اس کے اور جو در بدن مین ہوتا ہو اسکو نافع ہے اور اس مین  
سکون پیدا کرنے والی ہے اور اخلاط اسکے افیون بیج سبیدہ مکہ و  
شقال بیٹے تین تولہ نو ماشہ فریون زعفران عاقر قرحا سونچان لاکھی لانی  
مکہ پانچ شقال بیٹے ایک تولہ دس ماشہ کوٹ جھان کر شد کف گرنہ سے جو نافع ہے اور  
قوی آدمی کو واسطے نصف شقال بیٹے سوا دو ماشہ اور سن آدمی اور  
کم سن کے واسطے ایک دانگ جو برابر چار رتی کے ہے

معجون فوسم مین ورا بردہ بیٹے مری نکم و غلام و بزم کو فائدہ کرتی ہے و خوش بختی ہے و کھانہ  
پر اسکے کھانے والے کا رنگ جوانی کے سن کا ہو جاتا ہے ہر ایک  
مرض کو فائدہ کرتی ہے اور جراثون مین اسکے استعمال کرنے سے  
بدن مین اسقدر گرمی پہونچتی ہے جس سے بروی دار کپڑے کی حاجت  
نہیں ہوتی ہے اور مقام نہانی جو پشت پر ہے اسکو خشک کر دیتی ہے اور  
طبیعت کی روانی کو ٹھہرا دیتی ہے یا طبیعت کی حفاظت کرتی ہے اخلاط

اسکے قیصر بیٹے پانچ ناس نخو شامی لیکر آب شیر مین رات بھر چکویں  
اور صبح کو اسقدر دھوی آج مین جوش دین کہ پانی سیاہ ہو جائے  
اور پچے پھول جائیں بعد اسکے پانی جھان لیں پھر لسن کو لیکر  
ایک ایک جو پاک کر دین اور اسی پانی مین اسکو اتنا پکائیں کہ گل کر  
شل بیجے کے ہو جائے پھر اسپر گاسے کا دو دو تازہ اتنا دالیں  
کہ چار انگل او پچا اسپر آجائے اب پھر اسکو بہت نرم آج سے  
جسکی لوچسراغ کی جی کے برابر ہو پکائیں تا ایک دو دو خشک  
ہو جائے یا قریب خشک ہونے کے ہو پچے پھر اسپر گاسے کا  
کئی تازہ اسقدر ڈالو کہ مٹی نرم آج مین پکائیں تا اندر و غز  
جانب ہو جائے بعد اسکے گاسے کے برتن مین اسکو اتنا گوند  
کہ شل گوند سے ہوئے آٹے کے ہو جائے اب اسپر اتنا تازہ دالیں  
کہ چار چار انگل او پر اسکے رہے گر شد سبید اور ناف ہو  
اب اسکو بھی اسقدر نرم آج سے پکائیں تا ایک شہید ہو جائے اور  
بتلی کے ہو پچے۔ اب خیال کریں کہ جتنا لسن وزن مین ملا ہو  
اس مین فی پونڈ تیس تولہ لسن بارہ شقال جو برابر ساڑھے چار تولہ  
کے ہے تو دہری سنخ اور اسقدر تو دہری سبید اور چار شقال  
بیٹے ڈیڑھ تولہ قافل اور دس شقال بیٹے پونے چار تولہ جڑ  
سندھین کو نل کتے مین اور کو نل ایک قسم کی گھاس ہے جو اکثر  
تالپون اور کڑھون مین لگتی ہے جی اسکی شاہ برگ جزا کے  
ہوتی ہے اور دس شقال زبرد کرمانی اور حاشیہ مین ایک شہ  
کے بیٹے پانچ مکہ دس شقال خولجان اور اسقدر ورا چینی اور  
پانچ شقال بیٹے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ دار قافل ان سب  
دو داؤن کو کوٹ کر اسی لسن مین ملا دین اور کسی سبز برتن مین  
اسکو رکھیں خوراک بقدر ایک جوزه کے ہر حال مین تجویز ہو

امامانسیا کے گہری جس مین بیڑی کا جگر داخل ہو پودا  
مرکب درد ہائے جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاہ کو اور دوسرا  
اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور جن لوگوں کو خون کی قی  
ہوتی ہے انکو سفید ہے اور درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہے  
شل سون فیلن بیٹے فلو نیاسے رومی کے اور خدر بیٹے سن پیری

کو اور روانی شکم اور نریت رطوبت خون وغیرہ کو اور دونوں گردوں  
درد کو اور دونوں گردوں کے ریح کو اور شائے کے ریح کو اور ریح  
اور کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور بواسیر پر شل مہم کے لگائی  
جاتی ہے پس غرض کرتی ہے مقدار شربت چارم مقابل سے نصف  
شمال تک ہے اور اخلاط اسکے زعفران مرکی ایون جدید تر  
بزر ایون قسط قد مانا خشک سنبل الطیب غافث اور پیرٹی کا پتہ  
اس کو سفد کا ڈا ہناسینگ جلا ہوا جکے دونوں سینگ ہون  
سب اجزا برابر ہوزن لیکر خشک اجزا کو کوٹ ڈالیں اور گیلے اجزا کو  
شہاب میں گھلا کر شہد کھن گرتے کے ذریعہ سے ہجون بنائیں اور پھر  
کے بعد استعمال کریں

اثانیا صنف کے اسکے مافع بھی وہی ہیں جو اثانیا کبری کے لکھے ہیں  
اخلاط اسکے سے زعفران قسط سنبل الطیب ایون سیلخہ  
کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم جو  
ہر ابر تین تولہ چار ماشہ سے گھٹتی ہے پھر سوکھن بارہ درہم یعنی ساڑھے  
تین تولہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت بقدر ایک بندہ بھر دے  
شربت ہاسے مناسب کے اور دوسرے نسخہ میں ان دو اون کی  
زیادتی ہے مرکی عود بلسان ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ  
دو اور اگر کم ضعف جگر اور طحال اور معدہ کو اور انھیں اعضا کی  
صلابت کو اور استسقاء ابتدائی کو نفع کرتی ہے اور استسقاء کے  
پیدا ہونے کو منع کرتی ہے اور رنگ کو بہت خوش نما کر دیتی ہے  
اور اکثر امراض کس کو مفید ہے اخلاط اسکے سنبل الطیب  
مرکی سیلخہ قسط شکوفہ اذخرہ جینی زعفران ہر ایک ساوی ذریعہ  
لیکر کوٹ جہاں کر سولے مرکی کے الگ رکھیں اور مرکی کو ایک  
شبانہ روز جس سے مراد اطباء کی جو میں گننتہ ہوتے ہیں کہتے  
کیون نہ بھگوئیں اور یہ مراد انہیں کہ پورا ایک دن اور پوری ایک  
رات ہو شہاب ثلث میں بھگوئیں اور سب دو اون کو ملا کر  
شہد کھن گرتے کے ساتھ ہجون تیار کر کے ایک برتن میں اٹھا کر کھیر  
اور استعمال کریں اور دوسرے نسخہ میں سنبل الطیب کے بدلے نادرین  
صفعت دوا را لکر کم کی جو صفعت چالیسوں سے ہے

ورد ہاسے کسے جو جگر اور طحال میں برودت اور غلاظت غلط سے  
ہون ان کو نفع کرتی ہے اور تمامی آلات غذا میں جو سدہ خارج  
ہون ان کی قلعج کرتی ہے اور ریح غلیظہ کو انھیں آلات غذا سے  
بہا دیتی ہے اور ریح بول کرتی ہے اور تمام استام ورد گردہ اور غلام  
اور رحم کو جو غلیظہ سے عارض ہون نفع کرتی ہے اور جو صلابت  
ان اعضا میں ہو ان کو اور استسقاء کو مفید ہے اخلاط اسکے  
زعفران بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ مو اور مجبیمہ کد چار درہم  
یعنی ایک تولہ دو ماشہ قسط سیلخہ شکوفہ اذخرہ بلسان کد ایک درہم  
یعنی ساڑھے تین ماشہ سنبل الطیب چھ درہم یعنی پونے دو تولہ  
ایون دو تو مارون راوند جینی فطر اسایون کد چار درہم یعنی  
ایک تولہ دو ماشہ فریون دو درہم یعنی سات ماشہ عصیر سکون او  
غافث اور جبدہ اور اسقو لوقند ریون کد تین درہم یعنی ساڑھے  
دس ماشہ روغن بلسان نصف او قہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات  
رتی مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اور ایک نسخہ میں بجا  
حب بلسان کے حب البان ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ  
کبر رومی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ بودا وون کو کوٹ  
چھان کر پہلے روغن بلسان میں خوب آلودہ کریں بعد اسکے  
شہد و الکر معجون تیار کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہر  
شرب العسل کے

دوا را لکر کم کی مافع جو دوا را لکر کم کے مذکور ہو  
اس میں بھی ہیں اور پتھری کو بھی ریزہ ریزہ کرتی ہے اخلاط اسکے  
لک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ یا دام تلخ منقشہ دار جینی  
سافج ہندی قرصل کد بائج ہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ  
کما فیطوس یعنی لکڑہا اور سو اور مجبیمہ اور مرکی زوفا سے پکا  
کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب بارہ درہم یعنی  
ساڑھے تین تولہ دو قو تخم کر نس فطر اسایون زہرہ کرمانی  
زنجبیل کد آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ خیلانا زراوند حسنہ  
کد سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی رب السوس ساترے  
بارہ درہم یعنی تین تولہ پونے آٹھ ماشہ راوند پندرہ درہم یعنی

چار تولہ ساڑھے چار ماشہ عمدہ اذخر مکہ تین درہم یعنی ساڑھے  
دس ماشہ غفل اور قسط مکہ گیارہ درہم یعنی تین تولہ ساڑھے  
تین ماشہ زعفران تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ اسارون  
سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی مجیثم پندرہ درہم یعنی چار تولہ  
ساڑھے چار ماشہ حب بلقان سیلجہ عصفی چار ماشہ مکہ سات درہم  
یعنی دو تولہ چار رتی سیما یوس روغن بلقان مکہ ساڑھے تین  
درہم یعنی ایک تولہ دو رتی خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور  
گھٹنے والی دواؤن کو شراب ریحانی میں گھولین اور بقدر  
کفایت شہد ڈاکر میچون تیار کر دین اور شربت مناسب کے ہمراہ  
بقدر ایک ہندو کے استعمال کریں

دوار الکک جمعہ ضعف جگر ضعف معدہ اور دونوں  
کی برودت اور عصابت کو اور طحال کی عصابت کو فائدہ کرتی  
ہی اور سدون کی تفتیح کرتی ہر اخلاط اشک کے مک قسط  
حب النار ترس جلدہ سفل مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ  
راوند تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار  
شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ جو شانہ آستین کے  
ہمراہ اور ایک نسخہ میں بدلے حب النار کے شکوفہ اذخر ہر  
صفت دوائے قوی کھانسی اور جگر کی سنتی اور شوہ  
کو مفید ہر اخلاط اشک کے مرکی اور نبات یعنی عک البطم مکہ  
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب زعفران داجینی  
شع مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ شکوفہ اذخر چار ماشہ سفل  
دھامی درہم یعنی پونے نو ماشہ اذر بعض نسخوں میں بدلے  
سفل کے صفی لائوس ہر موز کلان خستہ و پوست برآورد پھیں درہم  
یعنی سات تولہ ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم  
یعنی ساڑھے تین ماشہ کی ہر زودفا کو جو خش دین اور بھگونی والی  
دواؤن کو موز کلان کے شراب ریحانی میں بھگو دین اور خشک  
دواؤن کو کوئین اور چھان لین اور نبات کو شہد میں گھولین پھر  
دواؤن کو لا کر خوب گھبیں

فلوینا سے رومی طرسوسی بہت سے امراض کو فائدہ کرتی ہے

خصوصاً درد ہائے قویج کو اور سکن اقسام درد کی ہے۔ چالیسویں  
نئے کتاب میاں میں داوینیل سے یہ حکایت کی ہے اسنے لکھا کہ یہ  
فلوینا استنباطین طبیب طوسی کی ہے اور وہ طبیب طوسی کہتا ہے کہ میری  
غرض اس دوائے اس شخص کے فقع ہو پچانے کی تھی چکی موت  
کے آثار قریب ہو گئے تھے اسکو بہت منفعت ہوئی اور میں اس  
دوائے اصلاح ان دردوں کی کرتا ہوں جو بہت سے امراض  
میں پیدا ہوتے ہیں بدین تفصیل کہ اگر معامین سے اس آنت میں  
جبکہ قویون نامہ درد ہو اسکو میں ایک تہہ اس دوا کو پلاؤں اور  
کھلاؤں درد ٹھہر جائے گا اور اگر کسی شخص کو دشواری بول کا مضر  
یا پتھری اسکو ایزا دے رہی ہو پلاؤں اسکو بھی فقع کرے گی درم طحال کو  
بھی اس سے میں دور کر دیتا ہوں اور نفس انتصاب جو نفی ہو اور دل دھنچاؤ  
دونوں پہلو کے درد یعنی دونوں طرف کا ذات الجنب جو خون  
دلانے والا ہو اسکو بھی زائل کر دیتا ہوں اور جس شخص کو خون  
تھوکنے کا مرض ہو اور جس شخص کو خون کی قی ہوئی ہو اسکی موت کو  
روک دیتا ہوں اور موت کو اس سے ہٹا دیتا ہوں اور جو درد  
پھنکے ظاہری اور اختاے باطنی میں پیدا ہو اسکو بند رہے اس  
دوائے کے ٹھہر دیتا ہوں اور کھانسی اور خناق کے اقسام اور بھکی  
اور زرد جو سر سے گرتا ہو اسکو دور کر دیتا ہوں اخلاط اشک کے  
غلغل سپید بزر الجنب مکہ میں منتقال یعنی ساڑھے سات تولہ ایون  
دس منتقال یعنی پونے چار تولہ زعفران پانچ منتقال یعنی ایک تولہ  
ساڑھے دس ماشہ فزیون عاقر قرق حاسنبل الطیب مکہ ایک منتقال  
یعنی ساڑھے چار ماشہ شہد کف گرفته بقدر کفایت مقدار شربت  
بقدر روانہ خود کے آب نیگرم کے ہمراہ

فلوینا فارسی جن اور بوسیر کے جاری ہونیکو اور طبیعت کی روانی اور خون  
جو کسی مقام سے بکثرت جاری ہو اسکو اور جن حاملہ عورتوں کو  
ایام حمل میں جین آتا ہو اس کے روکنے کو اور ریح جو رحم میں پیدا  
ہوں اس کے بند کرنے کو فقع کرتی ہے ہر طرح کی چین کو گرا دیتی ہے  
اور رحم کے منہ کو مضبوط کرتی ہے اخلاط غلیظ سپید بزر الجنب مکہ میں درہم  
یعنی پانچ تولہ دس ماشہ ایون گل مخوم مکہ دس درہم یعنی

دو تولہ گیارہ ماشہ زعفران پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ  
افریون سبیل الطیب عاقرقرچا مرکی مکہ و درہم یعنی سات ماشہ  
جذبیہ ستر ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ زکچور درونج و ادبہ  
شک مکہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ کا فور و یزدہ دانگ یعنی  
ایک ماشہ ایک رتی شہد کفٹ گرتہ صاف کیا ہوا بقدر کفٹ است  
ستدر شربت ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ ہر اہل کتب

جو مناسب ہوں

معجون کا کھنچ قروح شائد اور گروہ کو مفید ہے اور جن لوگوں کو خون  
کا پیشاب آتا ہو اسکے واسطے مہرب ہر اخلاط اسکے کھنچ  
تخم کر فس تخم رازیانہ مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار سبب تخم خیار  
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہر دس کے نسخہ میں  
تخم جبار و درہم شوکران تخم حمض یعنی چلو ترہ کہیں بیج افیون  
حب صنوبر مقل زعفران بندق بریان باوام تلخ بریان مکہ تین  
درہم یعنی سات ماشہ و س ماشہ حب کا کھنچ کو ہی جکے دانہ پڑے  
بٹے ہوں پچیس عدد و کثیرا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ  
سب و ادون کو کوٹ کر چھان لین اور سفینج ملا کر تیار کریں مقدار  
شربت ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ خندقیون یعنی  
شراب کنہ یا مار اعلیٰ کے ساتھ گرچہ جینے کے بعد اس معجون کا  
مزاج درست ہوتا ہے

دوا مار الحطاط طیف خاق اور حلق کے دردوں کو فائدہ  
کرتی ہے اور شراعت یعنی پیلین کے سرے اور کراہے  
جو بیت کی طرف ہیں ان سے اوپر جو درد ہو اسکو فائدہ کرتی ہے  
اخلاط اس کے امینون تخم کر فس جو اسن شکوفہ اذہر  
سیخ سن آسمان گونی دار چینی حایا زرنڈ و طویل شب پانی  
یعنی سپید پتھر کی تخم حرمل اصل السوس سلیخہ زعفران مکہ  
ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ معجون قو قو قو  
تخم گل گلاب کا پھول سوکھا ہوا مکہ و اوقیہ یعنی پانچ تولہ  
ساڑھے سات ماشہ قسط خاکستر مان خطا طیف کی جو اسکے  
جلا ڈالتے سے تیار ہو مکہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ

سبیل الطیب تناسلہ گندم مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ  
سات رتی مازوے خام جو مقدار میں نہ بڑا ہو نہ چھوٹا دس عدد  
سب و ادون کو کوٹ چھان کر شہد کفٹ گرتہ سے معجون تیار کریں  
اس معجون میں سے بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے مار اسل  
یا آب جو میں گھولیں یا گل سیخ اور سور اور سیخ سوسن کے  
جو شائدہ میں گھول کر غرضہ کریں اور طلائیم شراب کے  
ہمراہ بھی تین یا چار مرتبہ دن صبر میں استعمال کجائی ہر  
صفت معجون قو قو معجون دوا خطا طیف میں استعمال  
کجائی ہے زعفران دار چینی مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ  
گل سرخ شک شدہ علاما قسط مکہ ایک درہم یعنی سات ماشہ  
مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سیخ سوسن سافج ہندی  
مکہ و حامی درہم یعنی پونے نو ماشہ دو انہین کوٹ کر  
شراب میں گوند حکمتہ من جائیں اور سلیہ میں شک کریں  
دوا را الکبریت شاید کہ یہ دوا برابری تریاق کا کرتی ہے  
پس جو تپین دورہ سے مادہ بارد کی ہیں ان کو اور  
چوتھے لرزہ بخار کو اور تپ یعنی اور کھانسی کو خصوصاً بڑائی  
کھانسی اور نفث یہ دہ یعنی کھنکھار میں جو پیپ وغیرہ آتی ہو  
اور ضیق النفس کو فائدہ کرتی ہے حرارت کو بھی مفید ہے استسقا  
درم طحال کو نفع کرتی ہے اور اریول کرتی ہے پتھری کو نکال  
دیتی ہے ان فوائد کے بعد سات اور پچھو کے کاسٹے کو بھی  
بہت نفع کرتی ہے اور ادویہ قتالہ کے آفت سے نجات دیتی ہے  
اخلاط اس کے کبریت زرد بزر پانچ سفید قرمانا سیفہ مرکی  
مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ سداب قسط مکہ دس درہم  
یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زعفران مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ  
سلیخہ بارہ درہم یعنی سات ماشہ تین تولہ فلفل سپید بایس و راجم  
یعنی چھ تولہ پانچ ماشہ و ادون کو کوٹ چھان کر شہد ملائیں اور  
جینے کے بعد استعمال کریں تپ کے بیمار کو قبل دورہ کے  
اتنا پہلے استعمال کرادیں کہ اسے تپ آجائے جیسا کہ کتبہ شہر  
یوحنا سے نقل کیا گیا ہے اور مقدار دو ا نصف درہم سے ایک مثال

بول آدمی دوا ہر جہ



ملک دی جاتی ہے اور مستشار شربت درمبانی ایک درہم کی ہے

معجون حلیت جو لڑہ دورہ کی بیون میں آتا ہے اسکو ساندہ کرتی ہے اور چوتھے بخار کو بردقت نفع مادہ کے دور کردیتی ہے حیوانات کے کاشتے خصوصاً بچھو اور رتیلہ وغیرہ کے کاشتے کے ضرر کو دفع کرتی ہے اخلاط اسکے حلیت سے ہینگ اور فغل اور مرکی اور برگ سداب ہوزن سب بھرا لیکر شمد ملا کر معجون تیار کرین مقدار شربت ایک درہم سے تین ساڑھے تین ماشہ شراب کے ہمراہ بچھو کے کاشتے میں اور تپ میں سکینجین کے ہمراہ دوسرے سے ایک گندہ پہلے معجون نمک ہندی سدد کو پاک صاف کر دیتی ہے اور پھنی اور سوداوی دستون کو بند کرتی ہے اور سرین گھونٹی جو بھم اور سودا سے ہوا سکودور کر دیتی ہے اخلاط اسکے بلبلہ سیاہ بلبلہ آلمہ بلبلہ کالی اسطوف و دس مکہ تین درہم سے ساڑھے ماشہ اقیون چار درہم سے ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی دو درہم سے ماشہ ایاچ فیترادس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ غاریقون چار درہم سے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر سکینجین ملا کر معجون تیار کرین مقدار شربت تین درہم سے ساڑھے دس ماشہ صبح کے وقت پگرم پانی کے ہمراہ تیار منہ استعمال کرین

معجون قسط مافع دروہ سے جگر اور سددہ کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے دارچینی سیلخہ قسط مکہ میں درہم سے پھنے نو تولہ انیسون تخم کرشم مکہ دس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ اسارون اکتیس درہم سے آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زعفران آٹھ درہم سے دو تولہ چار ماشہ راوند چینی مرکی مکہ دس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ شگوفہ ازخروجیں درہم سے تین سات تولہ مرکی کو ملا نام شراب میں گھولین اور چھان لین اور پھر سب دوائیں اس میں ملا کر شمد کف گرغہ سے معجون تیار کرین وزن شمد کا سہ چنڈاویہ کا ہونا چاہیے بعد اسکے

استعمال کرین

معجون قسط و ملک جو ایک بادشاہ کا نام ہے دروہ ہا سددہ مفصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہے اور انجین و لون درون سکون پیدا کرتی ہے اور ان امراض کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہے برانی تپ کو اور تپ کے درد کو اور ریح غلیظہ اور دشواری سے سانس کے آنے کو اور کھانسی کو اور آتھو کے ترشح کو اور آکھ کے ہر قسم کے درد کو اور سلق کے درد کو فائدہ کرتی ہے جب دودن برابر پانی چاہے اور تمام بدن کے جملہ اقسام کی خرابی اور بیماری سے حفاظت کرتی ہے اخلاط اسکے تخم سداب صحرای اور فراسیون اسطوف و یون کما فیطوس لینے لکروند اجاوشیر خطیانارومی اسطوف و دس مستہ و مانا سیدہ سائلہ مکہ پانچ مثقال جو برابر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہے زعفران قسط فغل سپید ازخربل الطیب فرہون پست بیج قنارہ اشق فودج تخم رازیانہ تخم گندہ صحرای اقلیطی گلسر خم خشکدہ جبلی بوڑیاں نکال ڈالی ہون سب بلسان مکہ تین مثقال سے تین ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ دارچینی آٹھ مثقال سے تین تولہ لینے ایک اوقیہ سے دو تولہ پوسنے نو ماشہ عصارہ غافث اور کاشم اور بزرخند قوی سے بیکھیر کے بیج صمغ بادام مکہ چار مثقال سے ڈیڑہ تولہ افیون بزرخند مکہ چھ مثقال سے سودا و تولہ ان سب دواؤن کو یکجا کرنے کے جو بھگوسنے کے قابل ہن انکو شراب جید صاف میں جبکو اصل کہتے ہن پائیزا جمووری میں بھگو کر شمد کف گرغہ سے معجون بنائیں اور کسی بزن میں بھتا رکھ چھوڑیں اور استعمال کرین

قسطا رخان الثبر یہ معجون جنین کے اسقاط کو اور عورتوں کو جو خاص قسم کے درد عارض ہوتے ہن جمیع امراض سے ان کو مفید ہے اور یہ دوا سے ہندی ہے اخلاط اسکے افیون چار استار اور چار وائق سے سات تولہ افرہیون چھ درہم اقا قیا پانچ استار اور دو درہم اور وولٹ ایک درہم کا لینے نو تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم اور حامان استعمال اور

چار دانق یعنی پانچ تولہ سوا چار ماشہ قسط دو استار یعنی  
تین تولہ ساترے چار ماشہ فلفل دو استار اور چار دانق یعنی  
تین تولہ ساترے سات ماشہ طاقتور چار درہم یعنی پچیس  
دو تولہ فاشرا جکو ہزار چنان بھی کہتے ہیں اور فاشرستین جکو شبنم  
کہتے ہیں مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ ابریشم خام دو ستار  
یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ قسط محمدیہ یعنی چاندی کی خاک  
جو بنانے سے بے چہرہ درہم یعنی ایک تولہ نو ماشہ گل سرخ خشک  
جسکی بوتلیان نکال ڈالی ہوں چہ درہم یعنی پونے دو تولہ  
تخم سداب دو درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس دو ستار  
یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ شک چہ درہم یعنی پونے دو تولہ  
اجوائن چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بزر ابیج سپید نو استار  
اور دو درہم یعنی پندرہ تولہ سوا نو ماشہ ٹگوفہ انکور چار درہم  
یعنی ایک تولہ دو ماشہ پوست پنج کرفس تین استار دو درہم  
یعنی پانچ تولہ پونے آٹھ ماشہ تخم خرفہ دس استار یعنی سولہ  
تولہ ساترے دس ماشہ مغز بید انجیر نقشہ آٹھ استار یعنی ساترے  
تیرہ تولہ کبریت زرد پانچ استار یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ  
صنعتی تین استار اور دو درہم یعنی پانچ تولہ پونے  
آٹھ ماشہ پچہ سالک تین استار اور دو درہم اور چار دانق  
یعنی چہ تولہ پونے چہ ماشہ قتل ازرق دو استار یعنی تین تولہ  
ساترے چار ماشہ کدر نہ پانچ استار اور دو درہم یعنی نو تولہ دو  
رتی سیر و نہ نو استار اور دو درہم اور چار دانق یعنی سولہ تولہ  
دو رتی دین منقی پانچ استار چار دانق یعنی آٹھ تولہ سوا آٹھ  
ماشہ آس دو استار یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ مصطلی تین  
استار اور چار دانق یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ زرد و نہ درہم  
تین استار اور چار دانق یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ شبنم سو  
آسمان گونی تین استار اور دو درہم یعنی پانچ تولہ پونے  
آٹھ ماشہ قرد مانا چہ استار یعنی دس تولہ ڈھای ماشہ پنج کاج  
چہ درہم یعنی پونے دو تولہ سانج ہندی تین استار اور چار دانق  
یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ حب لبان چرا تیرہ سلیخہ زرد ہند

اور پنج مکہ دو استار یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ تخم قلع  
یعنی ایک تولہ دو ماشہ قرد دو استار یعنی تین تولہ دو ماشہ  
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مرداریدنا سفتہ پانچ درہم  
ایک تولہ ساترے پانچ ماشہ دار چینی چہ درہم یعنی پونے دو تولہ  
الانچی کلان پانچ سے عدد مسلم قرضل پانچ استار یعنی آٹھ  
سوا پانچ ماشہ قرضل سادہ تین استار یعنی پانچ تولہ چہ رتی  
افرو دو لبان دو استار اور دو درہم یعنی تین تولہ ساترے گیارہ  
ماشہ لب یعنی مونگا دو استار اور ایک درہم یعنی تین تولہ پونے  
آٹھ ماشہ زرد و نہ طویل نو استار یعنی پندرہ تولہ سوا دو ماشہ  
دو فردو درہم یعنی سات ماشہ وچ ترکی سپید دو ستار اور دو درہم  
یعنی تین تولہ ساترے گیارہ ماشہ شیطرح ہندی یعنی چت کریم  
دو استار یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ بخیل فلفل سپید ہر ایک پانچ  
استار یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اطوط یعنی کشت برکت اور  
یور پار و مکہ بارہ درہم اور سو بارہ دو استار اور دو درہم اور  
چار دانق یعنی چار تولہ ڈھای ماشہ بہن سرخ اور بہن سفید مکہ  
دو ستار اور چار دانق یعنی تین تولہ ساترے سات ماشہ تلخہ کا  
دو درہم یعنی سات ماشہ تلخہ گرگ اور تلخہ دب یعنی ریچھ اور تلخہ  
مکہ ایک درہم یعنی ساترے تین ماشہ سب دو اوٹن کوہیں چانکر  
جو اجزا قابل بھگونے کے ہیں انکو سات دن شراب میں بھگو دین  
بعد انکے پسی پوی دو این ان میں ڈال کے روغن لبان او  
شہد کف گرفتہ تین استار یعنی پانچ تولہ چہ رتی کے ساتھ سمون  
بائیں اور مقدار شراب کی جہین دو این بھگوی جائیں اسقدر  
ہو جس میں وہ دو این گل جائیں اور مثل لوق کے ہو جائیں  
اور کسی پتھر کے برتن میں بائیں کے کپے ہوئے برتن میں جو  
خوب صاف اور پاک ہو پانچ یا چھ جوش پانی کے بعد چلے پر  
اتار لیں اور سندہ دکرین اور شیشہ کے برتن میں رکھیں بعد اسکے  
ایک کفار یعنی بیچہ مادہ بڑھا لا کر اسکے دو ٹون ہاتھ اور پاٹون  
خوب مضبوط باندھ کر تانبے کی دیگ میں ڈال دین اور پید تر سر  
اور سو یا پتھر ایک کھ دست اسپر ڈال کر میٹھا پانی لہر حاجت

دیگ میں بھر کر دیگ کا منہ اس طرح بند کریں کہ بھاپ نکلنے نہ پائے  
پھر اس دیگ کو جوہلے پر چڑھا کر نرم آنچ کریں تا آنکہ خوب ہوا  
موجاے بعد اسکے دیگ کو آگ کے اتار لیں اور شور با صاف  
کریں اور کھال اور بڑی اور بال سب شور با سے دور کر دیں  
شور با ایک دیگ میں اسکو خوب مانج کر صاف کر لیا ہو ڈالیں  
اور روغن لبان اور روغن ناروین ہر ایک بھر ایک اسکو جمع  
یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ملا کر نرم آنچ میں اسقدر پکا کر  
کہ تھای باقی رہ جائے پھر اسپر شہد اسقدر ڈالیں جتنا شور با  
جلانے کے بعد باقی رہ گیا ہو اور اتنا پکائیں کہ گارھا ہو جا  
اور گاڑے شد کے قوام میں آجائے بعد اسکے وہی ویتل  
جکو اوپر ہم بیان کر چکے ہیں کہ شیشے کے برتن میں پسائی  
رکھی ہوں اس شد کے قوام میں خوب ملا دیں اور ٹھنڈی  
ہونے کے بعد شیشے کے برتن میں اسکا رکھیں اور چھ  
مہینے تک مزاج پکڑنے دیں اور چھ مہینے سے پہلے استعمال کریں

ورنہ زہر قاتل ہو

قطار خان جمع وہی نسخہ جو اوپر لکھا گیا اسکو مختصر کیا  
اخلاط اس کے حب لبان دو درہم یعنی سات ماشہ  
زعفران دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شک و دوا  
یعنے ڈیڑھ ماشہ و بقیہ سید جکو مویزک عملی بھی کہتے ہیں  
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اینون پندرہ درہم یعنی چار  
تولہ ساڑھے چار ماشہ چھکنی دو درہم یعنی سات ماشہ  
فلفل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ ابریشم خام ایک درہم  
یعنے ساڑھے تین ماشہ بزرالنج دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ  
ماشہ فریون سات درہم یعنی دو تولہ چار رنی اور پوست بخر  
تفاح دو درہم یعنی سات ماشہ اشنہ سلیمہ اشق لبان پنج سوز  
عود لبان شحم حنظل زنجبیل سکینج جاو شیر خد بید تر ہزار چشان  
ششندان شیطرج ہندی مکدو دو درہم یعنی سات ماشہ شحم حنظل  
قرنفل سافج ہندی کرگدن یعنی گینڈے کی چربی مٹھی کا پتہ  
مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سونا اور چاندی ہر ایک

پسی ہوی اور چھانی ہوی ایک واقع یعنی چھ رتی زکو در دہم  
کا فور مکد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سنبھل الطیب آٹھ درہم  
یعنے دو تولہ چار ماشہ قسط تلخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ  
کر دیا دو درہم یعنی سات ماشہ زراوند مر ج ایک درہم  
یعنے ساڑھے تین ماشہ اجوائن صعفر فارسی اصول زعفر  
کے بیج مکد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ قاتل ایسہ  
جکو بدیشان کہتے ہیں شکر حب النار دم الاغین مکدو دو درہم  
یعنے سات ماشہ نک ہندی اشنان کی ہر قسم مکدو دو درہم یعنی  
سات ماشہ کرب مجسری ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ  
الطاس جو لکڑی اور چھلکوں سے پاک صاف کر لیا ہو اور  
اور بیج بھی سنون اور قیر و طول تالیس پتہ پنج شد انج اور بیج  
چا دل مکد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ان سب دواؤں  
کو جمع کریں اور پس پھان کر جو بھگونے کے قابل ہیں ان کو  
شراب میں بھگو دیں اور شہد گرفتہ سے ہون تیار کریں اور چھ  
مہینے کے بعد استعمال کریں

کاکلا نچ اکبر استر خار سمدہ اور اسکی برودت کو اور  
زمانہ دراز کی ہون کو اور غشی اور دشواری بول اور عین  
اور بقیہ اور بیداری مغرط ہڈیوں کے ٹکڑے یعنی ٹوٹنے کو  
اور ترکھانی کو اور سل کے پیارون کو بشرطیکہ ان کو پ  
نہو اور جس شخص کا بدن غشی وغیرہ سے سرد ہو گیا ہو  
اسکو اور طحال کے پیارون کو اور دبیلے یعنی اندرونی  
پھوٹنے اور قویخ اور بیمار ان استسقا اور اس عورت  
کو جو زمانہ گل میں بیمار ہو جاتی ہو اور اختناق رحم کو اور ان  
ریاح کو جو مفاصل میں ہوں اور مفاصل کے نفعہ یعنی پھول  
جانے کو اور گھٹنے اور پٹھ کے اور عضل کے درد کو فائدہ  
کرتی ہر اخلاط اس کے ایلا سیاہ بہترہ شیر آملہ فلفل و زنجبیل  
زنجبیل چینی شیطرج ہندی فلفل مویہ نک ہندی نک سرج  
نک نعلی نک جنر نک اندرانی جکو کا لاک کہتے ہیں لبان العصار  
سعد کو فی ال یعنی چھوٹی الہی قرفہ برنج کا ملی صعفر فارسی

شونیز سے کلونجی بانیل حریرہ سازج ہندی تخم کرنس کسفرہ  
 جسے کشنہ شک اور بعض شتون میں ہنہ اوویہ سند رجہ ذیل  
 بھی پائی ہن شقیقل ہنہ شفا قل اطوط یعنی کشت بر کشت مکہ چار درہم  
 ہنہ ایک تولہ دو ماشہ جاوشیر آٹھ درہم ہنہ دو تولہ چار ماشہ  
 تہر ایک رطل اور چار اسٹار ہنہ ساڑھے چالیس تولہ موز  
 کلان دانہ بر آوردہ سو شقال ہنہ ساڑھے پینتیس تولہ آٹھ  
 دو سو شقال ہنہ بہتر تولہ قدحید ساڑھے چھ رطل ہنہ پونچھ  
 تین سیر تخمنا اسی روپیہ کی تول سے کچھ تین رطل ہنہ ایک  
 چٹاک سو اسیر تخمنا اور ایک نسخہ میں کچھ ایک رطل ہر جو برابر  
 پونے چونتیس تولہ کے ہو اور اوون کو کوٹ چھان کر ہر ایک کا  
 وزن درست کر لین اور موز کلان کو جدا گانہ بانی میں جوڑ  
 دیکر جب خوب گھل جائے پانی کو چھان لین پھر اس میں الماس کو  
 جگولین اور آٹھ کو در در اکوٹین کہ چھوٹے چھوٹے ٹکرے بن جائیں  
 اور چوبیس رطل بانی میں جو برابر آدم پاؤ دس سیر کے ہو  
 شبانہ روز جگولین اور بعد اسکے اس قدر چوش دین کہ آٹھ  
 رطل بانی جو برابر ڈیڑھ پاؤ تین سیر کے ہر باقی رہ جائے تب  
 آٹھ کو نکال کر بیکہ دین اور آٹھ کے بانی کو دیگ میں بھر ڈالین  
 اور الماس کو اس میں گھولین ہنہ جو الماس موز کے پائیز  
 بھیگا ہو الگ رکھا ہو اسکو آٹھ کے پانی پر جو دیگ میں ہر ڈالکر  
 خوب لکڑی ملائیں اور نرم آنچ سے پکائیں تا ایکہ قد گھل جائے  
 اور شدہ کے قوام میں آجائے بعد اسکے کچھ کو اس میں ملائیں  
 اور کپڑا یا تہ اس میں نہ لگنے پائے پھر آگ سے اتار لین اور  
 ہوئی دو این اس پر چھڑکین اب دو اتار ہو گئی اسکا استعمال  
 کرین مقدار شربت تین شقال یا چار شقال ہنہ ایک تولہ  
 ڈیڑھ ماشہ سے اڈیڑھ تولہ تک ہر ایک آدمی کو بستر رانی تو  
 اور سن کے

کلکلا پنج صنعتہ پاران استفا اور در دجرا اور طیل  
 کو اور یرقان اور سدون کو اور جلا تمام کے دبیلے ہنہ  
 اندرونی پیوڑون کو مفید ہو اور چودا تجربہ میں بھی آچکی ہو

اور جو نفعت اسکی بیان کی گئی ہو صحیح ہو اخلاط اس  
 بلبل زرد میں درہم ہنہ پانچ تولہ ماشہ بلبل سیاہ اور ہیرا  
 ہر ایک پنزدہ درہم ہنہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آٹھ  
 تین رطل ہنہ آدمی چٹانک سو اسیر تخمنا تر ہندی پچاس درہم  
 ہنہ سو اوو سیر تخمنا اور موز کلان حنہ بر آوردہ ایک رطل  
 ہنہ پونے چونتیس تولہ ان سب دو اوون کو جمع کر کے  
 اس پر تین رطل بانی ہنہ ہنہ تیرہ سیر تخمنا ڈالین اور چوش  
 تا ایکہ آٹھ رطل ہنہ ڈیڑھ پاؤ تین سیر بانی باقی رہ جائے پھر  
 اسکو صاف کرین اور الماس کو پتی اور ریشہ وغیرہ سے  
 صاف کر کے ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ اس بانی پر داخل  
 کرین اور ہر چوش دین کہ ایک ابا ل آجائے بعد اسکے اس  
 بانی میں الماس کو خوب ملین اور بار ایک چھلنی پاسلنے سے  
 چھائیں بعد اسکے چار رطل قدحہ جو برابر پونے دو سیر تخمنا  
 کے ہر اس پر خالص بانی ڈالکر چوش دین کہ قدحہ گھل جائے  
 اور شدہ کے قوام میں آجائے پھر اس پر روغن کچھ تازہ ڈیڑھ رطل  
 ہنہ ڈھالی پاؤ تخمنا ڈالکر خوب ملائیں اور آگ پر پھر چھڑک  
 اتنی آنچ کرین کہ دو چوش آجائیں اور چولے پر رہنے دین  
 ابھی آگ کو نہ بجھائیں اور لک منول اور سنبل الطیب گلشن خرقہ  
 خطر اسالیون مجنہ راوند چینی نمک ہندی پنج سو سن آسمان گولی  
 غاریغون مکہ چھ درہم ہنہ ایک تولہ نو ماشہ منڈی سیالیون  
 زراوند طویل اسارون مصطکی عود بلسان جیطانا برنج مقشر سیلہ  
 مکہ چار درہم ہنہ ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافق عصارہ زیتون  
 سد کوئی شگوفہ اڈخ مکہ پانچ درہم ہنہ ایک تولہ ساڑھے پانچ  
 ماشہ تخم کشوت تخم بھوا لیتھی رب السوس اور سقمونیا  
 مکہ گیارہ درہم ہنہ تین تولہ ڈھالی ماشہ تخم کرنس قسطوج ترکی  
 تخم رازیانہ انیسون مکہ تیرہ درہم ہنہ تین تولہ ساڑھے نو ماشہ  
 ترب سفند ایک سو پچاس درہم ہنہ پونے چوبیس تولہ زبرد کرانی  
 سیاہ چار درہم ہنہ ایک تولہ دو ماشہ کوٹ چھان کر موز  
 میں درہم ہنہ پانچ تولہ دس ماشہ لکڑی اسبر ایک رطل

کلکلا پنج صنعتہ پاران  
 استفا اور در دجرا اور طیل



یہی ہونے چوتیس تولہ گلاب اور تین اوقیہ روغن کنجد یعنی آٹھ تولہ  
سوا پانچ ماشہ و داؤن پر ڈال کر جوش دین تا اینکه پانی گلاب کا  
جل جائے اور روغن باقی ہے بعد اسکے و داؤن کو اسی  
تیل میں لت کر کے قند کا قوام اس میں ملائیں اور خوب چھوڑ دیں  
سے گھوٹیں کہ لمباے اور ایک مٹی کے برتن میں اٹھا کر پھر  
مقدار شربت اسکی چار درہم یعنی ایک تولہ و دوا ماشہ کی ہر ہر  
اوشنی کے دودھ کے یا ہمراہ مارا لیں یا آب عنب الثعلب و  
اور کا کنج کے اور قرب ہر کہ ایک منہ اور ہم اسکا دوسرے جملہ  
کتاب کے کہیں گے

معجون فیروز شش رباح خلیطہ اور مرورہ اور قونج  
اور سیانہ کو فائدہ کرتی ہے اور زنانہ حالت کو جو امراض بارہ  
لاحق ہوتے ہیں انکے علاج میں اس معجون کا استعمال کیا جائے  
اخلاط اسکے بزرانج امیون کہ ہیں درہم یعنی پانچ تولہ  
دس ماشہ امیریون عاقر قریح سنبل الطیب زعفران مکہ  
سات درہم یعنی دو تولہ چار سرخ و داؤن کو کوٹ  
جھان کر شہد سے معجون تیار کریں اور چھ مہینے کے  
بعد استعمال کریں

معجون جو بنام کنڈی مشہور رہی یہ معجون بہت نفیس ہے  
اخلاط اسکے زعفران و وشتال یعنی نو ماشہ مکی سارو  
جیشہ راوند چینی دو قو فطر سالیون اور سو مکہ چار شقال یعنی  
ایک تولہ چار ماشہ سنبل بندہ سنبل رومی مکہ چھ شقال یعنی  
سوا دو تولہ شط اور سلیخہ اور شکوفہ اور مکہ ایک شقال یعنی  
سارے چار ماشہ حب بلان سارے تین شقال یعنی ایک تولہ  
پونے چار ماشہ مجیٹہ آٹھ شقال یعنی تین تولہ رب السوس  
اسقو لو قندریون جن عصارہ عافت مکہ تین شقال یعنی ایک تولہ  
دیرہ ماشہ روغن بلان چھ شقال یعنی سوا دو تولہ اندر و خور  
پانچ شقال یعنی ایک تولہ سارے دس ماشہ شہد بقدر کفایت  
شہد ار شربت ایک بندہ کی یعنی سارے تین ماشہ ہی ہر ہر کفایت  
عمل کے یعنی وہ کفایت شہد سے بنایا جائے بقدر ایک اوقیہ یعنی

و تولہ پونے دس ماشہ کے مسترحم اس معجون کے خواص کو  
شیخ نے ذکر نہیں کیا ہے لیکن چونکہ معجون فیروز نوش کے  
بعد اسکو لکھا ہے اور اجزا بھی قریب قریب ہیں لہذا دی خواص  
بھی سمجھا جائیے

معجون فودنج درد ہاے سعدہ اور جگر کو جو سردی سے  
ہو اور پھر ہری جو شدت سے آئے اور دوسرے جو نہیں آتی  
ہوں ان سب کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے فودنج نہی  
فودنج کو ہی فطر سالیون سینا لیوس مکہ میں درہم یعنی  
پانچ تولہ دس ماشہ تخم کرنس باونہ حاشا مکہ چار درہم یعنی ایک  
تولہ و دوا ماشہ کا شہد پندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ فطر  
چو ایں درہم یعنی بارہ تولہ دس ماشہ اور دوسرے نسخہ میں پندرہ  
درہم یعنی سات تولہ و شہد سے معجون تیار کر استعمال کریں

معجون بزرور درد ہاے جگر اور طحال اور سعدہ کو اور رباح  
جو شکم میں پیدا ہوں ان سب کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے  
تخم حاشا سنبل الطیب اجوان تخم رازیانہ تخم کرنس امیون  
سینا لیوس جنبدید ستر تخم شیت زراوند طویل اور کیا یعنی  
پندرہ شش اسارون کر دیا سب اجزا ہوزن لیکر شہد کفایت  
کفایت میں ملا کر استعمال کریں

معجون یا قوت کا ہمارا نسخہ اس معجون کو پہنچے خود باطن ہوں  
پر اور پرے پرے رؤسا ہر تجربہ کیا ہے پس اسکی منفعت  
عظیم ہو کہ معلوم ہو ہے خصوصاً امراض و سواس اور جوش  
اور خفقان اور ضعف قلب میں اور بہت سے امراض مزمنہ  
جن میں اور حاجات کارگر نہوے تھے اس معجون کے  
استعمال نے ان کو دور کر دیا ہے اس معجون کے بہت سے  
منفعت امراض داغ اور جگر اور سعدہ اور طحال میں بھی پائی  
اور خاص کر مرض غولج میں بھی درد ہاے مفاصل اور پڑالی تپوں  
بھی فائدہ کرتی ہے نسخہ اسکا یا قوت کے ٹکڑے خصوصاً شہد  
کا یا قوت یا قوت رمانی وغیرہ ایک شقال یعنی سارے چار  
لیکر کسی داؤن میں ڈال کر آہستہ آہستہ اسقدر کوٹیں کہ درو

یہ معجون کنڈی کو اور  
معجون کے معجون  
سرباب

ہو جائے پھر اسکو کسی کھل میں اتنا پیسین کہ مثل غبار کے باریک ہو جاوے  
بعد اسکے شگ شب ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ عقیق کی ہم  
یعنی ساڑھے تین ماشہ اور سونا دو دانگ یعنی ڈیڑہ ماشہ جو کسی  
گہرا بین سپنج دیا ہو چھین لپ م دارنگ کا کیا گیا ہو کہ اس گہرا بین  
چرخ نیلے سے سونا میٹھا ہو کر قابل پینے کے ہو جائے اور اسکو  
خوب میسن اسی طرح چاندی کو قلعی کی بو سے پھونک بنا کر بوزن  
ایک دانگ کے لین اور ان چارون چیزوں کو یعنی شب لو  
عقیق اور سونا اور چاندی کو مثل یا قوت کے کوٹ پیکر تیار کر دینا  
پھر ان چارون کو لیکر کسی کھل میں رکھ کر شراب ریجانی میں لت کر کے  
خوب میسن تا ایکہ خشک ہو جائے اور کر میسن کہ مثل غبار کے  
باریک ہو جائے پھر لیکر اٹھا کر کین اور یہ جو اہر ہے ہوے مثل جز  
واحد کے تصور کرین مگر چھ جن لوگوں کو مذہبی پابندی سے  
شراب ریجانی کا استعمال جائز نہیں بجائے شراب ریجانی کے  
انکے واسطے جو اہر مذکورہ کو گلاب میں کھل کر بنا چاہیے

مستن بعد ازان فاریقون اور اقیمون فلفل بخیل قرفل مرچو  
مکہ نصف جزینے تھنا وزن چارون جو اہرات کا بعد پینے کے  
ہو جو برابر ایک تولہ پینے دو ماشہ کے ہر اسکا نصف تخینا سات  
ماشہ حجر ارمنی حجر لاجورد ملح نفطی زرا نباد و رنج ہمن گاؤ زبان کل  
قیصر حصہ ایک جز کا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہر سنبل غلیظی  
جو نار دین اور حماما سا فوج ہندی دارچینی معتر حاشا زوف  
اور ہر وزہ کہ چارم جز کا جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہر پھر  
شکطراشیع فطر اسالیون حجر بودی تخم کرنس اور مرکی اور کندہ  
اور زعفران اور فلفل سپید کہ چھ حصہ ایک جز کا جو برابر سوا دو  
ماشہ کے ہر بعد اسکے استخوان فیل قیصر حصہ ایک جز کا جو برابر ساڑھے  
چار ماشہ کے ہر لیکر بکو میسن اور پسے ہوے جو اہر اسین ملایز  
اور پھر پین اور پیڑہ کے شیر میں جکا وزن چند وزن اوپر  
ہو گوئدہ کر بوزن ایک ایک شفت ل یعنی ساڑھے چار ماشہ کے  
قرص بنالین اور تناول کرین  
دوسری معجون جو ادویہ جالینوس سے ہر قصہ ریب کے

امراض اور قروح جو پھپھرے میں پڑیں ان کو اور پیپ اور تولہ  
تھوکنے کو اور جو مادہ سینہ کی طرف کھچر آتا ہو اسکے روکنے کو  
فائدہ کرتی ہو اور دشواری نفس کو بھی مفید ہو اخلاط اسکے  
صغ البطم چار شفتال یعنی ڈیڑہ تولہ ہلکہ کنہر ہر ایک چار شفتال  
یعنی ڈیڑہ تولہ زعفران چار شفتال یعنی ڈیڑہ تولہ دارچینی چار  
شفتال یعنی ڈیڑہ تولہ مرکی چار شفتال یعنی ڈیڑہ تولہ طامین شفتال  
یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ حب صنوبر گہرا چار شفتال یعنی ڈیڑہ تولہ  
اصل السوس مقشر چار شفتال یعنی ڈیڑہ تولہ سبیل شامی فحای  
شفتال یعنی سوا گیارہ ماشہ خج سیاہ دو شفتال کیرا تین شفتال  
یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ ستر متر شامی تین شفتال یعنی ایک تولہ  
ڈیڑہ ماشہ بار زو یعنی بیروزہ صاف اور پاک تیس شفتال یعنی  
سوا گیارہ تولہ طین شاموس جکوطین کو کب بھی کہتے ہیں چار شفتال  
یعنی ڈیڑہ تولہ قسط چار شفتال یعنی ڈیڑہ تولہ ایک اور سنبوین  
یعنی قسط کی مقدار ایک ہی شفتال یعنی ساڑھے چار ماشہ پانی ناف  
شہد قسم عمدہ چار قوطو لاس جو برابر ایک سیر کے تخمیناً ہر شہد کو  
پہلے جوش دین اور اسین صغ البطم کو بردقت جوش پینے کے  
انامضا صفت یعنی دو حکر برتن میں ڈالین جب گارے ہوئے  
کے قریب پہنچے اسین بیروزہ چھوڑ دین اور پھر اسقدر کچا کر  
کہ اسکا قوام اس حد تک ہو چج جائے کہ اگر ایک قطرہ اسین سے  
کسی جگہ پکا تین ہونہ سلم بنی رسے پھل بنجائے پھر اسکو سرد کر دین  
اور ادویہ باقیہ پسے ہوے رکھے تین اسین ملا دین اور  
استعمال کرین

صفت اس معجون کی جو مشوب ارسطو تاس کی طرف سے  
کھانسی اور غون تھوکنے کے واسطے اسکا نفع عجیب ہو اور پھپھرے  
کے قرحہ اور جوہ پھپھرے میں جمع ہو گیا ہو اور پھپھرے سے  
ورم میں اور عضل کے تشکاقتہ ہونے میں اور کھانسی کے بعد  
جوش آجاتی ہو اسکے واسطے اور ہفتہ اور خلفہ اور شانہ کے  
امراض اور اختناق رحم اور جو تپن نوبت سے آتی ہوں ان سکو  
مفید ہو تپ میں نوبت سے ایک گندہ پہلے کھلائی چاہیے اور

لاقری بدن اور روارت مزاج کو دور کرتی ہو اور پرائی تپ کو بھی مفید ہو اخلاط اسکے  
جملہ اقسام میں کمانے پھینے کے ہون یا حیوانات کے کمانے  
اور ٹونک مارنے کے فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے داہنی  
قسط بیر وزہ جذبید سترائیون قفل سیاه دار قفل میہ کد ایک  
اوقیہ یعنی دو تولہ پلنے دس ماشہ شہد ایک قسط جو برابر  
چو راسی تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہو سب خشک دو اوون کو  
میس اور چھان لین مگر بیر وزہ کو شہد میں اتنا جو شہد میں  
کہ پھل جائے بعد اسکے اس قوام پر اووہ کو ڈالیں مگر پہلے  
قوام کو چھان لین تاکہ بیر وزہ وغیرہ کی سیل یا کد ورت نکلیجے  
اور شیشہ خواہ چاندی کے برتن میں اٹھا رکھیں اور آئین سے  
بقدر ایک با قلاے مصری یعنی پونے دو ماشہ کے ہمراہ لعل  
کے بقدر دو قواس یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ اور سپر اپنی  
نگلی سے تین قطرے روغن مجد کے پکائیں

معجون جو حکیم اساطیس کی طرف منسوب ہے  
میں ریگ کو اور تمام مواد قروح کو نکال دیتی ہو اخلاط اسکے  
بیچ سو سن چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ سیالیوس کماؤریوس  
یعنی منڈی خاما ذریوس یعنی دوسری قسم کی منڈی ہو فاروقیوس  
اقاد قوین یہ حامی ہتی ہو لاون سیاه اور حرث اور یہ لیبان طبر  
کے بیچ میں مکہ چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ حامی آٹھ مثقال یعنی  
سوا تین تولہ داہنی بارہ مثقال یعنی ساڑھے چار تولہ لیبان طبر  
کو ہی سبل ہندی زعفران منسلیقی تخم کرفس کو ہی حہدہ تخم سدہ  
صحرا ی مشکطرا شیخ قریطی مکہ بارہ مثقال یعنی ساڑھے چار تولہ  
بیچ سو سن حجر اشامی نہ ہو یا مادہ مکہ سولہ مثقال یعنی چھ تولہ  
حرث بابلی جو بیس مثقال یعنی نو تولہ تخم جنکشت حری مکہ جو ہر  
مثقال یعنی نو تولہ قرمانا اڑتالیس مثقال یعنی اٹھارہ تولہ  
شہد جو ش کیا ہوا لکڑا اسکے قدر میہ سے معجون سیا رکوبن  
اور بقدر ایک ہندو کے شراب مثل آب آئینہ جبکا وزن چار ڈالیں  
یعنی تین ماشہ تناول کریں  
معجون جنطیبا ناما صلابت اور سدہ ہاسے جگر اور معدہ اور

لحمال کو فائدہ کرتی ہو اور پرائی تپ کو بھی مفید ہو اخلاط اسکے  
جنطیبا قفل مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ قسط سادہ  
سبل الطیب راوند چینی مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے  
دس ماشہ سب دو اوون کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ میں لکڑا  
معجون تیار کریں اس معجون کا قوام پتلا شل شہد کے ہو گا مقدار  
شربت اسکی ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کی ہو آب سدہ  
طبوخ کے ہمراہ

صفت اس دو وکی جبکا نام عطیہ ہو یہ دو بعض  
سلاطین کے خزانہ میں پائی گئی اطباء کہتے ہیں کہ یہ دو ابواسیر  
اور فناد سعدہ اور بروقت شکم کو فائدہ کرتی ہو اور طعام کی اشتہا  
بڑھاتی ہو اور جماع کی خواہش پیدا کرتی ہو اور اربول کرتی ہو  
اگر زمانہ سیج اور فصل سرما میں تین مہینے برابر کھلای جائے ہر چہ  
کہ ہر مہینے میں جو صبحہ پڑے اسی صبحہ میں کھایا جائے اخلاط  
اسکے بلبلہ سیاه بیڑہ آلمہ وح ترکی زراوند مدور زراوند طویلا  
شقاقل الابی خرد الابی کلان قر قفل تخم بابونہ زنجبیل کبجہ غیر متشر  
مکد چہر اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ جو زبو اسبل الطیب  
ترید سپید اور سو اور مجبہ دو قواسارون تخم کرفس جلی افزہ ہون  
مکد دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوان  
نشا ستہ گندم تخم گندما تو دری سپید خشخاش زرباد ذرونج  
رگھاسے زرشک یعنی شاخین اسکی اور حامی قرقراطہ شہر  
سیالیوس اور ہینگ جو بد ہو زیرہ کرمانی مکہ تین اوقیہ جو برابر  
آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہو سک اور قفل الابی خرد داہنی  
شیطرح ہندی شیطرح فارسی قلیقون آشتہ سعد کوئی بیچ نیلوفر  
دار قفل قرقہ الطیب جذبید ستر مکہ پانچ اوقیہ یعنی چودہ تولہ ہون  
ماشہ جاد شیر کینج مکہ چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ پوستن  
آٹھ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ خبث الحیدر جو خوب صاف کر کے  
پیا گیا ہو اور تین ہفتہ شکر میں اور ایک ہفتہ شہد اور پانی میں  
پروردہ کیا گیا ہو بعد اسکے ایک دن اسکے سرکہ میں بھگو یا ہو  
پٹ کر بھگو شکر کے شربت میں یا رس میں اور سرکہ دن پانی اور

شہدین بھگوئیں اور یہی تربیت اس جنت الہدیہ کی تین ہفتہ تک کرتے رہیں بعد اُسکے سایہ میں خشک کر دیں اور عین کٹل سرسہ کے باریک ہو جائے بعد اُسکے سب دو اون کو کوٹ پیکر حجان لیں اب کل دو اون کو وزن کر کے چارم وزن اور یہ جنت الہدیہ مذکور داخل کر دیں اور پھر ان سبکو روغن گاؤ میں ت کر دیں اور شہد عمدہ میں گوند میں اور ہموں جنت الہدیہ کے قند پیدا لیکر گھولیں اور اس پر ہر اہ شہد کے مع قند گھولے ہوئے کے ڈالیں تاکہ تمام اس سب کا شل اسی شہد کے ہو جائے جین پس نہیں ہوئے بعد اُسکے اس دو کو ہنر برتن میں جو نہایت خوش رنگ اور پاک صاف ہو رکھ کر مٹھا اسکا بند کر دیں اور چھ مہینے تک اس برتن کو جو میں گاڑ دیں بعد چھ مہینے کے اس میں سے بعد چھوٹے بازو وانہ کے کنارے کھلائیں اور تین گھنٹہ تک کچھ کھانے دیں بعد اُسکے غذاؤں اور غذا ہی میں ہر مہینہ ل کا لحاظ کر دیں جیسا فن کلیات میں بیان ہوا ہے اور تخم اور بد بھنی اور دیگر آفات غذای اور جلد اقام کے ضرر سے جن سے اس کھانے والے کو خوف کا احتمال ہو اس بچائیں اور بعض اطباء اہل علم نے کہا ہے کہ یہ دوا شدت زہر قاتل کو حکم خدا رکھتی ہے اور صحت پیدا کرتی ہے

معجون ضعف جگر اور وئی یعنی شستگی استخوان وغیرہ اور فٹا کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اُسکے گلتا روم الاخوین برگ اصناف پنج کبر۔ اور پھگری کہ ایک ایک جز سبکو کوٹ پیکر شہد ملا کر معجون بنائیں مقدار شہد بت اسکی ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کی ہر گرامہ نگریم پانی کے یا اس معجون کو پانی میں جوش دیکر پانی کو تخفار لیں اور نگریم بلا میں یہ بھی بہت اچھی ترکیب ہے

معجون فیوماطیب کی فائدہ مزاج اور وزم جگر کو فائدہ کرتی ہے اور عمدہ کو قوی کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اخلاط اُسکے ہلیلہ اور کیہ یعنی پلو ش گند بچیں درہم یعنی سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زنجبیل و ارچینی مکہ میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ فلفل سپید چوبیس درہم یعنی سات تولہ مالسپتر تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حو لیجان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ

نارنگ یک چم درہم یعنی پونے دو تولہ عصارہ اسنتین پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طلائے مطہج اور میسون مقدار کہ دو این اسین گندہ سکین سب دو اون کو کوٹیں یا پسین اور طلا اور میسون میں گوند کر مرچ سیاہ کے برابر گولیان بنائیں مقدار غربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر نگریم پانی کے ساتھ

معجون جو بنام امیسری مشہور ہے دشواری بول اور درد پشت اور ضعف گردہ کو مفید ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اخلاط اُسکے تخم خشخاش تخم گندنا تخم کرنس تخم ثبوت یعنی سوڈا کے بیج تخم سوسن تخم کا ہو تخم کاسنی تخم فرخ بہن سپید بہن سرخ سان الصافیر سفیر تخم بیدار بخیر اور سیلا تخم شاہسفرم یعنی نسی کے بیج تخم مرزنجوش برنج کا بلی فلفل ثریب حب اگر شاہ تخم کنوچہ اشہ اشق شکوفہ اور تخم نفت کثیر ابزر ابنج صغیر زرب فلفل حب الیل قسط کر دیا اسبغول اہل راس لبان بزر قفل سبنا دارلہ شتی اور سیخ تخم کتان نک ہندی تخم سداب تخم خیری سرخ اور تخم خیری سپید زبرہ کرمانی جزفہ تخم فرنجشک سناٹ یعنی ہدہ لکڑی ساکی سورنجان افیتون امیون تخم سمنہ اسکو قفل خواجہ کتنے تین اور مرخس اور قول یعنی باقلا مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تو وزی سپید تو وزی سرخ اجوان زربنا دحب کلان تخم رازیانہ و ارچینی ہلیلہ کا بلی ہلیلہ زرد تخم حرل یعنی اسبند حب الاس خردل شہد انج کچھ مقشر جلد یعنی میتھی تخم جوز مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شقال زنجبیل مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ۔ پلو ش اور فلفل سپید قفل سبیل اطیب شکوفہ حنا حاقہ قرحاکہ ڈیزہ درہم یعنی سو پانچ ماشہ سفونیا دو دانق یعنی ڈیزہ ماشہ تخم خربزہ تخم ترب مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کچھ چائیں درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شہد دو درہم یعنی ایک چٹا مک تین پاؤ مقدار شہد بت دو درہم یعنی سات ماشہ ہر گرامہ نگریم پانی کے

معجون جسکی صفت صمیری نے کی ہے اور کہا ہے کہ مجرب ہے فلاج اور لقوہ اور استرخا اور تمام امراض جنکی اصل بلغم ہوائی



دور کرنے میں فائدہ کرتی ہی اس معجون سے بعد تحمل مریض کے لیکر استرخار میں عضو سترخی پر طلا کرتے ہیں پس نفع کرتی ہر اخلاط اسکے ایفون فرہون جندبیر ستر در جہنی دار فلفل پنج سپند سنبل الطیب زنجبیل زعفران سب اجزاء ہوزن لیکر کوٹ چکان کرشد ملائین اور کسی برتن میں انحصار رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں

ہمارے معجون منافع میں یہ لکڑی جو زگندم اور بن زرناد کثیر انجم شش کمر باکد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کوٹ چکان کر روغن زرد میں خفیف سا جوش دین اور دوسن صغریٰ برابر ایک سیر کے ہر گھون کے ستوا اور دوسن یعنی ایک سیر قد میکمل ملائین اب دو اتیار ہو گئی ہر روز اس میں سے سیر درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ لیکر درطل و دوہ جو تخمنا ایک چنگ کم سیر ہوا اس میں ڈالکر جوش دین اور بعد حاجت روغن زرد یعنی آٹھ گریں اور شل حدیہ کے اسکو پین کر یہ بہت عمدہ اور جیدی

دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان میں ایارج نام اولے سسل کا جو صلاح طبعیت کرتی ہو اور یہ معنی اجمالی اصلاح میں ہیں اور لفظی سننے ایارج کے دو اے الہی کے ہیں۔ پہلا سسل سرف و شہور اور وہ میں ایارج روغن حکیم کا ہر قدیم زمانہ میں ایارج کا اطلاق اسی نسخہ پر کیا جاتا ہے بعد اسکے پھر اوراد و یہ مرکب کا نام بھی ایارج رکھا گیا۔ سسل کو دو اے الہی اس واسطے کہتے ہیں کہ سسل کا عمل کرنا ہمارے بدن میں یہ حکم الہی ہے جسکو قوت اسطبعیہ سے بننے مسلم مان لیا ہے مشرقیہ مراد شہین کی یہ ہے کہ سوا تجربہ کے کوئی دلیل قطعی طبیعات سے ایسی قائم نہیں ہو سکتی جس سے فعل اولے سسل کا ثابت ہو سکے اور نہ آج تک یہ بات ثابت ہوئی کہ ادویہ سسل کس قاعدہ سے فعل اس سال کرتی ہیں متن قدیم زمانہ میں سسل میں ایارجات کو اس واسطے اختیار کرتے تھے کہ اجاے زمانہ قدیم محض ادویہ سسل کے ضرر سے ڈرتے تھے جیسے تخم حنظل اور زریق وغیرہ پس ادویہ سسل تازہ بروقت استعمال کے برقعہ اور صلیح و دوائین اور فاد زہر ملا

نیتے تھے جب استعمال کرتے کرتے ان کو حبارت ہوئی اور کسی قدر ادویہ سسل کے استعمال سے مانوس ہوئے اور یہ بھی ان کو حبارت ہوئی کہ ان ادویہ سسل کو بعینہ استعمال کرنے لگے اور فاد زہر وغیرہ کی آمیزش کی پابندی جاتی رہی۔ پس طبیعہ ایارج کو جاتا چاہیے کہ ایارج کا استعمال جو شانہ اور گولیوں کے استعمال سے اسلم ہو اور ان دونوں کا استعمال بسبب ضرر کے نہیں شروک ہوا بلکہ بسبب کے مطلوب اور جو بے استغنا حاصل ہو۔ اور کچھ عادت بھی خراب ایسی ہو گئی ہے کہ دو ابنا نے میں سستی کیجاتی ہے اور ایک یہ بھی سبب ہے کہ مطلوب اور جو بے شل ایارج کے عموماً دور سے مادہ کو جذب نہیں کرتی۔ مقدار شربت ایارج کی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ تک ہے اور بیشتر ایارج پر نمک خمیر بھی ڈال دیتے ہیں بہت مناسبہ بدرقم جس کے ساتھ ایارج کا استعمال کیا جاسے یہ ہے کہ آب اقیقون ہر اہ مویز کلان کے خصوصاً بنا بر اس نسخے کے جسکو بعض طبیبوں تجویز کیا ہے۔ اقیقون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مویز بنی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ بلیہ سیاہ پاک صاف کیا ہو اسات درہم یعنی دو تولہ چار سنج اسطوخودوس تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ پانی تین طل یعنی سو اسیر تخمنا اور جوش کرنے کی حد یہ ہے کہ پانی جگر نصف رطل یعنی سترہ تولہ تخمنا باقی رہجاسے اسکو چکان کر ہمارے پلائین اور احاث سسل کے واسطے تخم خطمی ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ تخم خیار نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ تھوڑا سا روغن بادام شیرین اور نیکرم پانی ملا کر پلائین اور غذا چند روز تک زیر بلج جو ایک خاص قسم کا شوربا ہے کھلانی چاہیے اور پانی خالص نہ پلایا جائے بلکہ کوئی چیز صلیح ملا کر

ایارج قیمت اسنے ایارج تلخ یہ وہی ایارج صبر ہے جس میں المیہ پڑتا ہے اور ذابینی بھی بسبب لطافت کے اس میں شریک کر دی گئی جسکی منفعت اختار اندرونی اور عمدہ کے واسطے ہے اور صلیح بھی اسی غرض سے ملائی جاتی ہے اور یہ بھی غرض مصطلکی کے ملانے

سے ہو کہ قوت اس ایاج کی محفوظ رکھے اور تھج اور زعفران واسطے  
انضاج اور تقویت قلب اور معدہ کے ملائے ہیں اکثر زعفران کے  
جہت سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے پس حاجت ہوتی ہے کہ اسکا وزن  
کم کر دیں یا بالکل اسکو نکال ڈالیں۔ اسارون کی شرکت اسواسطے  
ہوتی ہے کہ ایاج کی قوت سلسلہ پر اعانت کرتا ہے اور رطوبات کو شنبے  
نار لاتا ہے اور کبھی اسارون کے بدلے کہا بہ لاتے ہیں اور وہ  
لطیف ہے اور جب بسان اور عود بسان بغرض تقویت معدہ اور تکمیل  
کے اور بنظر اسکے فادہ زہر ہونے کے ملائے ہیں اور بعض آدمی  
شکوہ اذخا اسواسطے ملائے ہیں کہ جس خراش کی توقع صبر سے  
ہو اسکو منع کر دے اور گل سرخ کا ملانا اس غرض سے ہے کہ اس  
حرارت صبر کی معدہ اور سر سے دور کرے کبھی ایاج فقیر اشہد سے  
نہیں مرتبہ خیر کیا جاتا ہے۔ اور کبھی خشک بدون شہد کے کھلایا جاتا ہے  
لیکن میرا طریقہ یہ ہے کہ اسکی دو این پیکر بزریدہ مارا عمل کے قرص بنا کر  
سایہ میں خشک کر لیتا ہوں پس اس طریق کو منفعت میں بہ نسبت اور  
طرق کے بدرجہا پورا پاتا ہوں شاید قتل کا وزن اس نسخے میں بہ نسبت  
ایک جز کے ہر قدر اطباء اصلاح صبر کی مقدار میں اختلاف کرتے تھے  
پس بعض لوگ وزن ادویہ مذکورہ بالا چھ حصہ زیادہ صبر سے لکھتے  
تھے اور بعض اٹھکنا وزن ادویہ بہ نسبت صبر کے تجویز کرتے تھے  
اور اس سے بھی کم و بیش اوزان کرنے کا طریقہ تھا۔ ایسا  
صبر مغسول کو ایاج میں داخل کرتے تھے جبکی قوت اسہال ضعیف ہے  
اور جو گرم مزاج والوں کو اور تپ کے بیماروں کو مناسب ہے  
اور ہر ایک بیمار تپ کا ایاج کا استعمال نہ کرے بلکہ جبکی تپ نرم ہو  
اور بعض لوگ صبر غیر مغسول داخل کرنے میں جبکی قوت مشہور ہو  
ہے۔ مگر تپ کے بیماروں کو ضروری علاوہ یہ ہے کہ ایک قوم اور گرد  
بیماران تپ کو کھلایا بھی گیا اور کوی ضرر انہیں نہیں پیدا کیا۔  
ایاج تلخ سے جلد جلد دست نہیں آتے ہیں بلکہ اسکا اسہال نرمی اور  
تھوڑا تھوڑا درنگ سے دیر میں ہوتا ہے اور کبھی ایاج اپنا فضل  
کے دوسرے دن کرتا ہے۔ ایاج کا اسہال دور کے مادہ کو جذب  
نہیں کرتا بلکہ اسی مادہ کا اسہال کرتا ہے جس سے ملاقات کرے اور

طبائے اسہال اور معدہ میں اور بہت دور کی حد اس کے جذب کرنے کی  
جگہ تک ہر عروق سے جذب نہیں کرتا۔ سبب اسے ایاج کا جمہو اطلال  
مشہور ہے کہ کثرت رطوبات کے نکلنے میں ہے جبکہ تولد اسہال اور معدہ  
اور سر میں ہوتا ہو اور وہ اسے مفصل اور قوی بنج اور قویہ اور نقل زبان  
اور ستر خارجہ کو بھی فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے مصطلک دار چینی  
اسارون سنبل الطیب حب بسان زعفران عود بسان سلیخہ مکہ  
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر دو چند وزن ادویہ جو اس  
مثال میں چار تولہ آٹھ ماشہ ہوا دو اون کو کوٹ چھان کر تیار کرنا  
پوری معتد اس شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے ہر روز شہد  
اور دیگر مانی کے

ایاج کو غلاؤ یا یہ ایاج مبارک ہے کثیر النفع بن کو دور  
ترین اطراف سے بذریعہ دست لانے کے ہوا سے پاک  
کرتا ہے اور اس کے دست لانے میں کچھ دشواری اور سختی نہیں  
ہوتی کہ جمیع اخلاط اور فضول کو آب سانی نکال دیتا ہے سہر کی باریا  
اور درد سر اور شقیہ اور بیضہ جو تمام سر کے درد کو کھتے ہیں دو در  
اور سو اس اور جون اور مرگی اور صم یعنی کری گوش اور غشہ  
اور فالج اور استر خا بلکہ کتے کو بھی مفید ہے اور ان سب بیماریوں  
کو اسکا فائدہ بطور سوط کے ہے جیسا لوگ کہتے ہیں ثلثا کے  
بیان میں ہم لکھ چکے ہیں اور ثلثا سے اسکا استعمال بہت بہتر ہے  
کان کے درد اور انکھوں کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہے معدہ کو  
قوی کرتا ہے اور رسدہ ہاے جلر کی تفتیح کرتا ہے حیض کا اور  
کرتا ہے دشواری نفس کو دور کرتا ہے چوتھیہ لرزہ اور سنجار کو  
نفع کرتا ہے اور تمام امراض جو بطن خام سے پیدا ہوں اور امراض  
سوداویہ کو اور جو تین نوبت سے آتی ہیں ان کو فائدہ کرتا ہے اور  
مفصل اور نقرس اور عرق النسا کو مینہ یا بخورہ اور دار الحید کو فائدہ  
کرتا ہے اور جو قروح پرانے سرد غیرہ میں ہوں ان کو اور برص اور  
بق کو اور داکو اور نقشہ جلد اور جذام اور خنازیر اور اورام  
اور سرطان کو مفید ہے اخلاط اس کے تلخ خصل پانچ درہم یعنی  
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پانچ درہم یعنی بریان غار یعقوب سقمونیہ

اور خربہ سیاہ اشق اسقو لو قدر یون مکہ ساڑھے چار درہم یعنی  
ایک تولہ سوا تین ماشہ اور دوسرے نسخہ میں دھائی درہم یعنی  
تین تولہ ماشہ افیتون کا فریوس یعنی منڈی قتل اور صبر مکہ تیز  
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حاشا اور ہوفار یقون سانج ہندی  
فراسیون جعدہ سیلخہ فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل زعفران چینی  
بسفانج جاوشیر بکینج جند بید ستر مرکی فطر اسالیون زراوند طول  
عصارہ انستین افریون سفیل الطیب حماما زنجبیل مکہ دو درہم یعنی  
سات ماشہ خطیانا اسطوخودوس مکہ ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ  
شد بقدر کفایت پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہے یعنی ڈیڑھ تولہ  
ہمراہ نیکرم پانی اور شدہ کے یا ہمراہ جو شانڈہ افیتون اور جببہ  
برآوردہ کے

ایا سرج لو غا ذیا بہ نسخہ فیلغریوس حکیم شحم خطل غار یقون  
اشق پوست خربہ سپید قنونا ہوفار یقون مکہ دس مثقال یعنی  
تین تولہ نو ماشہ افیتون بسفانج قتل صبر اور منڈی فراسیون اور  
تین مکہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ دار فلفل فلفل سپید فلفل سیاہ  
دار چینی زعفران جاوشیر بکینج جند بید ستر فطر اسالیون زراوند طول  
مکہ چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ شد کف گرتہ سے سمون بنائیں اور  
پوری مقدار شربت چار مثقال یا تین مثقال جو برابر ڈیڑھ تولہ  
یا ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے بحسب قوت ہر ایک آدمی کے ہر روز استعمال  
اور نیک کے

ایا سرج لو غا ذیا بہ نسخہ یونس شحم خطل ہیں مثقال یعنی  
سات تولہ چھ ماشہ غار یقون اشق پوست خربہ سیاہ قنونا  
ہوفار یقون مکہ دس مثقال یعنی پونے چار تولہ بسفانج قتل  
قتل صبر اور منڈی فراسیون سیلخہ مکہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ  
مرکی جاوشیر بکینج فطر اسالیون اور نینون فلفل دار چینی زعفران  
جند بید ستر زراوند طول مکہ چار مثقال یعنی تین تولہ شد بقدر  
کفایت

ایا سرج رونس مرہ سودا اور بلغم اور بالخورہ کو مصیبت  
اخلاط اسکے شحم خطل ہیں مثقال یعنی ساڑھے سات تولہ منڈی

دس مثقال یعنی پونے چار تولہ بکینج جاوشیر مکہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ  
تین کرس جلی پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زراوند طول  
پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید اور فلفل سیاہ  
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور ایک نسخہ میں پانچ مثقال  
یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ دار چینی چار مثقال یعنی ڈیڑھ  
تولہ سیلخہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ اسطوخودوس اور زعفران اور  
جعدہ مکہ چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکو طلائ نام شراب میں بھگو دین  
باقی سب دو اون کو کوٹ چھان کر مرکی سمیت شد کف گرتہ سے  
سمون تیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بدوقت حاجت کے  
استعمال کریں ایک اور نسخہ میں شحم خطل ہیں درہم یعنی پانچ تولہ  
دس ماشہ ہر صبر سقوطری پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ  
خونجان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ منڈی ہیں درہم یعنی  
پانچ تولہ دس ماشہ بکینج جاوشیر مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ  
زراوند مرچ فطر اسالیون فلفل سپید فلفل سیاہ مکہ پانچ درہم یعنی  
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سفیل الطیب سیلخہ دار چینی زعفران  
زنجبیل مرکی جعدہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ اور جو دوائیں ہیں  
اُس نسخہ میں پانی بہن جبکی طرف نسبت سریانی زبان میں پیشکی  
و بجائی ہے وہ دوائیں یہ ہیں منڈی غار یقون فراسیون مکہ دو  
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سب دو اون کو پیکہ شہر سے  
سمون بالین مقدار شربت چار درہم کی آب گرم اور شدہ اور نیک کے

نماز ہلائی جائے اور پہلے جند روز پر ہیز کریں

ایا سرج ارکا فانیس بوجب نسخہ جمہور ہر ایک مرض کو جو بلغم  
خام اور غیر خام اور سودا سے پیدا ہوا فائدہ کرتی ہے اور گھوٹنی  
اور درد سر کو مفید ہے ابتدا نزول الما حشیم کو فائدہ کرتی ہے آواز  
بیشہ جانے با پخت جانے کو جو رطوبت سے ہو مفید ہے حلق کے قیام  
و برد اور دشواری نفس اور تشنج اور خراجات کے وہ اقلام جو  
مواد غلیظہ سے پیدا ہوں ان سب کو نفع کرتی ہے زردا با و بوی  
کھجلی کو نافع ہے کبھی معدہ کے درد اور درد شکم اور رحم کے واسطے  
سلاطہ سداب کے ہمراہ ہلائی جاتی ہے اور بیشتر اس میں ٹھوڑی سی

جذبیدہ زیادہ سے زیادہ تین قراط تک جو برابر چھ رتی کے ہوتے ہیں۔  
 — دروشت اور چوردر گردن کے پیچھے سے لیکر کمر تک ہواوردون  
 گردون کے درو اور درونشین کے واسطے ہمراہ جوشاندہ کرنس کے  
 اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے ہمراہ آب قنطاریون کے پلاتے ہیں  
 ایضا کبھی عصا رہ قنار الحار یا عصا رہ قنطاریون کے پلاتے ہیں ایک ماشہ  
 آب قیوم میں ملا کر پلاتے ہیں کبھی دیوانہ کتے کے کاسنے کے واسطے  
 بھی پلائی جاتی ہے اس کے پلانے سے مریض بانی سے نہیں ڈرتا ہی  
 خصوصاً اگر اس کے ہمراہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری  
 سوختہ بھی ملا یا جاسکے اختلاط اس کے تخم قنطاریون درہم یعنی چھ تولہ  
 پانچ ماشہ فراسیون اسطوخودوس اور زرق سیاہ کا ذریوس یعنی ہندی  
 ستقونیا فلفل سیاہ دار فلفل مکہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات  
 ماشہ بصل القار بریان فرہون صبر زعفران حبیطا فطر اسالیون اشتہ  
 جابو شیر مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ حبیدہ دار چینی  
 کبکچ مرکی سنبل الطیب اوخر فوسفور کوبی زراوند مرچ مکہ دو درہم  
 یعنی سات ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ ہر  
 جوشاندہ اور موز کلان خستہ برآوردہ کے

ایا ج ارکا خائیس یہ نسخہ قوس حکیم فرہیون غار یقون  
 ہندی تخم قنطاریون اسطوخودوس مکہ میں شقال یعنی ساڑھے سات تولہ جابو  
 کبکچ فطر اسالیون زراوند مرچ فلفل سپید مکہ پانچ شقال یعنی ایک تولہ  
 ساڑھے دس ماشہ دار چینی سنبل الطیب حبیدہ زعفران مکہ چار شقال  
 یعنی ڈیڑھ تولہ شک و داؤن کو کوٹن اور گوند کے اقسام کو زیدہ زہر  
 کر کے مارا سل میں گولین پھر سب دو این ملا دین مقدار شربت  
 چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ ہمراہ نمک سائیدہ ایک درہم یعنی سات  
 تین ماشہ اور مارا سل کے

بنا دریطوس اکبر فاد مزاج بارو اور امتلا کو فائدہ کرتی ہے  
 اور جو فضول بالز وجہ اور غلیظ ہون ان کو مفید اور نسیان اور  
 تاریکی چشم اور سانس کی دشواری اور خدر یعنی سن بہری اور درد ہا  
 جگر اور معدہ اور طحال اور گزہ اور رحم کو اور حیف کے نلنے کو  
 اور قونج کو فائدہ کرتی ہے مدون شقت اور تلب کے دست بھی لاتی ہے

مقدار شربت اسکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ جوشاندہ ایتھون اور غار یقون  
 یا آب گرم کے ہمراہ اختلاط اس کے صبر سقوطی پندرہ درہم یعنی  
 چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غار یقون سپید میں درہم یعنی پانچ تولہ  
 دس ماشہ زعفران دار چینی وچ ترکی مصطلکی روغن بلان مکہ تین درہم  
 یعنی ساڑھے دس ماشہ ریونجینی ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ  
 عود بلان حب بلان افزون دار فلفل فلفل سپید فلفل سیاہ حبیطا فطر  
 شگوفہ اوخر مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ قط مرکی کا ذریوس یعنی ہندی  
 ایتھون مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون سیلیخہ اور ستقونیا  
 مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سنبل الطیب ساڑھے تین درہم یعنی  
 ایک تولہ تین رتی مو اور حما مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ  
 ان سب دو اؤن کو پہلے جمع کر کے اور میں چھان کر شہد کف گرتی ہے  
 سجون بناے اور کسی برتن میں اٹھا رکھے اور بعد چھ مہینے کے  
 استعمال کرے

بنا دریطوس کا دوسرا نسخہ تمام ایسی بیاریون کو جو بردت اور  
 بلغم سے پہچان میں آتی ہیں فائدہ کرتی ہے صبر تین درہم یعنی پونے  
 نو تولہ غار یقون بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ وچ ترکی زعفران  
 دار چینی کتا یعنی فلوش سورنجان اوسلین مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ مکہ  
 فلفل سپید اسارون عود بلان مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ فلفل سیاہ  
 جذبیدہ مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ راوند چینی مو اور سنبل الطیب  
 مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت  
 چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ گر چھ مہینے تک ہر  
 ہاتھ نہ لگائیں

بنا دریطوس کا تیسرا نسخہ وہ بھی ایتھون امراض کو فائدہ کرتا ہے  
 اختلاط اس کے افقوان انخارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ جوز ہوا  
 بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ صبر سقوطی ساٹھ درہم یعنی  
 ساڑھے سترہ تولہ غار یقون چوبیس درہم یعنی بارہ تولہ دس ماشہ  
 ریونجینی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید حبیطا فطر ایک  
 چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زعفران قر فلفل وچ ترکی کہ یعنی  
 پیلوش دار چینی مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ اسارون عود بلان



مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سیلخہ سقمونیا مکد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سبیل الطیب آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ اسفور دیون سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی مجیٹھ اور حاما فلفل سیاہ و ارفلفل اور مکد بارہ درہم یعنی سات ماشہ ابید سا آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ کوہس جھان کر بقدر کفایت شد ملا کر دست کرین اور چھ مہینے رکھ چھوڑین مقدار شربت چار درہم چار تولہ دو ماشہ آب گرم کے ساتھ

بنا وریطوس جس میں جو زبوا داخل ہی تمام امراض کہنہ عضو کو اور جنون اور دسواس اور درد سر اور گھومنی اور مرگی کو فائدہ کرتی ہی اور ضعف بصر اور درد جگر اور طحال اور گردہ اور قویج کو نافع ہی اور بند شدہ حوض کا اور ار کرتی ہی اور جذام اور برص اور درد نفیس اور سفصل اور دونوں کولون کے درد کو مفید ہی پرانی ہون کو جو مدت سے آتی ہوں فائدہ کرتی ہی اور بلا اذیت دست لاتی ہی اخلاط اس کے صبر ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ عاریقون سقمونیہ و بلسان عن بلسان حب بلسان مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قسط تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ و ج ترکی مصطکی و ارجینی قر فلفل مکد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سیلخہ جو زبوا مکد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ اقیقون اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ سبیل الطیب چھ درہم یعنی پونے دو تولہ منڈی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ سود و درہم یعنی سات ماشہ قینون شحم کی فلفل و افریون مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ شگوفہ اوزرد و درہم خطیانا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ حاما و درہم یعنی سات ماشہ سقمونیا اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ شد کف گرفته بقدر کفایت مقدار شربت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ جو شانہ اقیقون کے ہمراہ

بنا وریطوس مسهل صبر ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ عاریقون جوہر درہم یعنی سات تولہ مصطکی زعفران و ج ترکی و ارجینی سبیل الطیب مکد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ زراوند حب بلسان روغن بلسان روغن بابونہ افریون قینون فلفل خطیانا مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ منڈی اور قسط شیرین مکد پنج درہم

یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اقیقون اور تین مکد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ مرکی شگوفہ اوزرد حاما مکد و درہم یعنی سات ماشہ سقمونیا میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شد بقدر کفایت مقدار شربت اور شحال اور شافع مثل نسخہ اول کے ہی

ایا راج جالینوس بموجب نسخہ جمہور اور بعض شافع سے اسکے یہ ہی کہ بنا وریطوس اور لوغاذ یا سے اس میں لطافت زیادہ ہی اور عمل بھی زیادہ کرتی ہی اور فالج اور لقوہ اور شنج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہی اور بدن سے فضول بالزوجت اور غلیظہ کا تنقیہ کرتی ہی اور فضول مخلفہ کو بھی نکال دیتی ہی شانہ اگر ڈھیلا ہو گیا ہو اسکو مضبوط کر دیتی ہی پشاب بدون ارادہ کے جو نکل جاتا ہو اسکے روکنے پر شانہ کو قوی کوئی ہی اخلاط اس کے شحم خنظل عاریقون بصل الفار بریان اشق سقمونیا خنزق سیاہ بیوفا رقیقون افریون مکد سود و درہم یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ لبناج مقل ازرق اقیقون منڈی افریون سیلخہ مکد سات درہم یعنی دو تولہ چار سسرخ مرکی سکینج زراوند طویل قینون فلفل و ارجینی حاد شیر جدید ستر قطر اسالیون مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اور بعض اومی اس میں چار درہم زعفران بھی ملائے ہیں یعنی ایک تولہ دو ماشہ سب و واون کو کوٹ میں چھان کر اور بھگونے والی دوا کو شراب ثلث میں بھگو کر شمع کف گرفته سے بھون کر دس کرین بعد چھ مہینے کے بروقت حاجت استعمال کرین

ایا راج جالینوس یہ نسخہ حکیم فوس منڈی فلفل سپید و ارفلفل عاریقون اسطوخودوس خنزق سیاہ سقمونیا سبیل الطیب اقیقون بصل الفار بریان مکد چھ شحال یعنی سوا دو تولہ مرکی زعفران اشق بیوفا رقیقون مکد آٹھ شحال یعنی تین تولہ شد بقدر کفایت

ایا راج جالینوس یہ نسخہ ابن سدر اقیقون شحم خنظل چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ منڈی بصل الفار بریان عاریقون سقمونیا خنزق سیاہ اسطوخودوس اشق بیوفا رقیقون مکد تین درہم اور ایک دانق یعنی سوا گیارہ ماشہ اقیقون جعدہ مثل لکروند افریون

صبر سلیمہ سبغ کدہ ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ تینون سفل مرکبی  
 و ارچینی زعفران جاوشیر سلیمہ جذید شرفطر سالیون زرا وندرج  
 خطیانا افزویون کدہ نصف و ثلث ایک درہم کا یعنی تین ماشہ تخمیناً  
 بقدر کفایت بنانے کی ترکیب اور کھلانے کی اور شافع اور مقدار شربت  
 سب شل ایاج کو فادیا کے ہین

ایا سرج بہت لوط رطوبت عمدہ کو فائدہ کرتی ہے اور بخار فاسد سے  
 جو درد سر میں پیدا ہوا ان کو اور خوف دلانے والی چیزوں کے  
 غم سے نجات دیتی ہے اخلاط اس کے خطیانا سبل الطیب باوند جہ  
 سلیمہ و ارچینی کدہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ فطر سالیون سفل  
 اسطوخودوس حق جلی اور کیا یعنی پہلوش کدہ ایک درہم یعنی ساڑھے  
 تین ماشہ مرکبی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ حب البان و زعفران  
 کدہ ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ صبر سرخ ساڑھے اٹھارہ درہم  
 یعنی پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ شحم خنظل چھ درہم یعنی پونے دو تولہ  
 شہد ملا کر سجون درست کرین اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں چار درہم  
 یعنی ایک تولہ دو ماشہ کی مقدار شربت ہے

ایا سرج بقراط کا دوسرا نسخہ جنون اور سواس اور  
 اس گھونٹی گوجہ سر میں ہوا اور درد سر شدید اور تشنج کو فائدہ کرتا ہے  
 اور دونوں ہاتھوں کے پھٹ جانے کو اور وجع مفاصل اور  
 اخلاط عقل اور خسادون اور امتنا طبعیت یا نگاہ اور ابتدائے  
 نزول المار جہنم کو اور جذام اور برص اور فلج اور لقوہ اور داو  
 کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے قنار الحار اور تینون فلفل اور نڈی  
 کدہ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران مرکبی  
 سقمونیا کدہ دو درہم یعنی سات ماشہ اشق ایک درہم یعنی  
 ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت نصف اوقیہ یعنی  
 ایک قہار بار ماشہ سات رتی کی ہے گرم بانی کے ساتھ  
 ایاج اندروخس طبیب درد عمدہ اور شکم کو فائدہ کرتی ہے  
 اخلاط اس کے و ارچینی سلیمہ سیاہ چرائہ عمود بسان شگوفہ و خ  
 برقیس یعنی جنگلی کاسنی کدہ ساڑھے تین اوقیہ یعنی نو تولہ  
 دس ماشہ ایک رتی و واؤن کو کوٹ کر تینے برتن میں مٹی کے

واؤن اور آب باران چھ ابار پتی یعنی تین سیر چھوڑین اور اتنا  
 جوش دین کہ آدھا پانی جلجائے بعد اس کے صبر سرخ ایک رطل یعنی  
 پونے چونتیس تولہ لیکر اس پر آب باران بقدر کفایت ڈال کر  
 صبح سے دو پہر تک پیسین اور دھوئے جائیں اور پانی بٹتے جائیں  
 تا ایک صاف ہو جائے پھر اسپر وہی پانی جبین و واؤن کو بجا یا دی  
 ڈال کر دھوپ میں اس قدر پیسین کہ خشک ہو جائے بعد اس کے اسپر  
 زعفران اور مر اور کیا یعنی فیلکوشس کدہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ  
 سوا پانچ ماشہ اور ایک پرانی کتاب کے نسخہ میں کدہ ایک  
 اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر خوب پیسین اور کسی شیشہ  
 برتن میں یا مٹی کے روغندار برتن میں رکھ دین اور استعمال کرنا  
 یہ ایاج تشنج اور عمدہ کو فکلی کو اور چوٹ لگنے کو اور ہڈی غوطہ  
 کے ٹوٹ جانے کو فائدہ کرتی ہے پہلو کے درد کو اور معدے  
 کے درد کو اور نفخ کو اور نفث الدم اور درد تہنگاہ کو مفید ہے  
 بقدر شربت کی وزن کامل ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ  
 یگر م پانی کے ہمراہ اور ہر ایک آدمی کے واسطے بقدر سنانی  
 کے دینی چاہیے اور ام سخت سوداوی میں ہمراہ سکینجین کے  
 دیکھائی ہے اور آنکھ کے ورم پودینہ کا پانی بخور کر خواہ ہری کو کے  
 پانی میں بیکر لگای جاتی ہے ورم مقدمین روغن گل اور شراب جبین  
 بیکر لگاتے ہیں ناخونون میں جو قروح پیدا ہوتے ہیں ان پر  
 سرکہ شراب میں گھول کر لگاتے ہیں اور منہ کے جلجانے کے واسطے  
 اسکا غرہ کیا جاتا ہے

ایاج اندروخس احتباس حیض اور جذام اور فاسق  
 یعنی سرسائی کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے اسطوخودوس  
 گرونداعا رقیون حریق سیاہ فلفل سفید مازریون سقمونیا سفل  
 کدہ اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ زعفران افزویون اشق کدہ  
 آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ مرکبی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ  
 داخل قنار الجیمہ یعنی اندرونی سب چیزیں اس پیل کی سوائے پوست  
 کے تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ شہد پانچ رطل یعنی آدھا  
 دوسرے تخمیناً مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ ہمراہ شہد اور

پانی اور نمک کے

ایا یارج قیلا غور اس مایو یا کو فائدہ کرتی ہے اور عجب ہا  
و معنی کا تبقہ کردیتی ہے جن کیوسات پر ارضیت غالب ہو کر انین  
خلاط اور لزوجت پیدا کرنے انکو داغ سے اتار لاتی اور خلاط  
اسکے فراسیون اسطو خود دوس خریق سیاہ گرد و اندامندی  
فطر اسالیون قویون اور وہ جلد ہی زراوند مخرج خبطانا اور کیا  
یعنی فیلوش کتیرا سانج ہندی اسارون حما قسط دار چینی مجبہ اور  
فلفل حب بلان جنگلی لیسن تچ بیو فاریقون شکوفہ اذخر سنبل الطیب  
مکہ دوسم یعنی سات ماشہ ایتھون غاریقون لبنا کچ شحم خنظل مکہ  
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چھ اوقیہ یعنی سولہ  
تولہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوٹین اور شمد لاکر دست کرین  
اور چوبیس ٹیک مزاج بکڑنے دین مقدار شربت تین اوقیہ یعنی  
انھو تولہ سو پانچ ماشہ یا تھائی اوقیہ کی جو شربتم کی رائے میں درست کر  
یعنی گیارہ ماشہ دوزنی آب گرم کے ہمراہ

ایا یارج بو سطوس بصارت کو نفع کرتی ہے اور تقویت دیتی ہے اور  
سر کے کسی مقام پر جو ہمیشہ درد رہتا ہو اس میں سکون پیدا کرتی ہے جلد  
اور جگر اور طحال کو مفید ہے اور جتنے درد مادہ سوداوی اور بلی سے  
بدن میں ہوں ان کو اور دوا یعنی گھومنی کو اور اس درد کو ٹا  
ہر جیکام گیل رکھا گیا اخلاط اسکے سنڈی بارہ اوقیہ یعنی تیس تولہ  
نوا ماشہ غاریقون سولہ اوقیہ یعنی پچاس تولہ دوسرے  
سنڈے میں غاریقون تلو اوقیہ یعنی ساڑھے تین سیر تخینا شحم خنظل تین تولہ  
یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسطو خود دس فلفل سیاہ فلفل سید  
مکہ بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ موین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ  
چار ماشہ ایک سیر زعفران اٹھارہ اوقیہ یعنی دھائی پاونچینا  
خریق سیاہ سفونی صبر سقوطری مکہ سولہ اوقیہ یعنی چونتیس تولہ  
اشق اٹھارہ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ فریون اٹھارہ اوقیہ  
یعنی دھائی پاونچینا بقیل شوی بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ  
شمد لاکر سمون تیار کرین مقدار شربت چار درہم کی یعنی ایک تولہ  
دو ماشہ ہی بعد چھ خینے کے اور دوسرے سنڈے میں سنبل اور سیلخہ مکہ دوس

کی زیادتی ہے یعنی پونے چونتیس تولہ او خیا ندہ ایتھون کے ہر ایتھال  
کیجانی ہے بعد پیر کرنے کے  
ایا یارج طمعو الا لظا کی شنج اور دوسر کو فائدہ کرتی ہے اور پانچ  
درد جو سر کے کسی مقام پر ہو اور جو خوف بسبب غلبہ غلط سودا کے  
پیدا ہوتا ہے اسکو اور جو ژرندین بدن کے پچیر ہری پڑتی ہو اسکو  
فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے شحم خنظل میں درہم یعنی پانچ تولہ سنبل  
سنڈی فطر اسالیون غاریقون اسطو خود دس مکہ دوسم یعنی  
دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل فطر اسالیون فلفل سیلخہ جادو شیر  
مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مرکب سنبل الطیب  
جدہ زعفران دار چینی مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ  
جود وائین گیلی ہون ان کو شمدین گھول کر دھیمی آنچ میں خنظل سا  
جو شمدین اور خشک دواؤن کو کوٹ چھان کر گیلی دواؤن کے  
قوام پر چھوڑ دین اور تپہ پینے کے بعد استعمال کرین

سنڈہ ایا یارج جو بصارت میں زیادتی کرتی ہے اور دوسر اور  
جو سر میں ہو اور جلد اور جگر کی بیماریوں کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے  
شحم خنظل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سنڈی سلخہ تینون  
فلفل مکہ دوسم یعنی سات ماشہ صبر مرکب بلان زعفران مکہ  
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سفونیابوزن چھ درہم یعنی پونے  
دو تولہ عصا رہا خستین دوسم یعنی سات ماشہ شمد بقدر کفایت  
مقدار شربت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ  
ایا یارج ہمارا تجویز کیا ہوا اور مجرب بھی ہے خریق ایک درہم  
یعنی ساڑھے تین ماشہ شحم خنظل ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ  
صبر پانچ شقال یعنی ایک تور ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی ایک  
درہم اور نٹ ایک درہم کا یعنی چار ماشہ پانچ رقی غاریقون ایک  
شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ حجار ہندی نصف شقال یعنی پونے  
دو ماشہ گل سرخ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ فلفل سید ایک شقال  
یعنی ساڑھے چار ماشہ زنجبیل دو شقال یعنی نو ماشہ جگر کی حما ہارون  
حب بلان حاشا صغر تخم کرنس دو تو تخم گزر مکہ تین درہم یعنی ساڑھے  
دس ماشہ گاوزبان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شحم شاربتم

یہ سبب کسی کے بیچ تخم فرخ خشک تخم باد رنج ہو یہ تخم انرج پود خشک  
کو دو درہم سینے سات ماشہ آفتیون ویزہ درہم سینے سوا پانچ ماشہ  
و دو جند شند ملا کر چھوٹے بھر چھوٹے بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر بھر  
میسرہ امقلہ جوارشات مسملہ اور غیر مسملہ کے بیان میں  
ہمارا ارادہ ہے کہ اس جملہ میں ان جوارشون کا ذکر کریں جو مشہور  
ہیں اور ان کا اثر مشابہ اثر عام پاکی کے ہے لیکن وہ جوارشات  
جنکے منافع حسری ہیں ان کے ذکر کرنے کا مناسب مقام جہاں ہے  
اس کتاب کا ہے

جو ارشش کمونی اشار اندرونی کے درد کو جیکا تو لہ بردست  
ہو اور شاخ کو فائدہ کرتی ہے اور سده کو قوی کرتی ہے اور طعام کو  
ہضم کرتی ہے اور شہوت کلی کو اور کھٹی ڈکار کو دور کرتی ہے مقدار  
شریتا بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے آب گرم کے ہمراہ ایسا  
جو تین ماہہ سرودادی اور پانی سے ہوں ان کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط  
اس کے کون سینے زیرہ کرمانی سرکہ شراب میں آٹھ ہر ہنگو کر اور  
سکھلا کر بریان کیا ہو اور گ سداب سایہ میں خشک کیا ہو غفل اور  
زنجبیل کد پانچ استار سینے آٹھ تو لہ سوا پانچ ماشہ بورہ ارمی و برہ  
درہم سینے دو تو لہ گیارہ ماشہ ان دواؤں کو جمع کر کے پیسے اور چھ  
کے بعد شند کٹ گرفتہ ملا کر سچون تیار کریں اور کسی برن میں نکالیں  
اور استعمال کریں

سچون کمونی بہ شنبہ چالینوس ریح بارہ اور تخمہ کو فائدہ  
کرتی ہے اور عمل ریح ہے اور جس شخص کو کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اسکو نفع کرتی ہے  
اخلاط اس کے بورہ نصف جز زیرہ کرمانی سرکہ میں بھیگا اور چھوٹا  
فلعل سپید اور فضل فضل سیاہ کد ایک جز یہ سچون بر طبق دوشون  
کے بانی جاتی ہے کہ کبھی تمام اجزاء کو مساوی الوزن لینے ہیں  
زیرہ اور فضل اور سداب اور بورق کو اور اس طرح کی سبب  
جو کے سچون رفع قبض بہت کرتی ہے اور کبھی سب دواؤں کو برابر  
لینے ہیں اور بورق نصف وزن طاقتے ہیں اور زیرہ میں قسم کرنا  
کو اختیار کرتے ہیں کہ اسکو سرکہ تند میں ہنگو کر جو شش دینے ہیں اور  
مرجہ سیاہ کی جگہ مرجہ سفید داخل کرتے ہیں جو اس واسطے کہ پیچیدہ

مقوی سده زیادہ ہے بہ نسبت دار فضل اور فضل سیاہ کے اور  
سچیدہ مرجہ وہ ہے کہ جبکہ دانے چھوٹے ہوں اور نہ مثل مرجہ سیاہ  
اسکے ظاہری سطح پر جیسے ہوتے ہوں اور نہ جھلکا اسکا ہوتا ہو  
بلکہ یہ وہ مرجہ ہے جسکو لوگ سنگین اور وزنی کہتے ہیں اور اس  
قسم میں بھی مختار وہی ہے جسکے دانے بڑے ہوں اور پورے ہوں  
چھوٹے چھوٹے ہوں اور بورق جس سے یہ دوا بنائی جاتی ہے اگر  
اس شخص کے واسطے بنائی جائے جسکی طبیعت میں قبض ہو پس وہ بورق  
ملانی چاہیے جسکو لوگ نظرون ہر موقوف کہتے ہیں کہ جو سرخ رنگ  
ہوتی ہے اور اگر اسکے لیے یہ دوا بنائی جائے جسکی طبیعت نرم ہو  
اور اعتدال سے زیادہ مجب ہو سپید بورق ڈالنا چاہیے اور مقدار  
بورق کی جو ڈالی جائے مساوی نصف مقدار ہر ایک دوا کے  
چاہیے جہاں سینے ذکر کیا ہے برگ سداب کو بھی کیس قدر خشک ہونا چاہیے  
اسلئے کہ اگر بہت خشک ہو جائے گی اس میں حرارت بڑھ جائے گی  
اور تلخی آجائیگی اور سخت پیدا کرنے کی قوت اس میں مقدار سے  
زیادہ ہوگی اور اگر زیادہ خشک نہ ہوئی تو کسی قدر رطوبت فضیلہ  
اس میں باقی رہیگی کہ بہت اسی رطوبت کے پورے درجہ ہضم کو  
یعنی ہضم کرنے طعام وغیرہ کو نہیں پہنچتی ہے اور یہی سبب ہے کہ کھل  
اسکا نفع پیدا کرنا زائل نہیں ہوتا ہے چارون قسم دواؤں کی بھی شند  
کٹ گرفتہ سے ملا دیا جاتی ہیں اور کبھی کسی چھوٹے ملائی نہیں جاتی ہیں  
بلکہ علیحدہ بدون آمیزش عمل کے بحفاظت رکھی جاتی ہیں اسوقت  
مناسب بحال لینے یہ ہوتا ہے کہ نفع کو بالکل دور کر دیتی ہیں —  
یہ بھی سزا داری کہ شند بہت عمدہ ڈالاجائے اگر غرض استعمال سے  
یہ ہو کہ تحلیل ریح بخوبی کرے اور بقوت استفرغ اخلاط کا عملی اثر  
مطلب ہو — اور یہ بھی جانا واجب ہے کہ اگر اس دوا سے غرض  
یہ ہو کہ استفرغ بکثرت کرے پس او یہ مذکورہ کو دروازہ کو تھاپا  
اور یہ ترکیب اس واسطے ضروری ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا  
کہ اس نے ان سچون کی دواؤں کو بہت بار ایک پس ڈالا تھا  
سبب اسکے کہ اس قاعدہ سے جسکو میں نے ابھی بیان کیا ہے  
وہ اگاہ نہ تھا پس استعمال کرنے کے بعد اس دوا سے قبض کشائی



بالکل نہیں کی بلکہ بقوت اور ار کیا ہے اس جب وہ شخص آیا ہو ہوتا  
شعب تھا اور اس دو کے رفع قبض ٹکڑے اور اور کر نے  
کے سب سے استغفار کرتا تھا اور سب اس کے ذہن میں آتا تھا  
کہ شاید اس کا بدن خاص نظر اپنی خصوصیت کے سبب انکس اثر آ  
دو اکا ہو تا ہی جب بننے اس سے بیان کیا کہ یہ اثر سبب اس خراب  
ترکیب کے پیدا ہوا ہے جو اس دو اس کے بننے میں تھنے کی ہے کہ  
دواؤن کو زیادہ ہیں ڈالا ہی پھر دوبارہ جب اس نے بنایا اور جاری  
تعلیم کے بموجب دواؤن کو در در اکوٹا اور استعمال کیا اس وقت  
عمل اس دو کا رفع قبض یا اس سال میں پورا ہوا لائق بحال دواؤں  
ہی ہے کہ اس طریقہ کو جو بننے بیان کیا ہے تمام ادویہ سہلہ اور دفع قبض  
بنانے میں یاد رکھے

جو ارشش جو حکیم و سیولیسٹس کی ہی برودت شدید معده کو  
مفید ہی اور کمزوری ڈکارنے کو اور رشوت کلبی اور اس بجلی کو جو  
سبب اشتلا کے کیموسات غلیظہ اور بلیغ کے آتی ہو اور ان تینوں کو  
جو پرانی ہو گئیں ہوں اور سبب برودت اور بھڑکی کے جارح ہوں  
اخلاط اس کے زیرہ سر کہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا پانچ استما  
ہے ہمیں تولد ہونے چار ماشہ فلفل زنجبیل سد اب خشک بورق کہ  
سبب درہم یعنی پانچ تولد دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر  
کھنڈ گرتہ ملا کر استعمال کریں

جو ارشش قوتیج نہری بر طبق نسخہ جالینوس کے قوتیج  
قوتیج صحرا ی فطر اسالیون مکہ بارہ درخمی یعنی سائے میں تولد  
فلفل اڑتالیس درخمی یعنی چودہ تولد زنجبیل چھ درخمی یعنی پونے  
دو تولد تخم کرش حاشا کی گندیاں مکہ چار درخمی یعنی ایک تولد  
دو ماشہ کا تخم سولہ درخمی یعنی چار تولد آٹھ ماشہ فلفل اڑتالیس  
درخمی یعنی نیم تولد سبب ایوس پانچ درخمی یعنی ایک تولد سائے پانچ ماشہ  
دواؤن کو کوٹ کر شدہ کھنڈ گرتہ ملائیں

جو ارشش اس اگر طبیعت زیادہ نرم ہو اور بھم اور رطوبت کا اخراج  
ہو تا ہو یعنی طبیعت تکتے ہوں اور پرمی جو سبب معده کے  
ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے حب الاس عمدہ خشک شدہ

لیکن جو برابر آدھ سیر کے تخمیناً ہی ہلکے سیاہ بیڑہ آٹھ تالیس پتر کہ  
میں درہم یعنی پانچ تولد دس ماشہ فلفل زنجبیل مکہ دس درہم یعنی  
دو تولد گیارہ ماشہ مصطلی قرہ مانا کر دیا زیرہ امینون سنبل الطیب  
الابجی کلان مسطکچہ درہم یعنی پونے دو تولد جوز بوا تخم کرش  
اجوان مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولد سائے پانچ ماشہ سافج ہندی  
حما مکہ چار درہم یعنی ایک تولد دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر  
شدہ کھنڈ گرتہ سے ملائیں اور استعمال کریں مقدار شربت ایک درہم کی  
ہے یعنی سائے میں ماشہ

جو ارشش مثل معجون خوزی کے اور یہ نہایت عمدہ کارش  
اخلاط اس کے حب الاس ڈیرہ کیلچہ یعنی ڈیرہ چھٹا مکہ ڈیرہ سیر  
سنبل الطیب تین اوقیہ یعنی آٹھ تولد سوا پانچ ماشہ جوز بوا  
کے نصف رطل یعنی سترہ تولد تخمیناً قر فلفل الابجی کلان امینون  
بریان تخم کرش بریان اشہ مکہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولد سائے  
سات ماشہ جاوتری ڈیرہ اوقیہ یعنی چار تولد سواد و ماشہ پانچ سرخ  
ہلکے کابلی بیڑہ آٹھ مکہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولد سوا پانچ ماشہ  
سب سے دواؤن کو شراب ربحانی میں جوش دین بعد  
خشک کریں پھر دوبارہ ہی کے پانچین جوش دین اور رطوبت  
پونچہ ڈالیں اور خشک کرنے کے واسطے گرم توے پر رکھیں  
حب خوب سوکھ جائے تو کوٹ کر بھدہ یعنی شربت ہی میں  
لت کریں مقدار شربت اسکی تین مثقال یا تین درہم کی ہے یعنی  
ایک تولد ڈیرہ ماشہ یا سائے دس ماشہ ہر اوشربت  
ہی کے

جو ارشش متوکل جو سلمونہ کی طرف منسوب ہے معده کو قوی  
کرتی ہے اور بھنی کو فائدہ کرتی ہے اور یہ دی جو ارشش جو حکو اہل  
متوکل استعمال کیا کرتا تھا اس لیے کہ یہ دوسلے جید اور مجرب ہے  
اخلاط اس کے سنبل الطیب قر فلفل دارچینی جوز بوا الابجی کلان  
سک قسم عمدہ مکہ ایک مثقال یعنی سائے چار ماشہ فلفل سید  
زنجبیل جدید ستر مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ لبان سید  
تخم زچار درخمی یعنی ایک تولد دو ماشہ شکر طبرزدہ جو وزن ادویہ

ب و داؤن کو شکر ملا کر شہد کف گرفتہ سے بھونٹا لین مقدار شربت شکر  
شکل پینے ایک تولہ ذیرہ ماشہ کی

مکھوئی کا دوسرا نسخہ جو در دہشت میں سردی کی جہت سے  
بیجان میں آتے ہوں ان کو فائدہ کرتی ہے اور جو تھلا لرزہ بخار کو  
اور شہوت کلی اور تپ بے لطیفی اور سوداوی کو مفید ہے اور جو  
زیادتی بلغم کی شائع کو ہو جاتی ہے اسکو اور شدت بردت معدہ  
کو اور کٹی ڈکار کو اور چھوک جو زیادہ فضول بلغم سے آتا ہے اسکو  
فائدہ کرتی ہے مقدار شربت برابر مازو سے خرد ہمراہ آب گرم کے  
اخلاط اس کے زیرہ کو لیکر شبانہ روز سرکہ میں جگو کر بھون لیں  
یہ زیرہ اور سداب خشک بخیل فلفل مکہ دس استار پینے سو لیں  
تولہ ساڑھے دس ماشہ اور پورہ ارینی دس درہم پینے بارہ تولہ گیارہ ماشہ  
شہد کف گرفتہ سے بھون تیار کریں

جو ارش مکھوئی کا اور نسخہ زیرہ کرمانی یا قسطنطنیہ سات اوقیہ  
پینے انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ کو سرکہ شراب میں ایک بشبا ضرر و  
جگو میں بعد اسکے نکالیں اور کسی کمال پینے چرسہ پر اسکو کھیں  
اور آٹھ پلٹے رہیں تا ایک خشک ہو جائے جب سوکھ جائے  
زم آج سے اسکو خفیف سا بھونیں یہ زیرہ اور فلفل چار اوقیہ پینے  
سوا گیارہ تولہ اور بخیل چھ درہم پینے ایک تولہ دو ماشہ پورہ ارینی دس  
پینے سات ماشہ شہد اگر بھون یا بنیں

جو ارش فلاقلی بردت شکم اور خام کو مفید ہے اور خام اور  
در معدہ اور نادرستی ہضم اور ریاح غلیظہ آروغ ترش و شہوت  
کلی کو نفع کرتی ہے اخلاط اس کے فلفل سپید فلفل سیاہ و فلفل  
مکہ میں اوقیہ پینے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ زیرہ  
و اوقیہ پینے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود لبان ایک اوقیہ  
پینے دو تولہ پینے دس ماشہ عود لبان اور سبیل ہر ایک سے چار درہم  
پینے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرش سیاہ یوس یلغہ راسن مکہ  
ایک درہم پینے ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر شہد  
کف گرفتہ سے بھون یا بنیں مقدار شربت و درہم پینے سات ماشہ  
ہمراہ آب گرم کے بنا کر

جو ارش عمدہ اور یقون در داسے معدہ اور جگر کو جو سردی  
اور ضعف سے انھیں اعضا کے عارض ہو اور جو ریاح غلیظہ سے  
پیدا ہو سب کو نفع کرتی ہے اخلاط اس کے بخیل فلفل سفید  
مکہ چار درہم پینے پونے دو تولہ سبیل امجدان مکہ چار درہم  
پینے ایک تولہ دو ماشہ تخم کرش اور ہر آکھسا اور پورہ مکہ پانچ  
درہم پینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زیرہ کرمانی پنج حب لبان  
حار قرعہ مکہ دو درہم پینے سات ماشہ سافج ہندی ایک درہم  
پینے ساڑھے تین ماشہ ان دو داؤن کو جمع کر کے بھون چھان کر  
شہد کف گرفتہ سے بھون یا بنیں اور کسی برتن میں اٹھا کر لین اور برقت  
حاجت استعمال کریں

جو ارش خوزی روانی شکم اور نادرستی ہضم اور ضعف معدہ  
اور بردت معدہ کو مفید ہے اخلاط اس کے فلفل اور خرفہ سفید  
حب لبان اور تخم مکہ دس درہم پینے دو تولہ گیارہ ماشہ  
جو بواہندہ دانہ الایچی کلان قسطنطنیہ انیسون اکیلل الملک  
شیطرح ہندی مکہ چار درہم پینے ایک تولہ دو ماشہ بسبائین ہر  
پینے ساڑھے دس ماشہ بخیل تین درہم پینے ساڑھے دس ماشہ  
نارغیت پینے نار خشک چار درہم پینے ایک تولہ دو ماشہ  
بزاوندہ راوند چینی اور آٹھ مکہ دو درہم پینے سات ماشہ مکھوئی  
بخیل مکہ دس استار پینے دو تولہ ساڑھے دس ماشہ  
چراستہ فلفل دار فلفل مکہ پانچ درہم پینے ایک تولہ ساڑھے  
پانچ ماشہ لیلہ سیاہ خستہ بر آوردہ دو استار پینے تین تولہ  
ساڑھے چار ماشہ بیڑہ کشلی نکالا ہوا دس دانہ حب الاس  
خشک نصف قسطنطنیہ چار مکہ کمال جید پتیا پوری کے جو ان  
دو داؤن کو کوٹ پیکر چھان لین اور شیرہ فیکر کے ذریعہ سے  
بھون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا کر لین اور دہینے  
کے بعد استعمال کریں

جو ارش خوزی کا دوسرا نسخہ ضعف جگر اور ضعف معدہ  
اور وون کی بردت اور روانی شکم اور نادرستی ہضم کو  
فائدہ کرتی ہے اور جن لوگوں کی نسبت خوف زرد آب پیدا ہو

ان کو فائدہ کرتی ہے اور مرض طحال کے واسطے بھی اچھی دوا ہے  
بول کا اور ارکرتی ہی اخلاط اسکے قسط اور قرقہ اور سبز  
حب بلان سلینہ مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ جو زہر  
پانچ دانہ الایچی کلان قرقفل انیسون اکیلل الایک شیطرج ہندی  
نارنگ مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بسا سہ تین درہم  
یعنی ساڑھے دس ماشہ پانچ کالی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ  
ریوند جینی زراوند طویل اشہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ  
سعد کوئی دس استار یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ چرانیہ  
فلفل دار فاضل مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ  
بلبل سیاہ بلبل کالی مکہ دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ  
بہیرہ دس دانہ حب الاس ہوزن سب دواؤں کے بہت  
باریک شل سرمہ کے دواؤں کو پسین اور شیرہ قند طبرزدی  
سے سمون درست کرین مقدار شربت برابر چھوٹے مازو کے  
آب سرو کے ہر ایک اور نسخہ میں زنجبیل دس استار یعنی سولہ تولہ  
ساڑھے دس ماشہ زیادہ ہے

جوارش خسروی جو بنام جوارش عنبر مشہور ہے اس  
جوارش کا بادشاہان عجم استعمال کرتے تھے سرد بیمار یون کو فائدہ  
کرتی ہے خصوصاً دونوں گردوں میں جو سرد بیمار یاں پیدا ہوں اور  
باہ کو بڑھاتی ہے فالج اور بقوہ اور ریشہ اور خفقان کو فائدہ کرتی ہے  
حافظہ اور ذہن کو بڑھاتی ہے معدہ کی رطوبت کو جذب کر لیتی ہے  
ہضم میں خوبی پیدا کرتی ہے شائع یعنی بڑھون کو بھی بہت موافق  
مزاج ہوتی ہے اخلاط اسکے الایچی کلان الایچی خرد جاتری  
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زنجبیل دار فلفل مکہ دو استار  
یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ دار جینی چار درہم یعنی ایک تولہ  
دو ماشہ اشہ دو درہم یعنی سات ماشہ قرقہ ایک درہم یعنی  
ساڑھے تین ماشہ قرقفل زعفران مکہ دس درہم یعنی دو تولہ  
گیارہ ماشہ جو زہر پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور  
بعض نسخوں میں جو زہر پانچ دانہ سنبل الطیب مصطکی عنبر مکہ دو درہم  
یعنی سات ماشہ شنگ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بزرالنج

انیون مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بلان چہرہ درہم یعنی  
پونے دو تولہ ان سب دواؤں کو یکجا کر کے پسین اور جہان لین  
اور انیسون کو لبتہ راسک کر چہرہ یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شراب  
جید میں جگو دین اور شند کف گرقہ سے سمون تیار کرین اور لبتہ  
چہرہ یعنی کے استعمال کرین اور عنبر کو استدر روغن بلان میں  
گھلا تین اور روغن بان سے اسکی امداد کرین جس میں سب دواؤں  
لت کر لی جا سکیں

جوارش شہر یاران برودت جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہے  
اور زرد آب کو اور مرہ سودا کو اور اسہال شکم کرتی ہے اخلاط  
اسکے شیطرج ہندی زنجبیل فلفل دار فلفل قرقہ الایچی خرد قرقفل  
نارغیت یعنی نارنگ سا فوج ہندی نشاستہ آرد گندم  
مصطکی الایچی کلان دار جینی سنبل الطیب سلینہ تخم کرمس ابوان  
تخم رازیانہ انیسون مکہ چہرہ درہم یعنی پونے دو تولہ انیسون پانچ  
ترہ مکہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سقویا دس درہم یعنی  
دو تولہ گیارہ ماشہ شکر طبرزدی دس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ  
ان سب دواؤں کو یکجا کر کے پسین جہان لین اور شند کف گرقہ سے  
سمون بنائیں اور بروقت حاجت استعمال کرین

جوارش تھری یہ جوارش خاص قویخ کو رفع کرتی ہے کہ انکو  
دور کر دیتی ہے اور خام کو اور برودت شکم اور دشواری بول کو  
تفع کرتی ہے اخلاط اسکے بورہ ارشی زیرہ کرمانی خطر اسالیہ  
زنجبیل فلفل سپید مکہ دھای درہم یعنی سوا آٹھ ماشہ سقویا  
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نمربہرون خستہ برآوردہ  
بادام شیرین نقشہ جسکے دونوں جھلکے سخت اور نازک انار دوا  
گئے ہوں برگ سداب مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ  
سب دواؤں کو کوٹ جہان کر اور تمر کو سرکہ شراب میں ایک دانہ زہر  
جگو کر نرم نرم گوشتیں اور باقی دواؤں سے ملا دین بھر سب کو  
شند کف گرقہ کے ذریعہ سے سمون بنائیں اور بروقت حاجت کے  
استعمال کرین چار شفتال یعنی ڈیڑھ تولہ اسکا وزن  
شربت تر

جوارش قمری کا دوسرا نسخہ تقریباً دس چار سو روہ سو دانہ بیکر ایک بنانہ روز سہرہ میں بھگو دین اور ملکر پنجوڑ لین اور سات کر لین پھر سداب خشک اور زنجبیل مکہ تیرہ درہم یعنی تین تولہ ساڑھے نو ماشہ فلفل سپید تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ بورہ ارمنی پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بادام تلخ مقشر جکے دو تولہ سقونیہ کے آٹا رسیہ من ڈیڑھ سو دانہ سقونیہ پندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تربہ ہیں درہم یعنی پانچ تولہ ماشہ باقی تربہ ہیں

قمری کا اور نسخہ حیات وغیرہ کو فائدہ دے کر تاہی اور گرمی اور عاٹے دو تولہ فلفلون میں استعمال کیا جاتا ہے گرمی بکاشت کرتا ہے اخلاط اس کے زنجبیل فلفل سپید مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ سقونیہ دس ماشہ سقونیہ ڈھائی اوقیہ یعنی سات تولہ تین تربہ ہیں چستہ برآوردہ جو ایک فہم ہد اگانہ چھو ہارے کی ہو یا تھرہ فان اور بادام شیرین مقشر اور برگ سداب مکہ چار ماشہ یعنی سوا گیارہ تولہ الگ کو تین اور تربہ کو سہرہ شراب میں بھگو تین اور الگ کو تین اور بادام تلخ علیحدہ کو تین اور پھر بکھو ملا کر شہد سے بھون دیت کرین

جوارش فیروزہ زینوش مسک ریح بدایہ اور خام کو نفع کرتی ہے معدہ کو قوی کرتی ہے اور باد پر اعانت کرتی ہے اور رنگ کو صاف کرتی ہے اگر وہ میں گرمی پیدا کرتی ہے رحم کے ریح کو مفید ہے بواہر سے جو رطوبت وغیرہ جاری ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے ہلکے کالی ہلکے زرد و تبیط ہندی تخم کرنس مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ بیڑہ المہ اجوان تو دری سپید تو دری سرخ و ار فلفل کچھ مقشر مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قند زنجبیل پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے دو تولہ چار ماشہ قند سیلینہ قر فلفل بباہر خوجان مار شک مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سہ کوئی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شک و و شقال یعنی نو ماشہ عنبر ایک مثقال سیٹھ ساڑھے چار ماشہ چست المہ دمرنی یعنی پندرہ روہ کیا ہوا ہوزن سب دو تولہ

روغن زرد و دس استار یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ شہد کف گرفتہ سے بھون تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے اس شیر گاؤ خام کے ہمراہ جگا کھن نکال یا ہوا یا خندہ بیکر کا جید کے ہمراہ دو ہفتہ تک

جوارش کندر کندر کندر ساڑھے درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ فلفل و ار فلفل مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شکر ساڑھے درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ زنجبیل خوجان مکہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ جوز بواقر فلفل خبر بواکد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شک عمدہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ سب دو تولہ کو الگ الگ پھین اور پھر چھو بیکر کے شہد ملا کر بھون تیار کرین

جوارش طالیسفر جو برودت معدہ اور ریح غلیظہ جگر اور معدہ کو مفید ہے اخلاط اس کے طالیسفر جکو تالیسفر کتے ہوا پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ الہی خرد اور قرقنس مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ قند سپید پانچ رطل یعنی پونے دو سیر تخمیناً سب دو تولہ کو جمع کر کے پھین چھان کر جوارش تیار کرین اور ایک برتن میں اٹھا رکھین اور استعمال کرین

جوارش اسفقت سقونیہ انطاکی تربہ سپید جوف مکہ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل اور الہی کلان مکہ تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل و ار جینی آلمہ قر فلفل بباہر جوز بواکد ڈھائی مثقال یعنی سوا گیارہ ماشہ اور ایک نسخہ میں سقونیہ اور تربہ مکہ تین مثقال ہے یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دو تولہ کو کوٹ چھان کر پاپا ہوا قند چھ کرین جگا وزن ایک رطل یعنی پونے چوبیس تولہ ہے اور شہد کے ذریعہ سے جوارش تیار کرین پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہے یعنی ڈیڑھ تولہ کی

اطر فلفل خست اکیر بواہر کے درد اور اسٹرخا شہد انطاکی



معدہ کو فائدہ کرتی ہو اور باہ کو زیادہ کرتی ہو اور معدہ کو گرم کرتی ہو  
اخلاط اس کے بلبلہ سیاہ ہیڑہ آلودہ ہستہ برآوردہ شیطرح ہندی  
تخم کرفس اجوان صغرفارسی مکد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ ہونے  
دس ماشہ سنبل الطیب حماما الاکچی حرد قح ترکی مکد تین درہم یعنی ساڑھے  
دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ فلفل دار فلفل  
نارغینٹ یعنی نار شک مکد ہندی مکد نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ  
چار ماشہ سات رقی رای ڈیزہ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ تولہ  
نوشادر نصف درہم یعنی ہونے دو ماشہ حبث الحدید تین درہم  
یعنی ساڑھے دس ماشہ دواہن یکجا کر کے پیس چھان کر شند  
کف گرفتہ اور روغن گاؤ و شند بقد حاجت کے اطریشیل بنائیں اور اٹھا کر  
اور وقت استعمال کریں

طریشیل صغیر استرخار معدہ اور رطوبت معدہ اور ریح بواسیر  
کو فائدہ کرتا ہے اور رنگ خوشنما کرتا ہے اخلاط اس کے بلبلہ کاہلی  
ہیڑہ شیر آلودہ ہستہ برآوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاؤ  
مین لت کریں اور شند کف گرفتہ ملا کر کسی برتن میں اٹھا کر  
اور استعمال کریں

جو ارشادات بلبلہ پرانا اور معدہ کا اور سردی اور نیان کھانہ  
کرتی ہو رنگ کو خوشنما کرتی ہو اور فکر اور ذہن کو لطیف کرتی ہو  
اور پیرائش ملک کی ایجاد کی ہوئی ہو اور کما گیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام  
کے عجیبہ الامور سے اخلاط اس کے فلفل دار فلفل بلبلہ سیاہ  
بلبلہ آلودہ ہستہ برآوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاؤ  
مین لت کریں اور شند کف گرفتہ ملا کر کسی برتن میں اٹھا کر  
اور استعمال کریں

چیزوں کی زیادتی کمرے اور جلع سے بچے گئے مین وہ  
شور باجکو سفید باج کہتے ہیں اور وہ بھی لطیف قسم کا  
استعمال کریں

جو ارشادات فنجوش  
یعنی ہون ایسی ہو جو استرخار معدہ اور  
ریح بواسیر اور فساد مزاج کو سفید ہو اور رنگ کے خراب ہونے کو  
دور کرتی ہو باہ کو زیادہ کرتی ہو اخلاط اس کے بلبلہ سیاہ  
ہستہ برآوردہ فلفل دار فلفل زنجبیل سعد کو فی شیطرح ہندی سنبل الطیب  
مکد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم حبث یعنی سویا کے بیج  
تخم گندماکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ حبث الحدید ہوا  
اور سرکہ شراب مین بارہ دن بھگوایا ہوا اس کے بعد خشک کر کے برتن  
کیا ہوا سو درہم یعنی آئین تولہ دو ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے  
کوٹ چھان کر روغن گاؤ و شند بقد حاجت ملا کر کسی برتن میں اٹھا  
کر مین اور چھیننے کے بعد استعمال کریں مقدار شربت اس  
دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہو اور اس جو ارشاد مین دو درہم یعنی سات  
ماشہ مشک بھی داخل کیجائی ہو

فنجوش کا دوسرا نسخہ جبین مشک داخل کیجائی ہو  
معدہ کو قوی کرتی ہو اور مین گرمی پیدا کرتی ہو بواسیر کو نفع کرتی ہو  
اور باہ کو زیادہ کرتی ہو اور یہ مجرب بھی ہے اخلاط اس کے بلبلہ کاہلی  
بلبلہ آلودہ فلفل دار فلفل زنجبیل زبیرہ تخم سویا تخم کرفس تخم گندماکد  
تخم لفت تخم گزرا اور اقلیہ یعنی برنگ اوگرخ اور سنج اور سودا کوئی  
دارچینی قرفل جوڑو مکد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ جاوڑی  
الاکچی حرد الاءکی کلان اور سک اور عود خام اور شک مکد دواؤں  
یعنی سات ماشہ حبث الحدید تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا  
پانچ ماشہ حبث الحدید ہوزن سب دواؤں کے بلکو کوٹ چھان کر شند  
گرفتہ سے ہون بنائیں

فنجوش کا اور نسخہ مثل نسخہ سابق کے شیطرح ہندی زربہ ہستہ  
چھوٹی الاکچی بلبلہ سیاہ ہیڑہ آلودہ بلبلہ زرد تخم لونگ حب لبان  
حب محلب مکد چھ شقال یعنی سوا دو تولہ پودینہ اقلیہ زکچور و سنج  
و اسٹافل مکد چار شقال یعنی ڈیزہ تولہ دارچینی قرفم سنبل الطیب ہوا

شط و نیمیل فلفل سوہ مکہ تین مثقال سینے ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ سعد کوئی  
دس مثقال سینے پونے چار تولہ سولہ تولہ خبث الحدید مکین برابر اسی  
کے شک نصف درہم سینے پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر شد  
کن گرفتہ سے معجون بنائیں

صفت خبث مطبوخ کی یہ خبث مطبوخ سردی شکم اور درشت  
اور فساد حیض اور بواسیر کو مفید ہے رنگ کو صاف کرتا ہے اور اشتہا  
طعام بڑھاتی ہے خام اور برودت شکم کو دور کرتی ہے اور معدہ اور  
رحم اور شانہ کو قوی کر دیتی ہے اخلاط اس کے تخم کر من ختم رازیانہ  
انیون فطر اسالیون دو تو تخم گذر تخم گندنا تخم پیاز تخم فلفل تخم ترب  
تخم رطاب سینے رطبہ کینج جب کو قوت بھی آتے ہیں اجوان تخم کھجور  
چھ خنجر انجدران سو یا کینج فلفل تخم کتان زیرہ کشیز مکہ تین درہم سینے  
سائیس دس ماشہ زکچور درونج ہین سپید ہین سرخ تووری سرخ  
تووری سپید جوزہ اجاوری واریچینی خولجان زنجبیل سعد کوئی ٹیبل سپ  
سمیستر کہ چار درہم سینے ایک تولہ دو ماشہ بلیہ المہضت بلوط  
پوست بچ کر دس درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرح ہندی اشہ  
اسارون انطار الیب سینے مکہ چھ انتہ سان الصافیر نارشا صغفر کی  
راسن الاچی کلان خیربو اچو قسم چھوٹی الاچی کی اوصندل حنفہ  
ہرنون سینے پھل عود کے درخت کا پانچ درہم سینے ایک تولہ  
سائیس پانچ ماشہ جوز گندم حرف بابلی کیتہ سینے فیلوش گسرخ خشک  
مراخور قشور کنہ رو دینہ فوینج مکہ سات درہم سینے دو تولہ چار تولہ  
خبث بصری جو گرم کوس کے بنید یا شراب ریجانی مین بکثرت بار بار  
پہونچایا گیا ہو ہوزن سب دو اوون کے ان سب دو اوون کو باز  
کی بنید مین اسقدر جوش دین کہ گاڑھی ہو جائے بعد اسکے الگ سے  
اتار لین اور ایک اوقیہ بنا رہے سینے دو تولہ پونے دس ماشہ  
یگر م کر کے اسکو کھلائیں اور بک و دپہر کو سفید پانچ بیٹے کے گوشت  
کے ہمراہ تناول کر مین اور خالی بنید اسکے پھر اگر تہ او پوچین اور پیچیدہ  
ایک ہفتہ خواہ دو ہفتہ تک جاری ہے

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا برودت معدہ اور بواسیر کو فائدہ کرتی  
ہے اخلاط اس کے بلیہ کابی بلیہ آلمہ بچ سوسن زنجبیل عود خام ہونچا

مک گسرخ سنبل الطیب اذخر مصطل مکہ دس درہم سینے دو تولہ  
گیارہ ماشہ شک ایک درہم سینے سائیس مین ماشہ براہ سوزنا  
آہنی جبکہ شراب ریجانی مین سات دن بھگوا ہو لیکر ہین اور لوہے  
کے تولے پر بریان کر مین اور سب دو اوون مین اسکو ملا لیں  
اور روغن بادام شیرین مین لت کر مین اور شد کف گرفتہ سے  
معجون بنالیں مقدار شربت دو مثقال سینے نو ماشہ کی ہمراہ مشہ اب  
ریجانی کے یا ہمراہ یہ سینے ہی کے شربت کے

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا ضعف معدہ گرم کی اصلاح کرتا ہے اخلاط  
اس کے بلیہ کابی بلیہ آلمہ بچ سوسن گسرخ اذخر مکہ دس درہم  
سینے دو تولہ گیارہ ماشہ خبث الحدید ہوزن سب دو اوون کے  
سات دن خبث الحدید کوسر کہ مین بھگوا مین اور صاف کر مین  
اس کے بعد بریان کر مین اور قند کے شیرہ مین معجون ست کر مین مقدار شربت  
دو درہم سینے سات ماشہ کی یہ شربت سب کے ہمراہ

خبث الحدید کا مطبوخ ضعف معدہ اور حرارت مزاج  
کی اصلاح کرتا ہے اخلاط اس کے خبث الحدید بصری اور بلیہ زرد  
بلیہ سیاہ آلمہ گسرخ گنار اذخر ہوزن لیکر شراب مین جوش مین اور تین اوقیہ  
سینے آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ اس جو شانہ کے کو بلا لیں

جو ارشاد سفر جل مسک طبیعت مین جو روانی دستون کی ہو  
اسکو بند کرتی ہے اور ضعف معدہ اور قی اور نادستی سہم غذا کو  
دور کرتی ہے اور رنگ کو خوش نما کرتی ہے اخلاط اس کے ہی کو چھل  
اندر کے بچ وغیرہ بھی نکال ڈالیں اور شد کف گرفتہ ان دو تولہ  
کو ہوزن دو دو رطل سینے آدھ پاؤ کم سیر تخم لین فلفل و فلفل نیمیل  
مک پانچ درہم سینے ایک تولہ سائیس پانچ ماشہ الاچی خردا ٹھ درہم  
سینے ایک تولہ چار ماشہ الاچی کلان لونگ سنبل الطیب اذخر مین  
زعفران مکہ دو درہم سینے سات ماشہ سب دو اوون کو جہر کر کے  
ہین اور چھائیں اور ہی کوسر کہ شراب مین جوش دین اور  
سینے اٹھا اسکو شراب مین جوش سینے مین اور اصلی جز مین کا ہی  
ہے اسکے بعد آگ سے اتار لین اور چھائیں اور صاف کر مین سینے  
ہی کو نکال کر الگ رکھیں اور ایک گھنٹہ اسی طرح سینے دین تاکہ

جو کچھ رطوبت اس میں جوش دیتے وقت اگنی ہو پھر کر نکل جائے  
پھر اسکو نرم نرم کوٹیں اور شند کو جد اگانہ نرم آنچ پر پکائیں اور  
پکاتے وقت کسی چیز سے اسکو تھوڑا تھوڑا ہلاتے جائیں تاکہ قریب  
بستگی کے پونج جائے اسکے بعد اسی شند پر بھی کوٹالیں اور ملائیں  
تاکہ ایک ہی شند میں بریان ہو جائے اور جو کچھ رطوبت ہی کی ہو سب  
جاتی ہے بعد اسکے آگ پر سے اسکو اتار لیں اور یہی ہوی دوا پڑ  
اسپر چھڑکیں اور کچھ سے خوب اسکو گھوٹیں تاکہ سب دوائیں برابر  
مل جائیں بعد اسکے اس پر ایک سپید پتھر کا ٹکڑا باسینی جو سطح برابر ہو  
روغن گل سے ملا ہوا یا روغن کنجد اس میں لگایا ہوا اس دوا پر بند کر دو  
تاکہ بخرات اسکے باہر نکلنے نہ پائیں مراد یہ ہے کہ اس برتن اور اس  
پتھر کے ٹکڑے کے لب پر لب بیٹھ جائے اور لگڑے لگڑے لگ جائے  
اور سانس نکلنے کی جگہ نرم ہے جس طرح دیگ کو دم بخت کرتے ہیں  
اور اسی حال سے دو دن یا تین دن اسکو چھوڑ دیں تاکہ خشک  
اور سخت ہو جائے بعد اسکے ٹھہری سے اسکے چھوٹے چھوٹے  
ٹکڑے ہر ایک ٹکڑا برابر جوارشقال یعنی ڈیڑھ تولہ کے ہو جائیں  
اور اترج یعنی چکو ترہ کے پتے میں پست کر باندھیں اور رکھ دیں  
اور بروقت حاجت کے استعمال کریں اور بعض اطباء اس میں دو درہم پتے  
سات ماشہ خشک داخل کرتے ہیں

جوارش سفر جلی طین شکم قویخ کو فائدہ کرتی ہے اور فضول  
برنی کو خشک کر دیتی ہے اخلاط اسکے بھی چھل ہوی اور اندر سے  
صاف کی ہوی ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ شند کف گرفتہ  
دو رطل یعنی آدھ پاؤ کم سیر تخمنا زنجبیل دوا فلفل مکہ چار درہم  
یعنی ایک تولہ دو ماشہ دوا رچینی دو درہم یعنی سات ماشہ  
دلائی خرد دلائی کلان زعفران مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس  
ماشہ نصطکی پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سفویا  
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ زہر پند قہم عمدہ تیس درہم یعنی  
پونے نو تولہ دواؤن کو جمع کر کے پسین اور حیان لین اور وہی کو  
شراب میں جوش دین اور جو نہ ہر خشک ہی کی کجانی ہے وہی اکیلی بھی  
کریں اور سلم بھی کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں بقدر اذیت

چارشقال یعنی ڈیڑھ تولہ کی ہر اب گرم کے ہمراہ  
دو سر اسخہ سفر جلی کا جو دست آور ہی بن سکی ہو پاکیزہ ہو  
اسکے اوپر خمیر کا لپ کر کے بریان کریں بعد بیہوشی کے  
مغز اسکا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ فلفل اور زنجبیل دو درہم  
یعنی ڈیڑھ ماشہ سفویا ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ  
کوٹ کر شند کف گرفتہ سے قوام درست کریں مقدار شربت ایک درہم  
ساڑھے تین ماشہ کی ہر شراب کے ہمراہ

جوارش سفر جلی جو بھی کو پتھر کر اسی پتھر سے ہونے پانی  
سے بنائی جاتی ہے یہ جوارش اوس شخص کو فائدہ کرتی ہے جسکی اشتہا  
کم ہو گئے ہو اور اس شخص کو جسکا کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اور جسکا ہجر  
ضعیف ہو عمدہ کو مضبوط کرنی ہے اخلاط اسکے بھی کے پتے  
بڑے دانہ جو سبب ناپختگی کے بن گئے ہوں لیکر اوپر  
چھلکا اور اندر سے الالیش نکال کر صاف کریں اور بعد صاف  
کرنے کے اسکو کوٹ کر پتھر میں اور اسکا پانی پوزن دو قسط  
رومی کے سینے آدھ پاؤ کم دو سیر تخمنا لین اور اس میں شند  
کف گرفتہ سے ہوزن ملائیں اور سرکہ شراب ڈیڑھ قسط یعنی  
چھٹانک کم ڈیڑھ سیر تخمنا ڈالکر نرم آنچ پر جوش دین اور کف اسکا  
اتار کر کر تھکے جائیں بعد اسکے زنجبیل تین او قید یعنی آٹھ تولہ  
سوا پانچ ماشہ فلفل سببہ دو او قید یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات  
ماشہ کوٹ کر اسپر ڈالیں اور شند کف گرفتہ مذکور کے ساتھ ایسا  
گاڑھا قوام کریں کہ قریب بستگی کے پونج جائے جیسا ہوت  
ہوتا ہے پس یہ دوا نافع ہے اسکو جسکا عمدہ اور حکر ضعیف ہو پھر سبب  
ہے کہ اکثر اوقات اس دوا کو غلے سے پہلے دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ  
کھائیں اور اگر بعد غذا کے تناول کریں جب بھی سفر میں ہے پھر  
اگر یہ دوا اوس شخص کے واسطے بنائی جائے کہ جسکے عمدہ میں  
حرارت ہو یا اسکے عمدہ میں مرہ کی موجودگی آثار پائے جائیں  
کیا ہی تھرہ کیوں نہ واجب ہے کہ مچ سیاہ اور زنجبیل کو اس میں  
سے نکال ڈالیں اور فقط ہی کا پانی اور شند اور سرکہ سے جوارش  
تیار کریں اسی مقدار اور ایسا نہ پر جسکو پتے ذکر کیا ہے اور اگر یہ

جو ارشاد ان لوگوں کے واسطے بنایا جائے جن کے معدہ جراثیم اور بروہات میں متوسط ہیں کہ نہ اس معدہ میں فضول صفر اور حی جمع ہوتے ہیں نہ بطنی اس وقت نصف مقدار قلیل اور زنجبیل کی بہ نسبت مذکورہ بالا کے والہی چاہیے جیسے کہ قلیل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ اور زنجبیل ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ سیر اور اگر یہ جو ارشاد ان لوگوں کے واسطے بنائی جائے جن کے معدہ میں بلغم ہو پھر زنجبیل اور قلیل کے دو چند مقدار والی چاہیے جیسے کہ زنجبیل سو اوقیہ یعنی پندرہ تولہ سارے چار ماشہ والی جائے گی اور قلیل چار اوقیہ یعنی سو اکیڑھ تولہ

جو ارشاد سفر جلی اشتہائے طعام پیدا کرتی ہے اور معدہ کو ٹپا کرتی ہے اخلاط اس کے ہی کا پھوڑا ہوا پانی میں رطل یعنی سو یا تخمیناً شہد میں رطل یعنی سو اسیر پرانا سرکہ بہت تیز ہو دو رطل یعنی آدھ پاؤں کم سیر تخمیناً کو لون کی آنچ بر جوش دین کف جب قدر اوپر آئے اسکو نکالتے جائیں اس کے بعد زنجبیل پانچ درہم یعنی ایک تولہ سارے پانچ ماشہ قلیل سیاہ دار قلیل مکہ میں درہم یعنی سارے دس ماشہ دار چینی دو درہم یعنی سات ماشہ عود خام تین درہم یعنی سارے دس ماشہ سب کو کوٹ کر شد ایک درہم اور سرکہ ملا کر اتنا گاڑھا قوام کریں کہ بہت ہو جائے مقدار شربت ایک ملحقہ یعنی ڈیڑھ تولہ غذا سے پہلے اور دو گھنٹہ صبر کر کے پھر غذا کھانی چاہیے

جو ارشاد ہندی تولیج اور وج مفاصل اور نفرس اور رتہ کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے سفویا ایک مثقال یعنی پونے چار تولہ خیر ہوا جو ایک قسم جھوٹی الاہکی کی ہے اور الاہکی کلان زنجبیل دار چینی حذفہ مار شک قر قفل اور قلیل سیاہ مکہ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ سارے دس ماشہ تریب سو مثقال یعنی سارے سینتیس تولہ اور شک سو مثقال یعنی سارے ستیتس تولہ دو اونکو کو چھائیں اور شد کے ذریعہ سے سوجن جائیں

جو ارشاد شکوہ والا سہہ الملوک کہتے ہیں یعنی پورے سال بھر بادشاہوں کو کھلائی جاتی تھی پس اس کے کھانے

سے زندگانی اور عمر کی خوبی پیدا ہوتی تھی اور جو شخص اس جوہدش کو ہمیشہ کھاتا رہے اس کے بدن میں کوئی بیماری باقی نہ رہے گی کہ اچھی نہ ہو جائے اور بال سر اور داڑھی کے جھدر کچھ ہی ہونگے ہیں اس دو اونکے کھانے کے بعد اب زیادہ ہونگے یہ دو اونکے بادشاہوں کی ہے جو بنا بر حکایت اطباء کے اس سے اپنی دوا کرتے تھے ناصو سیاہ اور سپید اور سرخ اور دانتوں کے گر جانے اور زردی جو بدن میں پھیل جاتی ہے اسکو اور سردی شکم اور خفاہ کے ضربان کو فائدہ کرتی ہے بصارت میں جلا اور رنگ میں صفائی پیدا کرتی ہے جماع کے بکثرت کرنے پر فائدہ کرتی ہے کسی طرح کی اسین مضرت نہیں ہے اور دوا کا کھانے والا کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتا اخلاط اس کے بلیہ سیاہ بلیہ آلمہ مکہ چھ مثقال یعنی سارے تیرہ تولہ کھونجی چوبیس مثقال یعنی نو تولہ قلیل سیاہ دار قلیل زنجبیل قفل مویہ مکہ بائیس مثقال یعنی سو آٹھ تولہ دار الاہکی کلان سعد کوئی مکہ دو مثقال یعنی نو ماشہ کبابہ اور بلاد یعنی بھلا نوان مکہ چھ مثقال یعنی سو اودو تولہ ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ کر چھائیں تاکہ کچھ بھوک باقی نہ رہے اور اگر بھوک نکلیاے تو اوزان میں ہر ایک دوا کے وہی نسبت باقی رہے جو اوزان ابھی اوپر بتائے گئے ہیں مترجم میں جب اس جو ارشاد کو کسی بیمار کے واسطے تجویز کرتا ہوں تو اسکو یہ کھدیتا ہوں کہ دو اون کے کوٹنے چھانٹنے کے بعد وزن مندرجہ نسخہ پورا کر لیا چاہیے تاکہ کثرات کے پیچیدگی سے نجات ملے اور مناسب یہی ہے کہ نسخہ کے ادویہ کے اوزان کو اسی طرح لحاظ رکھنا چاہیے متن بعد پورا کرنے اوزان ادویہ کے سب کو ابیں میں خادین اگر مجموعہ سفوف ادویہ سو اودو اسی تولہ ہو تو چھ سی مثقال یعنی دو سی پچیس تولہ قدر سپید لیکر کسی پتلے یا دیگ وغیرہ میں ڈالیں مگر اگر پتلے وغیرہ کو مانج کر خوب صاف کر لیا ہو اور ملائم آنچ سے پکانا شروع کریں اور تھوڑا سا پانی بھی اسی قدر ڈالیں کہ کھل سکے جب گھل کر اسین جوش آجائے سفوف ادویہ مذکورہ فو ام میں ڈال کر اس قدر ملائیں کہ خوب دوا میں مل جائیں مگر پلاسٹن میں دھرا



گھوٹنے میں بھی نرمی اور آہستگی کا لحاظ رکھیں بعد اسکے آگے  
اتار لیں اور اتنی دیر ٹھہرے رہیں کہ ٹگرم رہ جائے پھر انگلی گولیا  
بنانے شروع کریں ہر ایک گولی کا وزن سوا دو مثقال یعنی  
سوا گیارہ ماشہ اور گولیاں بناتے وقت اپنے ہاتھ میں دھن تو  
یا روغن گاؤل لیا کریں بعد اسکے ایک گولی روزانہ آب سرکہ  
بمراہ تناول کریں یہ دوا سب ادویہ مرکبہ کی سرداری و ترجم  
اس دوا میں قند کا وزن ڈھائی گنا و زان ادویہ سے ہونے  
بھی بہتے بیمار ان مسلج وغیرہ کو اور اکثر من سحر آدیوں کو کھلا  
اجزا بھی اسکے کیا بے بین ہیں جب کبھی عمدہ اجزا ہم پہنچ گئے  
ہیں البتہ دس روز کے بعد اس دوا کے فوائد کا ظور تجربہ میں آئے گا  
جوارش مسحقو نیاسے سہل نقرس اور درد پست اور  
تمام امراض بارودہ کو قلع کرتی ہے اخلاط اسکے ستونیا دہنی  
شیطرح ہندی زنجبیل مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ فلفل سیاہ  
چھ درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ تربدس درہم یعنی دو تولہ  
گیارہ ماشہ دار فلفل چھ درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ الائچی کلہ  
قرنفل تخم کرنس اجوان مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ  
نوشادرنگ ہندی مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ قند سپید اور شکر  
ہر ایک اکیس درہم یعنی چھ تولہ ڈیڑھ ماشہ حلیت یعنی ہنگ  
ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ مسحقو نیاسے ایک قسم کی مرکبہ دوا  
جسکو فارسی میں کف الگینہ کہتے ہیں تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ  
دواؤن کو کوٹ چھان کر شد ملا کر سمجھون درست کریں معتدلاً  
شربت دو درہم یا چار درہم کی بیٹے سات ماشہ یا ایک تولہ دوا  
بمراہ ٹگرم پانی کے

جوارش سمکسہ کچھ متشر زہرہ کرمانی زنجبیل مکہ دس درہم  
یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل مکہ پانچ درہم یعنی ایک  
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دار چینی دو درہم یعنی سات ماشہ الائچی کلہ  
اللابچی خرد مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قند سپید اور راکر  
قند جو بہت سپید ہو ہر ایک ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ  
سب دواؤن کو جمع کر کے کسی تن میں اٹھا لیں بعد اسکے پیس کر چھان لیا ہو

اور استعمال کریں  
جوارش حبثہ الخضر جسکو بن کہتے ہیں ہوا سیر اور  
برودت معدہ کو اور نادرستی ہضم اور روانی شکم کو فائدہ  
کرتی ہے اخلاط اسکے حبثہ الخضر شیرہ بھلا نوان کا اور کچھ متشر  
مکہ چھ اسٹار یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شکر طبرزدی چوبیس اسٹار  
یعنی ساڑھے چالیس تولہ بلیڈ کابلی بلیڈ آلمہ حستہ برآوردہ زنجبیل  
دار فلفل پانچ سافج ہندی شیطرح مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دوا  
فلفل مرزنجوش سببہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ ان سب دواؤن  
کو جمع کر کے شد کف گرفته اور گھی کے ذریعہ سے سمجھون بنائیں اور  
بعد چھ بیٹے کے استعمال کریں مقدار شربت دو درہم یعنی سات  
ماشہ کی ہے بمراہ گائے کے دودھ کی چھاچھ کے اور غذا جب تک  
اس جوارش کا استعمال کرتا رہے چا دل اور دودھ کی  
کیر کھایا کرے

جوارش انجدان نفخ شکم اور معدہ اور قراقر اور ریج غلیظ  
کو مفید ہے اخلاط اسکے تخم کرنس مکہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین  
تولہ انجدان یعنی پنج اسکے سیاہ قسم کے چودہ درہم یعنی چار تولہ  
گیارہ ماشہ ہیزار ماسینہ پودینہ اور فودنج حاشا سبالیوس مکہ  
آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ کاٹم تیرہ درہم یعنی تین تولہ ساڑھے  
نوشادرنگ دواؤن کو جمع کر کے پس چھان لے شد کف گرفته کے  
ذریعہ سے سمجھون بنائیں اور کسی برتن میں اٹھا لیں اور بروقت حث  
استعمال کریں

جوارش انجدان حاوت یعنی صلابت جگر اور بروقت  
جگر اور زرد آب اور برودت معدہ اور گردہ کو مفید ہے اخلاط اسکے  
انجدان سیاہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم جیر تخم گندہ  
مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ زنجبیل بلیڈ آلمہ حستہ برآوردہ  
مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی اجوان تخم کرنس انیسون  
اللابچی خرد زہرہ کرمانی دار چینی مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے  
پانچ ماشہ قرنفل ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ قند سپید میں درہم  
یعنی پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کر کے پس لیا ہو

اور شد کف گرفتہ ملا کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں مقدار شربت دو درہم یعنی ساتہ کی ہر اینون اور بھٹگی اور

سنبل ایسکے ہمراہ جوارش کا فور ضعف سعدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے اور بھٹگی غلیظہ کو اور ہضم پر اعانت کرتی ہے اخلاط اسکے کا فور زعفران الابی کلان الابی خرد خیر بواکبہ کا غم خرفہ قرفل اشہ سنبل سببہ صندل سفید فلفل اور دار فلفل دار چینی شیطرح اور نار شک شتال حوہجان جوز بواکبیل سعد کو فی فلفل سویسب اجزا ہون اور ہوزن سب دواؤن کے

جوارش کا فور کا دوسرا نسخہ بدھنی اور ضعف سعدہ اور غلیظہ کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے فلفل جوز بواکبیل سببہ دار چینی خرفہ نارغیث یعنی نار شک فلفل سو اور نار قیصر قرفل سانی کا فور زعفران مکہ دو درہم یعنی ساتہ سب دواؤن کو جمع کر کے ہیں چھان کر شد کف گرفتہ سے معجون تیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش کا فور کا نسخہ اول نسخہ زیادہ قوی ہے اخلاط اسکے زنجبیل فلفل دار فلفل دار چینی قرفہ سافج ہندی سنبل الطیب شیطرح ہندی جوز بواکبیل رز حوبلسان الابی کلان سببہ قرفل نارغیث یعنی نار شک تالیس پتر سعد کو فی طباشیر حود ہندی ہالم مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کا فور اور شک مکہ ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ شکر طبرزدی ساڑھے دس اوقیہ یعنی انیس تولہ چھ ماشہ تین سببہ شد کف گرفتہ سے معجون تیار کر کے ایک برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش عود سعدہ کو قوی کرتی ہے اور بدون افراط حرارت سعدہ کو گرم کرتی ہے طعام کو ہضم کرتی ہے بلغم کو خشک کر دیتی ہے اخلاط اسکے سنبل الطیب سنبل رومی تخم کرفس اینون بھٹگی مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ عود ساڑھے تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قرفل دو درہم یعنی ساتہ سببہ ڈھائی

درہم یعنی پونے نو ماشہ قرفہ اور شک دو درہم یعنی ساتہ ماشہ بلبلہ کابی جیکو شراب میں جگو کر بریان کر لیا ہو اور قرفنجشک مکہ ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ جوز بواکبیل درہم یعنی سو اپانچ ماشہ مراخور تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ گل سرخ چرلہ مکہ دو درہم یعنی ساتہ ماشہ بھبھ یعنی ہی شراب کے ذریعہ سے معجون تیار کریں مقدار شربت دو شتال یعنی نو ماشہ کی ہے

جوارش دار چینی ضعف سعدہ اور جگر اور گردہ کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط غلیظہ کو پاک کرتی ہے اور بدن سے نکال دیتی ہے ہر شک ہٹا دیتی ہے اخلاط اسکے دار چینی عود اور راسن مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ قرفل فلفل سیاہ دار فلفل سنبل الطیب اسارون مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ پودینہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ خیر بواکبیل الابی خرد کی ایک قسم قرفہ مکہ دو درہم یعنی ساتہ ماشہ کتہ یعنی جلیوش اینون تخم راز بانج مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ شد کف گرفتہ سے معجون تیار کریں

جوارش ہندی قوی اور بروقت سعدہ اور وجع معال اور فقرس کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے شیطرح ہندی سافج ہندی مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ جوز بواکبیل مکہ دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ فلفل دار فلفل مکہ پانچ استار یعنی آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ زنجبیل پانچ استار یعنی آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ بلبلہ سیاہ تین استار یعنی پچاس تولہ آٹھ ماشہ نار شک دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ قرفل پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سببہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قند دس استار یعنی سو طہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو ہیں چھان کر سفوف بنالین اور بروقت حاجت دو درہم یعنی ساتہ ماشہ سفوف نیز کنہ کے ہمراہ تناول کریں جوارش زنجبیل ضعف سعدہ اور اسکا کو فائدہ کرتی ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے ریاچ کو ہٹا دیتی ہے ہیشہ کو فائدہ کرتی ہے ہون

کو بند کر دیتی ہے، اخلاط اسکے زنجبیل میں درہم یعنی پانچ تولہ در  
 ماشہ صغریٰ خیر بواکد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ متغیر  
 دارچینی مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جوز بواکد ایک  
 ہوزہ یعنی ایک دانہ زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ نشاستہ  
 بیاسیس درہم یعنی سولہ بارہ دو تولہ شکر طبرزدی ایک رطل یعنی  
 پونے چونتیس تولہ

**جوارش** شک ضعف معدہ اور بطن معدہ اور ریح بواکد  
 اور فم معدہ کے پھر کئے اور ڈھرنے کو فائدہ کرتی ہے، اخلاط اسکے  
 شک ضعف متقال یعنی سواد و ماشہ خیر بواکد الاکھی کلان متغیر  
 زنجبیل دار فلفل مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ دارچینی تین درہم  
 یعنی ساڑھے دس ماشہ عود ہندی ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے  
 دس ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ شکر ہوزن کل دو دانہ  
 کے سب دو دانہ کوکوت چھان کر شدہ سے جوارش تیار کریں  
 اور استعمال کریں

جوارش اترج ریح کو ہٹا دیتی ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے  
 کو پاکیزہ اور خوشبو کرتی ہے، اخلاط اسکے پوست اترج زرد  
 خشک شدہ میں درہم یعنی پونے دو تولہ قرنفل جوز بواکد دار فلفل  
 فلفل خیر بواکد الاکھی خرد دارچینی خولجان زنجبیل ایک درہم  
 یعنی ساڑھے تین ماشہ شک دیڑہ دانق یعنی ایک ماشہ ایک رتی شدہ لاکر  
 تیار کریں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش قیصر قویج اور سردی شکم اور غام کو نفع کرتی ہے  
 فضلہ یعنی بالز و جت کو نکال دیتی ہے، نقرس کو فائدہ کرتی ہے، اخلاط  
 اسکے دار فلفل زنجبیل بلیہ زرد و سقمونیہ تریہ مکہ بارہ درہم یعنی  
 ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اجوان عاقر قریح طبرزدی مکہ  
 چھ درہم یعنی پونے دو تولہ شکر سولہ درہم یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ  
 شدہ لاکر جوارش تیار کریں اور استعمال کریں

جوارش متفقو ربہ کو زیادہ کرتی ہے، اخلاط اسکے تخم بلیہ  
 تخم پیاز تخم لفت تخم مطاب یعنی رطب کے بیج تخم گندہ تخم گندہ زرخم  
 جرجیر تخم انگن تخم شاہسفرم یعنی تلخی کے بیج جتہ اخف اسے بن

سان العصارہ کبجہ متغیر تخم ترب یعنی مولی کے بیج نو درہم سپید  
 نو درہم سرخ بوز صوفیہ برب الرشا مکہ تین درہم یعنی ساڑھے  
 دس ماشہ زنجبیل متقال خولجان دار فلفل مکہ پانچ درہم یعنی ایک  
 تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی جوز بواکد دونوں بہن مکہ دو درہم  
 یعنی سات ماشہ ناف متفقو رجبو نا بھاکتے ہیں پانچ درہم یعنی  
 ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اسفیل مشوی یعنی نھنے ہوئے تین درہم  
 یعنی ساڑھے دس ماشہ قد ہوزن سب دو دانہ کے دو دانہ  
 کو کوکوت چھان کر شدہ کف گرفتہ سے جوارش تیار کریں مقدار  
 شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے، براہ شراب شلت یا شیرازہ  
 و سفیدہ یا مار العسل کے بنا کر منہ ہے

جوارش دوسری خفقان کو فائدہ کرتی ہے، معدہ کو قوی  
 کرتی ہے، طعام کو ہضم کرتی ہے، روانی شکم پیدا کرتی ہے، اخلاط اسکے  
 بلیہ کابی ہند رہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تالیس پتر  
 پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زرباد و درونج اور  
 تاج مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تربد ہیں درہم یعنی پانچ  
 تولہ دس ماشہ سقمونیہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قدیر  
 درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شدہ کے ذریعہ سے جوارش تیار کریں  
 شربت تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کی ہے

جوارش کافسحہ ہمارے تجربے کا اور ہاراجتویہ کیا ہوا  
 عود تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کافور چارم درہم کا یعنی  
 سات رتی شک ثلث درہم کا یعنی سوا نو رتی جاوتری نارنگ  
 سعد کو فی قرین شک زرب زرباد مکہ ایک متقال یعنی ساڑھے  
 چار ماشہ دارچینی مصطکی زنجبیل فلفل قرنفل مکہ دو درہم یعنی سات  
 ماشہ گاوزبان پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ  
 تخم رازیانہ تخم کرفس وچ ترکی سبل الطیب مکہ تین درہم یعنی ساڑھے  
 دس ماشہ سب دو دانہ کو شدہ کے ذریعہ سے یکجا کریں

اظہر یفل کبیر استرخاہ مقد اور ریح بواکد اسیر جو اندرونی ہو  
 اور بیرونی ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے۔  
 اخلاط اسکے بلیہ سیاہ بلیہ لہ دار فلفل فلفل ہر ایک تین جڑ

ترخیل بوزیدان شیطرح ہندی شیر آلہ شقاقل اور ایک دوسرے  
نسخہ میں سبب سے کی زیادتی پای گئی، ان دواؤں میں سے  
ہر ایک بقدر ایک جز کے تووری سپید تووری سرخ سان العنقا  
اندر داندہ صحرای اور وہ بدو انج یو حب فلفل جکوفارسی میں شیشیا  
کتنے ہیں کچھ مقرر شکر طبرزدی کدو و جز بہن سپید بہن سرخ نصف جز  
خشک و داندن کو کوٹیں اور کچھ کو الگ اور پھر سب کو ملا کے روغن  
کا دسے ل کرین اور شہ کن گرتے سے ہون بنائیں

جو ارشش عود کا ہمارا نسخہ الاچی خرد زنجیل دارچینی پنج غمرا  
فلفل فر بنشک زرباد کدین درہم یعنی سارے دس ماشہ  
عود نام دو تولہ چار رنی عنبر ایک شقال یعنی  
ساڑھے چار ماشہ لاجورد اور کا فور ہر ایک دو دانق یعنی ڈیڑھ  
ترہ چار درہم یعنی ایک تولہ و دماشہ یک ہندی ایک درہم یعنی  
ساڑھے تین ماشہ سب کو پیس کر اس سفوف کو شہد یا شکر ملا کر جو ارشش  
تیار کریں

چوتھا مقالہ سفوف اور قماح یعنی جو ارشش اور  
وجو رات صبیان کے بیان میں یعنی وہ دوائیں جو  
لڑکوں کے خلق میں پٹکی جاتی ہیں ہم اس مقام پر سفوف کی  
وہی نسخہ لکھتے ہیں جیسے جو ارشش کے لکھے ہیں یعنی وہی  
سفوف جو عام فوائد پر شال ہوں اور خاص شہد سے سفوف کا  
بیان اسکے مقام پر آئیگا

مقلیل ثابثش اور مرورہ اور بوسیر اور اسہال کو مفید  
اخلاط اسکے حب ارشاد بریان ڈیڑھ رطل یعنی ڈھائی پائے  
تخمیناً زیرہ کرمانی ایک شبانہ روز سرکہ میں بھیگا ہو انجم گند ناریا  
کدو دس استار یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم کتان بریان  
چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ کتہ یعنی فیلوش ایک اوقیہ یعنی  
دو تولہ پستے دس ماشہ بیلہ کابل جو گھی کے ذریعہ سے بریان  
کیا جائے تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مقدار شہرت  
نہن درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ رب سفر جل کے ہمراہ

ووسر اسفوف ریح بوسیر اور اسہال اور شیش اور مرورہ

کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے حب ارشاد بریان ایک رطل یعنی  
پونے چونتیس تولہ تخم کتان بریان اسہنول کدین درہم یعنی  
ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس بریان طبن مختوم تخم کنوچہ مکہ ڈھائی درہم  
یعنی پونے نو ماشہ صمغ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ  
سفوف جبکا نام کیلاری روانی شکم کو فائدہ کرتا ہی اخلاط  
اسکے کیلایب الاس حرث ابض یعنی سپید ہالم زکچو ر  
جو زکندم کثیر اسفاث یعنی میدہ لکڑی حنظل یعنی رسوت فندق  
یعنی ریشہ صاف کیا ہوا مکہ ایک جز بادام شیرین مقرر و نون  
جھلکون سے دو تولہ گیا رہ ماشہ میدہ گندم ہیں درہم یعنی پانچ تولہ  
دس ماشہ دواؤں کو بیکر ملائیں اور استعمال کریں

ووسر اسفوف جو حاملہ عورتوں کو فائدہ کرتا ہی اور ریح  
کو ہٹا دیتا ہی معده اور طبع کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے  
بھوٹے موتی عاقرقہ کا مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ زنجیل  
حک رمی کد چار درہم یعنی ایک تولہ و دماشہ زرباد و ریح  
تخم کرفس وچ ترکی خیر لواجو زبو افلفل دارچینی کدو و شقال  
یعنی نو ماشہ تووری تخم رازیانہ مکہ ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ  
شکر ہوزن اووہ

سفوف عجاوہ جگر کے لاغر ہو جانے کو اور معده کے نرم  
ہو جانے اور اسکی رطوبت کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے لک  
مغول عود بلان حب الاس بلوط خشک شکر طبرزدی عسل کی پوت  
انار اور راز مکہ ایک جز بلان زنجیل کد ریح جز بعد پیسنے اور چھانسنے  
کے سب دواؤں کو ملا کر سفوف تیار کریں — اور صبح کے وقت  
اور شب کو سوتے وقت ایک شقال سے دو شقال تک یعنی  
ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک سات روز برابر استعمال  
کریں گوشت کا اتنا پر ہیز ہی کہ چکھنے تک کی بھی اجازت  
نہیں ہی

سفوف بدن کی گرمی اور تپ اور حمہ اور تپنی اچھلنے اور زیادہ  
چھبک آنے کو اور سبکی زبان جو برسام کے سبب سے ہو لک  
فائدہ کرتا ہی اور زبان پر اس سفوف کی مالش کجائی اور اخلاط اسکے



شک دو دانق یعنی ڈیڑھ ماشہ سک اور رسوت مکہ ایک درہم  
یعنی ساڑھے تین ماشہ کا فور ایک درہم اور دو دانق یعنی  
پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ الائچی کلان قنفل  
جوڑو ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گل سرخ گلنار جلی شیرکمر  
چھ مثقال یعنی سواد و تولہ قند سپید ساٹھ درہم یعنی ساڑھے تیرہ تولہ  
سب دواؤں کو پیس چھان کر سفوف بنالین اور جس شخص کے فراج  
میں گرمی زیادہ ہو اسکے علاج کرینیں اس سفوف سے جوڑو  
یکال ذالین مقدار شربت بڑے سن کے آومی کے واسطے  
نصف مثقال یعنی سواد و ماشہ اور چھوٹے سن والے کے لیے  
دو سرخ سے ایک قیرا تک یعنی دو رتی سے لیکر  
تین رتی تک

قیمہ لانسبہ خرموزہ کا شاید مراد اس سے سرہ ہو جو کابل  
اطراف سے آتا ہی مدہ کمزور اور ڈھیلے کی تقویت کرتا ہی اور جس  
شخص کو مرض استرخار مدہ کا ہو اسکو قبض شکم پیدا کرتا ہی  
اور سانس جو کمزور ہو اسکو قوی کرتا ہی اخلاط اسکے لاجبہ  
لیکر مقدر بیچ وغیرہ اسکے اندر ہون اسکو نکال ڈالے بعد اسکے  
پیسے ہوئے گوگل اور طراشیت اور عیراجو ایک قسم کی گھاس ہے کوئی  
اور چادل کے لائے سب اجزا ہوزن لیکر بھر دیں اور اتنے دنوں  
تک رکھ چھوڑیں کہ رطوبت خرموزہ کی خشک ہو جائے بعد اسکے ان  
چیز دن کو نکال لیں اور خشک کر کے خوب پیسین اور سفوف تیار  
کرین اور بتدریج ایک کف دست کے جو چار درہم یعنی ایک تولہ  
دو ماشہ موافق کرین

سفوف اون لڑکوں کے واسطے بنایا جاتا ہی جن پر  
طوبت غالب ہو مراد یہ ہے کہ جو ضرر کے اقسام لڑکوں کو  
سبب غلبہ رطوبت کے پہنچتے ہیں جکایان کتاب اول فکلیات  
میں ہو چکا ہی ان کے دفع کرنے کے واسطے یہ سفوف بنایا  
جاتا ہی اخلاط اسکے بیلہ سیاہ زبرہ کرمانی مکہ پانچ درہم یعنی  
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مصطلی بندرہ درہم یعنی چار تولہ  
چار ماشہ زنجبیل دو درہم یعنی سات ماشہ ہر ایک دو اکو جہد اجدا

کوٹ کر چھانین بعد اسکے گرمیوں کی فصل میں روغن کنجد اور جلی شیرکمر  
روغن زیتون سے لت کرین اور گرمیوں میں شیرینی اس میں  
شکر بڑی ملائیں اور زنجبیل کو نکال ڈالیں اور یہ سفوف انہی لڑکے کے واسطے  
مناسب ہو جس پر رطوبت کا غلبہ ہو

سفوف ارسطو طائیس جسکو سکندر کے واسطے بہال  
کشم کے مرض میں تجویز کیا تھا اور فساد مدہ اور زردی رنگ  
اور گندہ دہنی اور دسوا اس اور سنیان کو بھی فائدہ کرتا ہی اور  
باغیم اور صفرج بھی ہر اخلاط اسکے قرفہ سافج ہندی الائچی خرد  
عود ہندی اسارون کیہ یعنی فیلوشس بیلہ کابلی سنترہ پر آورہ  
اکلیل الملک فرنجیک نار شک نار حقیر زبرہ دارچینی ہشنہ فلفل و فلفل  
زنجبیل قرفل انار دانه جوڑو یعنی جلی شیرکمر لاجبہ کلان مکہ و جہر شک  
اور عنبر کا فور مکہ ایک جز قند سپید چھ لٹا اوزان ادویہ سے کوٹ چھان  
تیار کرین مقدار شربت ایک درہم سے یعنی ساڑھے تین ماشہ  
نفاہت کم از تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کی ہر ہار شہر نیگرم  
پانی کے ہمراہ اور جذام کیواسطے بھی بڑا نفع کرتا ہی

سفوف برکین پیٹ کے اندر جو کیشے پڑ جائیں ان کو اور  
صفت مدہ کو سفید ہر اخلاط اسکے بیلہ آملہ برنج مکہ ایک حبہ  
لیان تربہ بھی اسی قدر سبکو جمع کر کے قند سپید ملا کر تیار کرین  
مقدار شربت دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہو

سفوف اسفند اور یہ سفوف لڑکوں کے حلق میں اور  
تالو میں لگا دیا جاتا ہی اسکا تجربہ ہو چکا ہی تلی پیدا کرتا ہی اور دست  
لاتا ہی اور جو غلط مراری اور پنی ان کے بدن میں ہو اسکو نکال دیتا  
اخلاط اسکے بیلہ آملہ عاقر قرقہ گل سرخ گلنار سماق اور کوزہ  
یعنی انزروت اور عروق یعنی ہلدی اور جوز القوی حب اللہ  
مازو اور حق یعنی فودنج اور الائچی کلان قنفل سب اجزا برابر لیکر  
کوٹ ڈالیں اور استعمال کرین

و جو صبیان یعنی لڑکے تالو اور حلق میں ملنے اور پھانے  
والی دوا لڑکوں کے بدن کو بلغم و مرار سے پاک کر دیتی ہی  
اخلاط اسکے پانچ مدہ بیلہ زرد اور عذیرہ یعنی پانی کی

کائی اور طباشیر اور عنبر صیدائی اور امیران اور جبق اور گنار ملازو اور رسوت اور شکر اور عنبران الابی کلان اور قند ہر ایک دو اہون بلبلہ زر کے لیکر میس چھان کر تیار کرین اور جس لڑکے کو پلانا منظور ہو اسکے جھٹائی بڑائی کے اندازہ سے وزن تجویز کرین

ووسرا نسخہ وجو رکا لڑکوں کے واسطے گنار قلیبیا حافر حاساق رب السوس اور عذہ یعنی ٹٹھے بانی کی کای بلبلہ لیلہ مارو جوا نری حب الاس طباشیر کبابہ الابی کلان رسوت و عنبران شکر اور عروق یعنی ہلدی میخ عنبر صیدائی جبق حان کی بھوسی ب اجزائیں کر چھان لین اور ملا دین

وجو رکا اور نسخہ لڑکوں کے واسطے شکر طبرزدی کلستر رسوت و عنبران ساق طباشیر امیران جبق گنار الابی کلان عذہ مکہ ایک جز سبکو کوٹ پس کر تیار کرین مقدار شربت چھوٹے لڑکے کے واسطے ایک قیراط یعنی تین رتی اور بڑے کے واسطے بقدر اسکے سن کے تجویز کرنا چاہیے

قیمت واسطے خراش اور اسہال کے جس میں دست پتلے اور زیادہ آتے ہوں اور فساد معدہ اور ضعف معدہ کو بھی فائدہ کزنکہ اخلاط اسکے قرطیعے لیکر خواہ بول کی پھلی اور طراش مکہ پانچ جز مشک ایک جز ہر ایک دو اکوچہ اگانہ کوٹ کر ملا دین اور صبح کو دو درہم یعنی سات ماشہ اور رات کو بھی اسقدر تناول کرنا سفوف واسطے درم طحال اور خرابی رنگ اور ہضم کے اخلاط اسکے الم سپید چارم کیلچر یعنی پونے چار چھٹانک ابھر روغن کنجد اسقدر ڈالین کہ اسکے اوپر نہ جاے اور دھیمی دھیمی آہنج سے اسکو جوش دیتے رہیں تا انیکہ الم گل کر بیٹے کے قابل ہو جاے بعد اسکے اسپر سیدہ لکڑی کوئی پھولی اکثر درہم یعنی چھین تولد آٹھ ماشہ ملا رتی زبرہ کر مانی چار درہم یعنی ایک تولہ و دوا ماشہ ایوان شامی دو درہم یعنی سات ماشہ ملا دین اب سفوف تیار ہو گیا اور صبح کے وقت بقدر ایک کف دست یعنی سواد تولہ

کے سرد پانی کے ہمراہ بناو کر گریں ہر کاوش و شوری و صلی اور تازہ پھلی سے اور دوا اور ترکیاری اور فواکہ سب سے پرہیز کرنا چاہیے

سفوف اس شخص کے واسطے جبکو یرقان اور درد جگر اور فی صفراوی ہوتی ہو اخلاط اسکے مکہ سفوف ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ طباشیر دو درہم یعنی سات ماشہ و عنبران ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ربوہ و جینی ڈیڑھ دانق یعنی ایک رتی کا فور ایک دانق یعنی چھ رتی مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر ہمراہ جو شانہ آب آلوے بخارا اور آب تر ہندی جو بوزن نصف رطل یعنی قریب ترہ تولہ کے ہر

سفوف اس شخص کے واسطے جبکو پ اور درد جگر ہو اور فیاضی دست آتے ہوں اخلاط اسکے دردی شراب زراوند سنبل الطیب مکہ سفوف مکہ ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ خشت الحدید مصری سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی سب دوا کو کوٹ کر سفوف تیار کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ہر ہمراہ آب کشنیز خشک بقدر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ کے

سفوف حرارت جگر اور یرقان اور سدہ ہاے جگر و نفث الدم کو مفید ہر اخلاط اسکے ہدائے مقشر ناستہ تخم چار مقشر مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گل ارمنی مکہ سفوف گل سرخ سنبل الطیب سوسن مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ طباشیر نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ مصطلی دو دانق یعنی ڈیڑھ ماشہ مقدار شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سرد پانی کے ہمراہ

نمک گرم مزاج والوں کے واسطے مفید ہر اور ان لوگوں کو جو اسہال مرہ صفرا و سودا عارض ہو اور اشتہائے طعام پیدا کرتا ہی اجزاء یہ بن ملخ درانی لیکر اسکے چھوٹے چھوٹے گلے کر ڈالین اور ان ٹکڑوں کو پونے یا سینک کے دیکھے وغیرہ میں بانسی کی ہانکی میں ڈال کر سرکہ شراب پرانا چند مرتبہ اسپر چھڑکین پھر اسکو نکال کر کوٹ ڈالین اور انار و انہ ٹھوڑا سا بزیان کر کے اور ساقی نہ برآور

ہم وزن اسی نمک کے دونوں کا وزن ہو اور کنفیوٹنگ بریان اور عصارہ زرشک یہ بھی دونوں ہم وزن نمک کے سب کو کوٹ پیکر ملاوین اور استعمال کریں

دوسرا نمک معدہ اور جگر کو نفع کرتا ہے اور درد منہ کو اور تمام ایسے اور ام کو جو فضول اخلاط سے پیدا ہوں سفید و اخلاط اس کے نمک طعام ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ نوشادر و ادقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ قفل سپید تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ پانچ ماشہ و رتی زنجبیل قفل سیاہ مکہ و ادنیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انیسون تخم جیرا جو ان کے کد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ حق جلی یعنی پونے کوہی دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس و تی ڈیڑہ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ ایک رتی کوٹ پیکرب اجزا کو کب کربین مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ٹیکم پانی کے ہمراہ

پانچواں مقالہ لوقات کے بیان میں جو کہ ہندی چینی کہتے ہیں لوق یا چینی کے نسبت ہمارا بیان بھی اس مقالہ میں ویسا ہی ہے جس طرح اوپر کے ابواب میں ہو چکا ہے۔ لوق اکثر کسی غرض سے بنایا جاتا ہے تاکہ منہ میں اجزاء دو کسی قدر ٹھیک رہیں اور پھیپھڑے نمک ایک مقدار کے بعد دوسری مقدار بھی پڑے اور دفعتاً ان دونوں کی مقدار پوری معدہ تک نہ پہنچ جائے کہ پھر معدہ سے ان ادویہ کے اتر آنے تک طول سافت طو کرنی پڑے

لوق خشک کھانسی کے واسطے اسی کو بھون کر شد کف گرفتہ سے ملا کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور بروقت حاجت استعمال کریں و دسرا لوق حرارت اور بھوت سے جو کھانسی ہو اسکے واسطے تخم جیرا و تخم پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مغز بادام شیرین مشہرہ چ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم خطمی تخم جازی مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صغ عنی کثیرا ماشہ ہندو شربت مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ رب السوس قد سپید مکہ

ساڑھے چار درہم یعنی ایک تولہ پونے چار ماشہ ان سب آسن کو کوٹ چھان کر الگ رکھیں اور ملشی صاف شدہ سپستان مویز کلان دانہ بر آوردہ ان تینوں کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر اسپر پیفنج ڈال کر سفوف ادویہ مذکورہ بالا شامل کر کے لوق تیار کریں یہ لوق ہمراہ اس پانی کے پیا جاتا ہے جس میں سبوز سیدہ گندم اور آرد باقلا بھگو کر قند اور روغن بادام شیرین ملا کر تیار کیا ہو اور غذا میں بعد اس لوق کے آب جو پلا یا جاتا ہے لوق اس کھانسی کے واسطے جو حرارت سے ہو سپستان تین قہ یعنی دو بیاناہ خاص عناب دانہ کلان بجاس عدد اصل السوس مشہرہ جگر ریزہ ریزہ کر ڈالا ہویش درہم یعنی پونے دو تولہ مویز کلان کی وہ قسم جو کہ کستھانی کہتے ہیں شیرین ہو اور دانہ بر آوردہ چار درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ القاس جبلی لکڑیاں وغیرہ چکر صاف کر ڈالی ہوں بیس درہم یعنی آٹھ تولہ دس ماشہ ان سب دو اون کو نورطل یعنی ساڑھے تین سپر تخم پانی میں جوش دیں کہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ پانی رہ جائے تب اسکو چھان کر نصف رطل یعنی سرہ تولہ تخم پیفنج اور ثلث رطل قند سپید ڈال کر اتنا پکائیں کہ مثل شدہ کے گاڑھا ہو جائے بعد اسکے آرد باقلا بقدر کفایت ریشمی کپڑے میں چھان کر ملا دیں

لوق خشخاش جو قذف الدم اور تب گرم اور کھانسی اور دردیہ اور شوصہ کو مفید ہے اخلاط اسکے گسرخ جبکی بونڈیاں نکال ڈالی ہوں اور صغ عنی مکہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ نشاستہ گندم کثیرا دانہ خشخاش ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ طباشیر زعفران مکہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ رب السوس دو درہم یعنی سات ماشہ سب دو اون کو جمع کر کے پس چھان کر کچا کریں اور پھر ثلث سے گوندہ کر کسی برتن میں اتھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں ہمراہ زنجبیل پوٹانڈہ زوفا کے

لوق طباشیر مزف الدم اور کھانسی اور فضول غلیظہ اور دردیہ اور قروح ریبہ یعنی پھیپھڑے کو مفید ہے اخلاط اسکے لایچی کلان جابر درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ صغ عنی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ

نشاہت گندم و اناج خشک شدہ سید زنجبیل کدوس درہم بیسے دو تولہ  
گیارہ ماشہ طباشیر چار درہم بیسے ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزدی  
چالیس درہم بیسے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تخم خیار مقشر جملے دونوں  
جھلکے نکال لے ہوں اور صنوبر پستہ مکہ آٹھ درہم بیسے دو تولہ چار  
ماشہ بادام تخم مقشر و دونوں جھلکے سے رب السوس کتر اکد باجر  
درہم بیسے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ دو درہم بیسے  
ماشہ و انجشہ شش سیادہ دو درہم بیسے سات ماشہ ب و اوون کو  
بیکر جو قابل چھاننے کے ہیں انجین چھان لین اور شد کف گرفتہ اور  
روغن گاؤ ملا کر آہستہ آہستہ گوندھیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور قوت  
حاجت استعمال کریں

لعوق طباشیر ل کے مرض میں جو پین ہوتی ہیں ان کو مفید  
اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے صمغ عربی  
الابچی کلان مکہ چھ درہم بیسے پونے دو تولہ زنجبیل نشاہت گندم  
مکد بارہ درہم بیسے ساڑھے تین تولہ طباشیر چار درہم بیسے ایک تولہ  
دو ماشہ شکر پید ساڑھے درہم بیسے ساڑھے سترہ تولہ تخم خیار  
مقشر حب صنوبر مقشر مکہ سات درہم بیسے دو تولہ چار رتی ان  
ب و اوون کو پین اور جو قابل چھاننے کے ہیں ان کو چھان  
روغن گاؤ اور شد کف گرفتہ ملا کر نرم اور آہستہ سے خوب ملا لیں اور ایک  
چائین برقعہ اسکا آب گرم با شیر مادہ خر

لعوق عصفل دشواری نفس کو اور دشواری نفث بیسے  
کھنکھار میں جو چیز بدشواری نکلتی ہو اسکو اور دونوں جنین کے  
درد کو اور در سینہ کو مفید ہے اخلاط اس کے عصارہ عصفل و  
شد کف گرفتہ و دونوں کو لیکر گاڑھا تو ام بایں اور قبل طعام کے ایک  
چائین اور بعد طعام کے بھی

لعوق تو صم جو کھانسی کہ بھان باغم سے اٹھتی ہو اسکو مفید ہے  
اور سینہ کو صاف کرتا ہے اور رقیق سو اوین نفع پیدا کرتا ہے اخلاط  
اس کے لسن پاک اور صاف ایک رطل بیسے پونے چوبیس تولہ  
کو لیکر ایک رطل بیسے پونے چوبیس تولہ روغن گاؤ میں استعد  
یکائین کہ مہرہ ہو جائے بیسے خوب غسل جائے بعد اس کے لسن کو

چھان لین اور گھی کو الگ کر دین اس کے بعد لسن کو نرم نرم چسپین  
پیسے کے بعد ورطل بیسے ساڑھے سترہ تولہ شد کف گرفتہ  
اسپرڈا لکڑی نرم آنچ سے بکائیں میانک کہ گاڑھا ہو جائے پھر آگ پر  
سے اتار لیں

و و س ر لعوق گرمی سے جو کھانسی آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے  
اخلاط اس کے بعد اناج سفول مکہ پانچ درہم بیسے ایک تولہ ساڑھے  
پانچ ماشہ تخم خشک دس درہم بیسے دو تولہ گیارہ ماشہ السوس  
سپتان مکہ سات درہم بیسے دو تولہ چار رتی تین رطل بیسے  
سو اسیر تخم پانی ڈال کر نرم آنچ میں اس قدر پکائیں کہ گاڑھا  
ہو جائے بعد اس کے بارہ درہم بیسے ساڑھے تین تولہ بیفجہ اور  
کثیر اور صمغ عربی مکہ سات درہم بیسے دو تولہ چار رتی فند سپید  
ایک سار بیسے ایک تولہ سو آٹھ ماشہ ڈال کر خوب ملا لیں اور کسی برتن میں اٹھا  
رکھیں اور استعمال کریں

لعوق بطم آواز کے بیٹھ جانے کو جبکو گلا پڑنا کہتے ہیں اور  
سینہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اور جو شخص نفث مذہ میں گرفتہ  
ہو بیسے پپ اس کے کھنکھار میں آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے سدونا  
کی تفصیح کرتا ہے اخلاط اس کے تخم کتان بریان موز صمغ مکہ ایک  
رطل بیسے پونے چوبیس تولہ لوز صنوبر بادام شبریں بادام تلخ  
صاف کیا ہو اچھلکے وغیرہ سے ہر ایک چھ اوقیہ بیسے سو لہ تولہ  
ساڑھے دس ماشہ بندق بریان ملک البطم اصل السوس جو آنچ  
صمغ عربی مکہ تین اوقیہ بیسے آٹھ تولہ پانچ ماشہ دوری صمغ ل سپید  
آرد باقلا آرد نخود نشاہت ہالم میہ سالکہ پنج سوسن آسمان گونی  
مکد ایک اوقیہ بیسے دو تولہ پونے دس مرکی زعفران لبان تر  
مکد نصف اوقیہ بیسے ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کوٹ چھانکر  
شیر مادہ خر میں گوندھیں اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں  
بعد اس کے پھر چسپین اور شد ملا کر لعوق تیار کریں اور ایک طعقہ  
بیسے دیرہ تولہ صبح اور اسبقہ رشام کو تنا دل کریں پھر تجویز  
دونوں بعد اس کے تیلہ تلی بتیان اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر  
زبان کے نیچے رکھیں

چھتھا مقام شراب اور رُبوب کے بیان میں شراب اور رُبوب کا بیان بھی ہمارا اس مقام پر مثل بیانات سابقہ کے عام طور پر ہی شراب اور رُبوب میں فرق یہ ہے کہ رُبوب اسکو کہتے ہیں کہ کسی چیز کا شیرہ بخور کر اسی کا قوام بدون ملائے کسی شیرینی کے گاڑھا کر لیا جائے اور شراب اسکو کہتے ہیں کہ کسی دوائے خشک کو اُبال کر اسکا آبجوش یا کسی لے کر اسکا پانی بخور کر شیرینی سے قوام درست کیا جائے

سکنجبین بزروری کا تمام نسخہ ہون کی حرارت کو بھارتا ہی اور بعد کی بھڑک اور سوزش کو اور لبغیم کی تقطیع کرتا ہی اور ہذریہ جلا کے اسکو صاف کر دیتا ہی صفا کو چٹسے لکھاڑ دیتا ہی سدہ ہائے جگر اور طحال کی تقطیع کرتا ہی اور رُبوب کرنا ہی اخلاط اس کے سرکہ شراب کہنے عمدہ دس رطل یعنی سو اچار سیر تخمیناً اسیر آب شیرین میں رطل پینے ساڑھے آٹھ سیر تخمیناً یا زیادہ میں رطل سے یا کم جیسے ترشی سرکہ کی ہو اور جب قدر اسکی عمدگی ہو ڈالین اور اس سرکہ اب آمینہ میں پوست پنج راز یا نہ پوست پنج کرنس مکدین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ پانچ ماشہ دورقی تخم راز یا نہ انیسون تخم کرنس مکد ایک اوقیہ پینے دو تولہ پونے دس ماشہ ڈال کر ایک شبانہ روز بھیکا رہنے دین بعد اس کے زمر آج سے اس قدر پکائیں کہ چھٹھا حصہ رطوبت کا جل جا کر پھر آگ سے اتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھائیں اور بتنا وزن اس سرکہ اور پانی کا جبین اصول اور بزرور کو جوش دیا کر ٹھہرے اسکا نصف وزن شکر یا قند طہرزد ایک پیمانہ یا شہد جبکہ وزن بہ نسبت اسی سرکہ اور پانی کے ڈھائی گنا کم ہو داخل کر کے زمر آج سے اس قدر پکائیں کہ نصف رطوبت باقی رہ جائے اور پکاتے وقت جو پھین اور کف اوپر آتا ہو اسکو دور کرتے جائیں بعد اس کے آگ پر سے اتار کر رکھ دین کہ سرد ہو جائے اور جو کثافت وغیرہ اوپر آئی ہو اسکو صاف کر دین اب قابل استعمال ہو گئی۔ اور جس شخص کو خواہش ہو اس کے خوشبو کرنے کی بعد ایک جوش یا دوا ایل آنے کے جب اسکا پھین دور کر لیا ہو زعفران سلم بنین درہم لینے ساڑھے دس ماشہ ایک پھیل میں باندھ کر دیک میں اسکا دین اوراعت عبتا

اسکو ملتے رہیں تاکہ قوت زعفران کی اس میں آجائے اور بعض آدمی بعد طبکاری اس سکنجبین کے پس ہوی زعفران اس میں ڈالتے ہیں اور بعد زعفران ڈالنے کے پھر اسکو جوش نہیں دیتے ہیں صفت سکنجبین یہ نسخہ جالینوس شہد قسم عمدہ کو کو سکے کی زمر آج پر چڑھا دین اور کف اسکا دور کر دین بعد اس کے اس شہد پر سرکہ ڈالین اور وہ سرکہ ایسا ہو کہ نہ ترشی اسکی بہت تیز ہو اور نہ بھیکا ہو اور پھر تھوڑا تھوڑا جوش اسکو آگ پر دیتے رہتے تاکہ انیکہ سرکہ اور شہد بخوبی مل جائے اور سرکہ کی خامی باقی نہ رہے بعد اس کے آگ پر سے اتار لین اور بھفاظت رکھ چھوڑ دین جب آواز اس کے استعمال کرنے کا ہو پس پانی اور شراب ہوزن میں ملا کر اسکو استعمال کریں پھر اگر وہ شخص جسکو اسکا پلانا منظور ہے بہت ترشی یا شیرینی کے اسکو پینا اوسے ناگوار ہو چاہیے کہ خالص پانی ملا کر پلائیں اور اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ کھلی ہوئی ترشی کی سکنجبین کا استعمال کرے وزن سرکہ کا زیادہ کر دینا چاہیے اس لیے کہ یہ بات اچھی نہیں ہے کہ مقدار واحد سکنجبین کی استعمال کی جائے مترجم ایک یہ بھی کہ اس فقرے کے ہو سکتے ہیں کہ یہ بات اچھی نہیں ہے کہ وزن سرکہ کا سکنجبین میں ایک ہی مقدار پر رکھا جائے چاہے تیز سرکہ ہو یا بھیکا متن مجھے یہ گمان ہے کہ سکنجبین پلانے کا اور پسندنا پسند ہونے کا حال مثل شراب پینے کے ہی کہ تمام شراب خوار لوگوں کی کیفیت یہی ہے کہ جب شراب پیتے ہیں اس میں پانی ضرور ملا دیتے ہیں اور جسکو پلاتے ہیں وہی پانی ملی ہوئی شراب پلاتے ہیں بدون علم اس بات کے کہ اس جلسہ میں کوئی ایسا بھی ہو جسکو عادت ایسی شراب پینے کی ہو جس میں پانی بہت سا ملا ہو اور کھلی ہو گئی ہو جب خالص شراب پی گا اس وقت زمین بھیک دیگا اور نہ یہ اسکو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں کوئی ایسا بھی ہو جسکی عادت شراب قوی پینے کی ہو کہ اگر وہ بہت پانی ملی ہوئی شراب پیگا اسکو خود بخود مثل شروع ہو جائیگی۔ جب یہ باتیں گوارا اور ناگوار ہونے کی شراب پینے سے عارض ہیں حالانکہ عادت آدمیوں کی شراب خوری کی نسبت استعمال سکنجبین کے



زیادہ جاری ہو پس کوئیکر سکجین پینے میں زیادہ یہ امور عارض ہو  
حالانکہ ہماری عادت سکجین پینے کے بہ نسبت شراب پینے والوں کے  
بہت کم ہے۔ اور باوجودیکہ سکجین پینے کی عادت بہ نسبت شراب  
پینے کے کمتر اسکی قوت بھی شراب سے زیادہ ہے یہ دوسرا  
سبب ہے کہ اسکی خوش ذائقگی اور بد مزگی کا اہتمام زیادہ کیا جا  
لہذا مناسب ہے کہ ہم اسکے اعتدال ذائقہ کا حکم بقدر کثرت عادت  
شراب خواروں کے کہ میں نہ بقدر اپنی کمی عادت کے مراد یہ کہ  
کہ سکجین کے خوش ذائقہ ہونے کا لحاظ بہ نسبت شراب کے زیادہ  
کرنا چاہیے۔ اس بات کا بھی جائزہ رہے کہ سکجین زیادہ تر موثر  
اقوی پینے والے کو ہوتی ہے جسکو ہر وقت پینے کے زیادہ لذت پائی  
جائے یعنی جسکو جس درجہ کی ترش یا شیرین یا پھکی پسند ہے اسی  
سبب سے وہی سکجین اسکو نفع بھی زیادہ کرتی ہے اور جسکو سکجین پینے  
سے ایذا ہوتی ہے اسکا سبب یہی ہے کہ ایسی سکجین اسے بد مزہ اور  
اور ناگوار طبع معلوم ہوتی ہے۔ اعتدال ان قسم سکجین کا یہ ہے  
کہ اسکی ساخت ایسی عمدہ ہو جو اکثر طبایع کو خوشگوار معلوم ہوا  
اسی طرح واجب ہے کہ ہر ایک جز واحد سے کہ میں جب شد کف گرفت  
ملانا چاہیں دو حصہ شہد ہو اور ایک حصہ سرکہ اور نرم آنچ پر  
دونوں کو جو شش دین کہ دونوں کا مزہ مل کر ایک ہو جائے  
یعنی قدرتی میخوش چیزوں کا مزہ اور سکجین کا لیکن پیدا ہوا  
سرکہ کا مزہ اپنی خامی پر باقی نہ رہے مگر شہد ملانے سے پہلے  
سرکہ میں پانی ملا کر خوب پکا لینا چاہیے اسی طرح یہ بھی وجہ ہے  
کہ ایک حصہ شہد میں جسکی سکجین بنائی جائے چار حصہ صاف پانی  
ڈال کر نرم آنچ پر لگایا جائے اور اسقدر معتدل آنچ کجا  
کہ شہد کا پھین اور کف حسبدراسمین ہووے سب جھٹ جائے  
اسلئے کہ خراب شہد میں کف بہت نکلتا ہے اور اسی سبب سے  
بعد زیادہ پکانے کے وہ درست ہوتا ہے اور عمدہ شہد میں کف  
کم نکلتا ہے اس واسطے زیادہ جوش دینے کا محتاج نہیں ہوتا  
جب قدر حاجت جوش دینے کی خراب شہد میں ہوتی ہے۔ اکثر  
پہلی قسم کا شہد یعنی خراب قسم کا جب اسمین چوگنا پانی ملایا جاتا ہے

جلانے کے بعد نصف باقی رہتا ہے نہایت معتدل پکانا اسکا بھی اثر  
کہ آئرش سرکہ اور شہد میں بخوبی ہو جائے اور سرکہ کچا باقی رہے  
سکجین کے بنانے کا طریقہ تینوں قسم میں ہے، ہر ایک جز سرکہ اور  
دو جز شہد ملا کر چوگنا پانی ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ چارم باقی رہ جائے  
اور کف چھائے رہیں اور اگر اس سے زیادہ تر قوی سکجین بنائی  
منتظر ہو کہ ہوزن شہد کے ڈالیں اور جس طرح شراب پانی  
ملا کر بلای جاتی ہے سکجین بھی اسی طرح پلانی چاہیے اور ہر روز  
سکجین کا پلانا اچھا نہیں بلکہ ایک دن پلانی چاہیے اور ایک دن  
ناغہ کیا جائے تاکہ فم عمدہ کو ضرر نہ پہونچے اسلئے کہ سکجین مفصل  
میں در آتی ہے اور کیوس کو سنبھالنے کی آنتوں سے اتار دیتی ہے اور  
رطوبت بدن کی تحلیل کر دیتی ہے بعض آدمی سکجین بدون پانی کے  
اس غرض سے پیتے ہیں کہ فم عمدہ کی رطوبت میں جلا پیدا کرتی ہے  
اور اس رطوبت کو سنبھالنے کی طرف اتار دیتی ہے جو شخص سکجین صبح کو  
ناول کرے اسکو چاہیے کہ دوپہر تک کچھ نہ کھائے اور کچھ نہ پیے  
پھر اسکے بعد گوشت، بچہ ہاسے مرغ اور زیر بآج کا استعمال

کے سکجین کا ہمارا شہد شکر عمدہ لیکر کسی دیگی وغیرہ میں ڈال کر  
بھر دین اور پے ہو اور برابر ہو جائے بعد اسکے اسپر  
پرانا سرکہ شراب ڈالیں کہ شکر گھلنے لگے اور بلبلے اٹھتے  
نظر آئیں اور سنبھالے اور ہر تک جا بجا سورخ پڑ جائیں اور  
اور اتنا سرکہ نہ ڈالیں کہ شکر سے اوپر آجائے اور شکر چھپ جائے  
اور اگر ہماری یہ خواہش ہو کہ سکجین ترش نہ رہے سرکہ اس  
مقدار سے بھی کم شکر پر ڈالتے ہیں پھر اس پٹی کو دھکتے ہوئے  
کوئلے یا نرم آنچ پر اتنی دیر رکھنا چاہیے کہ شکر گھل جائے  
اور حسبدرکف اٹھے اسکو کفگیر وغیرہ سے نکالتے رہیں یا نکال  
نکال کر اسکو کپڑے پر ڈالیں تاکہ کف وغیرہ کپڑے پر رہ جائے  
اور ماوانہ کی اسے اور کف نکالنے میں یہ طریقہ مناسب ہے کہ اوپر  
اوپر سے اٹھا لیا کریں کفگیر وغیرہ کو ڈبو کر نہ نکالیں جب سارا  
کف نکل کر صاف ہو جائے تب اسپر پانی ڈالیں گے شکر کو

ہو جائے پھر اسکو جوش کر کے قوام درست کر دین

سکنجبین سہل صفرا شہد گفت گرفتہ یا شکر اور پُرانا سرکہ اسٹیم  
کالین جیکا اوپر ڈالو پچکا ہو اور اسکو نرم انچ سے پکائیں بعد  
حصارہ قنارہ لمار اور سقمونیا ایک اوقیہ بیٹے دو تولہ پونے دس تا  
پانچ یا کم بقدر حاجت لیکر پین اور اسکو بارچہ کتان میں پونے پانچ  
ونچے میں لٹکا دین اور ساعت بساعت اس پوٹلی کو ملتے رہیں  
تا ایک گھل کر اس میں لپٹا لے اور پوٹلی کے اندر کچھ باقی نہ رہے  
اور جب وقت پوٹلی خالی ہو جائے اگ سے اتار لیں ایک قوم جیکا  
سقمونیا کے سقمونیا کی جبر کو مع بیج کر فس اور بیج رازیانہ کے اول  
جوش میں پکاتے ہیں

دوسری سکنجبین جو بلغم کا اخراج کرتی ہے شہد اور سرکہ  
اسٹیل مع بیٹھائے مذکورہ بالا کو جوش دین بعد اسکے اندھ پینی  
بیٹے جالگوٹ اور لب قرطم اس قدر لینا چاہیے جو مناسب قوت  
اس مریض کے ہو جسکو اسکا پلانا منظور ہے کسی بوتل میں باندھ کر دیکھے  
میں لٹکا دین اور شل بیان نسخہ اول کے اسکو بھی پکائیں اور استعمال  
کر دین

دوسری سکنجبین جو سودا کا اخراج کرتی ہے شہد یا شکر اور سرکہ  
لیکڑی مثل سابق کے جوش دین بعد اسکے فریون جتنے مطلوب ہو  
اور سفنج اور خربق سیاہ لیکر پین اور کسی پوٹلی میں باندھ کر دیکھی میں  
لٹکا دین اور شل سابق کے جوش دین

عمل غل اسٹیل بیٹے اسٹیل کے سرکہ بنانے کی ترکیب اسٹیل  
سید صاف کیا ہوا لیکر لڑی کی ٹھہری سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو  
اور ٹکڑوں میں سورخ کر کے ڈورون کے ذریعہ سے اسکو  
اس قدر لٹکائیں کہ ایک ٹکڑا دوسرے سے ملنے نہ پائے اور کوی  
ٹکڑا قریب دوسرے ٹکڑے کے رہے بلکہ دو در دو فنا صلی سے  
ٹکٹے رہیں پھر ان ٹکڑوں کو سایہ میں چالیس روز خشک کر دین  
بعد خشک ہونے کے ایک من بیٹے تخمیناً سیر بھر ٹکڑے اسٹیل کے  
ان پر اٹھارہ رطل بیٹے ڈیڑھ چھٹا تک ساڑھے سات سیر  
سرکہ جید ڈالیں اور ساڑھ دن اسکو دھوپ میں رکھیں اور برتن کا

نسخہ بخونی بند کر دین بعد اسکے سرکہ سے اسٹیل کے ٹکڑے نکال کر  
پنچوڑ لیں اور پھر سرکہ کو چھان ڈالیں اور ایک قوم فین اسٹیل  
ساڑھے سات رطل سرکہ بیٹے اوہ پاؤٹین سیر ملائے ہیں او  
کچھ اور لوگ اسٹیل کو خشک نہیں کرتے اور بیٹہ اس وزن پر  
سرکہ اور اسٹیل کو رہنے دیتے ہیں اور چھ بیٹے تک اسٹیل کو  
سرکہ میں ڈال کر چھوڑ دیتے ہیں ان کے طریقے سے جو سرکہ  
بنایا جاتا ہے دست آور زیادہ ہوتا ہے اور اگر اس سرکہ سے کئی  
کجاے نسخہ اور سوڑھے کی جڑوں کو اور جو خون سوڑھوں  
سے آتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اسلیے کہ یہ سرکہ قبض کی وجہ سے  
خون کو بند کرتا ہے اور رطوبت کو سوڑھے اور دانتوں کی خشک  
کر دیتا ہے اور جو دانت ابل گئے ہوں ان کو سخت اور مضبوط کر دیتا ہے  
اور نسخہ کو اور نسخہ کی بو کو گندہ دہنی سے دور کر کے خوشبو کر دیتا ہے  
اور اگر یہ سرکہ پلایا جائے قصبہ ریمین جلا پیدا کرتا ہے اور اسکو  
سخت کر دیتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اس میں قوت پیدا کرتا ہے  
اور جس شخص کے معدہ میں درد ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے اور جیکا  
کھانا سہم نہوتا ہو یا جسے مرگی کا دورہ آتا ہو یا جسکی آنکھوں کے  
آگے اندھیرا آجاتا ہو یا جس پر مہ سودا کا غلبہ ہو یا جسکی عقل میں کمی  
ہو گئی ہو یا جسکو غم اور رنج رہتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے ایسا  
جس عورت کو اخفاق رحم ہو یا جسکی تلی بہت بڑھ گئی ہو یا جسکو  
عرق انسا کا درد لاحق ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے اور جس شخص کا  
بدن ڈھیلا اور ڈبلا ہو گیا ہو اسکو مفید ہے رنگ کو بدن کے دست  
کرتا ہے بصارت میں تیزی پیدا کرتا ہے ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہے اور  
اگر کان کے درد کے واسطے اسکا استعمال اس طرح ہو کر دین  
کہ اس سرکہ کو کان میں پنکائیں در دین سکون پیدا کرے گا اور  
بشرطیکہ کان کے اندر قرص نہ ہو اور ہر ایک فائدہ کی اس میں حلیت  
ہو جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہیں اگر اسکو بنا نسخہ ہر روز تھوڑا تھوڑا پلائے  
اور تدریج اسکا وزن بڑھاتے جائیں تا ایک ڈیڑھ اوقیہ بیٹے چار تولہ  
دو ماشہ بلخ سرخ تک اسکا وزن پہنچ جائے

سکنجبین غصلی سہل جو دشواری بول اور دونوں پہلو اور معدہ

کے درو کو اور بخولی بھنم ہونے کو اور کھٹی و کار آنے کو سفید  
 اخلاط اسکے پیاز غصیل کا چھلکا اٹا کر اندرونی گٹھ نرم بوزن و طر  
 کے لین جو برابر ساڑھے سرٹھ تولہ کے ہو از بخیل ایک اوقیہ  
 سینے دو تولہ پونے دس ماشہ مرچ سیاہ و اوٹیرینے پانچ تولہ  
 سات ماشہ چار سرخ تخم گز صحرائی نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ما  
 سات سین تخم رازیانہ انیسون مکہ ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے  
 دس ماشہ تخم کرش دو اوقیہ سینے پانچ تولہ سات ماشہ چار سرخ اجون  
 نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ سات سرخ زیرہ کرمانی ایک  
 اوقیہ سینے دو تولہ پونے دس ماشہ پنج انجدان عاقرقرح مکہ ایک تولہ  
 سینے دو تولہ پونے دس ماشہ شگوفہ زوفا ایک اوقیہ سینے دو تولہ  
 پونے دس ماشہ فودج اور پودینہ مکہ ایک اوقیہ سینے دو تولہ پونے  
 دس ماشہ کا شم نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ سات رقی فودانہ  
 دو درہم سینے سات ماشہ سداب چھ اوقیہ سینے سولہ تولہ ساڑھے  
 دس ماشہ سافج ہندی نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ  
 سات رقی سب دو اؤن کو در در اکوٹین کہ بہت باریک ہو جا کے  
 اور چھ قسط سرکہ غصیل جو برابر ڈیڑھ چھٹانک کم ساڑھے انیس سیر کے ہو  
 اور دو قسط شہد کف گرفتہ سینے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر  
 تخمیناً اور ایک قسط شراب ثلث میں جگوٹین جو برابر پون پاؤکم  
 چار سیر کے ہو اور ایسے برتن میں کہ چوپاک اور صاف ہو اور سات  
 روز کے بعد چھان کر جوش دین اور شیشہ کے برتن میں رکھ چھوڑ  
 اور استعمال کریں یہ کھجین قبل طعام اور بعد طعام کے دونوں  
 وقت بلای جاسکتی ہے

صفت جلاب شکر ایک سن جو برابر ایک سیر کے ہوئی  
 اسپر چار اوقیہ پانی جو سو اگیا رہ تولہ ہو اڈالین اور نرم آنچ سے  
 پکائیں پھر اسپر بارہ اوقیہ گلاب سینے پانچ تولہ سات ماشہ ایک رتی  
 ڈال کر آگے اتار لین اور صاف کر کے استعمال کریں

صفت مارا لعل اور مارا لعل سکرا مارا لعل میں شہد نہ ملے اور  
 مارا لعل میں شکر بڑی ہو اور یہ دونوں چیزیں سرد امراض کو اور  
 درد دھڑک اور درد سینہ کو فائدہ دہتی ہیں طریقہ یہ ہے کہ ایک حصہ شہد

وال سینے ہیں  
 مارا لعل کا دوسرا نسخہ کہ تب کو اور حرارت کی سبب  
 کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ میں جو پیاس کی زیادتی ہو اور کھانسی جو  
 گرمی سے انتہی ہو اسکو اور شوصہ جو ایک سینہ کی بیماری ہے اسکو  
 فائدہ دہتا ہے اخلاط اسکے گل سرخ زیرہ بر آرد و چار رطل جو برابر  
 سوا پاؤکم دو سیر کے ہوتا ہے لیکر شیشہ کے برتن میں رکھیں اور اسپر  
 گرم پانی دس رطل سینے ڈھائی چھٹانک چار سیر ڈال کر برتن کا شہد  
 خوب بند کر دیں اور ایک شبانہ روز رہنے دیں پھر اسکو نکالیں اور  
 خوب پھوڑیں اور پانی کو چھانیں پھر اسپر دس رطل شکر ڈال کر  
 نرم آنچ سے اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور صاف کر کے پھوڑ  
 اور استعمال کریں

جلاب جو گلاب کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ قند سپید پا ہو ایک  
 کسی ہیانے سے اسکو نابین اور ہر ایک بیانہ قند کے عوض میں پانچ  
 گلاب صاف عمدہ تم کا ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر پکائیں کہ تمام  
 باقی رہ جائے اور کف اٹا رتے جائیں اور جبکا ارادہ ہو کہ اس  
 زعفران کسی قدر داخل کجائے جا ہے کہ بعد کف نکالنے کے مسلم  
 زعفران بے پی ہوئی پوتلی باندھ کر اس میں ڈال دین اور عتبت  
 اس پوتلی کو بخور تے جائیں تا انکہ اسکے پکانے سے فراغت حاصل  
 ہو یہ طریقہ اس وقت کرنا چاہیے کہ صبح پکاتے وقت زعفران الہی  
 منظور ہو اور اگر بعد پکانے کے زعفران داخل کرنی منظور ہو  
 جب اسکو آگ پر سے اتار لین قبل سرد ہونے کے پس ہوی چھڑا  
 اس میں ل دین اور شیشہ کے برتن میں اسٹار رکھیں اور استعمال کریں  
 شراب سفید جل سینے ہی کا شربت جگوٹین کتے میں دہی

تقویت کرتا ہی اور طبیعت کو بستہ کرتا ہی درجہ اور قی اور نلی اور  
بجلی کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے کٹی ہی کا عصارہ یعنی پختہ  
ہو اپانی میں رطل جو آدمی چھٹانک کم ساڑھے بارہ سیر ہوتا ہی اور  
شراب کنہ پاکیزہ پچیس رطل جو برابر ایک چھٹانک ساڑھے دس سیر  
کے تخمینا ہوتا ہی ملا کر نرم آنچ سے اسقدر پکائیں کہ آدھا بل جا  
پھر اسکا کف اتار لیں اور چھان کر کسی برتن میں اتنی دیر تک بھرا  
کہ منہ کر صاف ہو جائے پھر دو بار اوگی میں رکھ کر آگ پر چڑھا دیں  
اور دس رطل یعنی دھائی چھٹانک چار سیر شہد صاف کف گرفتہ  
اسمیں ڈال کر جوش دین بعد اسکے زنجبیل اور مصطلگی ہر ایک سا  
ماشہ چھوٹی اور بڑی الایچی اور دارچینی اور ہال جو ایک قسم عمدہ  
الایچی کی ہی ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرقفل ساڑھے دس ماشہ  
زعفران مسلم ایک تولہ دو ماشہ لیکر در اکوٹین اور پارچہ کتان  
کی پوتلی میں رکھ کر دیگ میں ڈال دین گر پوتلی ڈھیلی باندھنی چاہیے  
اور پکا م شروع کریں اور ساعت بساعت پوتلی کو ملتے رہیں بعد آگ  
آگ پر سے اتار لیں اور تھوڑی دیر رکھ کر نصف درہم یعنی پونے  
دو ماشہ شک کو شراب کنہ میں گھو لکر ملائیں اور خوب طرح سے ملا کر  
اٹھا رکھیں جب تک استعمال کرنا منظور ہی۔ پھر اگر اسکا بانا بد  
خوش بو چیزوں کے منظور ہو چاہیے کہ عصارہ سنبل جل اور  
شراب اور شہد سے اسی پیمانے کے برابر جو اوپر لکھا گیا ہی  
تیار کریں

پیشہ کا دوسرا نسخہ منوش ہی کا پانی پختہ ہوا لیکر نرم آنچ سے  
اسقدر پکائیں کہ نصف باقی رہ جائے جن طرح اوپر کے طریقہ میں  
یعنی لکھا ہی بعد پکانے کے دو رطل یہ عصارہ جو دھائی چھٹانک  
سیر بھر ہوتا ہی اور ایک رطل پہاڑی سیب تلخ کا عصارہ یعنی  
پونے چونتیس تولہ کہ وہ بھی پکانے کے بعد نصف رہا ہو اور  
صاف کیا گیا ہو اور شراب کنہ قسم عمدہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس  
تولہ شہد قسم عمدہ یا شکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ کو  
نرم آنچ میں اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور کف نکالتے جا  
بعد اسکے عود خام سات ماشہ مصطلگی اور سک اور ریشہ زعفران

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاد تری ڈیڑھ درہم یعنی سو اپانچ ماشہ  
سنبل الطیب قرقفل جو زبوا ہال اور الایچی کلان دارچینی زنجبیل کل  
نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ شک دو دانق یعنی ایک  
ماشہ سب کو ریزہ ریزہ کر ڈالیں سو اسے شک اور سک کرے  
اور پارچہ کتان کی ڈھیلی پوتلی باندھ کر اس دیگ میں ڈال دین پھر  
عصارہ کو جوش دے رہے ہیں اور شک اور سک کو شراب میں  
پس کر بعد طیار ہی کے مہو جب بیان بالا شریک کریں اور پختہ سب دواؤں  
میں ملا دیں اور استعمال کریں

خند یقون ایک قسم کی شراب ہی بروہت عمدہ کی اصلاح کرتی ہی  
اور ہضم کے قصور اور کمی کی اور اس صفت جگر کی جو بروہت سے ہوا  
جو تیار لڑھ بکار کو سفیدی اور شائع جکا مزاج بلغی ہوا ان کو فائدہ  
کرتی ہی اخلاط اسکے شراب کنہ پانچ رطل یعنی آدھ پاؤ دو سیر  
تخمینا شہد صاف ذرہ رطل یعنی ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے ساتا  
زنجبیل پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الایچی کلان  
الایچی خرد ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ قرقفل ایک  
دانق یعنی چار رتی دارچینی ڈیڑھ دانق یعنی چھ رتی زعفران  
ایک دانق یعنی چار رتی قرقفل سیاہ اور شک ڈیڑھ دانق یعنی  
چھ رتی۔ سب دواؤں کو اسقدر کوٹیں کہ در درمی ہو جائیں سوا  
شک اور زعفران کے اور کٹی ہوئی دواؤں کو پارچہ کتان یا  
ڈھیلی پوتلی میں باندھ کر زعفران کے دیگ میں چھوڑ دیں اور  
اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے آنچ کے آگ سے ملے  
شک اسمیں ڈال دین پھر چھوٹے پر سے اتار لیں اور کسی برتن میں اٹھا  
رکھیں

خند یقون کا دوسرا نسخہ سنبل الطیب قرقفل الایچی خرد  
عود خام ہر ایک دو مثقال یعنی نو ماشہ زعفران ایک مثقال  
یعنی ساڑھے چار ماشہ دارچینی زنجبیل قرقفل سیاہ ہر ایک تین  
یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شک نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ  
شک چار مثقال یعنی ایک ماشہ ایک رتی سب دواؤں کو  
موا اور در اکوٹ کر پارچہ کتان کی ڈھیلی میں باندھیں سواے شک

اور ساکے اور بارہ رطل یعنی آدھ پاؤ پانچ سیر تخینا شراب ریجانی  
کنہ میں دو شبانہ روز جگوین پھر اسکو دیک مین ڈال کر تین رطل  
یعنی آدمی چھٹانک سوا سیر تخینا شہ مصفا اور دو رطل شکر  
ڈال کر اسقدر جوش دین کہ قوام درست ہو جائے اب اس کو  
آگ پر سے اتار کر مشک اور سک پرستور فکورہ بالا داخل کرین  
اور انھا رکھین

شراب سلویہ معدہ کی تقویت کرتی ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور  
خفان معدہ کو باطل کرتی ہے اخلاط اس کے پوست انج ایک  
رطل یعنی پونے چونتیس تولہ مرماور ایک اوقیہ یعنی دو تولہ  
پونے دس ماشہ قرفل دو مثقال یعنی نو ماشہ عود خام ایک مثقال  
یعنی ساڑھے چار ماشہ سب دو اوٹن کو ریزہ ریزہ کر کے تیز  
شبانہ روز پانچ رطل یعنی تخینا آدھ پاؤ دو سیر شراب مین جگوین  
بعد اسکے تین رطل یعنی تخینا آدمی چھٹانک سوا سیر شکر سپید  
طبرزدی اور ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ مصطلکی البصفت ہریم  
زعفران یعنی پونے دو ماشہ اور دو اوقیہ یعنی ایک ماشہ  
سک قسم عمدہ داخل کر کے نرم آنچ پر چڑھا کر جوش دین تا ایک قوام  
ہو جائے اور سب اجزاء کا اثر قفل آئے بعد اسکے صاف کر کے  
کسی برتن میں انھا رکھین اور مثل جلاب کے استعمال کرین

شراب حب الاس ضعف معدہ کو اور اخلاط مفرط یعنی  
زیادہ طبیعت کے نرم ہونے کو فائدہ کرتی ہے اور جھن کو بند کرتی  
اور آجٹا یعنی اندرونی اعضا کو تقویت دیتی ہے اخلاط اس کے  
حصارہ جب الاس جوش دیا ہو اصاف کر کے دس دو رقی جو پکا  
انہیں سیر کے تخینا ہے اور شہ صاف شدہ ایک دو رقی یعنی آدھ پاؤ  
دو سیر و دون کو ملا کر جوش دین تا اینکہ خلیط ہو جائے اور  
استعمال کرین

شراب نعلنج یعنی پودینہ کا شربت قصف جگو اوچھال کتے  
میں اور تلی اور ابجاس اور بھلی اور خلف یعنی وہ اسہال حسن

کچی غذا انگلی ہر ان سب کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے انار شیرین  
اور ترش و دون کو مع اندرونی چھلکون وغیرہ کے کوٹ کر پھوڑین  
اور اس پانی کو اتنا جوش دین کہ نصف باقی رہ جائے پس دو رطل  
پانی یعنی ساڑھے سیر شہ تولہ اور پودینہ کا عصا رہ ایک رطل یعنی  
پونے چونتیس تولہ اور شہ یا شکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ  
ملا کر استپکائین کہ قوام گاڑھا بن جائے اور صاف کر کے

اٹھا رکھین  
شراب کشری یعنی امروہ کا شربت خلف کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو پتی  
کرتا ہے صفت اس کی امروہ جو خوب نپک گیا ہو لیکر اسقدر پکائین کہ  
گل گرھلا ہو جائے بعد اسکے چھائین اور پھر دیک مین ڈال کر دوبارہ  
پکائین تا اینکہ گاڑھا ہو جائے اور استعمال کرین

شراب قفل یعنی سب کا شربت ضعف معدہ اور فم معدہ  
خفان کو جو حرارت سے ہو فائدہ کرتا ہے اور قذف مراری یعنی  
کروی فی اور پیاس کو سیندھ صفت اس کی شنگی سبب بخوش لیکوٹ  
ڈالین بعد اسکے پھوڑین اور اسکو جوش دین تاکہ نصف جل جائے  
اور رات بھر صاف کر کے رہنے دین پھر وہی پانی دیک مین ڈال کر  
پکائین کہ قوام غلیظ ہو جائے اور صاف کر کے شبثہ کے برتن  
رکھ چھوڑین اگر فصل گرمی کی ہو چند روز اسکو دھوپ مین رکھین تاکہ  
مایت انگلی جاتی ہے بعد اسکے بھاخلت پر کھ چھوڑین اور استعمال  
کرین۔ اور اگر اسکو میٹھا کرنا منظور ہو پس ہر ایک مین عصا رہ  
ایک رطل شکر یعنی فی سیر عصا رہ پونے چونتیس تولہ شکر ڈال کر پکائین اور  
استعمال کرین

شراب حصرم یعنی اگور خام کا شربت حرارت معدہ اور اخلاط  
مرارہ یعنی پتے کی رطوبت کے بہنے کو اور جو درد سبب حرارت کے  
پیدا ہون ان کو اور اقسام زہر کو فائدہ کرتا ہے پیاس کو دور کرتا ہے  
حافظ عورتوں کے معدہ کو اسقدر قوی کرتا ہے کہ اخلاط خراب کو  
قبول نہ کرین اخلاط اس کے اگور خام کو پھوڑ کر عصا رہ اسکا شہ  
پکائین کہ نصف باقی رہ جائے اور صاف کر کے رات بھر رہنے  
بعد اسکے پھر اسکو دیک مین ڈال کر دو درہم قرفل یعنی سات



اس پر ڈالین اور جوش دین تاکہ اسکی ناگوار بو جاتی رہے اور قوام غلیظ ہو جائے اب اس کو صاف کر کے استعمال کریں پھر اگر اسکا منہ کرنا منظور ہو بعد پکانے کے جب نرم آنچ رہا ہے اس پر شکر ڈال دین مقدار شکر کی اسی عصارہ کے رفیق اور غلیظ ہونے کا حساب پر ہی بعد اسکے استعمال کریں

شراب فاکہہ سعدہ کی تقویت کرتی ہے اور اشانیے اندر کئی احسان کی اور ترقی کو دور کر دیتی ہے اور جو روانی شکم ہمارا صغریٰ ہو اور زرد و زرد دست آتے ہوں اس کو بند کر دیتی ہے۔ اور حاملہ عورتوں کو جو تپتی ہوئی ہے اسکو روکتی ہے اخلاط اس کے بھی اویسب اور انگور اور انار میں خوش اور سماق زعفران کا پانی ہونے لیکر نرم آنچ پر اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور اگر میٹھا بنا منظور ہو جتنی شکر ڈالنی مناسب ہو ڈال کر بوش دین اور صاف کر کے استعمال کریں

شراب اترج یعنی چکوتہ کا شربت لذیذ اور مقوی ہے بعد از اخلاط اس کے پوست اترج جو خوشبو ہو ایک رطل سینے پونے چوبیس تولہ لیکر ذیرہ قسط پانی میں سوپاؤ کم چھ سیر میں جوش دین تاکہ تمامی پانی رہ جائے اور صاف کر کے شد اسپر ڈالین اور پھر نرم آنچ سے اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے شل گلاب کے استعمال کریں

شراب خشناش واجب ہے کہ تلو بو زبان خشناش کی ایسی جگہ میں ہو اور اپنے درخت پر خشک ہو گئے ہوں کچھ ترشے سے انکا پانی نہ پھرنے سکے اور بالکل خام ہوں جبکہ پھرنے سے سولے قوت پانی کے اور کچھ نہ سکے اور نہ خشناش کی وہ قسم ہو جسکا ریتی نام ہے جو ترائی میں نہریا نالاب کے کنارے پیدا ہوتی ہے جسکا عصارہ نہایت رفیق اور تپلا ہوتا ہے اور فضول یعنی پھوک اس میں زیادہ نکلتا ہے الغرض عمدہ قسم خشناش کی لیکر وس قسط آب باران سینے آدمی چھٹانک کم اڑتیس سیر اگر ہم ہونچے اس پر ڈالین اسلئے کہ آب باران میں عفونت سینے لگنے پانی ہے یا جاری چشموں کے پانی میں کو ایک شبانہ روز جگھوئیں تاکہ نرم ہو جائے اور اگر نرم نہ ہو زیادہ

دیر تک بیگا رہنے دین بعد اسکے اسقدر پکائیں کہ باسانی ٹوٹ سکے پھر اسکے بعد خشناش کو بنجورین اور نصف کیلے یعنی آدمی چھٹانک کم آدمی سیر شیرینی ڈال کر قوام درست کریں اور اگر سینہ کی رطوبت وغیرہ کے پاک کرنے کے واسطے اور اسکی تلطیف کے غرض سے بنایا جائے شدہ الا جائیگا اور رب عنب ان دونوں نصف کا

جہانگیر

شراب خشناش کا دوسرا نسخہ نفع کرتا ہے اس شخص کو جسکے دماغ وغیرہ سے مواد نیچے اترتے ہوں اور جن لوگوں کو خون تھوکنے کا مرض ہو ان کے خون کی آمد کو بند کرتا ہے اخلاط اس کے بوڑھی خشناش پاک اور صاف دو سو عدد آب باران پندرہ رطل یعنی سوپاؤ چھ سیر میں تین شبانہ روز جگھوئیں پھر جوش دین کہ آدھا پانی جل جائے اب بوڑھوں کو لیکر بنجورین اور بھوک کو پھیک دین اور اس کو پیانے سے ساڑھے چار رطل یعنی سوپاؤ کم دو سیر وزن کریں اور شدہ اور سلاقہ یعنی ادبالی ہوئی خشناش کا پانی ہر ایک ذیرہ رطل سینے ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات اش لیکر اسقدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے بعد اسکے افاقا اور غفران مرکی گلاب عصارہ لکھتیس مکہ ایک درہم سینے ساڑھے تین اش لیکر کوٹ ڈالین اور جوب ملا دین اور کسی برتن میں انحصار رکھیں اور استعمال کریں

نسخہ شراب کا جو کھانسی کو اور شوصہ کو فائدہ کرتا ہے اور عمدہ کی تقویت کرتا ہے اخلاط اس کے آب انار شیرین چار رطل سینے سوپاؤ کم دو سیر آب سبب شامی ایک رطل سینے پونے چوبیس تولہ آب نیشکر قسم عمدہ جسے بوتہ ابا گنا کہتے ہیں کہ اس سے قند اور مصری بن سکتی ہے ایک رطل سینے پونے چوبیس تولہ اسقدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے اور استعمال کریں

شراب شمد تبرکب جالینوس یہ شربت بھی شل دیگر اشیا سے ہونے کے پیا جاتا ہے کہ گرمیوں میں پیاس کو بھاد دیتا ہے جب سرد پانی ملا کر پلایا جائے اور اس شخص کو بھی فائدہ کرتا ہے جسکے بدن میں اخلاط عام ہضم نامندہ جمع ہو گئے ہوں خصوصاً اگر وہ اخلاط ترش ہو گئے ہوں اور دلیل اسے اخلاط کے جمع ہونے پر یہ ہوتی ہے کہ کبھی کبھی ایسے

ایسے شخص کو کم و بیش ایذا پہنچتی ہو یہ فائدہ اس شربت کا اس وقت ہو  
جب کسی پانی سے بنایا جائے جو آب سانی ل سکے اور آب باران  
نہ بنایا جائے جیسے شراب الصل بنائی جاتی ہو ورنہ اسکے فوائد اور  
زیادہ ہونگی صفت اسکی شہد کو پیتے سے کھس کے تازہ تازہ  
کھالین اور ایک برتن جس میں صاف چشمہ شیرین کا پانی بھر ہو اور  
اور اس قدر پکائیں کہ تمام پانی جل جائے بعد اسکے نکال کر بھانٹ کر چھلکا  
اور استعمال کریں

شراب شہد کا دوسرا نسخہ ایک جز شہد چہرہ و جز آب باران  
چہرہ کا رکھا ہوا ہو ڈالین اور دھوپ میں رکھ دیں اور ایک  
قوم شہد پر چشمہ ہائے شیرین کا پانی ڈال کر اس قدر پکائیں کہ تھکی  
باقی رہ جائے اور بھانٹ رکھتے ہیں

شراب افستقین سقوط اشتہا اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتی ہے  
اخلاط اسکے شراب کہتے چار قسط بیٹے ایک چھانک کم سو پونچھ  
شہد کف گرفتہ و قسط بیٹے ڈیڑھ چھانک ساڑھے سات سیراویں  
مصطکی چار درہم بیٹے ایک تولہ و ماشہ اذخر سافج ہندی مثل طبیب  
گلہ رخ سوکھا ہوا صبر سقوطی ہر ایک دو درہم بیٹے سات ماشہ  
قسط شیرین چار درہم بیٹے ایک تولہ و ماشہ گیارہ افستقین رومی سات  
درہم بیٹے دو تولہ چار سیرخ غاریقون دو درہم بیٹے سات ماشہ  
زعفران ایک درہم بیٹے ساڑھے تین ماشہ و اوٹن کو در در  
کوٹ کر موٹا سفوف بنائیں اور ایک پارچہ کتان میں باندھ کر شراب  
میں ڈال دیں اور سات روز تک گرمیوں کی دھوپ میں رکھیں  
اور ہر روز چند مرتبہ پوٹلی کو ملا کریں بعد اسکے استعمال کریں  
سعد دار شربت ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ ہے  
نہا ر شہر پانا چاہیے

شراب افستقین کا ہمارا نسخہ جبکہ بعد ترکیب دینے کے آزمایا ہو  
اور تجربہ میں اسکا نفع نسخہ سابق سے زیادہ پایا ہو اخلاط اسکے  
افستقین رومی سو درہم بیٹے افستقین تولہ و ماشہ کو تین من صغیر جو  
دھامی سیر کے ہر پانی میں پکا دیں تاکہ چارم باقی رہ جائے  
مگر آج بہت نرم کرنی چاہیے بعد اٹکے اسکو مل کر جھان لین پھر

یہی کو خیر کی نگہ میں رکھ کر ہر طرح اور ہر بیان ہو چکا ہو بریل کر دین  
اور پھر زمین یہ بنوڑا ہوا پانی تھائی اس پانی کا ہو پھر افستقین سے  
بنایا گیا ہو اور شہد چارم اس کا اور شراب نصف ادسکی ان سب کو  
بھا کر قوام درست کریں

شراب مطلق پیاس کو فائدہ کرتی ہے۔ آب انار ترش ایک رطل  
بیٹے پونے چھ غنیمیں تولہ ترشہ مرتب نصف رطل تنہا سترہ تولہ  
آب آلو بخارا ایک رطل بیٹے پونے چھ غنیمیں تولہ آب نمبندی ایک رطل  
بیٹے پونے چھ غنیمیں تولہ نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور  
خواہ سرد پانی کے ہمراہ اسکو پلانا چاہیے

شراب قوا کہ اک امراض کو نفع کرتی ہے جو تہ صفر اسے  
پیدا ہوتے ہیں اور گرم مزاج والوں کی اشتہا کے طعام بڑھاتی ہے  
و معین کی تقویت کرتی ہے اخلاط اسکے ہر اور بیب اور ترشہ بنج  
اور ارد اور انار اور انگو ر خام ان سب کا پانی پونچھ تین اور اس  
پانی میں تھوڑا سا ق اور زعفران اور ہیرا و جب آلاس اور زرنک  
ڈال کر ایک شبانہ روز بھگو رکھیں بعد اسکے پھوڑ کر جھان لین اور  
شہد ڈال کر اس قدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے اور  
استعمال کریں

شراب آلو بخارا اس شخص کو مفید ہے جسکو پیاس لگنی ہو اور فحش طبعیت  
کو دور کرتی ہے اخلاط اسکے آلو بخارا میٹھا بقدر حاجت بیکر گٹھلیاں  
نکال ڈالیں اور ایک تھکے برتن میں جو خوب صاف ہو اسکو ڈال کر  
اتنا پانی بھریں کہ آلو بخارا کے اوپر آجائے بعد اسکے پکا ہن اس قدر  
کہ گل جائے پھر جھان لین اور دو بارہ آگ پر چڑھائیں اور بقدر حاجت  
قند اس میں داخل کریں اور جوش دین تاکہ گاڑھا ہو کر قوام شہد  
میں آجائے

شراب دیقہ طیس یہ وہ شربت ہے کہ اسکو اس حکیم نے اپنی تمام عمر  
جلد امراض کے علاج کے واسطے بھانٹ رکھا تھا اور ضعف جلد  
اور طحال اور ساد مزاج کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے ایرسا تخم زانیا  
فلفل سبید مکہ ایک درہم بیٹے ساڑھے تین ماشہ سلیخہ چار درہم  
بیٹے ایک تولہ و ماشہ مرکب افستقین مکہ دو درہم بیٹے سات ماشہ

۱۰ واون کو کوٹ کر شیشہ کے برتن میں رکھیں اور شراب سپید اس پر اتنی ڈالیں کہ پیرا نکل دو اون کے اوپر آجاسے اور شیشہ اسکا بستواری بند کر میں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ اور بعض نسخوں میں شہد ایک دو ورق پوسینے ساڑھے چار رطل جو بڑا ڈیڑھ چٹا کاکہ و سیر کے ہر

شراب انگور یہ شربت حلق کے درد اور اس ورم حلق کو نفع کرتا ہے جو خاص حلق میں ہوتا ہے اور جو قروح عمدہ میں ہوتے ہیں ان کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے جو شان انگور خام کا جو کھٹا ہو چھ رطل یعنی آدھی چٹا کاکہ و سیر لیکر بنا پکائیں کہ تھامی رہ جائے اور اس پر ایک رطل پوسینے جو نمیس تولہ شدہ ایمن ساق پنج سو سن مازو گٹا ر شکوفہ گل سرخ مکہ ایک استار یعنی ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ مرکی پھلری مکہ ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ جوشن دیکر چھان لین اور پلا میں

ر ساطون یہ شراب جاڑوں میں ست اور بخود کرنے کے واسطے بنای جاتی ہے اخلاط اس کے دو شاب انگور قسم عمدہ دس ورق اور ایک دو ورق کا وزن ساڑھے چار رطل یعنی ڈیڑھ چٹا مکہ کم دو سیر کا ہر تخینا ہیں اس دو شاب کو نرم آنچ سے پکائیں اور سارا نکال ڈالیں بعد اسکے شدہ خالص جو گاڑھا ہوے چارم وزن شیرہ انگور کے ڈال کر دم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ اسکا بھی کھٹا کھل جائے اور نصف وزن کم ہو جائے اسکے بعد الائیجی خسہ اور الائیجی کلان اور ریح اور لونگ اور دمنسفل مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب کو برزنی پیکر پارہ کتان میں جو باریک ہو پوٹی باندھ کر پکاتے وقت بعد کھٹا کھل جانے کے ڈال دین جب اسکا پکنا ہوا ہو جائے اور اتنا سرد ہو جائے کہ ہاتھ آسین ڈال سکیں پوٹی کو خوب اسیکے اندر مل دین بعد اسکے پوٹی نکال لیں اور تین درہم زعفران یعنی ساڑھے دس ماشہ داخل کر کے بوتلون میں بھر دین اور کاگ وغیرہ سے منٹھ کو مضبوط بند کر دین اور اگر کسی قدر تھلا قوام رہ گیا ہو دھوپ میں رکھیں بعد اسکے استعمال کو یوں اور جس قدر چرائی ہوگی بہتر ہوگی

شراب فستقین عمدہ کی تقویت کرتی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے صفرا کا سسل ہے اخلاط اس کے گل سرخ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار رطل یعنی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ صبر دو درہم یعنی سات ماشہ مصطکی غنم کرفس ادوزائینون مکہ ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ پودینہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ فودنج ڈیڑھ درہم یعنی سوا پنج ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ دوونون جڑ میں کاسنی اور بادیان کی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ فستقین تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ پنج سو سن تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حاشائین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سنبل طیب اسارون سافج ہندی مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب کو آٹھ رطل یعنی ڈیڑھ پاؤتین سیر شراب میں اس قدر جوشن دیکر کہ نصف باقی رہ جائے اور چھان کر ڈیڑھ رطل یعنی پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ شدہ سے قوام درست کریں

رب سبب وہی وانا وغیرہ یہ سب رب اسی طرح بنائے جاتے ہیں جس طرح ان کے شربت بنانے کا اوپر بیان ہوا ہے مگر شربت اور رب میں فرق اتنا ہے کہ شربت میں میٹھی پڑ کے قوام درست ہوتا ہے اور رب ایک چیز کا بدون میٹھی کے بنایا جاتا ہے شراب گذر ہماری ترکیب خاص سے تیار ہوتی ہے اس طرح ہر کہ رب گذرہ و جز اور اگر موجود نہ ہو گا ہر کو لیکر چھلین اور تر اشہ اس کا بجائے رب کے اختیار کریں یا گا جبر کو کوٹ کر آٹا نکالیں اور نصف وزن گا جبر کا برادہ صندل ملا کر کہہ کہ مقطر یا آب انگور جو نے میل اور خالص ہو اس میں چند روز بھگور رکھیں بعد اسکے نرم آنچ سے اتنی دیر تک پکائیں کہ کھل جائے بعد اسکے بخورین اور اس بخور سے ہوسے پانی کو صاف کر لیں خیال رہے کہ جب قدر کر یا آب انگور زیادہ ہو گا اتنا ہی بہتر ہے بعد اسکے ذہی کا توجس تیز سپیدی بالکل باقی نہ ہو مرق کرنے سے باجوش دیکر بھارشے سے جس طرح مارا لجن کی مایت الگ ہو جاتی ہے اسی طرح سے وہی کے توڑ کا صاف پانی الگ کر لیں اور جو کا آٹا ملا کر اسی توڑ سے قلع یعنی ورہڑہ بنائیں اور اس درہڑہ کو خوب کھٹا ہونے

دین اور بعد اسکے صاف پانی اُسکا لیکر پھر دوبارہ جو کا آمثال کر  
 نفع بنائیں اور جب قدر فقلع بنانے میں تکرار عمل کریں بہتر ہوگی  
 اس فقلع کے صاف پانی کو بچکنا وزن عصارہ مذکور سے اختیار کریں  
 اور آب امروہینی اور ترشش ہی کا پانی جو شاداب ہو اور آب انار  
 اور آب سیب ترشش جبین بوجہ نازکی اور شادابی کے پانی زیادہ  
 اور آب زعفران اور آب لیون اور آب آلوہ خالص ترشش اور  
 آب خرمائے خام اور آب کندش طبری اور آب توت شامی بچکتے  
 بنوا ہوا اور آب مشکش خام جو ترشش ہو اور عصاں انگو خرمائے  
 شاخاے نرم انگور اور عصارہ گسرخ فارسی اور عصارہ نیلوفر  
 اور عصارہ بنفشہ ہر ایک تین جز اور عصارہ ترشہ ترنج اور عصارہ  
 ہر ایک دو ثلث ایک جز کے اور عصارہ کفیر سبز اور کاہو کے سبز  
 اور برگ خشتی تازہ اور ہری کاسنی اور خرخ کا عصارہ ہر ایک چارم  
 جز کا اور عصارہ برگ بید سادہ اور برگ سیب اور امروہ اور برگ  
 زعفران اور برگ گسرخ اور برگ عصی الراعی جو کولال ساگ ہی کہتے  
 ہیں ہر ایک چارم جز کا عصارہ لیچہ الیس اور سوکھا گسرخ اور سوکھا  
 گل نیلوفر اور عصارہ زرشک خشک اور تخم کاہو اور تخم کاسنی اور  
 گلنار ہر ایک بیوان حصہ جز کا ہرے پودہ کا عصارہ چھ حصہ کا  
 ہری زرشک کا عصارہ نصف جزان سب دواؤں کو اور عصارہ  
 کو جمع کر کے آگ پر مسکودین اور سورج پھر اور جو سوس بر آؤں  
 دو جز سماق تین جز انار دانہ تین جز داخل کر کے اتنا پکائیں کہ نصف  
 رطوبت باقی رہے بعد اسکے آگ بجھا کر دیگ کو چولے پر نہ بنے دین  
 تا ایک سرد ہو جائے سرد ہونے کے بعد خوب لہین اور کلر چھان لیں  
 بعد اسکے بھوس تین تہی درہم یعنی ایک چٹانک سو اسیر اس چنے  
 ہوئے پانی کے ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کا فور لیکر پیو  
 اور ایک قرع کے ہینے میں اس کا فور کو چھریں بعد چھریں کے  
 اس چنے ہوئے پانی کو آہستہ آہستہ ڈالیں اور قرع کا ٹھکڑی  
 جوڑے تنجک ایسا بند کریں کہ سانس نہ نکلے پائے اب افیون کو  
 کی آگ پرائی کی دیر تک رکھیں یعنی دیر میں جو شش آجانے کے  
 پہونچے بعد اسکے اُتار کر کسی صراحی یا بستوقہ وغیرہ میں نہر بند کر کے

رکھیں تاکہ جرم کا فور اُتر جائے اور نہ ضایع ہو۔ مقدار شربت اسکی  
 دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تک ہی یعنی آدمی اس نسخہ میں  
 سنبلیلیب اور زنجبیل اور تخم رائیانہ یشون اور فلفل سیاہ اور  
 سب کوئی سب کے اتنا بھی معتمد راہی شجورے کے داخل کر سکتے ہیں  
 نسخہ فقلع ہمارا مجوزہ کہ سیندر اور باد کو زیادہ کرنا ہی فلفل زنجبیل  
 جو زیادہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شربت الحدید  
 سیاہ و اس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم کند نامندہ درہم  
 یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم جوہر تخم پیا ز تخم اوٹکن اور رائی  
 لکھ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ لسان العضا فی حسب فلفل حب الزم  
 مغزین ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب دواؤں  
 کوٹن اور کسی برتن میں جیسا معلوم ہو چکا ہے رکھ کر بھرا سوکھو و دغ پانچ یا زودہ  
 رکھ کر ملائیں اور اس دغ کو روئی کے فقلع میں جو نصف وزن دوا  
 ہو ملا کر فقلع مطلوب تیار کریں

شراب آستین کا ہمارا نسخہ آستین سو حصہ کو شراب تین سو  
 حصہ اور یہی کے عصارہ تین سو حصہ میں تین دن بھگو دین اور چھان  
 کرنے کے بعد سو حصہ شہدین ڈال کر قوام درست کریں  
 ایک دوا ہمارے تجربہ کی قرعہ شانہ اور مجملے قضیب کے  
 قرعہ کو درست کرتی ہے اور تازہ میں اسکی پچکاری دی جاتی ہے  
 اخلاط اسکے جلا ہو اسیمہ اور تخم خربوزہ کا رب ہر ایک چارم  
 یعنی ایک تولہ ماٹھے پانچ ماشہ جلا شیر و درہم صغ عربی تخم سیاہ  
 شاخ گوزن ہونٹہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ فیون نصف درہم یعنی تولہ  
 ماشہ بھنگ و دوا فق یعنی ایک ماشہ مرکلی ایک درہم یعنی  
 ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو برزئی ہین اور آب کاسنی  
 اسکے شبات یعنی بتیان ایسی بنائیں جیسے شبات آکھ کیو اسکا  
 بنائے جاتے ہیں اور قاتا طیر یعنی پچکاری میں اس دوا کو اُتار  
 بھرتے ہیں کہ دودھ میں یا سفتر تر بوز کے روغن میں گھول کر  
 تیار کرتے ہیں

ساتواں مقالہ مریوں اور انتجات کے بیان میں صفت فقلع  
 کی جو تپا اور درد معدہ کو مفید و اخلاط اسکے گسرخ زیرہ اور

یا مٹائی میں رکھ کر اوپر مندرجہ ذیل کا سفوف اس پر چھڑکین اس وزن سے کہ فی دو من یعنی دو سیر انرج سکے رعیت ان الاچی خرد الاچی کلان ہر واحد ایک شتال یعنی ساڑھے چار ماشہ قرضل دارچینی ہر ایک نصف شتال یعنی سوا دو ماشہ شک ڈیڑھ والی یعنی چھ رتی سب دو اون کو کوٹ کر اترج کے دونوں پر چھڑکین اور کسی برتن میں رکھ کر شہدہ کو سابق اسپر ڈال دین اور استعمال کر دین

دوسرا نسخہ اترج میانہ قد کہ بت بڑا ہونہ چھوٹا اور اپنی مراد کو پہنچ جائے چھلکا اسکا کھردھرا نہ ہو اور کسی قدر شیطیل یعنی لایا ہو اسکو طول میں قاشین بنا دین کہ ہر ایک نیو کی چار قاشین ہوں اور کسی مٹی کے ٹکے وغیرہ میں اسکو رکھیں اور اس ترکیب کا زمانہ کاٹن اول میں ہر صوبت آفتاب جدی میں داخل ہوتا ہی مترجم ہمارے ہندوستان کے حساب سے مکر کی شکرات ہو ہی اور ہندی مہینوں سے ماگھ کا مہینا شہر یگانہ اس مہینے کے بنانے کا وہی سال بہتر جس میں سردی زیادہ پڑے اسلئے کہ جبکہ پانی بوجھ سردی کے اترج پر جم جائے گا اسقدر اس پیل میں سختی زیادہ ہوگی اور جبکہ سخت زیادہ ہوگا مہینے کی قاشین کراری ہوگی اور دیر تک ٹھہرے گا بعد قاشین کرنے کے روزانہ دو مرتبہ قاشون پر درانک لٹا چاہیے اور صاف کر لینا چاہیے اور پھر سرد پانی میں ڈال کر دھوے جائیں تین ہفتے تک اسی طرح لٹا اور دھونا چاہیے اور پانی میں جھکنا بعد پانی سے نکال کر کسی خوان وغیرہ پر ایک گھنٹہ تک پھیلا دین کہ سوکھ جائے اور اگر کوئی قاشش سڑکی ہو چھڑی سے اسکو کاٹی لیا اور پھر بیٹھے پانی سے صبح و شام ہر نرمی دھویا کر دین تا ایک چار روز گذر جائیں بعد اسکے پانی سے نکالیں اور جو کچھ چھوڑ دہ وغیرہ بدبو کی چیز اسپر لگ گئی ہو اسے دھو ڈالیں اور ایک شہادہ روز ہوا میں پھیلا دین تاکہ تری اسکی جاتی رہے بعد اسکے صبح کو ایک چوڑے شہر کی دیک میں یا لگن میں جو خوب مائی اور صاف کی ہو اسکو رکھ کر اسپر اتنا پانی گرائیں کہ قاشون کے اوپر آجائے

نکالے ٹکڑے کیا ہو اسکے پتے سے پیدریشہ جو سخت ہوتا ہی نکال لیا گیا ہو اسکو کسی کپڑے پر پھیلا دین تاکہ سوکھ جائے بعد خشک ہونے کے اسکو ایک لگن یا کرابی وغیرہ میں ڈال کر اسقدر ملین کہ چوڑا ہو جائے پھر اس پر شہدہ کت گرفتہ اتنا ڈالیں کہ جتنا آٹا گوندھنے پر پانی ڈالا جاتا ہی اور غیشہ کے برتن میں یا مٹی کے روغندار برتن پھر کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں اور صبح شام ہلاتے رہیں اور اگر خشک ہو جانے کے سبب سے اور شہدہ لاسنے کی حاجت ہو لافا بعد چالیس روز کے دھوپ سے اٹھا لیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کر دین یہی ترکیب ہفتہ کے مرنی کرنے کی ہو۔ اور اگر کھنڈہ شکر سے بنانا منظور ہو یا ہفتہ کا مرنی یا نہ یہ شکر کے بنانا چاہیے کہ اس شکر کو ملنے بیٹھے پانی میں لھو لیں کہ اسکا شربت گاڑا حاصل شدہ کے ہو جائے اور پھر وہی ترکیب کہ پڑی شہدہ سے کھنڈہ بنانے کی

کمی گئی ہو اترج کا مرنی صنعت سبہ کی اصلاح کرتا ہی اور طعام کو ہضم کرانہ اصلاح اسکے اترج سے بنانا ہوتا نہ لیکر چار پھاگین طول میں کر دین جس طرح دھاریاں پھاگون کی ہر ایک اترج میں ہوتی ہیں بعد اسکے اندر کا زیرہ جو ترش ہوتا ہی نکال ڈالیں نکالنے کے بعد پھر کو مٹی کے گڑھے وغیرہ میں ڈال دیں اور بیٹھا پانی صاف کیا ہوا اور انک در در اپسا ہو اس میں ڈال کر سات دن تک رہنے دین تاکہ ہر رنگ ہو جائیں اور رنگ بدل جائے بعد اس کے اس پانی کو پھیک کر خالص پانی سے نمک ڈالیں اور ملنے دونوں تک شکر ڈال کر اسکا رنگ بدل جائے اور باہر سے بھی چھلکا مل اندر کے سپید نظر آئے اور پانی کو چھین کہ اس میں نمک کے شوربہ تو نہیں ہو جب ایسا پانی نکلے شہدہ خالص ایک جڑ پانی دو جڑ ملا کر دیکھیں کہ اترج مذکور اس میں ڈوب جاتا ہی یا نہیں اسی انداز کا پانی ڈال کر ایک دیک میں بھر کر آگ پر چڑھا دیں اور دو گھنٹہ تک جوش دیتے رہیں بعد اسکے شہدہ اور پانی نکال لیں اور دوسرے دن صبح کو فقط شہدہ کو جوش دلا اور اسکا کٹ اٹار میں اور اترج کو اس میں ڈال دین اور ایک جوش پھر دین بعد جوش دینے کے اترج کو نکال لیں اور کسی کوڑھے



اُس کے بعد کن ہوا فندہ چند وزن اترج ڈال کر نرم آونچ سے پکائیں اور لڑی کے ڈوے سے جلا تہہ پائیں اُس کے بعد اترج کی تیار نکال کر حسبہ رشیرہ قند کا اسمین لگا ہو پونچہ ڈالیں اور کسی سنی جان پر اُسکو پھیلا دیں اور دو دن ہی در پی پھیلا رہنے دیں اور قاشون کے اُٹنے پلٹنے میں بعد اُس کے پھر اُس دیکھنے یا لگن میں رکھ کر نصف وزن اترج قند اور پانی اتنا کہ قاشون کے اوپر چار چار انگل آجائے ڈالیں اور شل پکانے پہلے روز کے نرم آونچ سے پکائیں اور اس بات کی بہت احتیاط رہے کہ قاشون میں داغ نہ لگ جائے کیسے کہ مرہبے کے بنانے میں بڑا مشکل کام ہی ہے کہ داغ نہ لگے پائے اور تمام نزاکت دست کاری کی اسمین ہے۔ رکابدار کو چاہیے کہ کاشون اور قوت فہم کی سب اسی طرف توجہ رہے کہ جب سے اگل جلائی گئی ہے اور آونچ شروع ہوئی ہے اور جب تک آونچ رہے نرم رہے اور ایک ہی ہو پھر رہے بعد اُس کے پھر قاشون کو نکال کے کسی خواہ پھیلا اور تین شبانہ روز در پی ہو ایں رکھیں چوتھے روز قاشون کی تیار پونچہ کر چھری کی نوک سے گود کر پھر دیگ میں ڈالیں اور اس پر اتنا شہد ڈالیں کہ اگر قاشین دو ب جائیں چار چار انگل اور پراجے اور بعد اُس کے نرم آونچ سے پانچ باچہ گنٹے تک اُسکو پکائیں تمام شہد کے قطرے گول گول شل موتی کی قاشون کے اوپر ایں اٹھائے سے دکھلائی دیں جو گودنے سے قاشون میں بند گئے ہوں اور شہد کسی قدر گاڑھا بھی ہو جائے بعد اُس کے اگل پر سے اٹا لیں اور سرد ہونے دیں پھر سنبل الطیب اور قرقفل دارچینی اور زنجبیل الہی دار فضل خیر ہوا ہر ایک جز واحد یعنی ساوی وزن لیکر حساب کریں کہ مجموعہ وزن ان سب دو اؤن کا میو ان حصہ وزن اترج کا ہو جائے اور یہ اس طرح ہو گا کہ فیض یعنی ایک سیر اترج میں دو استار وزن دو اؤن کا ہونا چاہیے مترجم اس مقام پر شیخ کی تصریح سے ایسا معلوم ہوا کہ ایک من برابر چالیس استار کے ہوتا ہے اور ہر ایک استار جو کہ ساڑھے چار مثقال کا ہے یعنی ایک تولہ سو آٹھ اشہ لیس دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار اشہ ہوا اور جو کہ دو استار کو میو ان حصہ من کا شیخ لکھا ہے لہذا ایک من

برابر ساڑھے ستر اشہ تولہ کے ہوا اور رہنے جا بجا اسی ترجمہ میں جو شیخ صاحب مثقال کے ایک من کو پورا سیر نمبری قرار دیا ہے پھر ناظرین کتاب ہذا کو پاس ہے کہ کسی اور پستی دونوں وزن کا حساب کر کے ترکیب مرکبات اس فراہم کی کریں میں ان سب دو اؤن کا در در اسفوت بنا کر کسی سبز روغن کے برتن میں پہلے قاشون کو مرہبے کی رکھیں اس پر تھوڑا سا سفوف چھڑکیں پھر قاشون کو اٹ کر دو سری طرف ہی سفوف چھڑک دیں مترجم اس عبارت سے ایک یہ بھی سمجھتا ہوں کہ پہلے سبز برتن کے پندے میں سفوف کو چھڑک کر قاشین بچھا دیں بعد اُس کے قاشون پر سفوف چھڑکیں جیسا پہلے مرہبے کی ترکیب میں بیان ہو چکا ہے من اور حسبہ قاشین سفوف کو پیتی جائیں اور ان میں جذب ہوتا جائے مگر اس پر سفوف کو چھڑک کر رہیں تا انکہ تمام سفوف جذب ہو جائے بعد اُس کے کسی اچاری میں رکھ کر حسبہ رشہد میں اگو پکایا تھا اسمین سے اتنا شہد ڈالیں کہ چار انگل اوپر آجائے اور اسکا شمار بھی طرح بند کر کے ایسی جگہ رکھ دیں کہ سردی اور تری نہ پہونچنے پائے یہ بھی جائنا ضروری کہ اترج کے بچھہ ہو جانے کی اور رسید ہونے کی علامت یہ ہے کہ کسی برتن میں پانی بھر کر اترج کو ڈالیں تو اسمین ڈوب جائے بھی کا مرہبے معده کی تقویت کرتا ہے اور طبیعت کو۔

بستہ کرتا ہے جو بعضی کی اصلاح کرنا ہی ہم معده کی خرابی سے اگر قی ہوتی ہو اسکو بند کرتا ہے اختلاط اس کے بڑے دانہ کی ہی پیکر اندر اسکو صاف کر دیں اور چار پچائیں پرستور مذکورہ بالا کر کے شہد اور پانی میں جوش دیں پانی کا وزن شہد سے دو نا ہونا چاہیے اور اگر وہ اسکو شہد اور شراب میں جوش دیتے ہیں اور یہ طریقہ کار گرہ کے واسطے بہت اچھا ہے بعد جوش دینے کے اسکو ٹھنڈا کر دیں اور دوسرے دن تہا شہد میں جوش دیں پھر ان قاشون کو سینی وغیرہ پر پھیلا دیں اور سفوف انھیں دو اؤن کا جو اترج کے مرہبے میں لکھی گئی ہے قاشون پر چھڑکیں اور وہی شہد خالص جین دوسرے دن جوش دیا پھر ڈال کر بخالت رکھیں

دوسرا نسخہ بھی کے مرنے کا صفت معده اور اسہال کو فائدہ

کرتا ہی اخلاط اسکے ہی جو ابھی مراد کو پہنچ گئی ہو اور نوچکے ہو  
 اسکو لیکر چار فاشین کر دین اور جتنے بیج اسکے اندر رہوں اسکو نکال ڈالیں  
 اور اوپر سے اسکو پارچہ کتان کے رومال سے پونچھیں پھر اسکو ایک  
 شہد چار حصہ پانی فاشون پر ڈالیں شہد اور پانی کی ساتھ رات ہی سوکھ جائے  
 و دس بجائیں اور دو یا تین جوش دیکر فاشون کو صاف کر دین اور پھر  
 مین ڈالکر شہد کف گرتے ایک جز اور پانی بھی اس شہد کے اندر دو یا تین جز  
 پھر دین اور پھر صاف کر کے مینی یا حوان پر کھلی ہو امین فاشون کو کھڑا  
 تا ایک تری فاشون کی خشک ہو جائے بعد اسکے پھر سے پونچھ کر  
 پھر ایک مین ڈالیں اور اتنا شہد ڈالیں کہ چار چار انگلی اوپر آجائے  
 اور ایک جوش دین اور وہی دو امین جو مرے تھے مین کی کھلی مین مسکے  
 فاشون پر پھر مین اور کسی سبز مین وغیر مین رکھ کر مین کو مضبوط بند کر دے  
 بعض ایسوں کا یہ قاعدہ ہے کہ خوشبو و واؤن مین سے فقط الای کلان اور کو  
 دین مین ان کوٹ کر فاشون پر پھر رکھتے ہیں

یہاں پر کا مرنی پر وہ بیضہ جو سردی میٹھ کے اندر معلوم ہوتی ہو اسکو اور ضعف  
 کردہ اور روہشتہ کو فائدہ کرتا ہی اور باہر پر مین ہوتا ہی اخلاط اسکے  
 سخت گریں رنگ صاف ہو اور ریشہ وغیرہ سے پاک ہو لیکر دو نو  
 راتوں سے کٹ ڈالیں پھر اس پر قند یا شکر موزن ڈال کر پانی اتنا ڈالیں  
 کہ مین گاجر مین ڈالیں یا مین اور نرم آنچ سے اتنا او بالین کہ ملائم  
 ہو جائے اور آگ پر سے اتار لیں اور نکال کر حوان وغیرہ مین جن دن  
 تا ایک خشک ہو جائے اور جو پھونڈہ وغیرہ گاجر وں پر آگئی ہو اسکو  
 پھر پھر ڈالیں اور پھر دیک مین ڈال کر شہد کف گرتے چھوڑ مین جارا نگل  
 تا جروں اسکے اوپر آجائے اور نرم آنچ سے پکائیں جب اس  
 معلوم ہو کہ شہد گاجر کے اندر مین سا جاتا ہی جبکو رکابہ راہی مصلاح  
 مین قوام پی جانا پڑتے ہیں پھر آگ سے اتار لیں اور کسی اجاری  
 مین اس طرح پر دست کر کے فاشون کو جین کہ بیج مین خانہ خانیہ  
 مین جائیں مین طرح مے کی اجا ریاں رکابہ راہی رکھتے ہیں  
 اور خوشبو کی دو امین اس پر پھر مین بعد اسکے شیرہ قوام کا اسپر ڈالیں یا  
 اوپر مذکور ہو اہی

پھر کا مرنی تازہ پھر کا مرنی مین اور ہندوستان مین بنایا جاتا ہی

اور جو قسم اسکی ہمارے ملک مین و جان سے آتی ہو مین اتنی ہی ہوتی ہو  
 ہمارے ملک مین جو مرنی بنایا جاتا ہی اسکا طریقہ یہ ہی ہوتا ہی کہ مین  
 لیکر زمین مین ایک گڑنا کھود مین گروہ زمین ایسی ہو جس مین تری ہو  
 اور ریتی زمین ایسی ہو جس مین شہد پانی کی مین ہو شور نہو اس گڑنا  
 مین بلکہ کو اس طور پر پھینچیں جس طرح اجا ریا مین فاشین مے کی  
 چھین جاتی مین اور اسکے اوپر کھلی بالو اور بیج اسکے بھی کھلی بالو  
 جن دین اور بعد اسکے اسپر پانی پھر مین اور دو دن کے بعد پھر  
 نکالیں اور پھر بالو بدل کر پھر سالیٹ چھین اور دو دن رہنے دین  
 تا ایک پھر مین رطوبت آجائے و تہیر دس دن تک کرنی چاہیے  
 تاکہ پھر مین شادابی آجائے اور رطوبت پیدا کرے اور پھول جائے  
 پھر اسکو شہد پانی سے مین یا چار مرتبہ دھوئیں بعد اسکے در اوپر کوئی  
 لیکر بہت سے پانی مین پکائیں اور اس پانی مین ہڑون کو ڈال کر  
 نرم آنچ پر تھوڑا تھوڑا جوش دین جب ابل جائے ہڑون کو ہٹ کر  
 صاف کر لیں بعد اسکے شہد کو لیکر الگ جوش دین اور کٹ اتار کر  
 پھیک دیا کر مین پھر ہڑو الگ جوش دین خالص پانی مین اور وہی شہد  
 دو امین جگہ مین مرے تھے اترج مین بیان کیا ہی لیکر بارہ کتان ایک  
 اور صاف مین پوٹلی باندھ کر دیک مین شکا دین اور ہر ایک گھٹنے کے  
 بعد اس پوٹلی کو ملنے رہیں تا ایک اتران خوشبو و واؤن کا ہر اتر ہڑو  
 محل سے جب ہڑو جوش دے چکیں پھر اسکو ایک مین کے رخی کو تڑ  
 وغیرہ مین مع اس پانی کے اوٹیل دین دو یا تین دن اسی پانی مین  
 پڑی رہنے دین تاکہ ہڑون مین اثر خوشبو و واؤن کا بخونی آجائے  
 پھر ان کو شیشہ کی اجا ریا مین جن کر شہد کف گرتے مذکورہ بالا اسپر  
 بھرن اور شک اور زعفران تھوڑا سا عنبر حسب خواہش دیکر  
 برتن کا مین مضبوط باندھیں اور استعمال کر دین اور جتنا پڑا ہو گا عمر  
 ہو جائیگا

ہڑو کے مے کے کا دو سرا منسجہ بلکہ کالی کے بیجے شہد تو  
 و انہ لیکر پانی مین بھگو مین اور پانچ دن تک دھوپ مین رکھ کر پھر مین  
 بعد اسکے پانچ دن کیلے گو بر مین گاڑ دین اور روز اس پر پانی ڈالیں  
 رہیں پانچ دن کے بعد نکال کر ہڑو کو خوب دھوئیں اور صاف کر دین

پھر ہر کو گیلی بالوین پانچ روز تک دفن کریں اور پھر ترکیب تین مرتبہ کر مین بعد اسکے ہر کو خوب دھوئیں کہ صاف ہو جائے پھر چاول اور کشک جو اور چھو ہا ہر ایک میں درہم بیسے تخمیناً ایک پستاکہ سو ایک لیکر ہڑون کو ان تینوں کے ساتھ پانی میں نرم آنچ سے استرہ جوش دین کہ پانی جل جائے بعد اسکے ہڑون کو نکال کر پانچ کتان بونچھیں اور سوئی سے ہڑون کو گودیں اور اس پر شہد عمدہ مقداراً لیں کہ ہڑون کے اوپر چار چار انگل اجاے اور اتنا پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور استعمال کریں

دوسرا طریقہ مرئی بنانے کا بلبلہ کابلی سو عدد لیکر اچھی طرح دھو ڈالیں اور رات بھر رہنے دیں تاکہ کسی قدر خشک ہو جائے پھر اس پر پانی یا آب کشک جو اتنا ڈالیں کہ ہڑون کے اوپر چار چار انگل آجائے اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ سب پانی جل جائے اور پھر کھن تو رین رکھیں تھوڑے نکال کر سببی وغیرہ پر پھیدا دیں اور کھٹے سے بونچھیں اور سوئی سے گودیں پھر اس پر پیچھے ڈال کر اتنا پکائیں کہ نرم ہو جائے اور آگ سے اتار کر خوشبود و آئین اس پر چھڑکیں اور ہفتات انتھارکھیں اور استعمال کریں

شفاقل مرئی شفاقل کی صوت یہ ہے کہ یہ سوئی جوئی جڑیں مثل سوئی ہوئی ہیں اور ہندوستان سے آتی ہے اور ہندی زبان میں آسمان اور ہندوستان میں بروقت اسکے تر و تازہ ہونے کے مرئی اسکا بنایا جاتا ہے وہ مرئی بہت عمدہ ہوتا ہے لیکن ہمارے ملک میں اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے شفاقل کو آب گرم سے تر کرتے ہیں کہ اسکے اوپر والا جھلکا نرم ہو جائے اور پھر پھری سے اس جھلکے کو اتار دیتے ہیں بعد اسکے سات دن تک اسکو ٹھنڈے پانی میں بھگو دیتے ہیں اور ہر روز پانی بدل دیتے ہیں یہ ترکیب جب تک کجائی ہے کہ اندھا اور باہر و دونوں طرف شری ہوئی کہ نرم ہو جائے پھر شہد اور پانی میں اسکو پکاتے ہیں جو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد ڈال کر پھر تینا شہد میں اتنا پکاتے ہیں کہ ایک بوشل آجائے اسکے بعد شیشہ کے برتن میں نکال کر صحت شہد کے رکھتے ہیں جب شفاقل کی تری سے شہد پلا ہو جائے

اسکو بدل کر اور بنا شہد کف گرفتہ مع ان خوشبود و آون کے سو اور ہر کھی گئی ہیں ملا کر صفاطت رکھ چھوڑتے ہیں سو ٹھو کا مرئی اور ارک کا مرئی بھی یہی ہے سو ٹھو بھی جڑون کی قسم سے ہے جو زمین کے اندر سے نکلتی ہے جس طرح ہلدی گرہ دار ہوتی ہے اور اسکا عمدہ مرئی چین میں بنایا جاتا ہے کہ وہاں تر و تازہ اور کھلتی ہے لیکن ہمارے ملک میں سو ٹھو شہد یا چاول کے پچ میں پروردہ کر کے آتی ہے اور اسکا مرئی اسی خشک حالت میں شہد خوشبود و آون ڈال کر بنایا جاتا ہے بعد ازاں ایک مہینہ سو ٹھو کو پانی میں بے نمک کے بھگوئیں اور ایک گروہ اسکو شل بلبلہ کے رنگ میں دفن کرتے ہیں بعد اسکے اسی طرح پکاتے ہیں جیسا کہ ہر شہد کے مرئی میں بیان کیا ہے

آلو بخارا کا مرئی اگر تر و تازہ ہو پہلے اسکی گٹھلیاں نکال ڈالیں اسکے بعد شہد اور پانی میں جوش دیں پھر تینا شہد میں جوش دیں اور وہی خوشبود و آون بوجب بیان بالا ڈال کر مرئی تیار کریں اور اگر خشک ہو پہلے تین دن پانی میں بھگو لیں اسکے بعد مرئی بنائیں

نفث کا مرئی عمدہ نفث کی لیکر چار چھانکون سے چھ پکانوں تک تراشیں برطبق اسکے چھوٹے اور بڑے ہونے کے اور اوپر کا جھلکا چھیل ڈالیں بعد اسکے نمک اور پانی میں چار دن بھگو دیں اسکے بعد گرم پانی میں تین دن بھگوئیں اور پھر شہد اور پانی میں پکائیں اسکے بعد تینا شہد میں پکائیں اور خوشبود و آون ڈال کر تیار کریں

بادام کا مرئی تازہ بادام شیرین مع پوست کے لیکر ہڑون بھگونے کے جوش دیں اور سوئی سے اسکو گودنا چاہیے اور خوشبود و آون ڈال کر مرئی تیار کریں

حود بلسان کا مرئی حود بلسان تر و تازہ سے ایچ بیٹے اجا بنایا جاتا ہے جب اسکو دھرتہ جوش دیں اور پھر خوشبود و آون ڈال کر تیار کریں

آملہ کا مرئی آملہ کی عمدہ قسم کسی جگہ سے توٹا پھوٹا شوسات دن

ٹنڈے پانی میں بھلایا جاتا ہے تا ایک نرم ہو جائے اور پھول جائے اور اس میں تری آجائے بعد اسکے دو مرتبہ جوش دینا چاہیے جیسا کہ نسخہ اور مرہون کے بنانے میں لکھا ہے اور پھر خوشبو و امین ڈال کر دھوا جوش دین اور پھر اس پر شمد کف گرفتہ بہ ترکیب سابقہ داخل کریں اور خوشبو و اوٹنے معطر کریں

سبب کا مرئی قذف یعنی اس سال یا فی کو فائدہ کرتا ہے یہ نسخہ بنین کی قسم شامی کو دو حصہ پانی اور ایک حصہ شمد میں جوش دین اور پھر دباؤ حفظ شدہ میں جوش دین اور اس پر شمد کف گرفتہ اور خوشبو و امین جو اترج کے مہرے میں لکھی گئی ہیں ڈال کر طیار کریں اشخوان مقالہ قرص کے بیان میں کلام ہمارا قرص کے بارہ میں بھی ویسا ہی عام ہے جیسا اور ترکیبوں میں گذر چکا ہے اقراص کو کب قدامے اطلانے بت مبالغہ تعلیم میں اس قرص کے کیا ہے کہ نام اسکا اقراص کو کب رکھا ہے یعنی یہ قرص منسوبان کو کب کی طرف ہی شکل سعادت کے اوضاع مخصوصہ ایسے ہیں کہ حیات انسانی پر کسی مرض کے سرور کو غالب بنیں ہونے دیتے ہیں گویا حیات باقی رکھنا اس قرص کا فعل خاص ہے جس سے بڑھ کر کوئی سعادت جہانی نہیں ہے۔ یہ قرص اصلاح اس معده ضعیف کی کرتا ہے جو قابل ان فضول کا ہو جو تمام اعضا سے دفع ہو کر معده کی طرف آتے ہوں اور کبھی ڈکار کو دور کر دیتا ہے اور پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے تب درد سر بڑھ سکون پیدا کرتا ہے اور نزلہ کے اقسام اور دانتوں کے درد کو فائدہ کرتا ہے یہ وہ ملا کر شہے ہوئے اور گرم خورد و دانت پر لگا جاتا ہے اور کان کے درد کو نفع کرتا ہے اور نفث الدم اور سیلان خون کو کسی عضو سے بکون نہواور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہے جیسا کہ نسخہ پتین جو درہ سے آتی ہوں ان کو آب مرہون جوش کے ساتھ اور ان زہرون کو جو حیوانات کے کاٹنے اور ٹنک مارنے سے اثر کرتے ہیں و نیز کھانسی پینے والے زہرون کو آب سداب کے ہر ہونڈل اس قرص میں کو کب ارض یعنی ابرک داخل ہے اور اکثر کا قول یہ ہے کہ وہ خلل یا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ طین خاموش ہے اور شاید کہ ابرک معده میں پٹ جاتا ہے اور اسکے تر معده پر جم جاتی ہے پس حار غریزی

کی حرارت معده میں نہیں پہنچ سکتی تاکہ کسی دوسرے عضو میں فعل کر سکے ہم اس نسخہ کے اخلاط اسی طرت بیان کرتے ہیں جیسا طبیوں نے تجویز کیا ہے مگر ہم یہ ذمت اور برائی اس قرص کی ہے جسکو شیخ نے بیان کیا ہے اور محض نقل کرنا نسخہ کا اس غرض سے ہے کہ ایسی مشہور و واسے یہ قرابادین خالی نہ ہے اخلاط اس کے مرکی جذبہ تر سنبل الطیب سلیمہ کل مقوم پوستہ ہر وج ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ افیون زعفران فسطہ شیرین کو کب الارض یعنی ابرک ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ سارے پانچ ماشہ شیخ بنید چھ درہم یعنی پونے دو تولہ دو قوشون سیالیوس ہر پنج درہم سالہ تخم کرش ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ گوند کے اقسام کو شراب ریحانی میں بکوبین اور باقی ڈاؤن کو کوٹ جھان کر اسی بیج کے ہوئے گوند سے قرص تیار کریں و نیز ہر ایک قرص کا نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ چاہیے اور سایہ میں خشک کریں

اقراص و درہم شہد زہرور درہم معده کو فائدہ کرتا ہے رطوبات معده کی جلا کرتا ہے یعنی اور پرانی ہون کو زائل کرتا ہے اخلاط اس کے گل سرخ زیرہ برآوردہ میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ سنبل الطیب پانچ سو سن ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض اطلاب بجائے پانچ سو سن کے رب السوس ڈالتے ہیں سب ڈاؤن کو جمع کر کے پتین جھان کر شراب ثلث میں گوند کر قرص تیار کریں اور سایہ میں خشک کریں

اقراص و درہم کا نسخہ یکم استسلا دس کا حرارت کو بجھاتا ہے اور درہم معده کو فائدہ کرتا ہے اور معده کی تقویت کرتا ہے اور رجا و حرارت اور معده کی ہلک اور رطوبت معده کے انقلاب یعنی پٹ جانے کو اور پیاس کی گرمی کو اور احتراق مواد کو مٹانے اور اخلاط اس کے گل سرخ تارہ چم شقال یعنی سواد و تولنج سواد چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی دو شقال یعنی نو ماشہ شیخ بنید گوند کو وزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کے قرص تیار کریں اور سایہ میں خشک کریں

اقراص و درہم میں سقمونیہ داخل ہے جیسا کہ فائدہ کرتا ہے

اور پیشاب کے رک رکے آنے کو اخلاط اسکے گسرخ زیرہ اور بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سبیل الطیب پنج سوسن ہر واحد ایک درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ شوشیا تین درہم یعنی ساڑھے دو تولہ ان دو اون کو جمع کر کے ہیں چھان کر قرص میں طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین اور سرد پانی خواہ جلاب یا سکنبین کے ہمراہ تناول کرین

اقرص ورجن میں طباشیر و اخل ہی حیات مرکب جن میں اخلاط بلغم اور صفرا کا ہو اور کمنہ ہو گئی ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ زیرہ بر آوردہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سبیل الطیب دو درہم یعنی سات ماشہ جلا شیر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ عصارہ خافت آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ دو اون کو جمع کر کے ہیں چھان کر قرص طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین

اقرص ورجن و سوسن و بیدالور و سدہ ہاے جگر اور لحال اور سوداوی اور بلغمی تھون کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ سوسن پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سبیل الطیب سیلخہ شگوفہ اذخر مرکی زعفران مصطلکی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر چھانین اور مرکی اور زعفران کو سدہ کہ میں بھگو کر قسریں اسی سے طیار کرین اور اگر جی چاہے تو شہد میں گوندہ کر قسریں بنا کر اقرص ورجن و سوسن و بیدالور و سدہ ہاے جگر و سبیل الطیب زعفران مصطلکی لک مغبول اور عود و بسان ہر ایک دس جز عصارہ شوشیا تین ہر ایک دو جز شگوفہ اذخر بلبل زرد ہر واحد ایک جز اور ایک نسخہ میں گسرخ کا وزن سبیل اور مصطلکی کے برابر کوٹ چھان کر آب کرش سے قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن نصف مثقال یعنی سوادو ماشہ ہے

اقرص ورجن میں سبیل الطیب و اخل ہی و درجہ جگر کو فائدہ کرتا ہے سبیل الطیب لک مغبول پنج سوسن ہر ایک چار درہم

نسخہ ایک تولہ دو ماشہ شوشیا تین کی زعفران عصارہ خافت ریوچینی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ گسرخ سات درہم یعنی دو تولہ چار سرخ کوٹ چھان کر بانی میں گوندہ کر قسریں طیار کرین

اقرص کا فور حرارت کی سوزش کو بجھاتا ہے تھون کی التباب میں شکنجہ پیدا کرتا ہے دق اور سل کو نفع کرتا ہے پیاس اور کرب اور خونی قی کو دور کرتا ہے اخلاط اسکے جلا شیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو گسرخ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی تخم خیار تخم خرفہ تخم کدوے شیرین نار دین صغ عربی رب السوسن عود خام الالبی کلان ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ قند سپید ترنجبین ہر واحد سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی کا فور ڈیڑھ درہم یعنی سو پانچ ماشہ لعاب اسفول گوندہ کر قرص طیار کرین

دوسرا نسخہ قرص کا فور کاسن کی بھڑک اور جگر کی بھڑک کو فائدہ کرتا ہے اور اس سال یا خونی قی کو مفید ہے اور حیات حادہ کو اخلاط اسکے جلا شیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گسرخ زیرہ بر آوردہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عود خالص عود الالبی کلان رب السوسن ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قند سپید ترنجبین تخم خیار زہ مقرر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران کا فور ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سبیل الطیب لک مغبول اور عود و بسان ہر ایک دس جز عصارہ شوشیا تین ہر ایک دو جز شگوفہ اذخر بلبل زرد ہر واحد ایک جز اور ایک نسخہ میں گسرخ کا وزن سبیل اور مصطلکی کے برابر کوٹ چھان کر آب کرش سے قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن نصف مثقال یعنی سوادو ماشہ ہے

قرص کا فور کا قیصر اس نسخہ حیات حادہ کو نفع کرتا ہے اور سدہ ہاے جگر کو شدید ہون انکی تفتیح کرتا ہے اخلاط اسکے خشک بنفشہ اور نیلو فر ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تخم خیار اور کلژی کھنچ جلا شہ زعفران ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گسرخ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ریوچینی اور کرب ہر ایک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کثیر اصغ عربی طہشی کا عصارہ ہر ایک دو درہم



یعنے سات ماشہ کا فور ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ترجمہ بیان  
شکر ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ بیس کرورین  
طیار کرین

قرص کا فور کا اور ششہ کا فور جو خام ہر واحد نصف درہم یعنی  
پونے دو ماشہ زعفران طباشیر ہر واحد دو شقال یعنی نو ماشہ  
کیسے کے بیج اور گڑی کے بیج کثیر اور لک لٹی کا عصارہ  
الابچی کلان ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گسرخ سات درہم  
دو تولہ چار رتی شکر اور ترجمین ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ  
ماشہ دو اونگو پیکر اور گون کر قرص بناوین

قرص کا فور کا ہمارا ششہ تخم کاسنی تخم کا ہو تخم خرفہ ہر ایک  
دو درہم یعنی سات ماشہ تخم کدہ و تفسر تخم خیار نقشہ ہر ایک دو درہم  
اور تہاچی ایک درہم کی یعنی سوا آٹھ ماشہ رب گدرا کر ہم پونچھ  
ورنہ صندل مقاصیری تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سرطان  
سوختہ زعفران رب السوس کا فور ہر ایک ایک درہم یعنی ساڑھے  
تین ماشہ گل سرخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بدستور  
قرص طیار کرین

قرص طباشیر ترجمین ملا کر حلے حادہ کو فائدہ کرتا ہی اور  
برارت کو بھاتا ہی اخلاط اسکے گسرخ چھ درہم یعنی پونے  
دو تولہ ترجمین چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ نشاستہ  
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی کثیر زعفران طباشیر ہر  
دو درہم یعنی سات ماشہ آب ترجمین اور لعاب اسفول سے قرص  
بناوین اور ایک قوم اس ششہ میں تخم خیارین اور تخم خرفہ اور تخم کدہ و شکر  
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ بڑھا کر قرص طیار کرتے ہیں  
قرص طباشیر جس میں حماض کی شرکت ہی حیات صفائی  
اور غب کو نفع کرتا ہی خصوصاً اگر دست بھی آتے ہوں اخلاط اسکے  
گسرخ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ صمغ عربی تخم حماض مقشر نشاستہ  
بریان جو تھوڑا سا بریان کیا گیا ہو ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ  
دو ماشہ طباشیر تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم  
یعنے سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر آب امار ترش یا آب انگو رجام

سے قرص طیار کرین اور رب انگو رجام سان یا شراب رب  
کے ہر او تناول کرین اور ایک قوم گل ارمنی اور عصارہ زرنک  
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ شاہ بلوط بریان تین درہم یعنی  
ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرتے ہیں

قرص زرنک حلے حادہ اور اورام جگر کے واسطے اخلاط  
اسکے عصارہ زرنک یا جرم زرنک چار درہم یعنی ایک تولہ  
دو ماشہ تخم خیار مصطلی طباشیر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ  
لک راوند چینی ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ گسرخ  
بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے  
تین ماشہ سنبل الطیب عصارہ غافقہ اصل السوس ترجمین ہر ایک  
دو درہم یعنی سات ماشہ بدستور قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا  
وزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ پیاسیہ اور جس شربت وغیرہ  
کے ساتھ مناسب ہو تناول کرین اور ایک قوم اس ششہ میں  
افستین دو درہم یعنی سات ماشہ اسارون تخم کرمن تخم رازیانہ  
ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ مجیہ و ٹھای درہم یعنی  
پونے نو ماشہ اضافہ کرتے ہیں

قرص زرنک کا دو سراسر ششہ ان تیوں کو فائدہ کرتا ہی  
جن میں التهاب ہو اور اورام جگر اور اورام معدہ کو فائدہ کرتا ہی  
بزرگ رب السوس گسرخ تخم خیار تخم خربوزہ مقشر کوٹ چھانکر  
ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ مصطلی سنبل الطیب  
عصارہ غافقہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مجیہ راوند چینی  
زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ تخم کثوث  
تخم کاسنی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ طباشیر  
ڈیڑہ درہم یعنی سوا پنج ماشہ ترجمین چھ درہم یعنی پونے دو تولہ  
کوٹ چھان کر آب ترجمین سے قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ایک  
شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ہونا چاہیے

قرص زرنک کا اور ششہ جو درد جگر بہرہ تپ اور پیاس  
اور یرقان کے ہوں کو مفید ہی اخلاط اسکے گسرخ تازہ  
سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی زرنک ترجمین ہر ایک تین درہم

یعنی ساڑھے دس ماشہ کشوت خشک یا تخم کشوت ڈیڑھ درہم یعنی  
سوا پانچ ماشہ طباشیر نار دین ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ  
زعفران لک راوند ہر ایک بوزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ  
لمٹی کا عصا رہ و حای درہم یعنی پونے نو ماشہ کوٹ کر آب ترنجبین یا آب  
کاسنی سے قرص طیار کرین

قرص زرشک کا اور نسخہ زرشک تخم فرخ جو ایک قلم خرف  
کی بر سبیل الطب لمٹی کا عصا رہ کنیر اصغ عربی نساہتہ ہر ایک  
ساڑھے تین درہم یعنی ایک تولہ و درتی طباشیر کا فور زعفران  
ہر ایک بوزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر پانی کے  
قرص طیار کرین

قرص زرشک کا ہمارا نسخہ زرشک پانچ درہم یعنی  
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عصا رہ غافٹ طباشیر ہر ایک درہم  
یعنی سات ماشہ لک مضول اور کند زنبیل الطب عصا رہ افسنیہ  
راوند چینی کا و زبان ہر ایک و سانی درہم یعنی پونے نو ماشہ  
تخم کاسنی تخم کشوت ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ  
تخم خرفہ ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے  
تین ماشہ آب کاسنی میں قرص طیار کرین

قرص اسنتین یہ قرص مفید آن پتون کو ہی جو زمانہ دراز سے  
آ رہی ہوں اور تشنج بخولی کرتا ہی اور اربعی کرتا ہی اور جھوک بھی  
برھاتا ہی اخلاط اس کے انیسون اسنتین اسارون تخم کرفس  
بادام تلخ منشہ سب اجزا ہوزن بیکر قرص طیار کرین اور  
تناول کرین

قرص اسنتین کا دوسرا نسخہ جگر اور طحال اور معدہ کو فائدہ  
کرتا ہی اور اس تپ کو جو ایک روز در زبان دے کوئے اور جو  
تپ تیسرے روز آئے اس کو اخلاط اس کے انیسون و و شقال  
یعنی نو ماشہ اسارون اسنتین رومی تخم کرفس و دام تلخ منشہ جس کے  
دو نون چھلکے آتا رہے ہوں مصطکی سبیل الطب ہر واحد ایک مثقال  
یعنی ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطی سا فوج ہندی ہر ایک ڈیڑھ مثقال  
یعنی پونے سات ماشہ عصا رہ غافٹ ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ و

انورہ کر قرص تیار کرین

قرص عافیتہ آن پرانی پتون کو تین میں التباب ہو فائدہ کرتا ہی  
اور پیاس کو اور سہ سینے آگھون کے سانسے اندھیرا چھانسنے کو  
اور اور ام جگر اور طحال اور یرقان کو اخلاط اس کے عصا رہ غافٹ  
چھ استار یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ گلسرخ زیرہ ہر آدھ مثقال  
ہر ایک دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ترنجبین پاکیزہ  
چھ استار یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ طباشیر چار درہم یعنی ایک تولہ  
دو ماشہ سب دو اون کو جمع کر کے قرص طیار کرین

قرص کبر طحال کے اقسام درد کو فائدہ کرتا ہی پوست خج کبر  
چار استار یعنی پونے سات تولہ اشق چار استار یعنی پونے  
سات تولہ زراوند طویل دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار  
ماشہ تخم فحشک غفل سیاہ ہر ایک چھ استار یعنی دس تولہ ڈیڑھ  
سب دو اون کو جمع کر کے پس چھان کر سرکہ انورہ تین اشق کو گول کر  
قرص طیار کرین

قرص لک لک اور عود بلان مجیٹھ انیسون تخم کرفس فسنین اسارون  
بادام تلخ منشہ قسط و ار جینی زراوند طویل عصا رہ غافٹ  
ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دو اون کو کوٹ کر  
قرص طیار کرین

قرص کالنج و روہاے گردہ اور شانہ اور خون کے پشاپ کو  
اور پشاپ میں پیپ آنے کو فائدہ کرتا ہی اور جرب شانہ یعنی  
شانہ کی خارش کو مفید ہے اخلاط اس کے تخم خربوزہ چھ تین مثقال  
یعنی ساڑھے تیرہ تولہ افیون سات مثقال یعنی دو تولہ ساڑھے  
سات ماشہ اجوان سپید تخم کرفس تخم حاض ہر ایک نو مثقال یعنی  
تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم شوکران تخم کشیز ہر ایک اٹھائیس مثقال  
یعنی گیارہ تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ صبر صبر بر بیان زعفران  
بادام تلخ ہر ایک نو مثقال یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ جگہ کالنج  
کو ہی پچتر دانہ دو اون کو کوٹ کر دشاں الگور میں قرص طیار کرین  
شربت دو مثقال سے تین مثقال تک یعنی نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ  
ماشہ تک ہی

**قرص کا کچ** کا دوسرا نسخہ قرصہ گردہ اور شانہ کو فائدہ کرتا ہے اور نقطہ البول کو اجزا اسکے یہ تین تخم کرش بزرالنج شدانج ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران چنگی فیو اسکے پنج نور صنوبر ایفون بادام تلخ نقشہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کاکچ کے بڑے بڑے دایچیں صد تخم چار بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ کوٹ کر کسی ترچیز میں گوندھیں اور قرص بنائیں

**قرص** سے بوند بوندانی بتاریون کو اور جگر کی سختی جو ادہ ہودیا سے ہو یا اور شستہ کی سختی اور جگر کے اور ام اور طحال کے درد کے اقسام اور ہر چھوٹا بدن میں لگی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے بوند چینی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ چھٹیم ہو دلسان کبغول ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ تخم کرش اور غاف فیو ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب دوا کو میکس کجا کریں اور بتاریون قرص بنادیں

**قرص** کا نسخہ جسکو حکیم ابو موسیٰ نے مرکب کیا ہے حرارت اور اسہال اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے ہلا شیر اور زرشک اور عود اور تخم حاض اور مصطکی اسارون اور سک ہر واحد ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ صغ عنی تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ گل سرخ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گلاب میں گوند مر قرص بنائیں

دوسرا نسخہ ایفون تخم کرش ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون بادام تلخ مصطکی سنبل سافج ہندی ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ عصا رة غاف اور صبر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گوند مر قرص بنائیں

**قرص** کا اور نسخہ بادام تلخ ایفون فستق ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اسارون ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر گوندھیں اور قرص بنائیں

**قرص** مہون جو ایک حکیم کا نام ہے اخلاط اسکے زعفران ایفون سرکی بزرالنج پوسنچ لفاچ سب اجزا برابر لیں

کا ہو کی ہری بنی کاپانی بخور کر گوندھیں اور قرص بنائیں اور بروقت جھا کوٹ کر بانی میں گوندھیں اور گوندھیں پر طلا کریں

**قرص** کا دوسرا نسخہ چرانتہ اکیل الملک ہر ایک تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پنج ماشہ الائی کلان ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سہ رتی کی رتی نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گل سرخ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی شک ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر قرص بنادیں

**قرص** کا اور نسخہ آتھون کے قرصہ اور خون کی روانی کو جو کسی مقام سے ہو فائدہ کرتا ہے شکوفہ گلاب ایفون اقا قیاصغ عنی ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ ماز و نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی فیلز ہرج ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی شیرہ خرگوش میں گوند مر کر قرص بنائیں

**قرص** اندر و ماخس قذذ الدم کو مفید ہے اخلاط اسکے بزرالنج ایفون پنج مرجان ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بانی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ کوکب الارض جبکہ ایک خود شیخ لکھ چکا ہے اور نشاستہ اور گل ارمنی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تخم خنشاخ دو درہم یعنی سات ماشہ گلار نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ کوٹ کر گوندھیں اور قرص بنائیں

**قرص** اندر و ماخس کا دوسرا نسخہ درد معدہ اور عسر بول یعنی پشاپ کے بند ہو جانے کو اور رک رک کے آنے کو فائدہ کرتا ہے تخم کرش چھ درہم یعنی پونے دو تولہ ایفون تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ روند چینی فلفل سفید شکوفہ اذخر جند بیدستر

سنبل الطیب دارچینی ایفون ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سوا پنج ماشہ فستق رومی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر قوطری مصطکی و فلفل ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر گوندھیں اور قرص بنادیں

**قرص** کنڈی اس جگر کو فائدہ کرتے ہیں جو خون کے پیدا کرنے میں

ہفتہ ضعیف ہو گیا ہو کہ غذا کی خواہش اور جہاج کی شہوت میں کمی  
آگیا ہو اجزاء اسکے عموماً بسان پانچ جز زرشک تین جز ربوہ زنجبیلی گستر  
عود ہندی ہر واحد ایک جز اسطوخودوس بنخ سوسن کبوتر ہر  
نصف جز زعفران انیسون تخم کرفس کاشم رومی فطر اسالیون ہر ایک  
چارم جز کا کوٹ چھان کر قرص طیار کرین

اقتصر اص بر کی جلا زیادہ کرنا خام اور صفرا کو مفید ہو قوت  
قرص کی زیادہ ہو اخلاط اسکے بیلہ بیڑہ آلمہ بنخ کابلی ہر واحد  
ایک جز جو بعد کوٹنے اور چھانٹنے کے وزن کیا جائے بسان نیم  
کا ہوزن ان سب دواؤں کے اور قند پید ہو وزن مجموع اجزاء  
لین پے قند کو دہی میں رکھ کر اسپر پانی ڈالین اور آگ پر چھان  
جب ابال آجائے آگ پر سے اتار کر سفوف اوو یہ مذکورہ  
اسپر چھکین گری پیلے سفوف کے اجزاء کو خوب لایا ہو اور بعد چھک  
کے قند کے قوام میں بھی ان دواؤں کو خوب ملائیں کہ آمیز  
ستھکا ہو جائے بعد اسکے ہر ایک قرص وزنی دس درہم بنے  
دو تولہ گیا رہ ماشہ کا طیار کرین مقدار شرت ایک قرص کی ہر  
ہمراہ اس پانی کے جس میں شکر کشنیز خشک کو بھگو دیا ہو اور  
اسکو صبح کو بروقت کھلانے دوا کے صاف کیا ہو اور فقط زلال  
اسکا لیا ہو اس ترکیب سے یہ قرص دس اجابت سے لیکر  
میں تک کرتا ہی اور غذا اس شخص کی جبکہ یہ قرص کھلایا جائے  
بر وقت عصر کے ثریہ دینے رونی کے چھوٹے گڑے جو آب گوشت  
وغیرہ میں گوندہ کر پکائی گئی ہو ہمراہ آب نخود اور روغن زیتون  
منسول کے کھلانی چاہیے پھر اگر حاجت اسکی ہو کہ بلغم زجاجی  
بالزجت کو احسار کرے آمین چارم وزن بیلہ کے تخم طیار  
چاہیے

قرص مافریون تلی اور بھکی اور بھیش کو فائدہ کرتا ہی اخلاط  
انیسون تخم کرفس فونج بستانی پودینہ فطر اسالیون اجوان ہر  
چھ درہم بنے پودے دو تولہ انیسون جنبد بیدستر طفل سپید و قند  
نہام بنے پودینہ کو ہی مرکب انستین ہر ایک چار درہم بنے  
ایک تولہ دوا ماشہ پوست سیلیم بارہ درہم بنے ساڑھے تین تولہ کوٹ کر

شد ملا کر قرص طیار کرین

قرص مافریون کا دوا و سدر اشہ جبکہ دازیوس کتے تین  
تخم کرفس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درہم بنے پودے دو تولہ  
انستین چار درہم بنے ایک تولہ دوا ماشہ مرکب انیسون طفل جنبد  
ہر ایک دو درہم بنے سات ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے  
پسین اور شراب شلش ملا کر قرص طیار کرین اور صفت عمدہ اور ستاد  
ڈکیواسطہ استعمال کرین

قرص روزیمون جن تون میں التھاب ہوان کو اور جگر کے  
ورم اور مرکب تھین اور صفرا اور بلغم کی ان کو فائدہ کرتا ہی  
گسترخ زہرہ بر اور وہ چھ درہم بنے پودے دو تولہ سنبھل طیب  
زعفران ہر ایک دو درہم بنے سات ماشہ رب السوس تخم خیار  
مقشر زنجبیل صاف شدہ ہر ایک تین درہم بنے سارے ماشہ صغ عنی  
کثیرا ہر واحد ایک درہم بنے ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے  
پسین اور آب شیرین میں گوندہ کر قرص طیار کرین

قرص روزیمون کا دوا و سدر اشہ تخم خربوزہ تخم خیار لکڑی  
مچ تخم کدوے شیرین مقشر ہر ایک دس درہم بنے دو تولہ گیارہ  
رب السوس چھ درہم بنے پودے دو تولہ کثیرا چار درہم بنے  
ایک تولہ دوا ماشہ تخم رازیانہ گسترخ ہر ایک دو درہم بنے سات ماشہ  
زعفران ایک درہم بنے ساڑھے تین ماشہ دواؤں کو کوٹ کر لکڑی  
سے قرص طیار کرین

قرص مافروئس اس مرین کو مفید ہے جسکا مرض قویخ ایلاو  
تک پہنچا ہو اور قریب اسکے ہو کہ باخانہ مثقہ کبیرت سے نکلے  
اور نفخہ کو بھی یہ قرص نفع کرتا ہی اور قوی کو بھی روکتا ہی اخلاط  
تخم کرفس انیسون ہر ایک چھ درہم بنے پودے دو تولہ انستین  
چار درہم بنے ایک تولہ دوا ماشہ مصطکی چار درہم بنے ایک تولہ  
دوا ماشہ فلفل دو درہم بنے سات ماشہ مرکب دو درہم بنے سات  
دواؤں چھ درہم بنے پودے دو تولہ انیسون دو درہم بنے سات  
ماشہ جنبد ستر دو درہم بنے سات ماشہ کوٹ چھان کر گوندہ  
قرص طیار کرین





گیا رہا ماشہ رب السوس ڈھای درہم یعنی پونے نو ماشہ بانی ہوتا  
گوئندہ کرتین درہم یا چار درہم تک ہر ایک قرص طیار کرتین دس  
درہم یعنی دو تولہ گیب رہا ماشہ شکر کے ہمراہ استعمال کیا  
جاتا ہے

اقراص بزور طبیعت کی روانی اور دست آنے کو اور ان  
قروح کو جو امعین ہوں اور اس شخص کو جبکہ اقامت خداون کے  
ہضم نہوتے ہوں اور جبکہ شدید فروڑہ ہوتا ہو اور سوا ترخون جو  
عورتوں کو آتا ہو ان سب امراض کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے  
حب الاس تخم رازیانہ انیسون اجوان تخم کرفس بزرالنج و دو قہر  
ایک اوتہ لینے دو تولہ پونے دس ماشہ انیسون چھ درہم یعنی پونے  
دو تولہ کوٹ چھان کر شراب میں گوندھیں اور نصف درہم یعنی پونے دو  
ماشہ ہر ایک قرص طیار کرتین اور بعد چھ مہینے کے استعمال  
کرتین

قرص ابتدائے نزول المار شکلی اور صلات جگر کو اس کے  
اخلاط اسکے گلسرخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زرشک  
چار درہم یعنی سات ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنی سات ماشہ  
مصطکی عصارہ خافت اسنتین اوخرا سارون انیسون تخم کرفس  
تخم رازیانہ اسقو لوقد ریون ثمرۃ الطرفاری یعنی جھاؤ کا پل خرب  
ہر واحد ایک درہم یعنی سات مہین ماشہ ریون چینی لک بالسا  
ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ زعفران نصف درہم یعنی  
پونے دو ماشہ انھیں دو اون سے قرص طیار کرتین  
قرص ورود درد سہ اور بلہنی پ کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے  
گلسرخ سوکھا ہوا وادوقہ یعنی پانچ تولہ سات مہین سات ماشہ  
سنبل الطیب ملشی ہر واحد ایک اوقہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ  
کمر با مصطکی ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رقی عودینا  
پانچ درہم یعنی ایک تولہ سات مہین پانچ ماشہ کوٹ کر میٹھی میں گوندھ کر  
قرص بنائیں

قرص ورد ملین جو گرمیوں میں کھلایا جاتا ہے اخلاط اسکے گلسرخ  
دس درہم یعنی دو تولہ گیا رہا ماشہ سنبل الطیب اہل السوس

ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ سات مہین پانچ ماشہ سقونیہ  
تین درہم یعنی سات مہین دس ماشہ کوٹ کر سرو پانی میں گوندھ کر قرص  
طیار کرتین

قرص ورود اور خافت پرائی ہون اور درد جگر اور یرقان کی  
اصلاح کرتا ہے اخلاط اسکے گلسرخ پانچ درہم یعنی ایک تولہ سات  
پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنی سات ماشہ طباشیر ایک درہم  
یعنی سات مہین ماشہ عصارہ خافت آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ  
کوٹ کر آب ترنجبین ملا کر قرص بنادیں اور بعض غربت ہاے مناسب  
ساتھ بلائیں

قرص لک سہ ہاے جگر اور طحال اور جو پ ہر وقت آتی ہو  
اسکی اصلاح کرتا ہے بول کا ادرار کرتا ہے اخلاط اسکے لک او  
مجیٹیم انیسون تخم کرفس اسنتین رومی اسارون بادام تلخ  
قطب شیرین ذراوند طویل اور راوند ملشی کا عصارہ زرشک کا  
عصارہ ہر واحد ایک جز لیکر قرص طیار کرتین وزن ہر ایک  
قرص ایک درہم یعنی سات مہین ماشہ ہی اور کسی مناسب شربت کے  
ہمراہ تناول کرتین

مجیٹیم کا قرص طحال کی سختی اور درد جگر اور کمنہ پ کو فائدہ کرتا ہے  
اخلاط اسکے مجیٹیم بارہ درہم یعنی سات مہین تین تولہ پوسٹیج کبر  
ذراوند طویل پنج سو سن ہر واحد ایک درہم یعنی سات مہین تین ماشہ  
لکجنین میں گوندھ کر ہر ایک قرص دو درہم یعنی سات ماشہ  
کا طیار کرتین اور مقدار شربت ایک قرص ہی جو شانہ اسنتین کے  
ہمراہ

قرص کشوت کمنہ ہون کی اصلاح کرتا ہے اور حرارت کو بجھاتا  
ہے اخلاط اسکے تخم جبار تخم خرفہ ملی کے بیج ہر ایک تین درہم  
یعنی سات مہین دس ماشہ حکامی باد آور و شترہ ہر واحد چار درہم  
یعنی ایک تولہ دو ماشہ کثیر انشاستہ صغ عنی ہر واحد ڈیڑھ درہم  
یعنی سوا پانچ ماشہ طباشیر تریب کشوت ہر ایک چار درہم یعنی  
ایک تولہ دو ماشہ ترنجبین تین درہم یعنی پونے دو تولہ سکر الہشیر  
تین درہم یعنی پونے دو تولہ زعفران تین درہم یعنی سات مہین دس ماشہ

لوٹ چنان کر پانی میں گوندہ کر قرص ملار کر کے استعمال کریں  
قرص دس دواؤں کا جو تھپا جو پیرانی ہو انکو اور درجہ  
اور ترہل یعنی بدن کے قہیلے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہی اخلاط  
اسکے انیسون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون تین  
ہندی آشتین تخم کرش سبل الطیب بادام تلخ قشر مصطکی ہر دو  
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر و درہم یعنی سات ماشہ  
عصارہ غافث چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ دواون کو کوٹ کر  
جو شان آشتین میں گوندہ کر قرص بنا میں وزن ہر ایک قرص کا  
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور نیکرم بانی کے ہمراہ پلایا  
جاتا ہی

قرص جو پیرانی تھون کو فائدہ کرتا ہی اور گرمی کی تھک اور  
فی کو اور طبیعت کو نرم کرنا ہی اخلاط اسکے گسرخ نہ رہے برآورد  
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم خیار قشر مصطکی راوند چینی عصارہ  
ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنی  
سات ماشہ صبر سقوطری ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سبب اون  
کو پیں کر چھانین اور چشمے پانی کے ذریعہ سے قرص بنائیں اور  
آب سرد یا خیار یا گنجم کے ہمراہ تناول کریں

نوان سہ سالہ سلاقات اور جوب کے بیان میں سلاقت  
ایالی ہوی چیز کو کہتے ہیں اور جوب گویوں کو کہتے ہیں۔ مہمل  
کے جو شانہ اور گویوں پر ہم کلام آخر کتاب میں کریں گے اور غرغہ  
اور سھوٹا یعنی ناس اور عطوس یعنی چھک لانے والی دوا اور  
ضاد اور طلا اور دانت اور آکھ کی دوائیں وغیرہ ہی آخر کتاب کے  
جلد دوم میں لکھینگے اور اس جلد کو ادبان اور مراہم کے بیان پر  
ختم کریں گے اور پہلے اس سے بیان پر چند نسخہ سلاقات اور جوب کے  
ہم کہتے ہیں جنکا بیان قبل جلد دوم کے ہم کو مناسب معلوم ہوا

مطبوعہ مار الاصول یہ جو شانہ سہ دن کو اور دشواری ہوں  
ور درجہ و سہ کو فائدہ کرتا ہی اور روغن وغیرہ کے ساتھ استعمال  
کیا جاتا ہی صفت اسکی پوست پنج رازیانہ پوست پنج کبر پوست پنج کز  
پنج اوزر تخم رازیانہ اور کرش انیسون سبل الطیب پر سیاہ دان

سبل رومی مصطکی مویز کلان خندہ بر آوردہ ہر واحد بقدر حاجت لیکر  
جوش دین اور بقدر حاجت پلائیں

مطبوعہ مار الاصول و درجہ کے واسطے حکیم کنڈی کا نسخہ۔

اخلاط اسکے پوست پنج رازیانہ اور کرش ہر واحد ایک درہم  
یعنی ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ تخم کرش ہر واحد نصف درہم  
یعنی پونے دو ماشہ گل سرخ پسا ہوا غونج اوزر ہر واحد نصف درہم  
یعنی پونے دو ماشہ مویز شہ بر آوردہ دو درہم یعنی سات ماشہ  
اسارون دو دانق یعنی ایک ماشہ سبل دو دانق یعنی ایک ماشہ  
اسپر و ثلث رطل پانی جو برابر بائیں تولہ چھ ماشہ کے ہو گرائیں  
اور جوش دین تاکہ دواو قہیلے پانچ تولہ سات ماشہ یا کچھ تھوڑا  
زیادہ باقی رہے پھر انکو چھان کر صاف کریں اور ایک درہم یعنی  
ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر تلی جائیں

بلیخ آشتین درجہ اور سہ کو سفیدی اور جو تین مختلف مواد ہوں  
بلغیہ اور سوداویہ سے ہوں ان کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے انیسون  
تخم کرش آشتین رومی اسارون تخم رازیانہ پنج اوزر ہر ایک بقدر  
حاجت لیکر جوش دین اور چھان کر اس جو شانہ کو پیں

طبیعت غافث جبکو چھتیاپ آتی ہو اور بلغی تپ ولے کو اور جابہ  
مختلفہ اور جس طبیعت کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے بلیہ سیاہ  
مویز منفی شمرہ ہوا و در غافث شکامی سب اجزا ہوں نہ ہو جوش دین  
اور صاف کریں

فصل جوب کے بیان میں گویان جس قسم کی اوپر لکھی گئی ہیں  
وہی مذکور ہوتی ہیں

حب اس شخص کو مفید ہی جبکو ریح غلیظہ کی شکایت ہو اور نفخ  
اور بھٹے کے تشنج اور انقباض کا پھول جانا جو بطور نفخ کے ہو انکو  
فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے تخم کرش تخم حرل جبکو اسپند کہتے ہیں  
انیسون مصطکی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ  
کالی ہر بیڑہ ایک تولہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ سکنج منقل  
جبکو گوگل کہتے ہیں ہر واحد ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ فودنج  
فطر اسالیون شکوفہ اوزر اسارون اور قسط زرد انبا وعود واللج ہر ایک

نصف درہم یعنی بونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر گویان بنائیں  
حب منتن اکبر جو اخلاط غلیظہ کو نکال دیتی ہے اور سدون کی فیتق کرتی  
ہی اور درد مفاصل اور خاصرہ یعنی تہگاہ اور برص اور ہیق اور  
جذام اور دار الفیل جو پہل پائے کہتے ہیں ان سب کو مفید ہی اور یہ  
بنام ہامانی مشہور ہے اخلاط اس کے اشق سکنج چاوشیر صبر متل  
حرل ہلیلہ شحم خنظل ہر ایک آنہ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ شبر  
افیتون و افزیون شیطرح سورنجان ہر ایک چار درہم یعنی  
ایک تولہ دو ماشہ تربدس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ جذبدستر  
دو درہم یعنی سات ماشہ سقونیائین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ  
غار یقون دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران سہنل الابی کلان  
سچید خلی کی حسد اور کیدہ دار چینی تو نجان ہر واحد ایک درہم  
ساڑھے تین ماشہ

حب منتن اکبر جو درد قویج اور نفرس اور درد کو اس ہڈی کے  
جس کا صلب نام ہو جو کوہان سے متعدد کے اوپر تک مخلوق ہوئی ہے  
اور درد کو اس ہڈی کے جو ران کے کنارے زیرین اور پنڈلی کے  
اوپر کے کنارے کے درمیان میں ہو مفید ہو اور خلط غلیظہ بالزوت  
کی بدن سے تحلیل کرتی ہے مترجم صلب بفتح صاد و لام اسی ہڈی کو  
کہتے ہیں جس کا ترجمہ ہم کرچکے اور اگر صلب بضم صاد و سکون لام ہر  
جائے اس کا ترجمہ نہیں کیا جائیگا مگر اس مقام پر بقرینہ تعادل لفظ کرب  
بغنیثین کے احتمال اول قوی ہے اخلاط اس کے مقل سکنج تیج  
اور چاوشیر تخم خنظل تخم حرل صبر افیتون ہر ایک دس درہم یعنی  
دو تولہ گیارہ ماشہ سقونیائین چار درہم یعنی دو تولہ دار چینی سہنل  
زعفران جذبدستر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ افزیون  
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ گوند کے اتام کو آب گندنائین  
گھول کر اور دوائین ملا کر گویان بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات  
ماشہ کی ہے

حب منتن اصغر جو خلط غلیظہ بالزوت کو صلب اور رکب سے  
نکال دیتی ہے یہاں بھی ان دونوں لفظوں کے وہی دونوں  
ہو سکتے ہیں اخلاط اس کے سکنج اصفہانی اور اشج اور چاوشیر

مقل مرکی ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تربدس  
درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شحم خنظل بارہ درہم یعنی سارے  
تین تولہ گوند کے اتام کو گھول کر باقی دو اون کو اسی میں  
گوند میں اور گویان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی  
ہے نگریم پانی کے ہمراہ

حب منتن شحم خنظل حکمندی وج مفاصل اور نفرس کو  
فائدہ کرتی ہے اور ہر ایک درد کو جو خام اور سودا اور صفرا کے  
ہو اور ساج کو اخلاط اس کے صبر ہلیلہ زرو خستہ بر آور وہ اور  
حرل افیتون اقریطی مغربد اشج اور چاوشیر سکنج مقل ایسود ہر ایک  
چار جز شحم خنظل تین جز سقونیائین و جز افزیون جذبدستر دار چینی  
زعفران ہر واحد ایک جز گوند کے اتام کو آب گندنائین یا آب  
کرب میں ایک شبانہ روز جگوین بعد اس کے خشک دو اون کو

کوٹیں اور بھیکے ہوئے گوند کو اتنا پسین کہ نل مرہم کے ہو جائے  
بھرا سپری ہوئی دو اون کو چھڑکین اور خوب گھوٹیں تاکہ سب  
اجزا باہم مل جائیں اور برابر دانہ نخود کے گویان بنا کر سایہ  
میں خشک کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے اول  
شب میں نگریم پانی کے ساتھ اور غذا اس شخص کی بچہ با سے  
طیور کا وہ شور یا جکوزیر باج کہتے ہیں اور شراب یعنی  
پینے کی چیز بنید شہد اور منقی اور دوشاب تجویز کرنی چاہیے  
حب شیطرح اکبر دونوں شکب یعنی کھوے اور حقوین یعنی  
دونوں کو لے کی ہڈی کے درد اور عرق النساء کو فائدہ کرتی ہے  
اور خلط غلیظہ بالزوت کو براہ اسہال دفع کرتی ہے اخلاط اس کے  
سکنج اور اشج اور مقل افزیون چاوشیر ہر واحد ایک درہم  
یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر افیتون غار یقون ہر ایک ڈیڑھ درہم  
یعنی سوا پانچ ماشہ زرد اندر حرج قنطوریون جذبدستر ہر ایک درہم  
یعنی سات ماشہ دار فلفل زنجبیل زیرہ اجوائن تخم کرفس انیسون  
مرکی زعفران ہر ایک چار دانق یعنی دو ماشہ ہلیلہ زرد سورنجان  
تیج نابیز ہر ایک ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ خردل  
شیطرح شحم خنظل عود الوج نک بندنی ہر ایک چار دانق یعنی دو ماشہ

آب کا کنج مین گوندہ کر گویاں بنائیں مقدار شربت دو درہم  
سات ماشہ  
حب شیطرح اصغر مفید ہر استرخا رشح کو جبکہ خرنگکتے ہیں  
اور فالج کو اور دونوں کو لے کی ہڈیوں کے درد کو اور اس  
بڑی کے درد کو جبکہ رکب نام ہر اور وجہ مفصل اور نقرس بارد  
کو اور خلط خام غلیظ کا اسہال کرتی ہر اخلاط اسکے پیلہ زرد در  
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ صبر میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ  
زنجبیل دو درہم یعنی سات ماشہ فلفل و ار فلفل ہر واحد ایک درہم  
یعنی ساڑھے تین ماشہ خردل تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ  
شیطرح ہندی نمک ہندی شحم خنظل ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ  
قند سپید چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب کرنب سے گونج  
گویاں بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر ہنگام  
پانی کے ساتھ

حب شیطرح کا دوسرا نسخہ صبر اور تربد سورنجان ہر ایک  
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرح اور قرق ترکہ ملحق  
جبکہ لائٹ کتے تین شحم خنظل غار یقون دانہ اسپند اور قنطر  
الکینج ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ زنجبیل و ار فلفل اور فلفل  
مصطکی خردل اینون اور قسط اچھا اتن ہر واحد ایک درہم یعنی  
ساڑھے تین ماشہ افیتون پیلہ سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک  
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ آب کرنب اور کا کنج مین گوندہ کے  
گویاں بنائیں مقدار شربت دو درہم یا تین درہم کی ہر ہنگام پانی  
کے ہمراہ

حب غافث درد جگر اور یرقان اور تپون کو مفید ہر اخلاط  
اسکے عصا رہ غافث پیلہ زرد و دونوں برابر لیکر کوٹ چھان کر  
آب کرنب مین گوندہ مین اور گویاں تیار کر مین مقدار شربت دو درہم  
سات ماشہ کی ہر

حب النجاح فالج اور لقون اور درد زانو اور وہ اقامت صلا  
کے جو یعنی ہون لہن سب کو شائدہ کرتی ہر اخلاط اسکے  
ایر نہ سباق جو ایک دو اسے ہندی ہر اور سطل اور

اور انترنجبین یہ دوسری دوسری ہندی ہر تربد الیل ہندی  
گیاہ غافث ہر ایک مین شقال یعنی ساڑھے سترہ تولہ بچاس رطل  
یعنی ڈیڑھ چھٹا نمک اکیس سیر پانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی  
سے بعد اسکے ل کر چھائیں پھر دو بار دھو جانے ہوئے پانی کو  
آگ پر چڑھائیں اور جوش دین تاکہ بستی آجائے اور پھر دھو چھین  
جسکے اوپر کا چھلکا دور کر دیا ہو اور اسکا مغز جو مثل لسان العصفور  
کے انر اس پوست کے ہوتا ہر لین اور اس مغز جالگوٹھ سے  
سبز پر دھو اسکے پیٹ مین ہوتا ہر بھی نکال ڈالین الغرض یہ  
جھاگوٹھ اور غار یقون مصطکی صبر سقوطری ابرنج مقشر یعنی رنج کٹلی  
عصا رہ لہشی کا ہر ایک مین شقال یعنی ساڑھے سترہ تولہ لیکر کوٹ  
اور سولے جھاگوٹھ کے ان اجزا کو ریشمی کپڑے سے چھائیں بعد  
اسکے جھاگوٹھ کو جد اگانہ کوٹیں اور بے چھنا ہوا ان دو اکون تین  
ملا دین اسلیے کہ جھاگوٹھ بسبب اپنی دھندلے کے کپڑے مین چھین نہ  
سکتا ہر پھر ان دو اکون کو اس جو شانہ پر جس مین بستگی آئی ہر ڈالیں  
کہ جبکہ قوام شل شدہ کے بنالیا ہر اور خوب گوندہ کر گویاں بنالیں  
یہ گولی دو دانق سے نصف درہم تک یعنی ایک ماشہ سے  
پونے دو ماشہ تک دینی چاہیے اور اگر زیادہ مدت در دینی ہو  
تو چار دانق یعنی دو ماشہ تک جائز ہر گرم پانی کے ہمراہ  
شب کر

حب جالینق یہ گولی معدہ سے بطن اور سودا جلاوتی ہر اور ان دونوں  
خلطوں کو نکال دیتی ہر ان ریاہ کو جن سے ضعف ہضم پیدا ہوتا ہر  
ہر جاڑے اور گرمی و دونوں فصل مین بکار آمد ہر اخلاط اسکے  
دار چینی زعفران قسط حاماسنبل کما دزیوس حب البان محلب اور  
قرقہ غار یقون ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مرکی قرقنفل ہر  
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر سولہ درہم یعنی چار تولہ  
آٹھ ماشہ کریمون کی فصل مین گلاب تازہ کا پانی پھوڑ کر اسکے  
وزیر سے گویاں بنائیں اور جاڑون مین کرنب کے پانی سے  
مقدار شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کی ہر طلا نامے  
شراب کے ہمراہ قبل غذا کے اور حسب وقت گولی کھلائیں اسی گھڑی آب بخور کی

خدا دینی چاہیے

حب و وری کتاب فلان سے منقول ہر نکت کو پاکیزہ کرتی ہے اور رشتہ کو خوشبو کر دیتی ہے بصارت میں جلادیتی ہے بلغم کو دور کرتی ہے اشتہائے طعام بڑھاتی ہے جن : اڑھون سے چلانے کا کام کیا جاتا ہے ان کو مضبوط کرتی ہے اخلاط اسکے قرفہ قرفل جیکہ کشمیر کیل ہو اقدید جو ایک قسم کی دوا مثل خلوق کے ہوتی ہے غفل کرنا ہر واحد ایک درہم یعنی سارے تین ماشہ اور ایک قیراٹینے چھرتی شک کوٹ کر چھانین اور گوند کو پانی میں گھول کر اسکے ذریعہ سے گولیاں تیار کرتین

حب جو رباح کو اور پی کے اندر چوسہ دی زیادہ معلوم ہو اسکے اور ضعف معده اور بواسیر کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے خبث الحدید سوختل یعنی سینتیس تولہ چھ ماشہ کو آب گندنا میں سات شبانہ روز پڑھ کر پھر صبح گو دین اور ہر روز ایک مرتبہ پانی بدل دیا کرتین اور رب الرضاد وہ سودرہم یعنی ٹھکانا توہ چار ماشہ تخم گندنا تخم جیرب فلفل جسکو ہندی میں کو ارجکھنہ کہتے ہیں تخم کرفس تخم گندم تربہ تخم بایزہ ہر ایک پچیس درہم یعنی سات تولہ ساڑھے تین ماشہ دو اونکو کوٹ کر آب گندنا میں گوندھین اور گولیاں تیار کرتین

حب وند یعنی جالگوٹہ کی گولی جو لقوہ اور فالج اور درد ہاے پشت اور زانو کو مفید ہے اور جو درد کہ سب اس کا بلغم غلیظ بالزور ہو اور ہر ایک ریج غلیظہ کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے : چھینٹ کر کے اوپر کا چھکا دور کر دیا ہو اور بعد اسکے دو ٹکڑے کر کے بیچ میں جو ہر اپر دہ : ہر بھی نکال ڈالا ہو کہ اس میں سمیت ہوتی ہے و منفی کے بیچ رب السوس غاریقون سپید اور کیہ گیاہ غافہ افنتین صبر سب اجزا ہوزن لیکر کوٹ چھان کر آب کرفس سے گوندہ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں گولی بنانے والے کو چاہیے کہ اپنے دونوں ہاتھوں میں روغن لبان تازہ چکتا ہوا لیا کرے مقدار شربت ایک درہم سے دو درہم تک یعنی ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہر طعام اس گولی کھلانے کے اوپر زبرد باجر

تجوید کرنا چاہیے

شک مسلسل لقوہ کو مفید ہے بصارت میں جلاد کرتا ہے سہلحت کو تیز کرتا ہے طحال کے اقسام درد کو اور تقرس اور اوجاع مفاصل اور استرخا عضل اور جو آفتین برو دت اور رطوبت سے پہونچن ان سب کو مفید ہے اخلاط اسکے ملج و ترانی چہرہ او قہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ زنجبیل تخم کرفس زوفا انجدان فطر اسالیون تخم رازیانہ انیسون سافج ہندی غاریقون سفونیاحرف بانی اور تر نفل ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سب لو کو سٹ چھان کر کسی برتن میں رکھ کر چھوڑ دین اور اشمال کرتین

حب صحنیقون حکیم کنڈی کا نسخہ معده کو قوی کرتی ہے اشتہائے طعام بڑھاتی ہے اور معده اور جگر اور طحال کو مفید ہے حواس کو اور اتون کو پاک کرتی ہے تمام بدن سے فضول مرہ صغیر اور مرہ سودا اور تخم کونکال دیتی ہے اخلاط اسکے ہلیلہ کالی چہرہ خشک ہندی اور افنتین رومی اور غاریقون جو نرم اور ملائم ہو سفونیائے کبود ہر ایک تین جزا سارون انیسون تخم کرفس ہر ایک دو جزا لبان تر بد سپید کا سترہ جزا فیتون اقریطی پاکیزہ اور نرمی پانچ درہم ایاج فیتور سات جزا قرفل ایک جزا پلے ان دو اون کو کپڑے سے چھانین تاکہ ریگ وغیرہ جو کچھ ہو کر جائے اسکے بعد کوٹنا شروع کرتین کوٹنے وقت تھوڑا سا پانی جس میں جو گنا قند سپید سنہری ڈال کر ایسا قوام بنا یا ہو کہ مثل شیرہ انگور کے ہو گیا ہو اسکو ڈالتے جائیں بعد اسکے گولیاں جو ہر کے برابر طیار کرتین مقدار شربت دو مثقال یعنی نو ماشہ کی ہر مترجمہ کوٹنے سے پہلے سلم دو اون کے چھاننے کو جو چھنے لگیا ہے ظاہر تجارت کا یہی مطلب ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پہلے ان دو اون کو جدا جدا کوٹ کر چھانین بعد اسکے سب کو ملا دین اور ملائے کے بعد کوٹنا شروع کرتین اور قوام مذکور ڈالتے جائیں

حب یرملی اعضا سے سر کو اور اطراف بدن کا تفتہ کرتی ہے اور کم فائدہ کرتی ہے اگر اس گولی کو کھا کر مریض سو رہے ہے جذب مادہ بد چر نہایت کرتی ہے اخلاط اسکے صبر سقوطری تخم خنظل ہر ایک سات مثقال یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ زعفران خلیل و اجینی حب لبان



اسا رون بھٹکی فستقین رومی ستقو یا ترہ ہر واحد ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ یعنی نصف شقال یعنی سوا دو ماشہ و اوآن کو آہستہ آہستہ کوٹ کر چھانین اور نیکرم پانی سے گولیان بنائیں گولی بنانے والے کو چاہیے کہ اپنے انھون میں روغن بادام شیرین ملا جائے یہ گولی بعد زرمی اور شقل طبیعت کے کھلائی جاتی ہو کم سے کم تین گولیان اور زیادہ سے زیادہ گیارہ گولی اور صفت ارشہدت اسکی دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر حسب وقت فرش خواب پر لیٹنے کا ارادہ ہوا سوقت کھلانی چاہیے

[illegible]

حب ابن سینہ جو ایک حکیم کا نام ہے اس گولی کا نفع بخوبی ظاہر ہوتا ہے  
ریح اور صفرا کے واسطے اور ریح بوسایہ اور خام اوزہق اور خشک  
کھجالی کو بھی مفید ہے رات اور دن جاڑے گرمی ہر وقت اسکا استعمال ہوتا  
ہو اختلاف اسکے بیلہ زرد بیلہ سیاہ پیڑہ جسکی گنتی نکال ڈالی ہوں  
ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ آٹھ چہر شقال یعنی سوا دو تولہ

کو گویا نہ کرے

حسب جو اعتراف ہون سے بنائی جاتی ہو زرد آب اور درشت او  
تو سے کے درہ اور ترس اور اعضا کے استرخا کو فائدہ کرتی ہو اخلاط  
و سے کے کو فوہون اور سنگلی ہر ایک چار درہم مقویا اور غاریقون ہر ایک  
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم خنظل تین درہم یعنی ساڑھے  
دس ماشہ صبر افیقون ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ  
انستین پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نک ہندی ڈیڑھ  
درہم یعنی سو پانچ ماشہ دار فلفل دو درہم یعنی سات ماشہ امیون چار درہم  
یعنی ایک تولہ دو ماشہ سبیل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ والو  
کو کوٹ چھان کر آب کرن بین برابر سیاہی کے گویاں بیکار کرن  
مقدار شربت اس دو الی اکیس گولیوں سے نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ  
تک ہر قبل طعام اور بعد طعام دونوں وقت کھلا سکتے ہیں اور اسپر گرم پانی  
پیا جاسکتا ہے

حب کا اور نسخہ یہ کہتے اور ضعف بکرا اور ضعف طحال اور ابتدائی کو  
جو بیست تین سستی کے ہوتا ہو فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے لکھو ذرا نیکی  
اصل السوس زعفران لک انستین ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ  
ماشہ تخم کرن امیون تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے  
پانچ ماشہ عصارہ غافٹ لک سرخ راوند چینی ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ  
چار ماشہ تخم کشوت پندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جبدہ او  
زوف ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رنی اور اگر مریم کو کھانی  
ہو پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ رب السوس بڑھانے  
چاہیے اور اگر طحال میں ورم ہو اسکو لو فندریون دس درہم یعنی دو  
تولہ گیارہ ماشہ بکرا اور کرمانج یعنی مائیں ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ  
چار ماشہ بڑھانی چاہیے

حب کا اور نسخہ برانی نہ جو اخلاط مختلف سے پیدا ہوئی ہو اور درہم  
اور ابتدائے استسقا کو فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے منستین یا عصارہ  
کا اور عصارہ غافٹ بلبلہ زرد صبر اور مصطلی زعفران لک مغول او جینی  
امیون شابرہ خشک ایاج فیقر ہر واحد ایک جز کوٹ کر آب کو سے  
سبزین گو غمرہ کر گویاں بنائیں مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے

چار ماشہ ہر یک گرم پانی کے ساتھ رات کے وقت اور اگر مریم کو کھانی ہو  
رب السوس نصف وزن کل او دیر کے داخل کریں  
حب سدون کی تفتیح کرتی ہو اخلاط غلیظ کی تلطیف اور ان اخلاط کو  
جذب کرتی ہو جو غلیظ مالز وجت ہوں اخلاط اسکے سافج ہندی کی  
مٹو فہ او فزنگو فہ منستین برمی اور مصطلی زعفران ہر ایک نصف درہم یعنی  
پونے دو ماشہ تخم کرن امیون مثل سکنج ہر واحد ایک درہم یعنی سات  
تین ماشہ صبر سات درہم یعنی دو تولہ چار سرخ تربد اور غاریقون  
ہر ایک ساڑھے تین درہم یعنی ایک تولہ دو رنی کوٹ چھان کر گویاں  
بیکار کرن

حب کھنچ درہم یعنی اُس ہڈی کے درد کو جو ران کے کنارہ  
زیرین اور پتہ کے اوپر کے کنارے کے دربان میں ہو اور درد  
حقون یعنی کولون کے سردن کی ہڈی کو اور دونوں پهلون کے  
درد کو مفید ہو اخلاط اسکے تخم کرن تخم حرمل یعنی اسپند ہر واحد  
درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سکنج اور مثل ہر واحد دو درہم یعنی سات  
ماشہ ایاج فیقر دو درہم یعنی سات ماشہ تخم خنظل غاریقون ہر ایک تین  
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تربد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ دو  
کر کوٹ چھان کر گویاں بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی  
نیکرم پانی کے ہمراہ

حب جاوشیر حکیم سلویہ کی درد زانو اور پیت اور فالج اور لقوہ کی  
اصلاح کرتی ہو زنجبیل اور فلفل دار فلفل شیطرج ہندی بلبلہ زرد ہیرہ  
آلمہ مرکب تربد اور مقویا زعفران جذبید ہر ایک دو درہم یعنی سات  
ماشہ جاوشیر سورنجان سکنج مثل اشجی تخم خنظل ہر ایک دس درہم یعنی  
دو تولہ گیارہ ماشہ صبر تیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ گوند کے اقسام  
کو آب کرن بین گھولن اور اسی بن گو غمرہ کر گویاں بیکار کرن مقدار شربت دو  
درہم یعنی سات ماشہ کی ہو

حب او شریون فالج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہو اور ان اخلاط  
عام کو جو پھون میں او ترے ہوں اخلاط اسکے غاریقون تخم خنظل  
افیون سکنج اور مثل ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر دو  
درہم یعنی سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر آب کرن بین گو غمرہ اور

گویان بنائیں

حب ہندی جو شک سے بنائی جاتی ہے درد معدہ کو مفید ہو اور گندہ بنی  
کو دور کرتی ہے شراب کے پینے سے جو سانس لینے میں ہوا آتی ہے  
زائل کرتی ہے اور رطوبت کو ان اعضا کی خشک کردیتی ہے اور اخلاط اس کے  
رملک جو ایک دوسرے مرکب ہے اور کبر ہر واحد ایک رطل یعنی پونے  
چونتیس تولہ لیکر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرتیں اور پانی سے ان کو  
دھوئیں اور دیگ میں ڈال کر چالیس رطل یعنی پونے سترہ سیر  
ڈالیں اور جوش دین تا ایک پانچ رطل یعنی ڈیڑھ چھٹانک دوسیر رہ جائے  
تب اسکو چھان کر صاف کریں اور ایک صاف دیگ میں ڈال کر پھر پکائیں  
تا ایک قریب شبکی کے پونچھ اور دوبارہ پکاتے وقت چھپے سے  
اس کو چلاتے جائیں تاکہ دیگ کے پندے میں نہ لگ جائے اور  
تا دکھا کر جل نہ جائے بعد اسکے ایک سبز روغن کے برتن میں نکالیں  
اور اس طرح پر خشک کریں جس طرح صبر منسول کو کاتے ہیں بعد خشک  
ہو جانے کے جب اسکی گولیاں بنائی نہ تھوڑے ہوں تب شقال یعنی  
سارے سات تولہ اس میں سے لیکر پھین اور چھان کر الگ رکھیں  
پھر مال جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہے اور قریفل جو زو اب سب سے عمدہ  
سافج اور قسطیعان اور صندل سپید اور ہرنون سینے عود کا پھل اور  
کلبہ ہر واحد ایک شقال یعنی ساترے چار ماشہ شک پانچ شقال  
یعنی ایک تولہ ساترے دس ماشہ کا فوروس شقال یعنی پونے  
چار تولہ سب کو لیکر جدا جدا کوئیں اور سب دو اون کو ملا دین بعد  
اتھار ایک کو جدا جدا پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساترے دس ماشہ لیکر  
چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساترے دس ماشہ پانی ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ  
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساترے سات ماشہ رہ جائے اب اسکو صفا  
چھان کر صفوف او یہ مذکور کو اس میں گوندہ کر گویان بنائیں برابر  
وانہ بخود کے اور خشک کریں اور بروقت حاجت کے استعمال  
کریں

وہاں مقالہ روغن کے بیان میں ہمارا کلام روغنوں کے  
بیان میں اس جگہ میں بھی اسی شرط پر جو اوپر لکھی گئی  
روغن نار دین نار دین کو سنبل رومی بھی بعض لوگوں نے کہا ہے

یہ روغن منفعت کثیر رکھتا ہے اور روغن کی اشرف اقسام سے ہے جو درد اندر  
اعضا میں بروقت سے ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور ریح اندرونی کو فائدہ  
کرتا ہے اور کان میں جو سردی سے درد ہو اس میں سکون پیدا کرتا ہے  
اور اس کو دور کرتا ہے اور درد سر اور شقیقہ جو کواڈھا سیسی کا درد  
کہتے ہیں اسکو بطور سوط کے زائل کرتا ہے رنگ کو خوش نما کرتا ہے  
ریحی قویخ اور مروڑہ کو دور کرتا ہے اور ان دونوں مرض سے جو درد  
ہو اسکو رفع کرتا ہے جگر کے اقسام درد کو اور سپٹ کے درد کو مٹا دیتا  
ہے رحم کو گرم کرتا ہے اہل بین اسکی پچکاری دینے سے گردہ اور شانہ کو  
نفع ہوتا ہے اور استرخار شانہ کو بھی مفید ہے اخلاط اس کے چار  
اور ستر یعنی سو تھارک غارخو ولسان سافج ہندی راسن اور خزا  
اور اس کو دانا مزنجوش ہر ایک دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساترے سات  
ماشہ سب دو اون کو درد را کوئیں اور شراب اور پانی اسپر ڈال کر  
تھوڑے دین پھر اس پر روغن کھج پانچ قسط یعنی آدھی چھٹانک کم ہیں  
ڈالیں اور نرم آئین پر کسی دو حصہ برتن میں رکھ کر چھ گھنٹہ پکائیں  
بعد اسکے الگ کھج دین جب برتن سرد ہو جائے تیل کو صاف کر کے  
نکال لیں ورنہ راجوش اسی روغن کا گلبرخ سلخا اس  
تو تازہ کا حصہ سارہ مرکب ہر ایک دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساترے  
سات ماشہ دو اون کو درد را کوٹ کر اسپر پانی یا شراب  
ڈالیں اس قدر کہ روغن مذکور سابق آمین بھیگ جائے اور پھر  
نرم آئین سے تین گھنٹہ پکائیں اور سرد کر کے روغن کو صاف  
کر لیں یہ راجوش اسی روغن کا اجزا اسکے یہ ہیں سنبل  
قرنفل سیہ ہر ایک تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ پانچ  
پانچ اوقیہ یعنی چودہ تولہ چھ رقی روغن بلسان چھ اوقیہ  
سولہ تولہ ساترے دس ماشہ کوٹنے والی دو اون کو درد را کوئیں  
اور اسپر پانی ڈالیں جب گرم ہو جائے اسپر وہ روغن جو دوسرے  
جگہ چکے ہیں روغن بلسان اور سیہ سائلہ ڈال کر پکائیں اور  
ہلاتے رہیں تا اس کے خوب لمبا بنے اور اتنا راجوش دین کہ پانی  
جل جائے اور روغن بقیہ رہے پھر صاف کر کے  
شبیشہ کے برتن میں رکھیں اور تھوڑا تھوڑا استعمال کریں

روغن میں صفت مناسل پر مادہ کرنا ہون کی اصلاح کرنا، عضل کو گرم کرنا، اور سرد و گرم اور رحم کو اور گردہ اور مثانہ کو بھی گرم کرنا، اخلاط اسکے روغن کنجد ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک چار سیر بیسہ یا لہہ تین اوقیہ یعنی پانچ تولہ سوا پانچ ماشہ نرم آنچ میں اس قدر پکائیں کہ روغن کنجد میں اثر بیسہ کا آجا بعد اسکے حجام کر شیشہ کے برتن میں رکھیں

روغن بابونہ تل کا تیل ایک قسط لیکر جو برابر ڈیڑھ چھٹانک چار سیر تیار آئین میٹھی اور شکوفہ بابونہ جسکو پہلے دھو کر سایہ میں خشک کر لیا ہو پرا وہ اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اُن دونوں کو شیشہ کے برتن میں بھگوئیں اور دھوپ میں چالیس روز رکھ چھوڑیں اور استعمال کریں

روغن مصطکی صفت سعدہ اور درم سعدہ کی اصلاح کرنا، اور صلابت کو نرم کرنا، اخلاط اسکے روغن دو قسط یعنی پون یا ڈیڑھ سیر مصطکی چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطکی کو کوٹ کر روغن پڑالین اور دوسرے برتن میں رکھ چھوڑیں

روغن آئین شمس یعنی دھوپ کا بنایا ہوا آئین بید کرنا، اور سردی و اعتدالی تقویت کرنا، اخلاط اسکے روغن کنجد ایک دو رخی یعنی ڈیڑھ چھٹانک کم دوسیر اسکو شیشہ کے برتن میں رکھیں اور آئین شمس دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آئین اور چالیس روز دھوپ میں رکھیں بعد اسکے صاف کر کے الگ اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

روغن شیت یعنی سویہ کا تیل روغن کنجد ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک چار سیر سویہ کے بیج سایہ میں خشک کیے ہوئے ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ ڈالکر میں فرد دھوپ میں رکھیں اور استعمال کریں

روغن سوسن رحم کی برودت اور اختناق رحم کو اور قونج کو فائدہ کرنا، اور گردہ اور مثانہ کو گرم کرنا، اخلاط اسکے سلیخہ اور قسط حسب لبان اور مصطکی ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ قرنفل تدرہ ہر ایک نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی زعفران ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر شیشہ کے برتن میں ہر اہ ڈیڑھ رطل یعنی پچاس تولہ ساڑھے

سات ماشہ روغن کنجد اور تیس دانہ سوسن آزاد کے آئین ڈالیں مگر پہلے ان دانوں میں جو زردی اور خربزہ اور پیمان ہون اسکو نکال ڈالیں اور سایہ میں خشک کریں بعد اسکے دواؤن کو تیل میں ملا کر کسی معتدل مقام پر اتنے زمانہ تک رکھیں کہ روغن میں اثر دواؤن کا آجائے پھر حجام کر صاف کریں اور استعمال میں لاویں

روغن سوسن ساودہ سوسن سپید پاکیزہ دو درہم یعنی سات ماشہ روغن کنجد ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک چار سیر شیشہ کے برتن میں اتنے دنوں تک رکھیں کہ روغن میں دواؤن کا اثر آجائے اور استعمال کریں

روغن خشک یعنی گوکھرو کا تیل دشواری یول کو فائدہ کرنا، اخلاط اسکے روغن کنجد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ پانی سوا رطل یعنی آدھی چھٹانک آدھ سیر زخیل چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گوکھرو دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ دواؤن کو در اکوٹ کر پانی اور روغن ملا کر دیگ میں حبہ عائن اور آنا پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے یہ تیل تازہ میں پکایا جاتا ہے

گوکھرو کے تیل کا اور رشتہ مناسل کی اصلاح کرنا، اور رنگ میں خونی پیدا کرنا، باہ زیادہ کرنا، جماع کی قوت بڑھانے کرنا، اور مثانہ اور شیت کی اصلاح کرنا، جو وقت ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ ہر روز ہر اویسٹخ یا فیذ کے پیا جائے اور خون میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اخلاط اسکے تل کا تیل اور گائے کا دودھ مگر ایسی گائے کا دودھ ہو کہ آئین شوریٹ نوے سے بٹھا ہوئے ہرے گوکھرو کا پتھر ہو اپانی ہر ایک گیارہ رطل یعنی ڈھائی پاؤ چار سیر قند سپید پانچ رطل یعنی آدھ پاؤ دوسیر زخیل ڈھائی رطل یعنی چھٹانک کم سیر بھر قند کو کوٹ کر حجام لین اور سب چیزوں کو نشی کی ہانڈی میں بھر کر آگ پر چپ لائیں اور نیچے اسکے دھیمی آنچ اتنی دیر تک کریں کہ گوکھرو کا پانی اور دودھ جل جائے فقط تیل رہ جائے بعد اسکے آگ پر سے اتار لیں جہر طریقہ سے پہلے نسخہ کے استعمال کو لکھا ہے اسی طرح استعمال کریں یہ روغن صفت گردہ کو فائدہ کرنا، اور باہ اور سنی کو زیادہ

کرتا ہے۔ گو کھرو کے تیل کا اور رشتہ چشام کے رک رک کے آنے کو اور در و تہ نگاہ اور گردہ کو فائدہ کرتا ہے اور اخلاط اسکے آب شیرین پندرہ سکر جہ یعنی ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر زنجبیل جو کوب چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گو کھرو جو کوب دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد ایک سکر جہ یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کسی دیگر مین جو صاف کی ہو ڈال کر اس قدر نرم آج سے جوش دین کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے اور آگ پر سے اتار لین جب سرد ہو جائے چھان کر الگ رکھیں اس روغن سے مفید کی طرف حق نہ دیا جاتا ہے اور آگے کی طرف نائزہ مین بچایا جاتا ہے۔

روغن حیات یعنی سانپ کا تیل یہ داد کے جملہ اقسام کو اور استرخا مفید کو مفید اور اخلاط اسکے روغن کنجد تین قسط یعنی سوا گیارہ سیر کو مٹی کے برتن مین بھریں اور اس مین کا لے سانپ زندہ پانچ سے دس تک کے درمیان اعداد کے شمار سے ڈال دیں اور برتن کا کھنڈر باستواری خوب بند کر دیں جوڑا ایسا لگائیں کہ سانس باہر نہ نکلنے پاسے اور جو لے پر چڑھائے نرم آج سے اس قدر بچائیں کہ سانپ گل کر رہا ہو جائے پھر آگ سے اتار لین اور سرد ہونے کے بعد ہانڈی کا مٹھ کھولیں اور اور مٹھ کھولتے وقت احتیاط کریں کہ بخار اسکا دماغ تک کھولنے والے کے نہ ہونے اور کھلا ہوا برتن اتنی دیر تک رکھا رہے کہ بقیہ گرمی سب نکل جائے اور خوب سرد ہو جائے اور سانس حقیقہ ہو سب نکل جائے اور بخارات اسکے اٹھتے اٹھتے مٹ جائیں اب اسکو شیشہ برتن مین رکھ چھوڑیں یہ روغن فقط لکھنیکے کام کا ہے جو وقت حاجت ہو پر کے ذریعہ سے طلا کیا جاتا ہے۔

روغن ریش داد فالج اور لقوہ اور نقرس اور ریشہ کو مفید اور در دہائے مفاصل اور درد پشت کو اور نا ضر اور یا سور یعنی سہ اور درد قولنج اور دار الفیل کو فائدہ کرتا ہے اور اخلاط اسکے مٹ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ اشق سلججہ و شیر حب لبان افیون بسفاج حریق سپید زرب افلیجہ جکو بندی مین پل پرنگ کہتے ہیں شیطرج بادام شیر مین بکتر ہر ایک چھ درہم یعنی ہونے دو تولہ قمر

جوڑو ازنجیل دارچینی خولجان لاؤن جندیدہ ستر ہر ایک تین درہم یعنی ڈیڑھ ماشہ کیلا بزرالنج سیالیوس لبان کلونجی تخم جویر تخم گسندہ ابوان قسط شیر مین ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سعد کوئی حب عمل آس جتہ الخضر اسٹین بن مغر تخم بید انجیر مرزنجوش ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ برگ غافٹ ہشتہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب دو اوٹن کو در دراکوٹ کر ان پر چھ رطل یعنی آدھی چھٹانک ڈھای سیر خچر اہو پانی کر ب کا ڈالیں اور نرم آج سے اس قدر بچائیں کہ دو رطل یعنی ساڑھے سیر یعنی تولہ پانی رہ جائے پھر آگ سے اتار کر صاف کریں اور خوب چھوڑیں تاکہ پانی مین اثر دوا کا باقی نہ رہے پھر اس پانی کو آگ پر چڑھائیں اور اس پر روغن زیتون چھ رطل یعنی آدھی چھٹانک ڈھای سیر روغن گاؤرو رازی روغن تخم بید انجیر روغن دہشت جو خوشبود و اوٹن مین پکایا گیا ہو اور یہ روغن صر سے آتا ہے ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سفوف بادام تلخ دو درہم یعنی سات ماشہ حب الفار حب بنوہ ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ روغن سوسن روغن ہر سیر ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن جتہ الخضر دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کنجد یا روغن رازی جس مین بخار تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جوش دیا ہوا ہشتہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ روغن حنا پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شیرہ بلادرتین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب روغن کے اقسام کو دیگر مین ڈال کر آئینہ ٹھوڑا سا پانی جس مین دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سنہریا کو گھولا ہو نرم آج پر چڑھا دیں اور اتنا جوش دیں کہ ایک سکر جہ یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ پانی رہے پھر آگ پر سے اتار لین اور موٹے کپڑے کے رومال سے چھانیں اور پھر دیگر مین ڈالیں اور چھ درہم یعنی ہونے دو تولہ بیروزہ اور دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شہد ڈال کر کولے کی آج پر اتنا بچائیں کہ کچل جائے اور آگ پر سے اتار لین پھر آئینہ لپیٹ لیں اور فقط سپید اور روغن لبان ہر ایک دس درہم ڈال کر بوتل مین رکھیں اور ڈالت سے مٹھ اسکا خوب بند کر دیں مٹھ اس شربت الی حارم درہم اور ایک شقال یعنی سات رتی سے ساڑھے چار ماشہ تک کچے مین



آب بخود کے ہمراہ  
روغن قسط جس کے کمانے سے بروقت اعضا ضعیفہ صاعده اور جگر کی  
برودت کو فائدہ ہوتا ہے سدون کی تفتیح کرتا ہے ٹٹھے کو مضبوط کرتا ہے اور اس کی  
مقویت کرتا ہے رنگ کو خوش نما کرتا ہے بالوں کی سیاہی کو محفوظ رکھتا ہے  
اخلاط اس کے قسط تلخ ہوتے ہیں درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ یعنی چھ  
درہم یعنی پونے دو تولہ ہر گ مراخور دس استار یعنی سو تولہ یا  
دس ماشہ دواؤں کو درد را کوٹ کر رات بھر شراب میں بھگوئیں اور  
اس پر صبح کو روغن کچھ ڈیرہ رطل ڈال کر دھو کر برتین پکائیں کہ شراب جل جائے  
اور تل رہ جائے

روغن قسط کا اور نسخہ درد جگر اور درد صاعده اور وجع منہاں جو سرد  
ہو اور استرخا رشح یعنی نصف دھو کر استرخا کو فائدہ کرتا ہے اخلاط  
اس کے قسط ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ چار ماشہ بل ساہج  
ہندی یعنی بیس سو سن آسان گونی قرقہ آشنہ قسط ہر ایک دواؤں  
یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ راسن اور سیلخہ ایک اوقیہ یعنی  
دو تولہ پونے دس ماشہ مکی نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ  
سات رنی دواؤں کو درد را کہ کرسر کہ مین ایک شبانہ رو بھگو  
اور اس سے ہر روغن اور بانی ہر ایک پانچ رطل یعنی آدھ پاؤں دوسرے  
ڈال کر زم آج سے انا پکائیں کہ بانی جل جائے اور روغن باقی ہے صاف کر کے  
نسخہ اول کا روغن سمین ملائیں

روغن ناریکیر ہندی دوا ہے ریح غلیظہ اور درد رحم کو جو سردی  
ہو یعنی اخلاط اس کے سکینچ اور بیروزہ موٹھا اور سپید رائی  
ہر ایک ہندو درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ملک الالباب  
آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ حلو شیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو  
ماشہ قرقہ اور قسط شیرین زراوند طویل زراوند مدہج ہر ایک دو درہم  
سات ماشہ وچ اور اشق اور سہرہ دوا ہے ہندی اور مترجم کے  
نزدیک شاید بھاگ سے مراد ہے اور قسط عقر قرا ہر ایک ٹھای دہم  
یعنی پونے نو ماشہ زراوند و روغن عقرنی جنہید ستر سداب گوکھرو قسوم  
بیس سو سن سداب کوہی اور بوا اور آرد شیران کرپ مرزنجوش  
شیر قسط بانی ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ

مکی ہیرا ہنیک جو سپید اور پاکیزہ ہوتی ہے اور رسمی ہنیک جو بدبو ہوتی  
ہو اور انجیدان ہر ایک چارم درہم یعنی سات رتی روغن زیت سات  
رطل یعنی چھٹا تک کہ تین سیر بانی اٹھارہ رطل یعنی ڈیرہ چھٹا تک  
ساڑھے سات سیر زم آج سے اس قدر پکائیں کہ بانی جل جائے اور  
تل رہ جائے مقدار شربت در میان نصف درہم کے دو درہم  
تک یعنی در میان پونے دو ماشہ کے سات ماشہ تک ہر سوپ کے  
بانی کے ہمراہ

روغن سندی جبکا نام ابوسما دی کھانسی اور ریح غلیظہ کو نفخ  
کرتا ہے اور اخلاط غلیظہ کو جذب کرتا ہے بوا سیر کو مفید ہے اخلاط اس کے  
فلفل دار فلفل کاشم زنجبیل شیطرج ہندی تک سرخ زبرہ ہر ایک  
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سوکھا بیرب ہوا ایک قفیر یعنی انیس  
تولہ سوا آٹھ ماشہ اور انا ردانہ ایک قفیر یعنی انیس تولہ سوا آٹھ  
ماشہ بانی مین بھگو کر سب دواؤں کو جھان لین اور برستور روغن  
طیار کر تین

روغن بید انجیر کا بڑا شخہ استرخا اور فالج اور لقوہ کو فائدہ کرتا ہے  
سدہ ماے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہے قلیح کے حقون میں بڑھتا ہے  
اخلاط اس کے اجوائن ستر فودنج کوہی مکی مراخور تخم کرفس شخم رازیانہ  
انیون بکیر اسکے بیج مصطکی اسارون بیٹھی ہر ایک سات درہم یعنی  
دو تولہ چار رتی شل اور بل اور فل یعنی بل اور بیج نیلو فر ہندی اور بل جو  
ایک بھل ہندی ہے اور وچ ترکی شیطرج ہندی اور قسط ہر ایک پانچ درہم  
یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکینچ حلو شیر اشق ہر ایک تین درہم  
یعنی ساڑھے دس ماشہ بیج کرفس پوست بیج رازیانہ اور بیج سو سن  
راسن خشک اور گوکھرو ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ  
ہزار خبان اور شبنان ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کبیر  
اور درجینی کلان الاچھی خرد کبابہ اور دار فلفل جوز بوا بسباسہ کلونجی قسط  
کر دیا ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زراوند و وچ ہر ایک  
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤں کو درد را کوٹ کر  
ان پر اتنا بانی ڈالیں کہ دواؤں کے اوپر آجائے اس کو خوش دیکھ مہرا  
ہو جائے پھر جھان کر طین اور اس پر رینڈی کا تل جو پوڑ کر نایا جاتا ہے

سات رطل یعنی چھٹا کھم تین سیر ڈال کر نرم آئین سے پکائیں کہ پانی  
جل جائے اور تیل رہ جائے اور بروقت حاجت استعمال کریں و شفا  
سے تین شقال تک یعنی نو ماشہ سے ایک تولہ ڈبرہ ماشہ تک رالاصو  
کے ہمراہ

روغن بید انجیر سا وہ فطر رینڈی کو پانی میں جوش دین کہ تیل اوپر  
اُجھائے جبوقت تنہا رینڈی پانی میں اسطرح پکائی جاتی ہے اسکی گرمی  
بہت کم ہو جاتی ہے اور بس نہ زیت کرکائی کے ہو جاتی ہے اگر نسا  
پانی سے دھویا جائے

روغن گدو جو ہر ایک حرارت اور حدت کو تمام بدن کی مفید اگر عضو  
ظاہر میں حرارت ہو اس تیل کو ملنا چاہیے اور اگر شانہ اور گردہ میں ہونا  
بھی چاہیے اور پلانا بھی چاہیے اور بچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے  
بھی پہونچانا چاہیے اور اگر گرمی سر میں ہو سر کی مالش کرے اور انک  
کی طرف سے اسی تیل کی ناس لے اور اگر آنتوں میں صفرائی حدت ہو  
اسکو پلانا چاہیے یہ روغن ان سب باتوں کے واسطے فائدہ کرتا ہے  
صفت اسکی لانا کہ وہ بہت بڑا جب پورا بڑھ چکا ہو لیکر چھلکا اسکا پھیل  
ڈالیں اور پھر کر پانی نکال لیں چار حصہ پانی اور ایک حصہ روغن کچھ تازہ  
لیکر نرم آئین سے پانی جلا ڈالیں جب تیل باقی رہ جائے اسکو چھان کر شیشہ کے  
برتن میں رکھیں اور استعمال کریں

روغن شاہ فرم گھٹنے میں جو ریح شہر گئی ہو اور مفاصل میں اور  
تمام بدن کی ریح کو فائدہ کرتا ہے صفت اسکی شاہ فرم یعنی ہری  
مسی کا پانی بنجوش کے ایک جز اور تیل کا تیل ایک جز و دونوں کو ملا کر اتنا پکائیں کہ  
سب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے اس تیل کو چھان کر شیشہ کے  
برتن میں اٹھارے برتن اور شہر برتن کا بستواری بند کر کے مقدار شربت  
ایک شقال سے نصف اوقیہ تک یعنی ساڑھے چار ماشہ سے ایک تولہ  
چار ماشہ سات رقی تک ہے اس مرض کے واسطے جس کا بہنے ذکر کیا ہے  
اور اس کے اوپر دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آب نخود پلانا  
جاتا ہے جس میں چنے کے ساتھ سی قدر زیرہ بھی ڈال کر جوش دیا ہو غذا  
شکے اوپر زیرہ پانچ کھانا چاہیے اور اگر بدن میں اسکی مالش کی جائے جب  
نفع کر گیا

روغن لاؤن روغن کنہر دو رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ سحر بند  
درہم یعنی دو تولہ ساڑھے چار ماشہ مجیٹھ و اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے  
سات ماشہ جاد شیر سکنج مرکی شل اشج صبر بان ہر ایک و درہم یعنی  
سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر لگن میں ڈالیں اور اس پر تھوڑا سا پانی ڈال کر  
سے خوب ملین پھر اس پر روغن ڈال کر نرم آئین سے اتنا پکائیں کہ گرم ہو جا  
اور استعمال کریں

روغن لاؤن کا دوسرا نسخہ تیلمج جو ایک یونانی و دوا ہے دو اوقیہ یعنی  
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کرکین  
روغن زیت ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ آب مرزنجوش نصف  
رطل یعنی سترہ تولہ سکو لوہے کے برتن میں رکھ کر نرم آئین سے پکائیں اور صاف  
کر کے یہ روغن کان میں پکایا جاتا ہے

روغن فسلاد یعنی جس میں قل اور سل اور بل داخل ہے وجہ شفا  
اور شینج اور استرخاے اعضا کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے شل او  
قل اور بل وجہ ترکیب طرح ہندی راسن دار فلفل جو زالقونج سوز  
تخم رازیانہ قسط مرکی و بیدار جو ایک ہندی بوٹی ہے زرا باد و روغن  
ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب کو در در کوٹ  
کر دیگ میں ڈالیں اور اس پر روغن کنجد اور دودھ اور پانی پیرا  
دو من یعنی دو سیر ڈال کر دودھ سے برتن میں پکائیں تاکہ پانی اور دودھ  
جل جائے اور تیل باقی رہے

دوسرا نسخہ شانہ کے درد اور در در رحم بارہ اور عرق النسا اور دودھ  
گردن کی سردی اور استرخاے اعضا اور قونج اور قونج اور قونج اور قونج  
بارہ جو غلیظا ہون اور شہرے میں بھر گئے ہوں ان کو اور در در دشت اور  
جو در در سردی اور غلاظت مادہ سے ہوا اسکو نفع کرتا ہے اور یہ روغن ہندی  
ہے اخلاط اسکے شل یعنی بل قل یعنی پنج نیلو فر ہندی اور بل جو  
ایک پھل ہندی ہے اور ریح اور شہر طرح ہندی اور ریح سوسن آسمان کی  
راسن دار فلفل جو زالقونج جو زالقونج و زرقونج و زرقونج و زرقونج  
دیو دار در ریح ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو در در  
کوٹ کر دودھ کھن نکالا ہو اور پانی ہر ایک دس رطل یعنی آدمی چھٹا  
کھ سو اچار ہیر روغن کنجد پانچ رطل یعنی آدم پاؤ دو سیر دو درجہ کی روغن

مین بھر کر بوش دین کہ پانی اور دودھ مل جاسے اور بتسل  
رہ جائے

روحن جیسے اندے کا تیل یا اس طرح پر نکالا جاتا ہے کہ پہلے اسکی  
زروی کو پانی مین ابالین بعد اسکے قارورہ مکہ مین بھر کے بعد زراں خیر  
کے پکا مین لیکن ابالی زروی کو بطور آٹہ کے پیس لینا چاہیے یہ طریقہ وہی  
ہو جس طرح طلا کرنے کے روحن پکائے جاتے مین دوسرا طریقہ تفصیل  
کا ہے یعنی قرع انبیق مین وہی زروی بھر کے پس وہی پکائی جاتی ہے مگر  
اندے کے روحن نکالنے کی ترکیب چونکہ بہت دشواری اسی واسطے  
شاید صنف نے اسکی زیادہ تفصیل نہیں کی ہمارے تجربہ مین تو ایسا آیا ہے  
کہ خاص روحن بید انجیر یا اور قسم کے تیل کو جب قرع انبیق مین پختہ  
تصفیدی کرتے مین تیل کی دبیت باطل ہو جاتی ہے اور فقط پانی ٹپکتا ہے  
علامان فن اکسیر اندے کے روحن نکالنے کی عمدہ عمدہ تدبیر مین کرنے  
مین اسلیے کہ ۳ روحن سے تین احباب منظرہ بخوبی ہوتی ہے  
اور قوت باہ بھی خوب پیدا کرتا ہے اسے کھک کا تیل جسکو کسرت  
احمر کہتے مین بھی اسکے صنایع مین سے بآسانی نکل سکتا ہے جاننے والا  
سب کچھ کر سکتا ہے

روحن کا کلانچ یہ روشن سکے اور فالج اور اسرخا اور برودت اور  
تشنج اور ضعف معدہ اور عرق النسا اور وجع مناسل اور دروشپے کے  
امراض مین قابل استعمال ہے قولنج کو فائدہ کرتا ہے اور حین کا اور ارکناہ  
رحم کو گرم کرتا ہے بھری کو کھلا دیتا ہے درد مقعد مین سکون پیدا کرتا ہے سہاے بڑ  
کی تشنج کرتا ہے اخلاط اسکے زنگی ہر بیڑہ آٹھ بیلہ کالی ہر ایک دس  
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشنخ کرش پنج رازیانہ ہر ایک سات درہم  
یعنی دو تولہ چار رتی دار فلفل اور فلفل زنجبیل ہر ایک چھ درہم یعنی  
پونے دو تولہ جاوشیر اور پنج اور کینج ہر ایک بانج درہم یعنی ایک  
تولہ ساڑھے بانج ماشہ تریہ چار استار یعنی پونے سات تولہ کرک  
تازہ اور سداب تازہ ہر اگو کھر دہر ایک واحد ایک ہٹھی خشک دواؤ کو  
دور اور کوٹن اور ہری پیون کو بار یک کرک سب دوائیں دیک مین آٹھ  
بھر اسپر جو مین رطل پانی یعنی آدھ پاؤس سیر ڈال کر پائین کہ آدھا  
پانی رہ جائے اور چھان مین اب اسپر روحن بید انجیر چار مین یعنی

تخمینا چار سیر ڈال کر پانی کو چھادین اور ایک قوم اس مین پنج سون دو تولہ  
یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ شیخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو تولہ  
انیون اور اویش اور اسفند یعنی خردل اور قرقران ہر ایک دو درہم یعنی  
سات ماشہ بڑھاتے مین

روحن زعفران پٹھے کو نرم کرتا ہے تشنج کو دور کرتا ہے رحم کی غلٹا  
کو نفع کرتا ہے رنگ کو خوش نما کرتا ہے اخلاط اسکے زعفران چھ  
درہم یعنی پونے دو تولہ چار استار بانج درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے بانج  
ماشہ مری نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ فردانا چھ درہم یعنی پونے  
دو تولہ دواؤن کو الگ بھگو مین اور مری کو علیحدہ بھگو دین اور فردانا  
کو نہ بھگو مین اور بانج روزنگ بھگا رہنے دین چھٹے دن تنہا فردانا  
کو سرکہ مین بھگو مین اور ایک دن بھیگنے دین اور ساتوین روز سب  
دواؤن پر تیل بانج استار یعنی آٹھ تولہ سو بانج ماشہ ڈال کر اتنا پکائیں کہ سرکہ جل جائے  
اور تیل باقی رہے

روحن اشہ اشہ بانج استار یعنی آٹھ تولہ سو بانج ماشہ قنطاریہ  
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سلجہ چار استار ہر ایک تین درہم یعنی  
ساڑھے دس ماشہ مراخوردو درہم یعنی سات ماشہ میعہ بانج درہم  
یعنی ایک تولہ ساڑھے بانج ماشہ روحن آس ڈیڑھ رطل یعنی دھائی  
پاؤس دواؤن کو کوٹ کر سرکہ مین بھگو دین اور تین شبانہ روز  
بھیگنے دین بعد اسکے چھان کر روحن ڈال کر پائین کہ سرکہ جل جائے  
اور تیل رہ جائے

روحن افریون کا ہمارا نسخہ درد ہائے بار کو خصوصاً پٹھے کے  
درد اور عرق النسا اور درد دیش اور پائون کے درد کو فائدہ کرتا ہے  
صفت اسکی قسط تلخ و س درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ  
جندید ستر بانج درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے بانج فونج خشک  
بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ عاقر قرحا سات درہم یعنی دو تولہ  
چار رتی بھگنی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مونیج تین درہم  
ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چار سو درہم یعنی تخمیناً  
ڈیڑھ سیر شراب ریجانی مین ایک شبانہ روز بھگو کر اتنا بوش دین کہ  
ایک نہای باقی رہ جائے بعد اسکے سرکہ کے خوب ملین اور نصف ذر

اسکاروغن کچھ یا روغن زنبق یا روغن خیری ڈال کر پچائیں کہ شراب جل جا  
اور تیل رہ جائے بعد اسکے فی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ  
تیل میں دو درہم یعنی سات ماشہ افریون سپید مثل غبار کے باریک  
میں کر لائیں اور آگ پر رکھیں تاکہ ایک جوش آجائے پس اوتار کر  
رکھ چھوڑیں

روغن جبکورو می زبان میں دامامون کہتے ہیں جسکے معنی پین  
کہ مرکب دس اجزاء سے ہے برو دت کو سعدہ اور شحمے کی فائدہ کرتا ہے  
اور اعضا کی تقویت کرتا ہے فضول بدنی کی روح کرتا ہے یعنی اپنی جگہ سے  
بٹا دیتا ہے شحمے کو نرم کرتا ہے اخلاط اسکے میں چار اوقیہ یعنی گیارہ  
تولہ تین ماشہ مصطکی بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ سانف ہندی  
اور سنبل ہر ایک چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ افریون تین اوقیہ یعنی  
آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ دارچینی چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ  
موم سپید بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ روغن بان اڑتالیس اوقیہ  
یعنی سو اباؤکم دو سیر روغن لبان بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ  
فلفل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ خشک دواؤن  
کو کوٹ کر اور سب دواؤن کو بھلائیں اور برستور ستارف روغن طیار کوٹیں  
اٹھا رکھیں

روغن شقائق النعمان سرد سعدہ کو گرم کرتا ہے اور نفخ اور  
ورم کی تحلیل کرتا ہے جس وقت مرغابی یا مرغ کی چٹنی اس میں ملائی جائے  
اخلاط اسکے زیت عمدہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ گل لالہ  
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کسی برتن میں ڈال کر  
دس دن دھوپ میں رکھیں اور بعد اسکے اٹھالیں مگر اس روغن میں کسی قسم کی  
پونین ہونی ہے

سادہ روغن سوسن اور بھی اور سیب اور رائی اوقیاں اٹھا کر  
اسطح پر بناے جاتے ہیں روغن کچھ ایک جز پانی تین جز ڈال کر چالیس روز  
دھوپ میں رکھتے ہیں

روغن مرزنجوش جسکو دونا مروا کہتے ہیں بنانے کی ترکیب یہ  
کہ مرزنجوش کو لیکر کوٹیں اور کسی صاف اور پاکیزہ دیگ میں بھر کر اس پر شراب  
ریحانی اتنی ڈالیں کہ چار چار اٹھل اوپر آجائے بعد اسکے نرم کچ سے

پچائیں جب نصف شراب جل جائے خوب ل کر چھان لیں پھر اسکو دیگ میں  
ڈال کر نصف وزن اسکے روغن ڈالیں اور پچائیں تاکہ شراب جل جائے  
اور روغن باقی رہے یہ روغن بہت قوی ہے اور سفید اور تلخیص کرتا ہے  
حرارت کو برا لگنے کرتا ہے پلا یا جالے یا ملا جائے حرارت اور خشکی اسکی  
میسرے درجہ میں ہے پچکانے سے کان کے درد کو سادہ کرتا ہے  
دسواں مقالہ تمام ہوا اور صدف و ثنائیں خدا کی کرتا ہوں جسے ہر چیز کو ایجاد کیا  
ایسی حمد جسکے ن لائق ہے

گیارہواں مقالہ مرہم اور ضما د کے بیان میں مرہم سپید  
آگ سے جلنے اور کھال اوڑھ جانے کو فائدہ کرتا ہے مردہ سنگ ایک درہم یعنی سات  
تین ماشہ سپیدہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ موم سپید سات درہم  
یعنی دو تولہ چار رطل گلسنج دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم اور تیل  
کو بھلا کر اس پر سپیدہ اور مردہ سنگ کسی دواؤن ستہ میں ڈال کر خوب کھولیں  
قبل سرد ہو جانے کے اور ایک اندھے کی سپیدی اس میں ملا دینا  
استعمال کریں

دوسرا نسخہ سپیدہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ  
مردہ سنگ دو درہم یعنی سات ماشہ چرک فصہ ایک شقال سینے ساڑھے  
چار ماشہ کثیر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے  
میں چھائیں اور ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ موم سپید  
کو تین اوقیہ یعنی چھٹاٹھ سو اسیر روغن گل میں بھلا کر  
دواؤن اس پر ڈالیں اور دواؤن دستہ میں خوب پیس کر  
ملائیں

مرہم باسیلقون کبیر جو قروح کو فائدہ کرتا ہے اور ان میں گوشت بھرتا  
ہے اور جو مقامات بدن میں عصبانی ہیں یعنی جن مقامات پر ٹھٹھے لگے  
ہیں اور ٹھون کے مزاج میں ہیں اور جو زخم ایسے ہوں کہ ان میں حرارت  
نوسب کی اصلاح کرتا ہے اخلاط اسکے موم ایک رطل یعنی پونے  
چونتیس تولہ زفت آٹھ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ مرکی اور رانیج ہر ایک  
چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ عک الا باط چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ  
تولہ زیت پانچ رطل تخم آدہ پاؤد و سیر موم اور زفت رستہ میں بھلا کر  
مرکی اور رانیج کو پیس کر اس میں ملا دینا اور دواؤن دستہ میں کھوٹ کر

مرہم درست کرین

مرہم باسیلقتون صغیر رانیج پسا ہوا ایک من یعنی ایک سیر اور فرت اور سوم ہوزن ملا کر روغن زیت داخل کر کے استعمال کرین

مرہم سپین جو سرکہ سے بنایا جاتا ہے پیدہ پسا اور چھنا ہوا ایک من یعنی ایک سیر اور دو رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ روغن زیتون کو ملا کر خوب گھسیں بعد اسکے بارہ رطل یعنی ایک چھٹانک پانچ سیر سرکہ اسپر خورا تھوڑا ڈالین اور گھیتے جائیں تا ایک بستر ہو جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں بروقت حاجت استعمال کرین

مرہم مردانہ سنگ جو سرکہ سے بنایا جاتا ہے مردانہ سنگ جس قدر چھٹا لیکر پیں جہاں کرشت میں ڈالیں اور اسپر سرکہ اور روغن زیتون گر کر ہاتھ سے خوب ملا دیں اور استعمال کرین

مرہم زنگار پرانے قروح کو فائدہ کرتا ہے زنگار دو درہم یعنی سات ماشہ سوم اور رانیج صنوبر کا گوند ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پہلے زنگار کو مپین اور باقی دو او کو زیت میں گھولیں غنی زیت کی حاجت ہو اور اسپر زنگار کو ڈال کر اس قدر گھسیں کہ مرہم درست ہو جائے استعمال کرین

مرہم قاقندیس جبکہ نام جالیوس فوستی رکھتا ہے طاعون کو نفع کرتا ہے اور جو قروح بدشواری بند ہوتے ہوں اور جن قروح میں خون کی آمد زیادہ ہو اون کا انداز مال کرتا ہے اور جھریں دھوئیں جانے اور کسر پینے چاہئے

کو اور رطل یعنی کوفتہ ہو جانے کو اور تمام اور ام کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے پرانی نلی چربی جو سحدہ اور آنت وغیرہ سے نکلتی ہے دو رطل یعنی پوٹھائی چھٹانک کم سیر بھر زیت کنہ میں رطل یعنی سوا سیر قلعہ پسینے

سبز بھگری چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ پہلے مرے کو بھلا میں اور قلعہ کو پیں کر شد میں ملائیں اور تین رطل یعنی سوا سیر مردانہ سنگ میں کر ان سپ کو ح چربی کے باون دستہ میں رکھ کر خوب گھولیں بعد اسکے

ایک صاف اور پاک لگن میں ڈال کر ایک سوٹا چھو ہارے کی لکڑی کا بنا کر اس سے خوب رگڑیں تاکہ اجزا برابر مل جائیں اور استعمال کرین

مرہم سیاہ مردانہ سنگ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ سرکہ پرانا تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو ایسی احتیاط

سے رکھیں کہ جل نہ جائے اور کھوٹے کھوٹے گھڑا کر بن

مرہم و یا فیلون بتوڑی اور کنٹھ مالے کو فائدہ کرتا ہے اور سخت و نرم ہوا کو اخلاط اسکے میچی اور ایسی سپید خطی ہر واحد ایک کیلہ یعنی چھٹانک

سیر بھر ایک کو الگ الگ ایک شبانہ روز بھگوئیں ان تینوں کا لعاب سوا رطل یعنی آدھی چھٹانک آدھ سیر مردانہ سنگ ڈیڑہ رطل یعنی پوٹھائی پانچ زیت دو رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ لیکر پہلے لعاب کو

ایک جوش دین پھر آگ سے اتار لیں بعد اسکے مردانہ سنگ کو پس کر زیت میں اس قدر جوش دین کہ ہنگی کے قریب ہوئے اور رنگ اسکا بدل جائے اب اسپر لعاب کو آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں اور نرم آج

توام درست کرین

مرہم کا اور ششہ مردانہ سنگ گٹا ہوا اور چھٹا ایک من یعنی ایک سیر روغن زیت دو رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ سرکہ دس رطل یعنی آدھی چھٹانک کم ساڑھے چار سیر سب کو ہفت رگھسین کہ بستر ہو جائے اور بعد

ہنگی کے ایک رطل یعنی پونے چوبیس تولہ ہلدی چھنی ہوئی اس میں ملا دیں

مرہم رسل اسکو فیسلین بھی کہتے ہیں۔ یعنی مرہم جو امین کا ہے اور مرہم نہرہ کے نام سے مشہور ہے یہ ایسا مرہم ہے کہ باسانی خواصیر سخت اور خنار سخت کی اصلاح کرتا ہے کوی دو اٹل اسکے مینین ہے اور پھوڑوں کے مردار کو

اور سپ کو نکال ڈالتا ہے اور انداز مال کرتا ہے لوگ کہتے ہیں کہ یہ بارہ ویرا بارہ وار باکی طرف منسوب ہیں اخلاط اسکے سوم سپید اور رانیج ہر ایک بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ زنگار چار و شیر ہر ایک چار درہم یعنی

ایک تولہ دو ماشہ اشق چودہ درہم یعنی چار تولہ ایک ماشہ زراوند طویل اور گندرت ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مرکی ہر وزہ ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ نقل چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مردانہ سنگ چھ درہم

یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ نقل کو سرکہ شراب میں بھگوئیں اور گھوڑے زیت دو رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ ڈال کر بھگوئیں اور جاڑ دین تین رطل یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ

مرہم شہرہ خنار اور سرطان اور دونوں خبیون کے درم کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے مردانہ سنگ اور ہر وزہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ



سارے سے پانچ ماشہ بسان اور اشق ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ  
عکس لایا تا چھ درہم یعنی پونے دو تولہ موم دس استار یعنی  
سولہ تولہ سارے دس ماشہ شہر آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ  
زیت بقدر کفایت

مرہم مرقون قرمز درہم مقدہ کو اور نار فاری کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے  
شخم خلل اور جھکنی اور اشتان یعنی سچی گھاس اور گندھک ہر ایک  
تین درہم یعنی سارے دس ماشہ مرکب یعنی مردانگ اور شیان  
میشا ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ حمل اور مرقون قرمز اور پونے  
گیارہ جو قمرین ہوتا ہے ہر ایک بارہ درہم یعنی سارے تین تولہ بارہ  
درہم یعنی سات ماشہ زفت دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ مرقون کو  
روغن بن گولین اور بستور مرہم بنا کر استعمال کریں

مرہم کی زرد یا سرخ پٹکی یعنی ہوئی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ  
ایک آب نار سیدہ اور لبنی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اس مرہم سے  
دلغ دیا جاتا ہے

مرہم زریچی مایران اور اشق اور بیوزہ انزروت اور گوند مالاخون ہر  
واحد ایک جزہ مرکب ہوزن ان سب دواؤں کے روغن کبدر روغن نیوٹ  
ہر واحد نصف وزن سب دواؤں کے موم بقدر کفایت موم کو روغن تاز  
منی کے نئی برتن میں رمل کر گھلائیں اور سب دوائیں ہیں چھان کر اس میں  
ملا دیں اور استعمال کریں

ضما و شہر حیکم اندر و ماش جس شخص کو تلی کا مرض ہو اس کو اور جس کو  
استسقا ہو اس کو اور جس کے دونوں پہلو بغل کے نیچے کچ رہے ہوں  
اس کو اور وجع مفاصل اور عرق النساء اور پرانی بیماریوں کو فائدہ کرتا ہے  
اخلاط اس کے موم اور زفت ہر واحد ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ  
ضوب کا گوند ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ روغن زیتون آٹھ قوطا  
یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سرخ ہرنال سنہری اور پٹکری ایک  
آب نار سیدہ ہر ایک دو اوقیہ یعنی سارے سرٹھ تولہ بنانے کا وہی طریقہ  
جو اوپر مذکور ہوا

ضما و عجیب یہ بھی حکم اندر و ماش کی طرف منسوب ہے یہ ضما داس قابل ہے  
کہ اگر کسی مقام میں جسم کے پھوڑا ہو اور اس کا شکاف نہ کرنا منظور ہو اس کی

تھوڑی مقدار چوستے سے شکاف نہ ہو جائیگا اور جو ہڈیاں سرخی ہوں زخم  
کے اندر کی ان کو با کھینچ لانا ہی کا ناجو بدن میں پوست ہو گیا ہو یا تھکے  
کی نوک ٹوٹ کر رہ گئی ہو یا گو کھر دھج گیا ہو سب کو نکال دینا ہی عرق  
کو فائدہ کرتا ہے جس کی کھنکھار میں پیپ آتی ہو اس کو سفیدی اندرونی اعضا  
کی سختی کو اور ایک عضو کو دوسرے عضو پر لپٹ جانے کو فائدہ کرتا ہے  
زخم کے شہر پر پٹری ڈال دینا ہی صفت اس کی بیج اس پھل کا جسکی  
گھاس کو لو بالاکتے ہیں اور پورہ سرخ اور نوشادر خٹار اٹھار  
کی جڑ زراوند اقراطی ہر ایک بیس مثقال یعنی سارے سات تولہ فلفل  
دار فلفل اشق حما وعود بسان ہر ایک دس مثقال یعنی پونے چار تولہ  
کندر مرکی رائیں پنج خشک اور دبق بنایا ہوا ہر ایک دس مثقال یعنی  
پونے چار تولہ توت کے درخت کا دو دم دس مثقال یعنی پونے  
چار تولہ موم تیس مثقال یعنی سو گیارہ تولہ بکری کی چربی پندرہ مثقال  
یعنی دھائی چھٹا تک کم سیر بھر روغن سوسن کا درہم قدر دواؤں  
کو نرم جانے کو کافی ہو پہلے خشک دواؤں کو کوٹ کر چھانیں اور  
تہنی گھلنے والی دوائیں ہیں ان کو الگ اچھی طرح گھلائیں اور نرم کر ڈالیں  
بعد اسکے سب دواؤں کو ملا دیں اور خوب ملتے ملتے نرم کر ڈالیں اور ملنے  
والے کو چاہیے کہ لپٹے ہاتھ میں روغن سوسن کا درہم چڑھ کر اسے تان لیں  
جب سب دوائیں اچھی طرح مل جائیں اٹھا کر حفاظت رکھ چھوڑ نہ کریں  
کی ماندگی دور کرنے کے واسطے اسکے استعمال کی حاجت ہو جائے

کہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ دوا سے مرکب اور تین اوقیہ  
یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ بکری کی چربی اور تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ  
روغن جلا کر استعمال کریں  
ضما و وجع مفاصل اور فقر سیدہ و اہت برآمد کار کرنے  
والی ہر تخم شوکران ایک قسط یعنی پونے چار سیر غاریقون اور بوق  
اور تہنی ایک ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ موم ایک رطل  
یعنی پونے چونتیس تولہ رائیں پکایا ہوا ایک رطل یعنی پونے چونتیس  
تولہ زیت کہنہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ مغز استخوان کو وزن  
چار اوقیہ یعنی سو گیارہ تولہ بیج سوسن چار اوقیہ یعنی سو گیارہ تولہ  
خشک دواؤں کو کوٹ کر چھانیں اور گھلنے والی دواؤں کو گھلائیں اور

اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ سرد ہو جائے پھر خشک و داؤن میں  
ان گھلی ہوئی و داؤن کو ڈال کر خوب ملائیں اور اٹھا رکھیں  
ضمنا و حکم فیلٹریوس کا ورد معده اور دہاے رحم اور اورام کو  
فائدہ کرتا ہے جو بوقت خارج سے طلا کیا جائے اور کسی کپڑے میں لگا کر  
عورتوں کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے کہ ان کے رحم میں اسکو  
طلا کرتے ہیں اخلاط اس کے زعفران و دو درہم یعنی سات ماشہ  
اور ایک نسخہ میں بارہ درہم یعنی سات سے تین تولہ ہی نقل اور مصطکی اور  
اشج اور صبر اور صبر تر ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ موم تر  
استار یعنی پانچ تولہ چھ رتی مرغابی کی چربی و دو درہم یعنی سات  
تین تولہ زوفاے خشک یا تر تیس درہم یعنی پونے نو تولہ روغن نارین  
بہدر کفایت

ہر ہم شدت ضعف جگر اور معده کو فائدہ کرتا ہے اور صلابت کو نرم کرتا ہے اور  
اسہال کبدی کو بند کرتا ہے یا اخلاط اس کے کمک شامی یعنی چلی ہوئی  
یا سوکھی روئی کہ ٹوٹنے سے مثل آٹے کے ہو جائے چار درہم یعنی ایک تولہ  
دو ماشہ کیتہ اور اسنٹین اور لبان ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ  
صبر حرانہ اور عود ادا قیہا ہر ایک واحد ایک درہم یعنی سات سے تین ماشہ  
لاؤن و دو درہم یعنی سات ماشہ ہی چھلی ہوئی اور بیج نکالی ہوئی اور  
پکائی ہوئی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ کچا چھو باراجو سوکھ کے  
گر پڑے پچاس عدد موم اور روغن نارین اور روغن گل اتنا جس سے  
مرہم بن سکے چھو بارے اور کمک کو سایہ میں بھگو کر رکھ دین اور وہی  
کو لیکر اس کے بیج اور جھلکے کو دو درہم بعد اس کے طلا نامی شراب تر  
اسکو جوش دین جب خوب پک جائے اسکو کوٹ کر چھو بارے اور  
میں ملا کر تیسین تا ایک ملجائے اور موم کو روغن سے کھلا کر سب آٹ  
کوٹ چھان کر گھٹلے ہوئے موم پر چھڑکین بعد اس کے سب کو داؤن  
میں جمع کر دین اور سستہ سے داؤن کے خوب الٹ پٹ کر مائیں  
تا کہ خوب ملجائے پھر اسکو کسی پتھر پر یا کاغذ پٹلا کر کے جگر یا معده  
پر رکھیں

ہر ہم جو شحم خصل سے بنایا جاتا ہے وہی فائدہ کرتا ہے جو ابھی نسخہ  
میں بیان ہوا اخلاط اس کے شحم خصل جو وہ درہم یعنی چار تولہ

ایک ماشہ تر بھتو یا فریون ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ  
شحم شبت اور نمک اور مرکی اور صبر تلخ کا ڈھنگ ہندی کلونجی مورنج کوئی  
فلفل ازخیمیل ملید زرد مار یون بیڑہ ہر ایک بارہ درہم یعنی سات  
تین تولہ کو روئے شحم کھی کا میلہ جھتہ یا نقل اور اشج فلفل اور  
جاوشیر سلکینج ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی پورق کو پختہ  
ہر ایک سو لہ درہم یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ تھمی اور بابونہ اسی ہر ایک  
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ لبنی اور موم ہر ایک دس سستا  
یعنی آدھی چٹناک کم سو چار سیر گھٹلے والی و داؤن کو روغن گاؤن گھلا مین  
اور بھگونے والی و داؤن کو طلا نامی شراب میں بھگو دین اور خشک  
و داؤن کو کوٹ کر چھانین بعد اس کے کل و داؤن گھلی ہوئی اور سی ہوا  
ملا کر مرہم تیار کر دین اور معده اور جگر پر اسکو لگائیں کہ یہ دو ازرد آب  
کو گرا دیتی ہے اور جو شخص احتیاج چلنے کی رکھتا ہو اس بات کی ہدایت  
اسکو بنوے کہ دو اے مسهل کوئی اس کے معده پر اس مرہم کو  
طلا کر دین کہ چلنے پھرنے میں ہرج بھی نہوگا اور دست بھی آتے  
جائیں گے

ہر ہم جو قرد مانا سے بنایا جاتا ہے معده کے درد ہائے کٹہ کو اور  
جگر اور طحال کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور جو سختی طحال میں بسبب برو دت  
کے عارض ہوتی ہے اسکو مفید ہے اخلاط اس کے قرد مانا سہل  
اور حما فلفل دار فلفل قسط اور سلخہ یا کتیرہ اور لبان عاقر قرحا اور  
کو روئے شحم کھی کا میلہ جھتہ یا نقل اشج اور کیتہ مرکی اور لبنی جس سے  
تراوند طویل تراوند موزا و سعدا طلیل الملک اور لاؤن قرظ ہر  
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زعفران و دو درہم یعنی سات ماشہ  
ایر سا اور بیرد زہ روغن لبان ہبہ گاؤ یا لٹ کی چربی ہر واحد پانچ درہم  
یعنی ایک تولہ سات سے سات ماشہ بادام تلخ کا گوند پانچ درہم یعنی  
ایک تولہ سات سے پانچ ماشہ موم کو روغن نارین میں کھلا کر جس طرح چھنے  
بیان کیا ہے مرہم تیار کر دین

سجونا اور جوش کا بیان اور دیگر کبات جو ہر عضو کی تیار ہوئی  
اصلاح کرتے ہیں  
سرکی برو دت اسکو شلیٹا اور انقرض اور کوئی فائدہ کرتی ہے اور اسکا

سقوط کی فائدہ کرتا ہے

سرگراتی ایارج کا خندانہ اسکو فائدہ کرتا ہے جب برکی بھی سرکا  
نتیجہ کرتی ہے

دوسرے پرانا جو سردی سے ہو شو طیرا اور شلیٹا بنا بر قول اطبا کے  
مفید ہے ایارج ہو سقرطیس اور فقیرا ایارج ارکا غائیس بنا بر طیوس  
ایارج طغمو اقرص کو کب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے ہیضہ کو بھی فائدہ کرتا ہے  
روغن ناروین بھی مفید ہے

شقیقہ اقرص کو کب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے روغن ناروین سفوف نقوع ایارج  
سجوں ہو روس بطور سقوط کے

دو اور بنے گھونٹی کو سو طیرا غلص سجوں ہرس انفردیا ایارج ارکا غائیس بنا بر طیوس  
جوارش غنبر

شیان او حفظ او فرین کو انفردیا جوارش بلاور شلیٹا جیبا لوگ کتے  
ہن سوطا رسوطا لیس سفوف جوارش غنبر فروز نوش ایارج  
فیقرا

و سواس اور خون تر یاق مشرو دیطوس تر یاق غرہ شلیٹا جیبا لوگ  
کتے ہن تر یاق بھی زامیران ایارج طغمو و لاسک خصوصاً وہ نسخہ سودا  
صفراوی کے واسطے بنایا جاتا ہے انفردیا جکواس کے بنانے ہن  
اعتدال مزاج کی رعایت رہے سجوں یا قوت کا ہمارا نسخہ

جو چیز جو اس کی تقویت کرتی ہے تر یاق مشرو دیطوس حسب عصبین  
حکیم کندی کی ہے

مرکی کی دو این تر یاق مشرو دیطوس تر یاق غرہ تر یاق نہیں  
سو طیرا شلیٹا تر یاق کا ہمارا نسخہ سجوں قیصر کا سکینج خصوصاً لڑکوں کے  
واسطے بنا بر طیوس ایارج فیلتر یوس کا ہمارا نسخہ و لاسک ٹیڑ  
دوار لاسک تلخ ایارج فیقرا سرکہ عضل سکینج عضل کی

کتے تر یاق مشرو دیطوس تر یاق غرہ روغن کلکلا نچ  
قاج اور استرخا ر اعضا تر یاق مشرو دیطوس تر یاق غرہ تر یاق

اربعہ دوار لاسک تلخ اور شیرین انفردیا و غرہ ثابہ و مرہ ایارج کا ہمارا  
نسخہ جوارش غنبر الجاح روغن رشاد ایارج جالینوس اسقنی جیبا فرین  
سجوں ضمیری سقوط عباس ایارج فیقرا اور حقہ

لشوقہ شلیٹا و لاسک شیرین اور تلخ انفردیا جوارش غنبر الجاح جالکلو  
کی گولی اور ننگ

رعش تر یاق مشرو دیطوس تر یاق غرہ سو طیرا جوارش کا ہمارا  
نسخہ ایارج طغمو

تلخ سو طیرا روغن کلکلا نچ روغن زعفران جس گولی ہن پڑتا ہے ایارج  
جالینوس ایارج طغمو

درد چشم سو طیرا ایارج فیقرا و لے قباد الملک  
ر تو نہ ہی ایارج ارکا غائیس بتداین

کان کا درد اقرص کو کب روغن ناروین اس کان کے درد  
کے واسطے جو سردی سے ہو درد سرکہ عضل اور سکینج عضل اس کان کے

واسطے جس میں قرعہ نہ ہو  
وانشون کا درد سو طیرا سنجر پٹیا سجوں جث الحدید اقرص کو کب اس  
دانت کے واسطے جس میں تا کل پیدا ہوا ہو اور سر تا جاتا ہو سجوں فلاح

سکینج عضل سرکہ عضل خون کو بند کرتا ہے اور سوٹھیکے بڑو کو جو بھول گئی  
ہون لگو برادر کر دیتا ہے

علاج لکنت زبان کا اور استرخا ر زبان شلیٹا اس مضر  
میں دوائے مختار ہے سجوں فلاح ایارج فیقرا

اور ام حلق اور حلق کے درد کا علاج سجوں سک دوا  
قباد ملک دوائے جالینوس امراض قصبہ ریه کو مفید ہے

دوائے مقوی قلب تر یاق مشرو دیطوس تر یاق غرہ  
تر یاق اربعہ بزرگ دار و نوش دار و سجوں کندی تر یاق کا

ہمارا نسخہ سجوں یا قوت کا ہمارا نسخہ سجوں جالینوس جوارش غنبر جوارش  
کا دوسرا نسخہ

محققان تر یاق مشرو دیطوس شلیٹا تر یاق کا ہمارا نسخہ سجوں قصبہ  
قصبہ کا نسخہ شربت سبب کا جس میں حرارت ہے سجوں لاسک دوار

شیرین اور تلخ  
غشی کی و واد و لاسک مشرو دیطوس کلکلا نچ

جو دوائے قصبہ ریه اور سینہ کو پاک کرتی ہے دوائے جالینوس  
اور دوا گولی جیبا میرین ہے اور دوائے اور لوق لسن کا قرص رسوطا

سجوں ضمیری سقوط عباس ایارج فیقرا اور حقہ

عجب دوا ہے اور شربت زودفا

گر فکائی آواز اور آواز کا بند ہو جانا اس کو لوق بطینج اور سرکہ عنصل اور کچھینج  
عنصلی اور وہ گولی جو میا مرین ہے انقطاع آواز کے واسطے اور تریاق  
اقسام اور شرود و بطوس

عمر النفس یعنی سانس پر شوری آنے کو سجون قیصر و المسک کے  
سنجے اور جو گولی میا مرین ہے اور دھرتا و الکر کم و الکبریت و وار فباد

نک فلونیا  
ربو اور نفس انتصاب یعنی دہ اور بدون سید ہوئے سائر  
نٹے کو لوق عنصل اور کچھینج عنصلی اور سرکہ عنصل

عسر اور صبق نفس قرص خشخاش  
پھیمپش کے کا درد اور سینہ کا اور کولے کی سرے کی ہڈیوں کا  
سوطیر اقونی تریاق اور شرود و بطوس اور تریاق غرہ سجون پرانی کھانسی  
کے واسطے تریاق کے اقسام اور شرود و بطوس ٹیٹا جیسا طیب ہے  
دوار الکبریت روغن سندی

جس کھانسی کے مادہ میں تیزی اور حدت ہو اسکے واسطے لوق خشخاش  
اور قرص خشخاش

خون تھو کنا یا خون کا ناک وغیرہ کی طرف سے گرنا یا خون کی قوی ہونی یا  
بیب کی قرص جالینوس خصوصاً اگر کھانسی میں بیب گرتی ہو قرص رطونا  
عجب ہے لوق خشخاش

خونی قوی اور خون تھوکنے کے واسطے دوائے اہرون لوق بطینج  
لوق طبائیسر

برودت جگر جو ارش خوزی سو یا کاتیل سجون شہر یاران گوگرد کاتیل  
وہ گولی جو میا مرین ہے

درد جگر سجون بزور دوائے خطیبا نامہ ہم قدمانہ پرانے درد کے واسطے  
قرص خافت مار الاصول قرص عشرہ سجون سک ہمراہ آب فودنج کے

انہما سجون حورسوس ہمراہ آب گلفند کے دوائے کر کم اور دوائے  
قط فلونیا کلکلاخج وہ سفوف جو درد مادہ حاد کے واسطے لکھا گیا ہے

قرص اور جب خافت بنا و بطوس نک جو اوپر لکھا گیا ہے سرکہ عنصل  
ضعف جگر کی دوا اور وہ دوا کہ جگر کو قوت دے دوائے نک

حب الطحیقون جو حکیم کندی کی ہے مرہم تخم ظل نک مرہم وہ دوا جو اندون  
کی ہے دوا کر کم وہ دوا جو کندی وغیرہ نے جالینوس کی طرف نسبت  
دی ہے جو ارش خوزی سجون خبث الحدید جو ارش جالینوس جو ارش دا جینی  
سفوف عبادہ

لاغر جگر کو نوش دار و زیادہ مقوی ہے تریاق کا ہمارا نسخہ سجون جو  
کندی سے نقل کی گئی ہے سجون سک سنجریا انقریبا اور تمام وہ دوائیں  
جو درد جگر کو مفید ہیں

ورم جگر دوائیو ماناے طیب کی قرص زرشک قرص راوند قرص  
ارم و مینون

صلابت جگر قرص ریوند جو ارش انجدان  
صلابت جگر و طحال تریاق شرود و بطوس تریاق غرہ دوائے کر کم  
دوائے نک

استسقا اور ابتدا اسکی تریاق شرود و بطوس سجون حورس دوائیو مانا  
طیب کی ایاج ارکا غائیس

سور مزاج روغن افریون حب افریون سفوف کلکلاخج حکیم تخشوع  
دوائے کبریت

ابتداء سور مزاج امر و سیاد واکر کم دوائے نک قرص زرشک  
دوائیو مانا کی مار الاصول حب کلکلاخج اور قوی سور مزاج کے واسطے بھی

ہی دوا ہے جو ارش خوزی سجون شہر یاران فجنوش اور خون کی بھی صلاح  
کرتی ہے اور وہ نسخہ جسکو ہم نے جو ارش آخر کی سرخی سے لکھا ہے

ضعف معدہ دوائیو طیب کی مرہم جو ضعف جگر و ضعف معدہ کے  
واسطے لکھا گیا ہے جو ارش عود باعث ال سعدہ کو گرم کرتی ہے

نک جو اوپر لکھا گیا ہے سفوف جسکو ہم نے بہ نشان عطیتہ استد  
لکھا ہے

ضعف معدہ اور فساد معدہ کو جو ارش خوزی ایک قہم یعنی ایک  
کف دست یا ایک لہتہ فساد معدہ کی بھی اصلاح کرتی ہے

فساد معدہ اور استرخا ر معدہ روغن ابوسا و سجون حورسوس دوا کر کم  
وہ روغن جسکو آخر کے پتے سے لکھا ہے مار الاصول تریاق شرود و بطوس

روغن خیری تریاق کا ہمارا نسخہ جو ارش غیر قرص کو کب جو معدہ کے

سجوں اور جوارش وغیرہ جو ہر عضو کی بیماری کو مافع ہیں

فصول کو بھی دو کرتا ہے کہ کلکلاج ایاج فیقر سجوں کوئی وہ سجوں جو حکیم کندی سے منقول ہوئی خیاں نہ کا نسخہ جو اوپر لکھا گیا ہے تبین ایاج کو جگہ کو تے از سفوف برکی سرکہ منصل کنجین منصل بیہ شربت سبب جیکا مزاج گرم اوپر لکھا گیا ہے اسی طرح امرود کا شربت اوپر لکھو ترے اوپر ہی کا مرئی منجلہ ان اوپر کے جو فنا و اور استرخا رعدہ کو سفید ہیں جو ارشس جالینوس حب صطیحفون پر سب دو این اور اطر فیصل جس میں خبث الحدید داخل ہو وغیرہ

استرخا رعدہ اطر فیصل کیر اطر فیصل میں خبث الحدید داخل ہو سفوف عینا روغن حیاہ حرارت معدہ کو شراب انکور خام سفید اور برووت معدہ جوارش عود معتدل روغن و اما مون روغن قسط و عود شقائق حب کا نسخہ جوارش انسجوان جوارش فنجوش فنداقینون پینٹہ خوزی سجوں شہر یاران اطر فیصل جس میں خبث الحدید داخل ہو وہ جوارش تالیس پتر پناہ

یاد المعدہ یعنی معدہ کا تر اور نرم ہو جانا ایاج فیقر احب ہندی ایاج ہو فقر طیس اطر فیصل سفوف جو حکیم عبادہ سے منقول ہوا ہے درو معدہ سجوں بزور جوارش تری ووار خبطیانا مار الاصول ایاج اندر و ماش جوارش خلا فی سجوں شہر یاران مرہم قردا ناہ ہندی روغن گل و واسے قسط جوارش جالینوس سجوں خور موس وہ گولی جیکو ہنے درونک کے واسطے عمدہ تجویز کیا ہے ضما و حکیم خلیو کا ارسلون کیرد و لے کر کم قلوبیا سجوں فودنج ریاح معدہ سو طیرا بزرگ وارو جوارش خوزی اطر فیصل کیر عود نار دین

ورم معدہ قرص زرنک قرص غافت روغن مصطکی صلابت معدہ روغن مصطکی سقوط شہوت یعنی بھوک نہ لگنے کو جوارش کے اقسام اور کلکلاج فائدہ کرتی ہے اور بھوک پیدا کرتی ہے شہوت کلبی منجلہ اسکی دواؤں کے سجوں کوئی ہے

فنا و ہضم تریاق شرد و بطوس سجوں فلا سفہ سجوں قیصر جوارش خوزی جوارش سفر جلی خصوصاً وہ نسخہ سفر جلی کا جیکو ہنے مسک لکھا ہے اطر فیصل کیر سجوں سک سنجیر یا کوئی جوارش غیر سفوف ارسطاطار جوارش کا نسخہ سفوف کا نسخہ جوارش حہ الخضر سجوں یا قوت جو ہار نسخہ جوارش کا دوسرا نسخہ اترج کامرئی جوارش کا اور نسخہ اور جوارش کا ہار نسخہ

قواق یعنی پکی کی دوا سجوں قیصر سکے واسطے بہت اچھی دوا ہے شراب بیہ پودینہ کا شربت قرص مازریون قی اور مثلی قرص ارسطواش سجوں کا نسخہ نک ہندی خصوصاً بیہ او سو دای قے کے واسطے شراب فاکہ خصوصاً سفراوی قے کے واسطے قرص بیہ شراب نقاع شربت سبب اور شربت آلو بخارا غشی اور پیاس کو بھی فائدہ کرتا ہے شربت انکور خام قرص کا فور قرص طباشیر بشتیکہ دست بھی آتے ہوں

چھٹی ڈکار کو کوئی قرص کو کب سجوں فلا سفی ورم طحال سو طیرا امر و سیا کلکلاج سجوں انقرد یا خوزی و ہمر نا او سو کی نفی پیچ کرتا ہے باد مہرہ و ولے کر کم و ولے کیریت روغن بوساد سجوں یا قوت کا ہار نسخہ بنا و بطوس ایاج کا ہار نسخہ نک کا نسخہ مرہم قردا نا سفوف کا نسخہ قرص عشرہ

برو امعا یعنی آنتوں میں سردی کا خلل آجانا وہ گولی کہ آنتوں کا تنقیہ کرتی ہے حب صطیحفون جو حکیم کندی سے منقول ہے قونج اور پیس طبیعت ارسلون کلکلاج روغن رشاد روغن ہیرنج فیروز نوش شہر یاران اور تری اور حب قونج کا درد پیدا ہو غلوب اسقنی سفر جلی جو سہل ہے جوارش ہندی جوارش قیصر اور اسی قونج کے درد میں جو چیز کہ طبیعت کو نرم کرتی ہے ایاج فیقر سجوں ہندی شربت آلو بخارا بمقدار قلیل اور جیسے حب شیطر ج اور قرص کا نسخہ اور سجوں لسن اور سہلات غلیظہ جو مادہ غلیظہ کو نکال دین جسے حب صطیحفون حکیم کندی کا دوسرا نسخہ جو غلط سودا کے واسطے لکھا گیا ہے حب شیطر ج ایاج جالینوس حب افربون جو دور کے مادہ کو جذب کرتی ہے اور پٹھے کی کچی کھال سے مادہ کو کھینچ لاتی ہے



یارج فیلٹریوس جوارش قیر شہر یاران حب این الحارث حبیل سہال کے واسطے تریاق شرو ویطوس سفر جلی مسک مرہم کندی شراب انگو خام صفراوی مزاج کے واسطے سفوف کا نسخہ نمک کا نسخہ صفراوی مزاج کے واسطے ایک فیض یعنی ایک کف وست نسخہ فنجوش کا سفوف ارطاطس ایس شراب میہ شراب سبب پودینہ کا شربت اہر و کا شربت ہی کا حنی قرص گنار قرص طباشیر قرص بزور قرص یا سفر اطون

عشرہ خون اور پیپے و سہنے کو قرص و یا سفر اطون تر صگل قروح امعا و زخا شش امعا کو شرو ویطوس تریاق غرہ سجون ہر قرص کا ہمارا نسخہ قرص کا و سراسنہ انا سیاہ و طے قباد ملک قرص گنار قرص یا سفر اطون قرص بزور

منص یعنی مڑوڑہ کو قرص بزور بہت سخت مڑوڑہ کو فائدہ کرتا ہے فیروز نوش روغن نار دین سفوف پیچش کو مقلب انا سجون حور موس قرص بزور قرص گنار سفوف

ہیضہ کو تریاق جوارش ابی سلہ جوارش حبہ الحضرہ درو مقعد کو روغن کلکلاخ

ہوا سیر کو جوارش مسک سجون ہندی حب کا نسخہ حب ابی سمیرہ اور دوا حب عظیمۃ اللہ نام ہر سفوف مقلب انا روغن سندی

درا گروہ اور درو شانہ تریاق شرو ویطوس تریاق غرہ ہمارا نسخہ تریاق کا ایارج کا ہمارا نسخہ سجون کا کنج جوارش انجدان گروہ اور شانہ کی برو دنا کے واسطے

گروہ اور شانہ کی نفع کرنے والی دوا کل و واین جو انگو قوت دیتی ہیں اس کا کنج رینڈی کا تیل وہ گولی جو گروہ کی برو دت کے واسطے مہما قرص اسیری اور جوارش اور ان و ونون کے درو واسطے سجون حور موس دوا کے کر کم سجون کا کنج باوام کامنی روغن سمیرہ ان دونوں کو گرم کرتا ہے

گروہ اور شانہ کی پاک کرنے والی دوا بنا ویطوس شرو ویطوس انقرو یا ایارج کا ہر نسخہ جوارش غبر و ونون کی برو دت کو بھی فائدہ

کرتی ہر قرص کا کنج استرخا رشانہ ایارج جالینوس اطریفل جبین جنت الحدید داخل ہوا و دوسری اقسام کے اطریفل

ورد شانہ وہ گولی جو خون اور پیپ کے پیشاب کے واسطے لکھی گئی ہے سجون کا کنج قرص کا کنج

سلسل البول اور تقطیر البول سجون فلا سفہ شلیٹا جیسا لوگ کہتے ہیں ایارج جالینوس شگ شانہ تریاق شرو ویطوس تریاق غرہ امر و سیاہ و الہک دوار الکبریت جو گولی کا نسخہ میا مرین ہر

پیشاب میں اگر ریگ آتی ہو اسکو قرص ارطو ماخض نکال دیتا ہے برو دت رحم روغن میہ روغن نار بکر روغن نار دین روغن کلکلاخ و ہرنا

ریاح رحم کا بکنج درو رحم شلیٹا جیسا لوگ کہتے ہیں انقرو یا و حمرنا باد مرہ فلوین

جو حاملہ حور ونون کے درو رحم کے واسطے خصوصیت رکھتا ہے فیروز نوش ایارج ارکا فانیس حب کا نسخہ صفا و فیلٹریوس دوار الکرم فرزجر کا نسخہ

اختناق رحم کلکلاخ سرکہ عنصل اور سنجبین عنصل صلابت رحم حب کا نسخہ دوار کر کم روغن زعفران

فساد حیض کی اصلاح بنا ویطوس کلکلاخ اقراص بزور سجون جنت الحدید سے ہوتی ہے

حاملہ حور رتین اور جبین کی حفاظت کی دوا سفوف کا نسخہ تریاق جبین کا شرو ویطوس شلیٹا جیسا لوگ کہتے ہیں قنطارغان فیروز نوش اقراص کا نسخہ

وجع مفاصل اور نفرس اور عرق النساء سوطیر اشلیٹا جیسا کما گیا ہے سجون فلا سفہ سجون ہرس انقرو یا سجون بزور ایارج ارکا فانیس بنا ویطوس

جوارش مستحقو یا صفا و کا نسخہ جوارش ہندی جوارش قیر خصوصیت نفرس کے واسطے روغن میہ مفاصل کو گرم کر دیتا ہے اور فضول کو

مفاصل سے دفع کرتا ہے حقنہ کا نسخہ عرق النساء کے واسطے جوارش کا نسخہ جوارش بلغمی کے واسطے

اون کا بیان

ضد اعینے درد سر کے واسطے ایک محذور وادی حکیم انطومیس کی  
اخلاط اس کے شیر قافا و اون جو ایک تیوع ہی سولہ شقال یعنی چھ تولہ  
شیر شش جکو ایون کہتے ہیں چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران  
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ امیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زبرالج  
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سقمونیا چار شقال  
یعنی ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کو کوٹ کر سرکہ میں گوندھ کر قرص تیار  
کرین اور سایہ میں خشک کرین جب حاجت ہو سرکہ میں جھگو کر پیشانی پر  
لگائیں جبکہ حد ایک کپٹی سے دوسری کپٹی تک ہو اور اگر بیمار کو ہمارا دور  
سر کے تپ بھی ہو عوض سرکہ کے پانی میں گھول کر پٹلا کرنا چاہیے  
قرص کا نسخہ جکو حکیم انطومیس استعمال کرتا تھا جب الفار چار شقال  
یعنی ڈیڑھ تولہ سقمونیا ایون مرکی عصا رہ آب انگو خام ہر ایک  
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ تخم کرفس زعفران اور نمائے ہر ایک آٹھ شقال  
یعنی تین تولہ سب کو بقدر کفایت سرکہ میں گوندھ کر قرص بنالین اور  
پیشانی پر لگائیں

لکھا گیا ہے ووار قبا و ملک ایارج فیقرار و غن را مشا و روغن قنفلہ و روغن  
کلکلا نج خصوصاً عرق النسا کے واسطے معجون کلکلا نج خصوصاً ریح  
منفصل کے واسطے ایارج طمغوا خصوصاً ارتقا و منفصل یعنی جوڑوں  
میں تھر تھری پڑنے کے واسطے حب شیطرح کا نمک  
درد پشست جو کمر کے پاس ہو ایارج ارکا غامش حب النجاح جا لگو  
کی گولی روغن را مشا و روغن کلکلا نج روغن فریون حب شیطرح  
حب آخر کلکلا نج جو ارش ہندی معجون جث الحدید اخروث کا مرئی  
تکام پیٹھ کا درد حقنہ کا نسخہ

درد حقون یعنی دونوں کو لون کا درد حب شیطرح کا ہمارا نسخہ غور  
افزین معجون ہر مس

و و سر اجمہ قرابا دین کا ان مرکب دواؤں کے بیان میں جبکا تجربہ  
ہر مرض میں جدا گانہ ہوا ہے۔ اس جملہ میں ہم ان مرکب دواؤں کا  
ذکر کریں گے جو خصوصیت ایک ایک قرص سے ہے اور اس بیان  
سے پہلے ان نسخوں کو بھی یاد دلانیں گے جن کا بیان پہلے جملہ  
ہو چکا ہے تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والے کو تمام معالجات پر احاطہ  
ہو جائے یا بہت زائد مقدار معالجات کی اسکو معلوم ہو اور یہ ہماری  
یاد دہی اس طور پر ہے کہ مثلاً ناظر کتاب ہذا کا اگر ترکیب کے علاج کرینکا  
ارادہ ہو پہلے اسکو چاہیے کہ دوسری کتاب قانون کی جس میں ادویہ  
مفردہ کا بیان ہے دیکھے کہ ایک ہی ساعت میں تمام ادویہ جزیئہ یعنی  
ترکیب کی دوائیں جدول میں کتاب دوم کے پایگاہ پھر جب اس کتاب  
کے دیکھنے کے بعد امراض جزیئہ کتاب سوم اور جہاں رم کا  
مطالعہ کریگا اور اس میں باب جرب یعنی ترکیب کا تلاش کریگا وہاں  
پر بھی وہ معالجات اس مرض کے مرقوم ہوئے ہیں اس کے نزدیک  
حاضر ہو جائینگے پھر جب دونوں کتابوں کے مطالعہ سے فارغ ہوکر  
پانچویں کتاب قرابا دین کو دیکھے گا اسوقت ہم معالجات مرکبہ کو اسی  
مرض کے محصور کردینگے اس سبب سے ناظر کتاب ہذا کو ایک راہ حلال  
جزئیہ کے محصور کرنے کی ایسی ملے گی جس میں تمام معالجات یا اکثر کا حصہ  
ہوگا۔ اس جملہ کو سننے چند مقالات پر منقسم کیا ہے

پہلا مقالہ سر کے حالات کے بیان میں اور جو کچھ سر میں درد و دماغ وغیرہ

سقوط جبکہ ناس کہتے ہیں سر کا تنقیہ کرنا ہے اور جو شخص زمانہ دراز سے  
اشوب چشم میں گرفتار ہو اسکو اور جس شخص کو مرگی آتی ہو فائدہ کرنا ہے  
اور بہت سی رطوبت سر سے گرتا ہے اخلاط اس کے گلو بخی و شقال  
یعنی نو ماشہ نو شاد در ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ عصا رہ قارالحکا  
ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سب کو نرم نرم پیس کر اس زیت  
گوذہ میں جکو صفرا و یون کہتے ہیں یا روغن سوسن یا روغن خانیڑ  
اتنا گوندھیں کہ اس پھلے ہوئے موم کے قوام میں ہو جائے  
جکو روغن میں گھلاتے ہیں پھر اسکو ایک برتن میں رکھ چھوڑ دین  
استعمال اس کا اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دونوں ہتھون کے  
اندر اس کو لگا دیتے ہیں اور بیمار سے کہتے ہیں کہ ہوا کو دماغ کی  
طرف کھینچے

سقوط کا دوسرا نسخہ بدون اذیت کے دماغ کو پاک کرنا ہے اور  
کسی قسم کا درد اعضا سے سر میں ہو اور درد سر کو فوراً ٹھہرا دینا ہے یعنی  
سکون پیدا کرنا ہے اخلاط اس کے بخور مریم آٹھ شقال یعنی تین تولہ

بچ سوسن دو شقال یعنی نو ماشہ ڈیرہ سرخ ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ  
سکو ملا کر استعمال کریں

سقوط کا اور نسخہ بخور ہمین اوتیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ  
عصارہ برگ بلاب ڈیرہ ارفیہ یعنی چار تولہ سوا پانچ ماشہ قافا و انون  
چھٹا حصہ شقال کا یعنی چھ رتی عصارہ قنار الحار چھٹا حصہ شقال کا یعنی  
چھ رتی سب و واؤن کو ملا کر کسی شیشہ کے برتن میں باقیات اٹھا  
رکھیں اور جب احتیاج ہو شوژی سی و الیکر عورت کے دودھ میں  
گھول کر ناس ملائیں

سقوط سالیج اور بقوہ اور استرخار اعضا اور تھمر تھری اور تمام درد کے  
اقسام جو سرد تر ہوں اور جو سرد بروقت اور رطوبت سے حاصل ہوئے  
میں پڑ جائیں ان کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اس کے پنج خنظل کا پتھر ہوا  
پانی اور چندر کا پتھر اہو پانی اور پنج رطبہ کا پتھر اہو پانی ہر ایک  
بوزن ایک ملحقہ یعنی آٹھ ماشہ کلونجی اور اسبند ہر ایک دو درہم  
یعنی سات ماشہ پہلے کلونجی اور اسبند کو خوب پیس کر انہیں پتھر  
ہوئے پانیوں میں اچھی طرح سے ملائیں پھر ان دو نون کو اسی  
پتھر کے ہوئے پانی سے ملا کر یکجا کریں بعد اُس کے اٹھا رکھیں  
جب احتیاج ہو اس عورت کے دودھ میں جبلی گودین لٹکی ہو گھول  
مرض کو ناس میں یہ ناس سدون کی تفتیح کرنا ہے اور دماغ کو گرم کرنا  
ہو اور سر کہ میں حبیقہ فضول جمع ہوں ان کا اخراج کر کے دماغ کو  
پاک کر دیتا ہے

سقوط کا دوسرا نسخہ جو درد اعضا سے سرین زمانہ وراز سے ہوں  
اون کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اس کے مویائی جوزبواغب کا فوراً خشک  
ایک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ لیکر جدا جدا پیسین پھر ان کو  
روغن زنبق اور تھوڑا روغن بلان میں ملا کر اس میں سے بوزن  
چھ حصہ یعنی چھ سرخ لیکر بقدر مناسب عرق میں گھول کر سقوط کر آئیں  
صفت ایسا راج تنقیہ دماغ کرتا ہے اور مجرب ہے کہ سر کو پاک کر دیتا ہے اور  
جو فضول سر میں ہوں اور جو بیاریان خراب سر کی ہوں اون سب کو دوا  
کرتا ہے اختلاط اس کے شحم خنظل جو کونج اور چھلکے سے پاک کر لیا ہو دوسر  
شقال یعنی پونے چار تولہ کندر فلفل سپید فلفل سیاہ و ارفلفل ہر ایک

چار شقال یعنی ڈیرہ تولہ زعفران ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ  
مرکی اور صبر اور اشق اور خا شایہ و احد ایک شقال یعنی ساڑھے  
چار ماشہ سقونیہ بریان چھ شقال یعنی سوا دو تولہ عصارہ ارفیہ  
دو شقال یعنی نو ماشہ پہلے دو واؤن کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں  
بعد اس کے پانی میں گوندہ کر رکھ چھوڑیں مقدار شربت اسکی چار شقال یعنی  
ڈیرہ تولہ

ایسا راج جو نطوس کی طرف منسوب ہے دوسرا وغشا وہ یعنی جو آنکھ میں  
جھلی پڑتی ہے اور درد عمدہ اور طحال اور جگر کو مفید ہے اختلاط اس کے  
کندر صاف شدہ اور غار یقون ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ شحم خنظل  
جو چھلکے اور دانہ سے صاف کر لیا ہو دو شقال یعنی نو ماشہ اسطوخود  
اور فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ مرکی تین  
شقال یعنی ایک تولہ ڈیرہ ماشہ زعفران چھ شقال یعنی سوا دو تولہ  
پست خربق سیاہ اور صبر اور سقونیہ اور اسفیل بریان اور سل سلخ  
ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ سندروس افزہ ہون ہر ایک آٹھ شقال  
یعنی تین تولہ خشک دو واؤن کو پیسین اور گوند کے اقسام کو بھگو کر سب  
دو واؤن کو ملا دیں مقدار شربت چار شقال یعنی ڈیرہ تولہ کی

صفت ایسا راج جو منسوب دیوس حکیم کی طرف ہے شحم خنظل جو پوست اور دانہ  
سے صاف کر لیا ہو اور کندر ہر ایک میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ  
زراوند حرج تخم کر سنس جلی فلفل سپید ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک  
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکیج جا و شیر ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ  
چار ماشہ سنبل الطیب سان العصارہ و ارجینی سلخ زعفران و خلیل جہدہ  
ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ خشک دو واؤن کو کوٹ کر  
اور گھول کر ملا دیں اور گولیاں بنا کر استعمال کریں

حب سلیم سر کا تنقیہ کرتی ہے تریبہ اور صبر ہر ایک دس درہم یعنی دو  
تولہ گیارہ ماشہ شحم خنظل سقونیہ ہر ایک میں درہم یعنی ساڑھے دس  
انیون اور رنگ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مقدار شربت  
قوی اسکی دو درہم یعنی سات ماشہ ہے اور ضعیف ایک شقال یعنی  
ساڑھے چار ماشہ



عصارہ بیرج آٹھ مثقال یعنی تین تولہ گوند اور تین مثقال بیرج تین  
تولہ ساڑھے چار ماشہ کثیرا بارہ مثقال یعنی چار تولہ پندرہ ماشہ پانی میں  
گھول کر استعمال کریں

نسخہ شبانہ جبکہ نام جواب النوم رکھا ہے یعنی شب بیدار کرنا ہی  
انکھ کے درد شدید اور ہر ایک دوسم کو فائدہ کرتا ہے اور اگر دوا دوسری کی  
بطور تین آنکھ کے کشش ہو سکے اور کٹا ہی مایہ ناچو میں مثقال بیرج تین تولہ  
انزروت آٹھ مثقال یعنی تین تولہ زعفران اور صحرانی افیون سوچ چکر  
تلی ہوئی ہر ایک آٹھ مثقال یعنی تین تولہ گوند بارہ مثقال یعنی ساڑھے  
چار تولہ دواؤں کو اب باران سے گرنے کر کے جوڑیں اور استعمال کریں  
وقت انہی کی سپیدی ملا کر استعمال کریں

نسخہ دوا کے واسطے اگر سہ ماہی اس کے لیے اور ہر اسے آشوب  
بیشمار کرنا نہ کرے اور کسی کا یہ نسخہ پختہ ہو اور دین شروع کرنا  
ہونا و شوار ہوا ان کا اور جو اکلے تھیں پھر دوا کر اس کو فائدہ کرتا ہے  
اخلاط اس کے پیدا ہوا تھیں وہ مثقال بیرج تین ماشہ ہر ایک ایک مثقال  
یعنی نو ماشہ پختہ کی سہ ماہی ہوئی ایک مثقال یعنی ساڑھے  
چار ماشہ تلی ہوئی آٹھ مثقال یعنی تین تولہ زعفران یعنی تین مثقال  
سودا و ماشہ شراب نواریہ یعنی پچیس تولہ چھ رتی و شراب انکو  
ساڑھے چار اوقیہ یعنی ساڑھے بارہ تولہ میں رتی خشک دواؤں کے  
شراب میں بیکرب خشک ہو جائیں وہ شراب انکو ملا کر پھر پین اور کسی  
برتن میں اٹھا رکھیں اور کسی برتن میں رکھ کر نرم پنچ سے جوش میں  
بعد جوش دینے کے کسی ماسے کے برتن میں اٹھا رکھیں اور  
استعمال کریں

طلحہ کا نسخہ حکیم فیلو کاش نے تیار کیا ہے مادہ کثیر اور درد شدید کو  
فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے گسرخ تازہ دوا مثقال بیرج نو ماشہ بزرانیہ  
آٹھ مثقال یعنی تین تولہ کندر چھ مثقال یعنی سودا و تولہ مرکی چار مثقال  
یعنی ڈیڑھ تولہ جو کے ستواٹھارہ درہم یعنی پانچ تولہ میں ماشہ  
بھنی ہوئی ایک اندے کی زردی عصارہ بیرج چار مثقال یعنی ڈیڑھ  
تولہ زعفران دوا مثقال یعنی نو ماشہ افیون چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ  
شراب قابض بقدر کفایت ملا کر قرص طیار کریں اس کے بعد استعمال

کریں

دوسرا نسخہ حکیم فیلو کاش نے تیار کیا ہے مادہ کثیر اور درد شدید کو  
فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے گسرخ تازہ دوا مثقال بیرج نو ماشہ بزرانیہ  
آٹھ مثقال یعنی تین تولہ کندر چھ مثقال یعنی سودا و تولہ مرکی چار مثقال  
یعنی ڈیڑھ تولہ جو کے ستواٹھارہ درہم یعنی پانچ تولہ میں ماشہ  
بھنی ہوئی ایک اندے کی زردی عصارہ بیرج چار مثقال یعنی ڈیڑھ  
تولہ زعفران دوا مثقال یعنی نو ماشہ افیون چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ  
شراب قابض بقدر کفایت ملا کر قرص طیار کریں اس کے بعد استعمال  
کریں

دوسرا نسخہ کہ یہ بھی قبل عام کے استعمال کیا جاتا ہے اس نسخہ کو رسیا  
نامہ کہاں لے کر کب کیا ہے انکھ کے درد سے شدیدہ کو نفع کرتا ہے  
اور انکھ کے درد بھر و زہ میں بہت سی سنگین دوا ہے اور برائے آشوب چشم  
فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے عصارہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ تاجا جلا ہوا  
اور دوا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک سولہ مثقال یعنی چھ تولہ زعفران  
آٹھ مثقال یعنی تین تولہ اقلیا چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ کندر تین  
مثقال یعنی چودہ ماشہ ان دواؤں کو اس شراب میں گوند میں  
جبکہ نام فذلیسوان ہو اور اندے کی سپیدی ملا کر خوب باریک پھین  
اس طرح پر استعمال کریں کہ ایذا انہوں نے پاسے اور مناسب ہو کہ سلا  
میں لگا کر اس دوا کو آنکھ میں تین تین یا چار گھنٹے کے بعد لگایا  
کریں اور لے زانہنگ آنکھ کو غلب اور حرکت سے بچائیں اور



بعد استعمال اس دوا کے مریض کو حمام جانے کی اجازت دین  
شیاف متعجب جو ہر روزہ آنکھ کے درمیں سکون پیدا کرتا ہے اور اسکا نام  
کلیب بھی ہے یعنی ورم کی تحلیل کرتا ہے اور اس کو فوراً شگافہ کر دیتا ہے  
اخلاط اسکے سنگ سرہ اقا قیہ ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ  
قلیہ چھ شقال یعنی سوا دو تولہ جلا ہوا تانا اور دھویا ہوا چودہ شقال  
یعنی سوا پانچ تولہ سپیدہ قلعی آٹھ شقال یعنی تین تولہ سنبل اور  
رسوت ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ جذبد ستر صبر اور افیون  
سبز پھنگری جلی ہوئی ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ گوند چالیس شقال  
یعنی پندرہ تولہ اس پانی سے ان دواؤں کو گوندھیں جس میں کلاب کا  
بھول جوش دیا ہوا اور انڈے کی سپیدی میں ملا کر استعمال کریں مگر کیتھ  
گاڑھا قوام ہے

شیاف جسکو جالینوس نے مرکب کیا ہے اسکو مولت سافج تیا  
کتے ہیں بہت شدید درد کو فائدہ کرتا ہے اور آنکھوں کی بیماری کو برتو  
زمانہ انخطاط کے اسکا استعمال فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے قلیہ  
بھونی ہوئی سولہ شقال یعنی چھ تولہ اقا قیہ چالیس شقال یعنی  
پندرہ تولہ تانا جلا ہوا اور دھویا ہوا چودہ شقال یعنی سوا پانچ تولہ  
افیون اور رسوت سافج ہندی سنبل الطیب زعفران صبر  
جذبد ستر ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ مرکب سپیدہ قلعی سنگ سر  
دھلا ہوا ہر ایک آٹھ شقال یعنی تین تولہ گوند چالیس شقال یعنی  
پندرہ تولہ پہلے سب دواؤں کو پانی میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں  
اور انڈے کی سپیدی میں ملا کر استعمال کریں اس دوا کا استعمال ابتدا میں  
میں بھی ہوتا ہے

شیاف جسکا نام قفس ہے اس شیاف کو ایک شاہزادے کی عورت  
نے بنایا تھا سخت اقسام کے درد جو آنکھ میں ہوں ان کو فائدہ  
کرتا ہے قلیہ سولہ شقال یعنی چھ تولہ سپیدہ دھلا ہوا چالیس یعنی پندرہ  
تولہ نشاستہ کثیر اقا قیہ افیون ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ گوند بارہ  
شقال یعنی ساڑھے چار تولہ آب باران میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں جب وہ وقت  
آئے اس شیاف کے لگانے کی حاجت ہو چار انڈوں کی سپیدی  
اس میں ملا کر استعمال کریں مگر انڈے تازہ ہوں

شیاف جو بلقب صفی مشورہ قلیہ سوختہ یعنی ہوسے اور طین نوتر  
سپیدہ قلعی ہر ایک بیس شقال تانبے کا چھیلن دھلا ہوا اقا قیہ شکار کندر  
ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ کثیر پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے  
دس ماشہ صمغ عربی پندرہ شقال یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پانی  
میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں اور انڈے کی سپیدی ملا کر استعمال  
کریں

شیاف جسکا نام کوکب ہے ایسا ستارہ ہے جسکی قوت کبھی مغلوب نہیں  
ہوتی سخت اقسام کے درد اور شور اور سوجن جو ایک فرونی آنکھ میں  
جوئی کے سر کے برابر سیاہ رنگ کی جس میں سرخی اور کبودی طبعہ  
غلبہ کی ہونگتی ہے اس کو اور قروح چرک آلودہ اور وہ قروح جن میں  
ماکل ہوا ہو پانی ہار یون کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہے اور جلا دیتا ہے نشا  
کو بھی دوا کرتا ہے اخلاط اسکے قلیہ سوختہ اور دھلی ہوئی سپیدہ قلعی  
دھلا ہوا ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ سنگ سرہ اور نشاستہ  
ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ را کھ اور ان بھجیون کی  
جس میں تانبے کو معدنی چرک وغیرہ سے خالص کر لیتے ہیں اور  
جلا ہوا سیسہ دھلا ہوا اور طین شاہوس ہر واحد آٹھ شقال یعنی  
تین تولہ مرکب دو شقال یعنی نو ماشہ افیون دو شقال یعنی نو  
ماشہ کثیر آٹھ شقال یعنی تین تولہ آب باران سے گوندھ کر طیا  
کریں

شیاف باہر فرطس یہ شیاف بہت بکار آمدی قلیہ اور زعفران  
ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ افیون اور تانبے کا چھیلن  
ہر ایک چھ شقال یعنی سوا دو تولہ شاہورقان کا چھیلن صاف کیا ہوا  
اور آبار یعنی بنگ جلا ہوا اور دھلا ہوا ہر ایک پانچ شقال یعنی ایک  
تولہ ساڑھے دس ماشہ مرکب تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبل  
دو شقال یعنی نو ماشہ اقا قیہ دو شقال یعنی نو ماشہ عصارہ گل سرخ  
اور صمغ عربی ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ آب باران  
گوندھا جاتا ہے

شیاف جسکا لقب دبردی ہے حکیم فیلس نے اسکو بنایا ہے درد شدید کو  
اور قلیہ سوا دو جو کثرت آنکھ کی طرف کھینچتے ہوں ان کو اور شور اور

نور سرج کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ تازہ زیرہ بر آورده چار  
شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ افیون  
سدس شقال یعنی چھرتی سبیل الطیب سدس شقال یعنی چھرتی صمغ عربی  
تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ آب باران تین گوندہ کر اسکا استعمال  
انہ کے کی سپیدی ملا کر کیا جاتا ہے

شیاف درودی کا اور نسخہ جبکہ لقب جس کی گاہی بخین امراض  
مذکورہ بالا کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ تازہ زیرہ بر آورده  
چوبیس شقال یعنی نو تولہ زعفران بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ  
نشاستہ چھ شقال یعنی ڈیڑھ تولہ افیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ  
کثیر آٹھ شقال یعنی تین تولہ عصارہ برگ سروین گوندہ کر طیار کیا  
جاتا ہے

شیاف درودی جبکہ حکیم غیاث الدین غیاث نے بنایا ہے گسرخ تازہ  
بارہ شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ خاکستر اوس بھٹی کی جس بن جائے  
کی تخلیص کیجاتی ہے اور سبیل اور زعفران اور افیون اور گوندہ ہر ایک  
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ آب باران تین گوندہ کر طیار کریں

شیاف درودی کا اور نسخہ جبکہ حکیم دیا غور اس نے بنایا ہے اور  
اسکو شیاف اکبر بھی کہتے ہیں درودندید اور ان مقامات کو جہین دنا  
ہوں اور اون گہرے زخم چرک آلودہ کو جو طبقہ قریمین ہوں اور جو

کو اور اوس مادہ کو جو زمانہ دراز سے آنکھ میں کھینچ رہا ہو اور اوس آشوب  
چشم کہنے کو جبکہ دور ہو نا دشوار ہو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ  
تازہ زیرہ بر آورده ہتر شقال یعنی ستائیس تولہ اقلیا سوختہ اور  
دھلی ہوئی چوبیس شقال یعنی نو تولہ زعفران چھ شقال یعنی سوا

دو تولہ افیون تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سنگ سہ  
تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور بعض لوگ اس میں چھ شقال  
یعنی سواد و تولہ تانبے کا چھیلن دو شقال یعنی نو ماشہ سبیل طیب  
اور دو شقال یعنی نو ماشہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ اور بعض آدمی

چھ شقال مرکی یعنی سواد و تولہ زنگارہ و شقال یعنی نو ماشہ اور ایک  
قوم تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زنگارہ اور چوبیس شقال  
عربی ملائے بن بد و تین آب باران سے گنہ کر شیاف تیار ہوتا ہے اور دوا

کے ذریعہ سے استعمال کیا جاتا ہے  
شیاف سنجح باسین ملا کر بنایا جاتا ہے آنکھ میں جو شش مواد کی ہو اسکو  
فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقا قیہ عصارہ باسین ہر ایک اڑھتا لیس  
شقال یعنی اٹھارہ تولہ راکھ اون ٹھجیوں کی جہین تانبہ معدنی چھ  
سے صاف کیا جاتا ہے اور زعفران ہر ایک چوبیس شقال یعنی نو  
تولہ افیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ اور ایک نسخہ میں چھ شقال یعنی  
سواد و تولہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ بنگ چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ  
تانبہ جلا ہوا اور دھلا ہوا چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ چالیس شقال یعنی پندرہ  
تولہ شراب میں گوندہ کر تیار کریں

شیاف جبکہ تفاحی کہتے ہیں اوس شخص کے لائق ہے جسکی آنکھ کسی دوا  
کی برداشت نہ کر سکتی ہو چھنی اور گہرے زخم جو آنکھ میں ہوں اور ہر  
آنکھ میں تھوڑے دن سے چرک آتا ہو طبقہ قریمین سے اسکو اور جو

یعنی پروار کو اور جو مادہ بکثرت آنکھ میں آیا ہو اسکو اور جو بیاریان تھوڑے  
دنوں سے ہدا ہوئی ہوں اون کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیا  
سوختہ جبکہ دوا میں بھجایا ہو سے سولہ شقال یعنی چھ تولہ سپید قلعہ  
وہلا ہوا آٹھ شقال یعنی تین تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ  
کثیر آدو شقال یعنی نو ماشہ آب فطر یعنی کماؤ میں گوندہ کر سپیدی یعنی

ہمراہ استعمال کریں  
شیاف جبکہ نام مشتق اوس حکیم کے نام سے ہے جس نے اسکو مرکب  
کیا ہے اور اسکو مور یا س حکیم کہتے ہیں یہ شیاف بہت بکار آمد ہے آنکھوں  
پر لے دے اور کو اور بڑے کو یہ سے آنکھ کے بجلہ و نون گوشہ چشم کے  
جو گوشت جاتا رہا ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور یہی مرض آنکھ کا وہ ہے جسکا نام

دما ہے اور جو خراج یعنی پھوڑا کہ اسی کو یہ میں نکلتا ہے اور وہی نا صبور  
ہو جاتا ہے اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیا یعنی ہوی اور شاد بجز  
سوختہ ادرستہ ہر ایک اٹھائیس شقال یعنی ساڑھے دس تولہ راکھ  
اُس بھٹی کی جہین تانبہ صاف کیا جاتا ہے چوبیس شقال یعنی نو تولہ مرکی

اڑھتا لیس شقال یعنی اٹھارہ تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ  
افیون آٹھ شقال یعنی تین تولہ لطفل سپید تیس و اند صمغ عربی چھ شقال  
یعنی سواد و تولہ شراب میں گوندہ جاتا ہے اور سپیدی یعنی ملا کر ان

مستامات پر لگا یا جاتا ہے جن میں یہ امراض بخوشی و نون سے پیدا ہو سکتے ہیں اور قوام اسکا رفیق بنانا چاہیے بعض آدمی بارہ شقال یعنی ساتھ سے تیار تولا زعفران بھی اس میں دلتے ہیں

شیاف ہوا مٹی اسکا نام شیاف ہندی بھی ہے اسکی خاصیت یہ ہے کہ ہر قسم کے آشوب چشم کو روکتا ہے اور فساد چشم اور خشک کھجلی کو جو آنکھ میں ہوا ہو اور جو چیز آنکھ میں پڑ گئی ہو اسکو اور جو نشان آنکھ میں پڑ گئے ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اور جس آنکھ میں بطور سرسہ کے لگا یا جائے اسکی ایسی حفاظت کرتا ہے کہ بروقت لگانے کے اور بعد لگانے کے ہر قسم کے اس آنکھ میں کمزورت نہیں آتی اخلاط اس کے سپیدہ قلعی اڑتا لیشقال یعنی اٹھارہ تولا اقلیمیا سے قبری جو میں شقال یعنی نو تولا ہوتا ہے کی بنی ہوئی روشنائی پانچ شقال یعنی ایک تولا ساڑھے دس شقال رانیون اور وہ دوا جبکو فور لیون کہتے ہیں جس کا ترجمہ عربی زبان میں نرنی سے کیا جاتا ہے اور عصارہ انگور خام خشک شدہ اور افیون ہر ایک پانچ شقال یعنی ایک تولا ساڑھے دس ماشہ نافع ہے سپید چھ شقال روغن لبان آٹھ شقال یعنی تین تولا اور ایک نسخہ میں چھ شقال یعنی سوا دو تولا گوند سولہ شقال یعنی چھ تولا داڑھنی دو شقال یعنی نو ماشہ کوٹ کر آب فطر میں گوندھ کر استعمال کریں یہ دوا اور دم شدید کو فائدہ کرتی ہے اور آنکھ کے اس درم کو جو غلبہ حرارت سے بھجان میں آتا ہے افیون کثیر اقلیمیا سپیدہ ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولا صمغ عربی بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولا سب کو کوٹ پیسکر درست کر دیں اس کے بعد تازہ تلسی لیکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولا آب باران میں جوش دین تا انیکہ نہای پانی باقی رہ جائے بعد اس کے پانی کو بھجان میں اسی پانی میں سی ہو جائے دوا میں گوندھ کر شیاف برابر واندہ خود کے بنائیں اور سایہ میں رکھیں کہ جب آنکھ میں اسکا لگانا منظور ہو سر د پانی یا عورت کا دودھ یا پیچہ بھینہ میں گھسکر لگائیں یا میتھی کو سب کے گھسے یا تانبے کے برتن میں پانی ڈال کر جوش دین اور اوسی پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں صبح کے وقت گیارہ یا سات سلائی پھیرنی چاہیے اور اسی قدر رات کو اس کے لگانے سے جو تری اور رطوبت آنکھ میں کھنچ کر آتی

ہی دوا ہو جاتی ہے اور آنکھ کو قوت دیتی ہے ورم کو دور کرتی ہے یہ دوا سخت آشوب چشم کو فائدہ کرتی ہے اور ورم میں سکون پیدا کرتی ہے اور جو تری آنکھ میں آتی ہے اس کو دور کرتی ہے اور حرارت چشم میں سکون پیدا کرتی ہے اخلاط اس کے شیاف مائٹا اڑتا لیس درہم یعنی اٹھارہ تولا زعفران جو میں شقال یعنی سات تولا افیون بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولا فیلز ہرہ اور قرص عصارہ بنگ سپید جو مہر گیا ہو ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولا تازہ گلاب سپید بھول کی بکھریاں خشک کرین کاٹ ڈالی ہوئیں چالیس درہم یعنی گیارہ تولا آٹھ ماشہ گوند اڑتا لیس درہم یعنی چودہ تولا سب دواؤں کو کوٹ پیسکر آب باران اور آب اکلیل الملک میں گوندھ کر تیار کریں اگر اکلیل الملک تازہ لہا سے پیون سے پانی بخوڑیں اور اگر خشک ہو اسکو جوش دیکر پانی کو صاف کر لیں اور دواؤں کو پیس کر کسی پانی میں گوندھیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں برابر داندہ خود کے بنا دیں اور خشک کریں جب آنکھ میں لگانا منظور ہو تانبے کے پتر یا پپی میں سر د پانی یا عورت کے دودھ یا اندھے کی سپیدی میں گھسکر صبر و شام لگا دیں

دوا جبکا نام اکثرین احمد بن قریح کو فائدہ کرتی ہے جو آنکھ میں ہون اور حرارت شدید چشم کو مفید ہے اور جو رطوبت اور تری کثرت نفول سے آنکھ میں کھنچ کر آتی ہو دور کر دیتی ہے اور پردہ چشم کو قوی کرتی ہے اخلاط اس کے افیون اور شادنج صفر یعنی نہر د اور کالشی جلا یا ہوا اور گیون کا دوا ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولا چار ماشہ گوند اڑتا لیس درہم یعنی چودہ تولا سپیدہ چھ درہم یعنی اٹھارہ تولا آٹھ ماشہ اقلیمیا اٹھائیس درہم یعنی آٹھ تولا دو ماشہ پہلے شادنج اور کالشی جلی ہوئی کو پانی میں جدا گانہ اچھی طرح پیسین بعد اس کے سب دواؤں کو ملا کر پیسین جب شل سرسہ کے باریک ہو جائے اسکو آنکھ میں بطور سنگ سرسہ کے لگائیں

صفت ایک مرہم کی جو آنکھ پر رکھا جاتا ہے شدت کو اوس حرارت کی فائدہ کرتی ہے جسکا آنکھ میں بھجان ہوتا ہے اور جو رطوبت آنکھ میں کھنچ کر آتی ہے اسکو قطع کرتا ہے اور آنکھ کو قوت دیتا ہے درد میں سکون پیدا کرتا ہے

برگ گل خشک شدہ اور پوست انار شیرین تر و تازہ اور سور ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لیکر ایک رطل پانی یعنی پونہ پانچ سپردالین اور اچھی طرح جوش دین اور صاف کر کے خوب کوٹین اور تھوڑا سا پانی اور روغن گل ملا کر آنکھ پر لگائیں

یہ دوا آنکھ کے ہر قسم کے درد کو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ وہ در حرارت سے ہوزعفران اور لبان اور صبر اور مرکی افیون انزروت جب کوئی بین لائے کہتے ہیں ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ لیکر کوٹین اور مسبین اور ابتداء زمانہ میں درد کے سرکہ یا آگاسنی تازہ یا آب فوفیراجو دے مشورہ یا بجنگ کا پانی یا آب کشنیہ تازہ یا ملا کر لگائیں اور جب زمانہ درد کا زیادہ گزر جائے پھر اس دوا کو آنکھ اور پیشانی اور چین یعنی جہان تک طول اور عرض کل پیشانی کا چھٹا نامی شراب ملا کر کسی قدر گرم کر کے ان مقامات پر لگائیں یا جو کے ستوجا درہم یعنی چودہ ماشہ جنگلی کسم دو درہم یعنی سات ماشہ افیون ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سیکو پیکر روغن گل میں گھیب کر جس آنکھ میں آشوب یا ورم گرم ہو اس پر رکھیں

سرمہ جبکا نام اسطالینون ہے آنکھ کے سیلے بد رنگ ہونے اور اسکی سرخی کو فائدہ کرتا ہے جو وقت آنکھ میں پیکا یا جاوے اور جو وقت ابتداء اقسام نزول میں آنکھ میں لگایا جاوے اور جو وقت کحل وردی اسپین ملا یا جاوے اخلاط اسکے اقلیما اور جلا ہوا تانا باد صبر ہر واحد ایک جز سنبل اور مرکی ہر واحد پانچ جز زعفران اور افیون ہر واحد نصف جز افاقا صاف چار جز رسوت پانچ جز گوند چار جز پہلے اقلیما اور تاج اور صبر اور افاقا کو آب شیرین میں چار مہینے مسبین بعد اسکے رسوت اور زعفران اور افیون کو دوسرے کھل میں پانچ دن مسبین کے بعد جو دوائیں پہلے چار مہینے پس چکی ہن ان میں اسکو ملائیں اور گوند کو پانی میں اتنا بھگوئیں کہ گھل جائے اور بعد پھلنے کے دوائیں کو اسپردالین اور پیکر خوب ملا دین پھر اسکے بعد قرص یا گویان بنیاد اور پھر بطور سرمہ کے لگائیں انشاء اللہ

سرمہ حملہ اقسام درد چشم کو جو نزول سے پیدا ہوں مفید ہے اخلاط اسکے برگ حلیق جبکو توت سہ گل کہتے ہیں لیکر خورین اور صاف

کرین اور کھل میں اسکو مسبین بیان تک کہ گاڑھا ہو تباہے کا شربت ہونے کے بعد پھر تھوڑا سا مسبین بعد اسکے ہوزن اسکے گوند پیکر پانی میں اتنی دیر بھگوئیں کہ گھل جائے اور مثل شند کے ہو جائے پھر اسکو حلیق کے پانی میں ملا دین اور چند روز پڑا رہنے دین تا ایک خشک ہو جائے اور گویان بندہ سکین بعد اسکے گولی بنا کر سات مہینے کرین اور بطور سرمہ کے لگائیں

آنکھ کے قروح اور آنکھ کے دانہ اور پھسپیان اور آنکھ میں جو سرمہ پڑ جائے جانتا چاہیے کہ شیاف کو کب جو او پر مذکور ہو چکا ہے ان امراض کو بہت مفید ہے اسی طرح وہ شبیاف جبکو شبیاف منج کی سرخی سے لکھا ہے اور شیاف نقای نباتت درجہ کی دوا ہے

شیاف جو سبب طرف اور کے ہے پرائی بیاریون کو اور وہ سبب جو آفتاب میں ہوتی ہے اسکو مفید ہے اخلاط اسکے تو تباہ تہیں شستال یعنی بارہ تولہ اور تباہ تہا ہوا تباہ تہا شغال یعنی سوا آٹھ تولہ اور سوا شغال یعنی پھر تولہ مرکی سوا شغال یعنی چھ تولہ شاذانہ شغال یعنی پونے چار تولہ فلفل سمیدہ چالیس عدد صغیر عربی چالیس شغال یعنی پندرہ تولہ شراب میں گوندہ کرٹیا رکھیں اور دوسرے نسخے میں ہر کہ دس شغال یعنی پونے چار تولہ افیون اس میں بڑھا دین

خروق قرنیہ یعنی طبقہ قرنیہ کے شگاف شیاف وردی تمام اقسام سورج کو مفید ہے

ورور جو طبقہ قرنیہ کے گڑھوں کو بھر دینا ہے بڑی سپی جلی ہوئی اور شاذانہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ کوٹ چھان کر آنکھ پر چھڑکیں

غرب جس شیاف کو حکیم سوریاف نے مرکب کیا ہے غرب یعنی ناصور گوشہ چشم کو مفید ہے اور او پر مذکور ہو چکا ہے

سپیدی چشم اور قروح کے نشانات — سپیدی چشم کو دوائے قبلی مصری اور شیاف ہندی فائدہ کرتی ہے اور چھپکلی کی بیٹ سے سرمہ لگانا بھی مفید ہے

شیاف زرد شیاف اصفر جو مشہور بنام خلاف مکہ ہے چھلی جو آنکھ پر

بڑا جامہ سے دھو کر پانی چار یون کو فائدہ کرتا ہے اور نشانات کو  
 اور عسل سے لٹکا کر دیکھو ان کو بھی فائدہ کرتا ہے اور اقلیسا پتھر  
 شعل یعنی نو تولہ عسل اور نو رخام چھٹا شک ہو گیا ہو۔ شعل یعنی  
 چار تولہ نو شاد و بارہ شعل یعنی سارے چار تولہ یعنی  
 شعل یعنی تین تولہ صمغ عربی چوبیس شعل یعنی نو تولہ سپیدہ قلعی  
 چوبیس شعل یعنی نو تولہ زعفران سو لہ شعل یعنی چھ تولہ فلفل  
 چوبیس شعل یعنی نو تولہ آب باران میں گوند کر لیا کر دین  
 حل عجیب اسکا تجربہ کر کے بڑی تعریف کی ہو کہ سپیدی چشم اور پتھر  
 کے مرض میں بہت فائدہ کرتا ہے یہ نسخہ سب سے عجیب کا ہے اور انگلی کی  
 کسی کو دور کر دیتا ہے جس قسم کی گندگی ہلکے تین انگلی ہر اس کو زائل کرتا ہے  
 اس بات کو نیز کرنا ہے اور اخلاط اس کے ٹوٹا کے ہندی دھواں درہم یعنی  
 پونہ نصف نو ماشہ شک سرسہ انتہائی چار درہم یعنی ایک ڈالہ و ماشہ  
 انتہائی دھواں درہم یعنی پونہ نصف نو ماشہ جلا ہوا آتش باد و درہم  
 انتہائی درہم کا یعنی آتش ماشہ اور ایک رتی آگ بونہ سے جو رات بوقت بکلی ہو  
 اور وقت اس کے بنانے کے جب بھی وغیرہ ستہ بنایا جاتا ہے نصف درہم  
 یعنی پونے دو ماشہ زخاج فرعونی نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ  
 اقلیسا ذہبی اور اقلیسا کے فضی ہر ایک ایک درہم یعنی سہا یعنی نو ماشہ  
 پانچ ایک درہم سہ اور مردوارید کو چمک اور مانا کا چھیلن ہر ایک دو  
 راتی شیخ ارشی سوختہ دو درہم اور دو ٹکٹ درہم کا یعنی آتش ماشہ  
 اور ایک رتی سب دو امین آب باران سے نہیں کر جب خوب پس جائے  
 ایک دایق کا فور اور ایک قراط شک ادن پر بڑھا دین اور ملا کر پیچیز  
 او یا یہ میں خشک کون اور بروقت استعمال کے یہی میں پانی ملا کر لکھ کر بطور  
 سرسہ کے لگائیں

دوسرا نسخہ سپیدی چشم کو مفید ہو اور مجرب ہے اور عجیب دوا ہے۔ براہ  
 ایر یعنی سوزن بوزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بارہ ساڑھے  
 تین ماشہ دو نون ملا کر دیکھیں اور رتی کے نلے میں بھر کر اس کے منہ کو آٹا  
 گوندہ کر بند کر دیں اور سارے نلے کو بھی آٹا گوندہ کر لگائیں کہ اسکا جرم  
 چھپ جائے پھر اس پر شیشی میں بال مقرر کر کے ملائیں ہون  
 اور گوندہ ہو چکا میں اور پھر اس پر سلوک کو ڈالیں اور پھر اس پر چھپی

شی کی اور چھائیں اب اسکی گل حکت سے فراغت ہو ہی بعد خشک ہو جا  
 کے اسکو گوندہ کی آنچ پر لگائیں اسقدر کہ مثل شجر کے سخت ہو جائے  
 اور مثل اینٹ کے سرخ سرخ پک جائے اب اسکو آگ سے نکال کر  
 سرد ہونے کے بعد دوا کو الگ نکال لیں اور اقلیسا سے سپید کو پیکر  
 اسی دولے سوختہ میں ملا دین بوزن تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ  
 کے اور پھر دوسرے نلے میں اسکو بھر دین اور اسی طرح کر دوئی  
 اور گل حکت اور آنچ کر تین جس طرح ابھی مذکور ہو چکا ہے جب پھر پھر  
 اور سخت ہو جائے دوا کو نکال کر کتان یعنی اسی کی پتیاں جنکو  
 گندہ ہار کے بارش سے پہلے توڑ لیا ہوا اور آٹا مانے پانی کی ایک  
 بونہ بھی ان پر نہ بڑھے ہوا دن خشک ہتھون کو بوزن ایک درہم  
 یعنی ساڑھے تین ماشہ اور مردوارید نافستہ نصف درہم یعنی سوا  
 دو ماشہ ان دو وزن و دواؤں کو نرم ہیں کر سمراہ سب او یہ کے پھر  
 تھپی طرح سے مسبین کہ مثل خبار کے باریک ہو جائے جب اس  
 سرسہ سے علاج کرنا منظور ہو چ سوسن کے عصارہ یعنی اسکا  
 پانی پتھر کر تین دن مریض کی انگلی میں بطور سرسہ کے اسی عصارہ کو  
 پتلی لگائیں اور پڑی و پڑی اسکا استعمال تین روز کر کے پھر اس سرسہ کو  
 چوتھے روز لگائیں اور پھر یہ طریقہ جاری رکھیں کہ ایک دن عصارہ پنج سوزن  
 انگلی میں لگایا جائے اور ایک روز یہ سرسہ

دو روز اسطے سپیدی چشم کے یہ سوکھی دوا انگلی میں چھڑکی جاتی ہے  
 اور اشق اور سرطان بکری یعنی دریای گینگٹہ جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم  
 یعنی ساڑھے سترہ ماشہ شحم خنظل یعنی اندرائن کے پھل کا تھپڑ  
 یعنی سہایت ماشہ تلخ کاؤ اور پورہ رسی ہر ایک سات ماشہ ملج اندرائن  
 یعنی سیاہ نک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سپید مرج میں  
 درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ سمندر میں چار درہم یعنی چودہ ماشہ  
 اندرائن کے چھلکے جو بچہ نکلنے کے بعد رہ جاتے ہیں تین درہم  
 ساڑھے دس ماشہ براہ میں یعنی اس مرکب پتھر کا براہہ جس سے  
 باڑھ رکھی جاتی ہے اور جسکو باڑھی سان کہتے ہیں پانچ درہم یعنی  
 ساڑھے سترہ ماشہ جب یعنی سو سار کی ٹینگنی دس درہم یعنی دو تولہ  
 گیارہ ماشہ مردوارید نافستہ جو چھوٹے قسم کے ہیں چار درہم یعنی



چودہ ماشہ

سبل کی دوا آنکھ میں ایک پردہ چھلی خشک یا تر پڑتی ہو اور کھلانی ہو اسکو سبل کہتے ہیں

سر سرہ جو ترچ سبل کے واسطے تجربہ کیا گیا اور اسکے بہت سی تعریف کی گئی اور اخلاط اسلے مرغی کے اندون کے پھلکے اسی وقت فوراً لئے جائیں جو بوقت لئے بچہ برآمد ہوا ہو انکو دس دن پر لئے سرکہ میں جوش دین اور بعد اسکے انکو صاف کر کے کپنچ کے شیشے خواہ مٹی کے برتن میں جو بچا ہوا ہو رکھیں یعنی کچا برتن نہو اس برتن کو کسی ایسے کھلی ہوئی جگہ میں رکھیں جو دھوئیں اور حرک سے کالے اور سیاہ ہو گئی ہو اور دھوپ کا بھی گذرا سمین بخونی ہوا ہو کہ طوبت سرکہ کی سولہ گتیاں بیک خشک ہونے کے اسکو ہمیں اور بطور سر سرہ کے آنکھ میں لگائیں دوسرے کی دوا اسی بیماری کو ڈھلکے کتے بین و شیا ف منجھو حکیم سوہا نے مرکب کیا ہے اور اسکا نسخہ اوپر مذکور ہو چکا دسمہ کو مفید ہے اور شیا ف حکیم انطوسامون جبکو اب ہم لکھتے ہیں وہ بھی اور جس شیا ف کو حکیم مسیح نے سپیدی چشم کے واسطے بنایا ہے جبین تو تیا یعنی جبت و خل کر

وہ بھی مفید ہے

پلکو ٹھکا موٹا ہونا اور اون کا سخت اور درشت ہو جانا اس مرض کو دسمہ مفید ہے جسکا نام پوساندروس شہور ہے اور ہم اسکو جرب یعنی تر کھلی کے باب میں لکھنے کے اور جو دوا حکیم ارسطو اطلس کی ایجا سے لکھی گئی وہ بھی اور شیا ف تو تیا ہے حکیم مسیح والا جو سپیدی چشم میں مذکور ہوا

وہ بھی مفید ہے

شیا ف قبطلی مصری یہ شیا ف صلابات یعنی آنکھوں کی ہر ایک چیز پر کی سختی اور سپیدی کو مفید ہے اور جو پردہ خواہ کھلی سخت آنکھ میں پڑ گئی ہو اسکو فوراً دور کر دیتا ہے اور اخلاط اسکے رنگار اور اشق ہر ایک جگہ شفا لے یعنی دوا تو لہ قین ماشہ ملع محضر یعنی نمک کھدا ہوا ایک تولہ ویرہ ماشہ غم غمٹل یعنی اندرائن کا پھل تین شقال اور وثلث ایک شقال کی جو برابر ایک تولہ ساڑھے چار ماشہ کی ہے تلخ کا دوا و شقال جو برابر نو ماشہ کے ہے پورہ سیاہ ویرہ شقال یعنی پورے سات ماشہ فضل سپیدی چار دانہ شہد قسم عمدہ ایک قوانوش جو برابر چار تولہ دوا ماشہ ایک رتی کے ہے

کہ یہ سب ادویہ برابریات اوقیہ کے یعنی اونیس تولہ آٹھ ماشہ دو رتی پر پھر سب اجزا ملا کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں

شیا ف کہ جسکا نام ارسطو سامون رکھا ہے یہ شیا ف مفید ہے ہر ماشہ مادہ کی کپنچ کر آنیکو آنکھ میں اور پلکوں کے گرانی اور جو کھلی ہونے کو اور سر پلکوں کی خشونت اور درشتی کو اور دونوں گوشہ چشم کے کھلنے اور آنکھ کی سپیدی اور اسکا ناکل یعنی کسی مادہ کی شرجلے کو آنکھ میں فائدہ کرتا ہے اور جو طوبت بہت ہی آنکھ میں آجائے اسکو اور جلیوں کے اونچے ہو جانے کو مفید ہے اور نشا نہاے چشم اور صلابت ہائے چشم کو دور کر دیتا ہے اور اخلاط اسکے شد یعنی سنگ سرمد چار شقال یعنی ویرہ تولہ تا بنا چلا ہوا اور سپیدہ قلعی ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ رخفران اور مرکی اور قمار کندرا اور رنگار اور سبز سورہر واحد ایک شقال یعنی ساترے چار ماشہ فضل سپیدی شقال یعنی سوا دوا ماشہ صمغ عربی دو شقال یعنی نو ماشہ کوٹ چھان کر شراب میں اور استعمال کریں اس طرح کہ اسکو پہلے پانی میں گھولیں

شیا ف زر و جسکا نام فالجیر طیس ہے اور یہ شیا ف منجھو یعنی بکار آمد ہے جو کہ آنکھ کی تر کھلی اور دونوں گوشوں کے سر جابنے کو اور زیادہ کھلی ہو آنکھ میں ہو اور پلکوں کے بھاری ہونے کو فائدہ کرتا ہے اور اخلاط اسکے قلیا اشی شقال یعنی میں تولہ سپیدی پھکری چالیس شقال یعنی ہندرد تولہ

باران بین کون گر گولبان بنائیں اور سایہ بین خشک کریں آنکھ کی تر اور خشک کھلی شیا ف ہندی خشک کھلی کو فائدہ کرتا ہے اور ایک سترہ ملی خطا ہے جسکو افریطن نامے کمال نے بنایا ہے جو سو کھلی کھلی اور پلکیوں کوٹے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہے اور اخلاط اسکے قلیا سے قبری جو بین شقال یعنی نو تولہ شادہ چھ شقال یعنی ڈھائی تولہ اور ایک سترہ بین سولہ شقال جسکے چھ تولہ ہوئے سب کو اتنا کوٹیں کہ مثل ستون کے ہو جائے اور شہد میں گوندہ کر بھنا طت رکھ چھوڑیں اور خوش تر شراب میں ڈالیں بعد اسکے خشک کرے میں چھائیں اور مثل عیار کے بار یک مسین اور پھر میں بطور سر سرہ کے لگائیں

کل افاقیطون حکیم کو جو آنکھ کی کھلی اور رطوبت اور دونوں گوشوں کے سر جابنے کو اور تر کھلی جو پلکوں میں بیشدت ہو اسکو کٹا کر تیار

بھٹا نٹا اٹھا رکھیں

اٹھا کر اس کے قلیہ یا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے شہ جزا  
 اس کے کوز میں رکھ کر اس کا بند کر دے اور بیچ میں اس کے ایک  
 دریا کر کے تاکہ دھوان ٹپکنے کی راہ بن جائے بعد اسکے اس برتن  
 کو بیچ میں کوٹھون کے آگ میں رکھ کر سورخ اوپر سے جب قلیہ یا  
 ٹپکنے لگے دھوان آگ میں سے اٹھ کر دھوئیں کی رنگت دیکھنا چاہئے  
 جب تک سیاہ دھوان رہے دوا جلنے دے جب دھوان سفید ٹپکنے  
 لگے جاتا چاہیے کہ دوا خوب چمکی اب برتن کو آگ پر سے اتار لین اور قلیہ یا  
 کو برتن سے نکالیں اور اس پر اتنی شراب ڈالیں کہ سرد ہو جائے پھر اسکو  
 کھل میں رکھ کر پھین اور خشک کر کے بھٹا نٹا رکھ کر دین جب آنکھ پر  
 لگانا منظور ہو سلائی میں لگا کر گاہ میں پھیرن چونکہ یہ دوا عین بیہوشی ہوئی  
 قلیہ یا پر پڑتی ہے اسکا نسخہ یہ ہے قلیہ سے مذکور آنکھ شغال یعنی تین تولہ تانبہ ہلکا  
 ہوا آنکھ شغال یعنی تین تولہ شگ سرد آنکھ شغال یعنی تین تولہ شگ سرد  
 بھٹا نٹا رکھ کر چھوڑ دین اور صبح اور شام سلائی اسکی ہلکون پر پھیرا

کر دین

شیاف اقو لو نیوس آنکھ کے چلجانے کو اور ہلکون کے گر جانے کو  
 اور آنکھ کی بیماریوں کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے شایخ جلا یا ہوا اور دھوا ہوا  
 بتیس شغال یعنی بارہ تولہ تانبہ ہلکا ہوا اور دھوا ہوا سولہ شغال یعنی چھ تولہ  
 دھو چھ بکا نام بھٹا نٹا ہوا اور دھوا ہوا بیس شغال یعنی بارہ تولہ  
 رنگار جھلا ہوا سولہ شغال یعنی چھ تولہ افیون تین شغال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ  
 ماشہ اور ایک نشہ میں افیون چھ شغال یعنی سوا تین تولہ قلیہ یا چار شغال  
 یعنی ایک تولہ و ماشہ قلعہ سار یعنی چھ بکری بریان چار شغال یعنی  
 ڈیڑھ تولہ گوند سولہ شغال یعنی چھ تولہ کوٹ چھان کر آب باران سے

تیم کر دین

پانی کا اترنا اور شیرہ آنکھ میں پیدا ہونا اس دوا کو حکیم فاسیوس نے اب  
 نزول چشم کے واسطے مرکب کیا ہے اخلاط اسکے تلخ گاؤ اور مائے کے  
 برتن میں دس روز تک رکھ کر چھوڑ دین بعد اسکے بارہ شغال یعنی ساڑھے  
 چار تولہ زعفران اور روغن لبان اور جادو شیر ہر ایک دو شغال یعنی نو ماشہ  
 قلعہ بارہ دانہ شہر خالص دو چند وزن تلخ گاؤ کے لیکر سب کو ملائیں اور شایخ  
 کے برتن میں رکھ کر اسکو پکا میں پھر اسکو تانبے کے ظرف یا سردہ والی برتن

دوسری دوا جسکو حکیم پوسیسوس نے مرکب کیا ہے سندرکھ کو لاکر اسکو  
 بجائیں کسی اینٹ پر رکھ کر اور چلی ہوئی راگھ اسکی پیسین اور پھر اسکو سر ہٹا  
 جیوان کے خون سے تر کر دین اور شاخ سینے سینگ کی سردہ والی میں اسکو  
 اٹھا رکھیں جب بال ہلکون وغیرہ سے اوکھاڑ دین تب اس دوا کو اسی اوکھڑے  
 ہوئے بال کے مقام پر لگائیں

اخلاط کو فیلو کاسٹس نے بنایا ہے جو مادہ بکثرت ہو اور آنکھ کے درد شدید کو  
 نفع دے اخلاط اسکے گلسرخ نازہ اور زبرالجہر ہر ایک آنکھ شغال یعنی  
 تین تولہ جو کے ستوا آنکھ شغال یعنی پونے سات تولہ صفر اربند قند  
 عصا رو بیروچ بوزن چار شغال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران ایک شغال یعنی  
 نو ماشہ افیون چار شغال یعنی ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شراب قابض میں کو چھ  
 اور اتنی شراب ڈالیں جو کافی ہو اور پھیرا اسکے قرص طیار کر دین اور  
 استعمال کر دین

شیاف جو بقلب ہندی شہور ہے اور نزول المار کو فائدہ کرتا ہے اور جھلی  
 کہ تر اور نازہ آنکھ میں پڑ جاتی ہے اور قرص چشم کو مفید ہے اخلاط اسکے قلیہ یا  
 سوختہ اور دھوی ہوئی سولہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ دوا یعنی روغن  
 ہندوستان کی بنی ہوئی یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سپیدہ قلعہ  
 چار اوقیہ یعنی گیارہ تولہ سات ماشہ روغن لبان دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ  
 ساڑھے پانچ ماشہ جادو شیر سلیم ہر واحد اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے  
 پانچ ماشہ صغ عربی بارہ اوقیہ یعنی تینتیس تولہ نو ماشہ ان سب دواؤں کو  
 عصارہ رازیانہ خواہ عصارہ میں اس گیاہ کے جسکو قلیوس کہتے ہیں گوند کر  
 طیار کر دین

سرمہ جو تاری چشم کو مفید ہے اور ابطلے نزول المار کو بھی فائدہ کرتا ہے  
 — دیکھ کاتبہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ جادو شیر اور قلعہ ہر واحد  
 تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ روغن زیتون کنہ اور روغن لبان اور  
 عصارہ رازیانہ نازہ کا ہر واحد دو درہم یعنی سات ماشہ قلیہ یا ایک درہم  
 یعنی ساڑھے تین ماشہ دوا کو کوٹ کر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ  
 چھ رقی شہد میں گوند میں اور خوب طرح سے ملا کر شیشہ کے برتن میں  
 خوب صاف کر کے رکھیں اور اسی طرف کو دھوپ میں رکھیں سات روز

ایک بعد از ان سلائی کے کنارے سے دو آنکھیں اگر کچھ بین ہو جائیں اور صبح میں  
اسی طرح لگایا کریں

دو دو آنکھ کی تھیلی کو مفید دوا اس بیمار کو مفید جبکہ دوسرے نقطہ تا بلو  
تھوڑیک سے نقطہ آتا ہو اور پانی نزل کا جو آنکھ میں نہ رہے ہو گیا ہو اسکو  
مفید دوا خلاط اس کے سیاہ کو کے کا پتہ اور ایک کا پتہ اور ایک کے کا پتہ  
اور سو سا کا پتہ اور کبری کا پتہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماہہ و رشتہ  
صاف شفاف تین درہم یعنی ساڑھے دس ماہہ روغن لبان و زیتون  
یعنی سو پانچ ماہہ سکو میں کر ملا دیں اور اسی کو صبح اور شام آنکھ میں لگایا  
کریں

بطلان بصر شفاف و صاف آنکھ کے اس ضعف کو مفید دوا با فراط  
و شفاف تو تباہی جبکہ حکیم مسیح نے بیاض یعنی سپیدی چشم کیواسے  
ذکر کیا ہے وہ بھی نافع ہے

شیاف جس کا استعمال حکیم تو اس کرتا تھا۔ افاقہ گل سرخ خشک  
اکلیل الملک، ہر ایک اڑتالیس مثقال یعنی اٹھارہ تولہ رکھ کر انھیں پیون  
کی صہن تانیا معدلی خاک وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہے جو میں مثقال  
تو تولہ لٹاح جبکہ شیا تیرک بھی کہتے ہیں بارہ مثقال یعنی ساڑھے  
چھ تولہ بزرالنج جبکہ حنا سانی جو ان کہتے ہیں اٹھارہ درہم یعنی سو پانچ  
تولہ ایون چھ مثقال یعنی سواد و تولہ صمغ عربی چالیس مثقال یعنی  
پندرہ تولہ شراب نو اوقیہ یعنی پچیس تولہ تین ماہہ اور چھ رقی آب باران  
نو اوقیہ یعنی پچیس تولہ تین ماہہ چھ رقی پانی کو شراب میں ملا کر سپر  
گل سرخ اکلیل الملک اور اجوائن اور لٹاح اور قشور سیرج سب ال  
کسی برتن میں چھوڑ دیں کہ تین روز تک بیگا کر کے خواہ پانچ روز تک  
بعد از ان اسکو خوب سانچوڑیں اور پھر اہوا عصارہ لیکر اوہ باقی ماندہ کو  
اس سے ملائیں پھر اسکا شیا ف طیار کریں اور اس شیا ف کو استعمال  
کریں

دوسرے باسیلقون ملک کی یہ دوا آنکھ کی خوب جلا کرتی ہے اور  
حال صحت میں اسکا استعمال ہو سکتا ہے ہر روز ایک مرتبہ دودن میں ایک  
بار اگر آنکھ میں اسکا سرمہ لگایا جائے بصارت میں جلا پیدا کرتی ہے اور  
صبح آنکھ کو اپنی حالت صحت پر حطاب کرتی ہے و خلاط اس کے اقلیبا

اور سمندر کت ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماہہ سپیدہ اور رنگ  
درانی ہر ایک تین درہم جس کے ساڑھے دس ماہہ پوسے نو شاہ و رشتہ  
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماہہ لونگ اور ششہ جبکہ کچی گھاس کشتہ  
تین ہر ایک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماہہ مرج سیاہ چار درہم یعنی  
ایک تولہ دو ماہہ کا فو نصفت درہم جس کے پوسے دو ماہہ ہوے سکو  
نو شہ میں کر سرمہ طیار کریں اور آنکھ میں لگائیں

باسلیقون کا دوسرا نسخہ یہ بھی وہی فائدہ رکھتا ہے جو پہلے نسخہ کا ذکر  
ہو اقلیبا سات درہم یعنی دو تولہ چار رقی قنار الحمار جبکہ کچی کر ملیہ  
کہتے ہیں اور دار فلفل ہر ایک دو درہم یعنی سات ماہہ نو شہ  
دو درہم یعنی سات ماہہ صفر یعنی زرد تانیا معدنی جلا یا ہوا اور مرج  
سیاہ اور سپیدہ اور رنگ درانی ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماہہ  
سمندر کت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماہہ ٹنگ ہندی اور لونگ اور  
ہیل یعنی چھوٹی الائچی اور ششہ اور سنبل الطیب ہر واحد ایک درہم  
ساڑھے تین ماہہ کوٹ میں کر آنکھ میں بطور سرمہ کے لگائیں

جو جو بصیر کی تقویت کرتی ہے اور اس کے صحت کو محفوظ رکھتی ہے اور جو  
زیادہ آنکھ سے آنسو نہ پھرتے ہیں آنکھ بند کرتی ہے و خلاط اس کے سنگ ستر  
لیکر گیارہ شب آب باران میں یا اس پانی میں جو بڑے گہرے کنوئین کے  
سوراجون سے پکاتا ہے جبکہ تین بعد اس کے اسپن سے بارہ درہم یعنی  
ساڑھے تین تولہ لین اور مارشیشا یعنی سو گھی آٹھ درہم یعنی چھ  
طویا اور قلیبا ہر ایک بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ چھوٹے موتی  
بے بے ہوے دو درہم یعنی سات ماہہ شک دو دانگ یعنی  
دو ڈھڑا ماہہ کا فور ایک دانگ یعنی چھ رقی ساونج جبکہ تیز پات کہتے ہیں  
اور زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماہہ پانی میں ہر ایک  
کو جدا جدا کو تین بعد اس کے سنگ سرمہ اور سو گھی اور طویا اور موتی کو  
ایک جا کر کے ہر روز پانی ملا کر چند مرتبہ میں کہ پیتے پیتے پانی خشک  
ہو جائے بعد اس کے تیز پات اور زعفران کو لیکر ان دو اؤن میں ملا کر  
کھل میں خوب مہین اس کے بعد شک اور کا فور ملا کر خوب مہین بعد  
شیشہ کے برتن میں اور شاکرین اور صبح و شام حالت صحت میں آنکھ  
میں لگائیں کہ اس کے لگانے سے چشم ضعیف کی تقویت ہوتی ہے اور بصارت کی

حفاظت کرتی ہے

بمرو و مصاص یہ دو انجلی جلا کرتی ہے اور انکھ کی تقویت کرتی ہے تیز بات  
وٹھلا ہوا اور تانبا جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ  
صبر سقوطی جو ایلوہ کی عمدہ قسم ہے اور بورہ ارینی ہر واحد ایک درہم زنگار  
سرخ سپید و اقلقل جبکہ پیل کتے میں شحم خنظل زعفران ہر ایک نصف درہم یعنی  
پونے دو ماشہ گوش جہان کر استعمال کریں

تیسرا مقالہ کان کی بیماریوں کی دوا جیسے کان کا درد یا خون اور  
پپ کا ٹھنڈا اور کان کا بھاری ہونا جو دو حکیم ارسطاطیس کی امراتر  
چشم کی دواؤں میں مذکور ہو چکے اس کان کو فائدہ کرتی ہے جس سے  
پپ بھتی ہو

دولے مافع تمام درد ہائے گوش کو اور تمام قروح اور زخون کو جو  
کان سے پیدا ہوں اخلاط اسکے مرکی ایک مثقال یعنی ساڑھے  
چار ماشہ کنہ تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا نظرون تین مثقال یعنی  
ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ عصاۃ خشخاش  
یعنی خشخاش کے پھل اور پی کا پھوڑا ہوا پانی دو مثقال یعنی نوا  
بارزد یعنی بیروزہ دو مثقال یعنی نوا ماشہ بادام مقششیں دانہ سب  
میں کر سرکہ میں گوند میں اور قرص طیار کریں جس وقت احتیاج ہو مثلاً اگر  
کان میں درد ہو روغن گل میں اسکو گھول کر پکائیں اور اگر گرانی کا مین ہو سرکہ  
گھول کر پکائیں

صفقہ دولے عینس حکیم کی مرکی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ کنہ  
تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور ایک سنہ میں زعفران تین  
مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ نظرون تین مثقال یعنی ایک تولہ  
ڈیڑھ ماشہ عصاۃ خشخاش تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بادام  
مقیس دانہ بارزد یعنی بیروزہ دو مثقال جسکے نوا ماشہ جو سکتے سرکہ  
بقدر کفایت یعنی استدر کہ ان ادویہ کو ملائے سے قوام شدہ کا  
پیدا ہو

دوا کان کی جو نملہ جو زہ حکیم عینس ہی ورم اور آن درد ہائے گوش کو  
فائدہ کرتی ہے جو شدید ہوں اور ہر وقت رہتے ہوں اخلاط اسکے قہجک  
بیروزہ مکتے ہیں ایک مثقال یعنی نوا ماشہ و اجینی بوزن دو مثقال یعنی

نوا ماشہ مرکی آٹھ مثقال یعنی تین تولہ زعفران آٹھ مثقال یعنی تین تولہ  
نظرون تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کنہ چار مثقال یعنی ڈیڑھ  
تولہ سرکہ اس میں اسقدر شہد کے قوام کے برابر قوام دوا کا درست  
ہو جائے

دوسری دوا کان کے ورم اور بدہ اور قح کو مفید ہے اور کانوں کے  
درد ہائے کنہ کو دور کرتی ہے اخلاط اسکے مغز اندرونی باقلا کے مدی  
کا جو مزہ میں تلخ ہوتا ہے اور پھکری اور قلقل سپید اور نظرون اور زعفران اور  
افیون اور پوست انار اور مرکی اور کنہ راو سنبل الطیب ہر واحد دو مثقال  
جسکے نوا ماشہ ہوے چند بیدستر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سرکہ  
اور شہد بہت دیکھو دوا اس میں گندہ جلائے اور بعض آدمی اس میں شہد چھڑکا  
یعنی سواد و تولہ ملائے ہیں

دوسری دوا جو حکیم بردطالیں کے ادویہ سے ہے زعفران اور مرکی  
سنبل الطیب جو با پچھر کتے ہیں ہر واحد نصف مثقال یعنی سواد و  
تانبا جلا ہوا ثلث و نصف مثقال سبکا ہونے چار ماشہ ہوا فیون نصف مثقال یعنی  
سواد و ماشہ چند بیدستر ثلث مثقال یعنی ڈیڑھ ماشہ افیون نصف مثقال یعنی  
سواد و ماشہ پھکری ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ شب دور یعنی  
ایک مثقال جسکے ساڑھے چار ماشہ ہوے اگر کان میں صدید اور پپ  
پڑگی ہو پس اسی دولے علاج اسکا کریں مطبوخ ثلث یعنی ایک  
جو شاذہ مخصوص کے ہمراہ اور اگر کان میں درد شدید ہو تو اسکا علاج  
روغن گل کے ہمراہ اسی دوا سے کریں۔ اور اگر کان میں کپڑے پڑ گئے  
ہوں تو اس دوا میں خربق سیاہ ملا کر استعمال کوں اور وزن خربق کا دو مثقال  
یعنی نوا ماشہ ہونا چاہیے

دوا اس کان کی حسین سے قح یعنی ریم بھتی ہو نگوذہ انار اور پوست  
انار اور زرد زرد اور قلقل رجبو سبز پھکری کتے ہیں اور زاج قبرسی یعنی  
سرخ پھکری اور زرد زرد و تو بال نحاس جو تانبے کا ایک مصنوعی رجان  
ہی ہر واحد ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ مرکی اور کنہ راو قلقلند  
یعنی زرد پھکری بریان اور سپید پھکری ہر واحد نصف مثقال سرکہ میں پیکر  
قرص بنائیں اور استعمال کوں

دوا حکیم الطیفاطرس کی نہایت شدید اور سخت درد جو کان میں ہوا اسکو

فائدہ کرتی ہے۔ زعفران و دوا قیہ پیچنے پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اور بعض لوگ اس میں ایک اوقیہ مد کی ڈالتے ہیں جو برابر دوا تولہ نو ماشہ چھ رتی کے ہر نوشاد ایک اوقیہ پھٹکری اور اشق ہر دوا نصف اوقیہ پیچنے کے تولہ چار ماشہ اور سات رتی اور روغن سوسن کا خواہ روغن زیتون ستی کا دوا قیہ پیچنے پانچ تولہ سات ماشہ چار رتی ایسی شراب میں اسکو بزرجمہ ملا کر بنا ہی گئی ہو خواہ شراب شیرین میں جو کسی اور تھپی جیسے طیار ہوئی ہو اور مقدار شراب کی اسقدر ہو کہ قوام شہد کا سا گاڑھا ہو جائے بعد ازاں استعمال کریں

گرانی گوش کی دوا اور دوا می اوٹنین یعنی کان کو بخننے اور پھٹنے کی اخلاط اسکے سپید لگی ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ چند پید تر نصف شقال یعنی سوا دو ماشہ نظرون چارم شقال یعنی نورتی سب کو ملا کر سرکہ ملا کر استعمال کریں اور لازم ہے کہ اس دوا کا شہد کرنے والا احتیاط کرتا رہے اسلئے کہ اگر اس کو با حیات استعمال کرے گا یہ دوا اسے بھیجے کہ اسی سے برآمد کار بخونی ہوتا ہے دوسری دوا جبکہ نام جملہ روئی ہو کہ نہ امراض گوش کو مفید ہو سپیدی اور مرکی اور کندراور زعفران اور زبدیدہ سترافون ہر ایک چار شقال یعنی ساڑھے چار تولہ قلعہ یعنی سبز پھٹکری چھ شقال یعنی سوا دو تولہ فلفل سیاہ ایک شقال یعنی نو ماشہ مرکی اور افیون اور کندراور چند پید تر کو سرکہ میں بھگوئیں اسے سرکہ میں جین انار کے چمکے پہلے جوش پا کر مہر ہو گئے ہوں بعد ازاں اس پر خرقہ اور زعفران اور فلفل اور قلعہ کو پیس کر کے ڈالیں اور سب کو اچھی طرح سے پیسین اور نرمی جیسے میں لٹو خا رہے جب پیکر سب اجزا ایک ذات ہو جائیں ان پر شراب محل یعنی جس شراب میں شہد کی شرکت ہو ڈالیں اسقدر کہ قوام اسکا شہد شہد رقیق کے قلیط ہو جائے۔ جب اسکے لگانے کی حاجت ہو نیم گرم کر کے کان میں پٹکائیں۔ یہ دوا بے عجب ہے

صفت دواے خستہ الحیدر کی یہ دوا قومی الا خیر خستہ الحیدر یعنی نو پہ کا چرک ملا کر اسکو باریک کر ڈالیں اور پھر اسکو سرکہ سے دھوئیں کسی لٹن وغیرہ میں رکھ کر اور دھونے کے بعد اسکو خشک کریں پھر اسکو دوبارہ بار بار اسکرہ ڈالیں اور یہی عمل دھونے کا جاری رکھیں تا انیکہ

سات مرتبہ دھوئیں اور سکھلائیں بعد اسکے پہلے سرکہ میں اسکو استقرہ جوڑ دین کہ قوام میں شہد کے آبلے اور اشکار کھین اور بروقت حاجت اسکو کھائیں

تاک کے قروح کے اوویہ صفت سفر موسوس کی یہ دوا ایسی ہے کہ ہر ایک زیادتی گوشت وغیرہ کو جو بدن میں پیدا ہو کاٹ ڈالتے ہیں اخلاط اسکے گلابی پھٹکری جلائی ہوئی سبز پھٹکری جلائی ہوئی اور زرد پھٹکری بھی جلائی ہوئی اور نہایت سرخ پھٹکری جلائی ہوئی اور تو بال نہاں جو تاجے کا ایک مصنوعی دھان ہر سب کو ہوزن لیکو پیس ڈالیں اور اسکی دوا کو خشک ہی استعمال کریں۔ واجب ہے کہ پہلے فرونی کو بخونی ماشہ کریں اور دوا کو کر کے لگانے سے ایک دن پہلے اس فرونی کو ماشہ کر کے پھر دوسرے دن صبح کو اس دوا کا استعمال ایسی وقت کریں کہ منظر اپنے طعام اور غذائے معمولی سے فارغ ہو چکا ہو۔ اگر ناک کے زہور کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہو اس دوا کے لگانے سے پہلے ناک میں قفس کو خواہ نفت تازہ کو ملا کر کرین خواہ اور کوئی چکنی سی جیسے مرکی سے جو چکنائی بھکتی ہے

جو تھا مقالہ دانتون کے اوویہ کا بیان دانتون کے درد میں یہ دوا سکون پیدا کرتی ہے خواہ درد ہاے شدیدہ دندان کی اصلاح کرتی ہے خواہ دانتون کے شر جانے اور گر جانے کی دوا اور کھانسی کو بھی یہ دوا مفید ہے اخلاط اسکے افیون دو شقال یعنی نو ماشہ مرکی نو ماشہ فلفل سپید ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ یارزد یعنی ہر دوا ساڑھے چار ماشہ سب کو دوا شاب انگور میں اسی مقدار پر ملائیں کہ چولہے کے لچانے کو کافی ہو پھر اسکے قرص طیار کر کے رکھ چھوڑیں اور دانتون پر اسکو ملا کر میں اور جو صفت ام دانتون میں کرم خوردہ خواہ سڑ گیا ہو اس مقام پر اسکو رکھیں

دوا جبکہ ذکر اندر دوا حش طیب نے کیا ہے کہ جلد درد ہاے دندان کو اور جلد امراض کو جو دانتون میں پیدا ہوں مفید ہے اور ضرر سے جو ایک خاص قسم کا درد دانتون کا ہو اسے بھی فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے فلفل اور عاقر قرحا اور دودھ بیوع کا جو ایک زہریلا دودھ ہے اور سیرہ زہ ہر دوا احد ایک جز سب کو پیس کر سیدھا لہ سے گوندھ کر موضع مایوف پر رکھیں



یہ دو امفیدہ میضبان یعنی دانتون کی ٹیس کو — شحم خنظل ایک جڑ مہر  
 یعنی ایلا ایک جڑ کو کسی تھری ہانڈی مین یا لوسہ کے کرچے مین  
 اسکو سرکہ اور شراب اور روغن زیتون ڈال کر جوش دین جب خوب جوش آجائے  
 بعد اسکے آگ پر سے اوتا رہیں اور پھر اس کان مین ٹیکائیں جلد ہر کی ڈالیں  
 مین ٹیس ہو رہی ہو قطرہ قطرہ اسی کو ٹیکایا کریں  
 ضرس کی دو اجس مین میضبان یعنی تپک زیادہ ہو اور کوی دوا  
 اسمین کا رگر نوتی ہو چاہیے کہ روغن زیتون بقدر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ  
 نو ماشہ چھ رتی لیکر اور دوا کے پانی مین خواہ سوکھا دوا مہر زنجوش اور  
 حرمل یعنی اسپند ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سو ایا پنج ماشہ سبکو کوٹ کر روغن  
 زیتون مین ڈالیں اور جوش دین بعد اسکے دو سستہ یعنی دو ال دوز کو  
 لاکر دونوں کو اسی مقام پر جہان گرھا خواہ سورخ پڑ گیا ہی رکھیں اور بیکار  
 شحم کھولیں اور جس ڈاڑھ کو دوا غنا منظوری اسکو نظر سے دیکھیں اگر آسمین  
 کوئی شئی از قسم چھبڑے وغیرہ کے ہو اسکو پاک کریں پھر اس پر ایک انبوہ  
 یعنی تل لوسہ کا رکھیں خواہ تیل یا چاندی کا تل ہو اور ایک دوا ال دوز کو  
 اسی زیت مرکب مین سراڈو کر اسی تل مین داخل کریں اور اب اسکو اسی  
 ٹیس ولے دانت پر لگائیں جب یہ آگ سرد اور ٹھنڈا ہو جائے دوسرا  
 دوا ال دوز لیکر پھر وہی عمل کریں جو اوپر لکھا گیا اسی طرح سے چھ مرتبہ عمل کریں  
 کہ درد مین سکون پیدا ہو گا اور بیماری ضرس کی جاتی رہے گی  
 دوا جو دانتون کو خوش رنگ کرتی ہی سخن کہ دانتون مین ملا جاتا ہو  
 اسکی صفت حکیم دیمقرطیس نے کی ہو اپنی کتاب مین اخلاط اسکے شاخ  
 گوزن سوختہ جسکو چار مرتبہ جلایا ہو سولہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ تک دو  
 اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اشق یعنی کاندہ رسو مہی  
 اگر آسمین تلخی ہو اسکو اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک رطل یعنی پونے  
 پونے تیس تولہ مصطلکی تنای رطل کے جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے  
 ہوں اور قسط تنای رطل کی یعنی سو اگیارہ تولہ خواہ تھوڑا زیادہ  
 اور تھوڑا یعنی گنی پیل سپید اسپندر فلفل سپید ایک اوقیہ یعنی دو تولہ  
 اور نو ماشہ چھ رتی تیز پات دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چھ رتی  
 سب کو کوٹ کر جہان ڈالیں اور بطور سخن کے دانتون پر مین  
 دوا جسکا نام سورنجان ہے سوڑھے کے ورم اور اسی کے

سترخار یعنی ڈھیلے ہونے کو سفید ہو اور دانتون کو چرک سے پاک  
 کرتی ہے۔ پوست انار دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چھ رتی اور  
 عروق یعنی ہلدی اور گلنار اور ساق ہر دو احد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ  
 نو ماشہ اور چھ رتی پھلکری اور بازو ہر ایک پانچ تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو  
 اچھی طرح کوٹ کر مین اور پھر ایک انگلی بھر کر مقام درد پر دانت کے مین بعد  
 اسکے کتان کیڑے کا ایک ٹکڑا لیکر اس پر رکھیں  
 سنون یعنی سخن کا نسخہ یہ سخن دانتون کو صاف کر دیتا ہے اور سوڑھے  
 مضبوط کرتا ہے اور نکلت کو دانتون کی پاکیزہ کرتا ہے۔ نمک درانی کو لیکر خوب  
 کو مین اور شہد یا کر کسی کاغذ پر اسکو لکھائیں اور اسی کاغذ کو کوسٹکے کی آگ  
 پر رکھیں جب شل ہو لیس کے سرخ ہو جائے پھر اسکو آگ پر سے لٹا رہیں  
 اور قطران خواہ صغورخ پاکیزہ خوشبو کی ایک دوا یا میوس مین بھجائیں اور  
 اتنی دیر تھہر جائیں کہ سرد ہو جائے پھر اسکو کوٹ کر بار ایک کون۔ اب  
 ایک جڑ یہ دوا اور ایک جڑ سمندر کف اور اسکے ہمراہ دارچینی ایک جڑ اور  
 مرکی ایک جڑ اور خاکستر شیخ ارسی کی ایک جڑ اور شکوہ ازخ سے چھٹھا  
 حصہ ایک جڑ کا اور قاتل خود یعنی باریک لکڑیاں عود کی نصف جسنہ  
 اور شکوہ تین جڑ اور کا فورس جڑ سب کو کوٹیں اور ملا کر سخن طیار کریں اور پھر  
 صبح کو اسکی دانتون پر مالش کریں  
 یہ دو دانتون کو قوی کرتی ہے اور اضراس یعنی اگلے دانت کو بھی  
 اگر اسمین کسی طرح کی جنبش ہو پھر ضرس کے خواہ دانت کی ٹیس کو اخلاط  
 سوم اور شہد ہر ایک دو جڑ دھوپ مین موم کو پگھلا کر ذریعہ گرم پانی  
 کے اسمین نفت کو ملائیں جو ایک جڑ ہو اور شل مرہم کے اسکا قوام ہو جائے  
 اور مریض کو دیکھ جائے کہ اسکو چاہے اور جب یہ دوا اسکو چاہے آسمین  
 تھوڑا سا روغن زیتون ملائیں۔ مصطلکی تنای بھی اس مرض مین بوجہ غایت اثر  
 کرتی ہے اگر چاہی جائے  
 دو سری دوا جو دانتون کو اور سوڑھون کو مضبوط کرتی ہے۔ شاخ  
 گوزن سوختہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہے برگ سرد سوختہ  
 پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہے اور گل سرخ زیرہ پودہ  
 اور پانچ درہم ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہے جو زالسرو  
 پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قنطاریون کی جڑ دس درہم یعنی

دو تولہ اور گیارہ ماشہ پر سیاوشان سوختہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ گل سرخ  
لشکرہ پر آدھ ساڑھے دس ماشہ دو اون کو کوٹ کر پستی کپڑوں میں چھانڈ  
اور استعمال کریں

پانچواں مقالہ شفا اور حلق اور جوف اعلیٰ یعنی حلق کے نیچے جو خالی جگہ  
ان کی بیماریوں کی دواؤں کے بیان میں

فوج اور خونیق جالینوس کا قول ہے کہ ایک قوم اطباء نے کہا کہ یہ  
شیرک کا جو ترو تازہ ہو خواہ نمک ملا کر اسکو بطور کباب کے بریان کیا جائے  
استعمال سے شقاق کے قسام میں فوراً سکون پیدا ہوتا ہے اور چھوٹے بچوں  
اور شاخ کے خناق کے واسطے اس میں بیج سوسن کو ملا دینے

بہت اور لمبوترین کے امراض یعنی جو بیماریاں کوٹے اور  
دونوں فزہ فی جو حلق کے دونوں طرف تین اون کی بیماریوں کی دوا  
ایک سوکھی دوا کوٹے کے استرخا اور ڈھیلی ہو بنے کو کہ اسپین برم  
بھی اگیا ہونے سے فائدہ کرتی ہے۔ مرج سپید ایک شقال یعنی ساڑھے  
چار ماشہ مرکی ایک شقال جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہے پھلگری  
دو شقال یعنی نو ماشہ ازوے سبزہ و شقال جو نو ماشہ ہوا بکھوئیں کر  
استعمال کریں

رطوبت سینہ کی یہ دوا مفید ہے رطوبت کو سینہ کی اخلاط اسکے  
بیزوزہ اور سیعہ سا کہ ہر ایک دوا وقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ  
کے ہے سوسن کی جڑ ہونٹھی ہوئی دوا وقیہ یعنی پانچ تولہ اور ساڑھے  
سات ماشہ انیون چارم او قیہ جو برابر ساڑھے آٹھ ماشہ کے ہے جو چیز  
ان میں سے پسینے کے لائق ہے اسکو پسین اور سیعہ اور بیزوزہ کے  
وزیع سے بکولائین اور تھوڑا سا شہد بھی شرب کر دین جب تک کہ دوا کر دیا ہو اور  
مقدار مناسب آئین سے بطور لعوق کے چائیں

کھانسی کے دوا دوا ایک دوا ہے حلقومی جسکو جالینوس نے لکھا ہے  
کہ اسی دوا سے خود جالینوس کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اسکے  
کنہر ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے نسخہ میں  
چار شقال جو ڈیڑھ تولہ ہوا مرکی ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ  
اور دوسرے نسخہ میں اسکا وزن بھی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ

یوزعفران ایک شقال اور دوسرے نسخہ میں اسکا وزن بھی چار شقال  
ہو حصل دو شقال جو برابر نو ماشہ کے ہے شراب شیرین تین قسط یعنی ایک  
سو پانچ تولہ جو تخمیناً ایک چھٹانک سوا سیر کے ہوئے پہلے حصل کو شراب  
میں جوش دین اسقدر کہ شراب گاڑھی ہو جائے پھر حصل کو نکال کر  
پھیک دین اور سب ادویہ باقی مانن کو شراب زکوری میں ڈالیں اور

استعمال کریں  
دوا کے حلقومی جو حکیم بلادریطوس کی طرف منسوب ہے جالینوس نے  
بیان کیا ہے کہ وہ حکیم اسی دوا سے علاج کیا کرتا تھا اس بیمار کا جسکے  
پچھلے نسخے میں ذکر کیا ہو۔ یہ دوا بہت نافع ہے ذیل قاپیطی چار شقال جو برابر  
ڈیڑھ تولہ کے ہوا اسماء آٹھ شقال یعنی تین تولہ ساوچ ہندی جسکو تیز پاز  
کہتے ہیں چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی تین شقال جو برابر ایک  
تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے اور دوسرے دو شقال جسکے پونے نو ماشہ ہوں  
سیلیم جسکو تھج کہتے ہیں آٹھ شقال یعنی تین تولہ داجینی دس شقال یعنی  
پونے چار تولہ کنہر تین شقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا مرکی چار شقال  
یعنی ڈیڑھ تولہ قسط چار شقال جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہوا تین زیات چار  
شقال یعنی ڈیڑھ تولہ رب السوسن تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ  
عصارہ میریچ پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مکی تین شقال  
جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا زعفران چھ شقال یعنی سوا دو تولہ سب دوا  
ملا کر گجاکوین بعد اسکے مرکی کو لیکر مارا حصل یعنی شہد کے پانی میں جو  
دین خواہ شراب شیرین میں اسکو پکائیں اور شیرہ یعنی گاڑھا تو اتم اسکا  
لیکرا آئین میں دوا جب صنوبر کبار جسکو تھج کہتے ہیں پسین کر حلقوم اور  
ادویہ مذکورہ سابق سے بقدر ایک ہندوہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ  
کے ہے ملا کر چند روز تناول کریں پھر بعد اسی دوا کو دو دن خواہ تین روز  
تہا استعمال کریں مراد یہ ہے کہ جب صنوبر کو نہ داخل کریں۔ پھر اسکے بعد  
وہ ایاج جو ایلوے کی شرکت سے طیار کیا جائے اسکو بوزن ایک طعق  
کے جو برابر نو ماشہ کے ہے تناول کریں ایک دن پانی کے ہمراہ۔ اور  
جسکے قصبہ ریمین کوئی مرض ہو اسکا علاج اس دوا سے پھر شہادہ خ  
کے کریں اور وہ علاج اس طور سے ہے کہ بیمار کو حکم دین کہ اسی دوا  
غزہ کریں بعد ازاں چند روز اسکو چھوڑ دین کہ کچھ دوا نہ کرے اور پھر

اسی کا علاج اسی دوا سے بشرکت ان ادویہ کے جو درون سکون پیدا کرتے ہیں کرنا چاہیے۔ پھر اگر سیلان مادہ کا بقوت ہوتا ہے اسی دوا میں تھو اور جذبید ستر ملا کر استعمال کریں

دوسرا نسخہ جو ادویہ جالینوس سے ہے جو امراض قصبہ ریا اور قروح ریبہ جیہیہ کے قروح کو اور نفث الدم یعنی خون تھوکنے اور پیپ تھوکنے اور اس مادہ کو جو سینہ کی طرف کھینچ کر آیا ہو اور اس مادہ کو جس نفث یعنی تھوک کر بھکانا دشوار ہو فائدہ کرتی ہے اور یہ دوا بہت قوی ہے۔ صمغ البطم چار مثقال جو ڈیڑھ تولہ ہوا زعفران ڈیڑھ تولہ کنر ڈیڑھ تولہ مرکی ڈیڑھ تولہ دارچینی ڈیڑھ تولہ حمامین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا حب صنوبر کبار چار مثقال جبکہ ڈیڑھ تولہ ہوئے لٹھی چھلی ہوی پست ہد اگر کے ڈیڑھ تولہ سنبل شامی جو ایک قسم کا بالٹھیر ڈھامی مثقال یعنی گیارہ ماشہ تاج سیاہ ایک مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہو اکثر ایتن مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شامی چھو بارے کا ستر تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ طین شاموس کی دھسم جھکو کو بکتے ہیں یہ ایک قسم کی مٹی ہے چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ بیروزہ صاف اور پاکیزہ دو ثلث مثقال کا یعنی تین ماشہ قسط چار مثقال جبکہ ڈیڑھ تولہ ہوئے اور یعنی ایک نسخہ میں ایک مثقال بھی اسکا وزن پایا ہے شد قسم عمدہ چا قوطو لے یعنی ستر تولہ اور پانچ ماشہ اور صمغ البطم کو جو شہر دین دو ہرک برن میں جب قریب گاڑے ہوئے کے پونچے اسین بیروزہ ملا کر پھر جوش دین لے مر تبہ اسقدر غلیظ کریں کہ اگر ایک قطرہ اسین سے چٹکایا جائے پھیلنے نہ پائے اب اسکو سرد کریں اور سرد ہونے کے بعد باقی ادویہ کو پیس کر چھڑکین اور استعمال کریں

یہ گولی زبان کے نیچے رکھی جاتی ہے خشونت قصبہ ریا کو اور اقلہ آواز کو اور تمامی امراض کو جو قصبہ ریا میں ہوتے ہیں مفید ہے۔ کثیرا اور گوند ہر واحد تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی اور کنر ہر ایک ڈیڑھ مثقال یعنی پونے سات ماشہ زعفران ایک مثقال یعنی ساڑ چار ماشہ لٹھی کا عصا ر نصف مثقال یعنی سو ادو ماشہ لحم یعنی ایک قسم کی مچھلی تین قیراط شراب شیرین بقدر کفایت میں گولی بنالین اس

گولی کو جو برابر باقلا ت یعنی پونے دو ماشہ ہوزبان کے نیچے رکھیں اور بار کو اجازت دین کہ جتنی جتنی گھلتی جائے اسکو نگل جایا کرے ریوٹری کھانسی کے مریض کے واسطے۔ تخم کنان بریان اور گٹے ہوئے اور یوز کلان جنتہ بر آورہ ہر واحد تیس تولہ حب صنوبر کبار شہر بریان اور بنیق متشر یعنی رشیہ جھیلما ہوا ہر واحد تیس تولہ فلفل سیہ دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے زعفران ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ اور چہر رتی شد قسم عن چار رطل یعنی تھینا ایک اکتیس تولہ سب کوٹ حجان کر درست کریں اور اسی اور شد کو اتنا پکائیں کہ غلیظ ہو جائے پھر آئین سفوف ادویہ مذکورہ ڈاکر ریوٹریاں طیار کریں اور بقدر کفایت مریض کو کھلائیں

دوا کا ہن نامی طبیب لی جو کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اسکو دوا سے نفیس کھنا چاہیے۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ وہ حکیم اسی دوا سے کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اسکے افیون دس مثقال جبکہ پونے چار تولہ ہوئے تخم کا ہو میں مثقال یعنی ساڑھے سات تولہ جذبید ستر اسٹارہ مثقال یعنی چھ تولہ اور نو ماشہ سداب بتانی جو خشک ہو گئی ہو اور چودہ مثقال یعنی سو پانچ تولہ تخم کنان سولہ مثقال یعنی چھ تولہ جادو تیر کی جڑیں چھتیس مثقال جبکہ ساڑھے تیرہ تولہ ہوئے مرکی چودہ مثقال یعنی سو پانچ تولہ زعفران سات مثقال یعنی دو تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ان سب کو شد سے ملا کر طیار کریں اور بقدر باقلا ت کے جو برابر پونے دو ماشہ کے ہے کھلائیں۔ اور جھکو کھانسی کے ہمراہ تپ بھی ہو اسے پانی کے ہمراہ دو کھلائیں۔ اور اگر تپ نہ ہو اسکو شراب کے ساتھ دیا جائے اور وقت استعمال کرات کو تجویز کریں

کھانسی کی گولیاں مرکی اور سیحہ اور افیون ہر واحد چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ روغن لبان اور زعفران ہر ایک دو مثقال جبکہ نو ماشہ ہوئے سب کو پیس کر بطور معجون کے ملا کر گولیاں طیار کریں اور پھر استعمال کیا جائے

ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے اور جو مادہ اندرونی پھوڑوں سے بہر آتا ہو اسے بھی فائدہ کرتی ہے اسکی صفت ابو لوفوس حکیم نے کی ہے

پانچون مقدار شد اور ستن اور جوت اصل کی بنیاد پونگی دوا  
 اس کے سیکے کے پانچ اور خلیا نامہ کو پانچ سیکے بن کر مکی اور جوت  
 اصل سید ہر واحد ایک شتال یعنی نو ماشہ حب الفار صاف کیا ہوا  
 چار شتال یعنی پندرہ تولہ کثیر ایک شتال یعنی ساڑھے چار ماشہ  
 پانی سے کوئن کر لے سکے قرص طیار کر دن اور وزن ہر گیکہ کا ساڑھے  
 چار ماشہ رہے اور آب باران کے ہمراہ کھلانا چاہیے

دوسری جو اقسام کو کھانسی کے نفع کرتی ہے اور آواز کے انقطاع یعنی  
 بند ہوجانے کو بھی مفید ہے اور نسخہ اسکا یہ ہے کہ خشکاش کی بونڈیاں جھلکے  
 سمیت ڈیرہ سو عدد اور کرش کوی بسی ہوی مین رطل جو برابر ایک سو ایک  
 تولہ کے ہوے اور بسبق صاف اور پاکیزہ اور بونڈی اور رگل سبز  
 سوکھا ہوا اور پنج ہوسن اور گنار ہر ایک تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سو پانچ  
 کے ہوا اور پانی بوزن دو درہم یعنی سات ماشہ اور پانچ درہم  
 جکے سے پانچ ماشہ ہوے ان سب دواؤں کو ریزہ ریزہ کر دین اور  
 باران میں جو بوزن ایک سو پچتر تولہ ہو جگو مین اور پچلکا رہنے دین تین دن  
 بعد اس کے نرم نرم آج پیر اسکو پکا مین تاکہ تھامی پانی رہ جائے  
 پھر پچتر صاف کر دین اور پچوک کو پچنک دین پھر گوند اور کثیر ہر ایک  
 بوزن ایک رطل یعنی چونتیس تولہ کر کے کم لیکر اور مکی سترہ تولہ اور  
 رب السوس پونے چونتیس تولہ ریزہ ریزہ کر دین اور مصلی ہر واحد ایک درہم  
 یعنی ساڑھے تین ماشہ ملا کر سب کو مین جب خوب خشک ہو جائے  
 اس کے بعد پھر اسی پانی کو جو ابھی طیار ہوا ہے پھیرے ہوے اوپر مین تھاتے  
 سب مین اور دوا کو پستے رہن اور پھر پانی ڈالیں اور پھر مین تاکہ سارا  
 پانی جذب ہو جائے پھر اس کے جو مین رطل یعنی آٹھ تولہ اور دس  
 پختہ پیچ ڈال کر نرم نرم آج سے اس قدر پکا مین کہ سب ہوجائے  
 اور شیشہ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور ہر قسم کی کھانسی کا اس سے  
 علاج کر دین

لعوق صوبہ برکایہ الیاء لعوق ہی کہ جسکو شد یہ کھانسی آتی ہو انھیں فائدہ  
 کرنا ہر بیان تک کہ اگر کھانسی مین بجائے بلغم کے سبب اور دوسری  
 طرح فضول برآمد ہونے ہوں جب بھی یہ لعوق مفید ہوتا ہے۔ تخم کتان  
 بریان اور بادام شیرین چھلا ہوا اور حب صنوبر اور گوند اور کثیر ہر ایک چار اوقیہ  
 جکے سو اگیارہ تولہ ہوے تر بیرون جو چھو بارے کی اکٹھے

دس عدد دواؤں کو ح چھو بارے کے کوئن اور کوئن کے بعد پھر  
 شد اور سکے بقدر کفایت ڈالیں پھر اسکو ایسا چین کہ شل شد کے نرم اور  
 کار تھا ہو جائے مقدار شرب اسکی بقدر ایک عصفہ کے ہر بطور پابندی کے ہر  
 شام تناول کر دین

یہ لعوق علک الانباط ملا کر بھاری خشونت خلق اور انقطاع آواز اور  
 خون تھوکنے خواہ بلغم اور پیپ تھوکنے سے فائدہ کرتا ہے اور سدہ  
 مجاری خلق کے تفتیح کرتا ہے اور اخلاط کے تخم کتان بریان اور موز  
 خستہ برآوردہ ہر واحد ایک رطل جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہر حب صنوبر  
 اور بادام شیرین متشہر ہر واحد چار اوقیہ جکے سولہ تولہ اور ساڑھے دس  
 تولہ کر کے پختہ سو سن بریان اور علک الانباط اور ریشہ ہائے سوس  
 پونے ملٹھے کے ریشہ اور گوند ہر واحد چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ  
 اور مٹی جو ش دی ہوی اور کثیر ہر واحد چار اوقیہ جکے سو اگیارہ تولہ  
 ہوے اور غلغل پیدا کر چیر یعنی بالون بسی ہوی اور چینی بسی ہوی اور  
 تر آوند اور نشاستہ گندم اور اجوائن اور حرف یعنی سر سون اور چینی  
 ہر واحد نصف اوقیہ یعنی دو تولہ چھ رتی مکی اور زعفران اور لبان ہر واحد  
 نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ سو پانچ ماشہ ان سب کو کوٹ کر اور اچھی طرح  
 میکس شد اور طلا مین جو ایک قسم کی شراب ہو گوندہ کر طیار کر دین اور صبح کو اسے  
 چائنا چاہیے برابر ایک عصفہ کے اور شام کو اسی قدر اور حب سو  
 لگے اپنی زبان کے نیچے اسکو رکھ لیا کر دین

یہ دوا کھانسی اور شدت سے جو خشکی سینہ مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہے  
 بادام شیرین اور بادام تنج اور مکی اور تخم کتان بریان اور حب صنوبر ہر  
 دو درہم یعنی سات ماشہ انیسون اور کثیر اور گوند ہر ایک دو درہم یعنی  
 سات ماشہ ملٹی خواہ اسکی بڑوں کا پختہ ہوا پانی ایک درہم یعنی سات  
 مین ماشہ شکر اور قند ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ کوٹ کر اور مین کر  
 رازیانہ ترین ملائیں اور پھر گولیان بنائیں اور زبان کے نیچے بروقت سونے

کے ایک خواہ دو گولیان ملین  
 لھو ق کھانسی کے واسطے اگر دوا کھانسی کیوس بار د علاج سے  
 بلوجت پیدا ہوی ہو اخلاط اس کے دار چینی تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم  
 یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پھیرے دس درہم یعنی دو تولہ





تو گیارہ ماشہ مصلیٰ اور گیارہ ماشہ منحل جسکو اسفوس کہتے ہیں ہر دوا میں  
درہم چھ کے پورے ہونے پر دوا کے ساتھ ساتھ ایک رات گرم پانی پڑے  
بھگوان میں بعد اس کے ایک سال کا بچہ پوٹھین اور پانی سب اوویہ کو پین اور  
پینے کے بعد ایک سو کوہ و سری دوا سے ملائیں اور ایک ذات ہو جائے  
کے بعد قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف درہم کا ہونا چاہیے  
یعنی پونے دو ماشہ کا اور بروقت خواب کے ایک قرص تناول کیا جائے

ابن کے ہر ایک  
یہ دوا انفت الدم کو مقید ماتیون ایک درہم و اجینی ایک درہم چھ  
ساتھ تین ماشہ جدید ستر ایک درہم فلفل اور فلفل اور مرکی س کا دوا  
ایک درہم کا اور زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ کہ نصف درہم یعنی  
پونے دو ماشہ گلاب اور صمغ عربی اور انیسون ہر واحد ایک درہم یعنی  
ساتھ تین ماشہ دواؤں کو پیس کر عصارہ بارنگس میں جو بڑی شہ  
کی ہوتی ہے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا پونے دو ماشہ کا ہو  
جاسیے اور سایہ میں خشک کرین اور تیکریم پانی کے ہمراہ قرص کو  
استعمال کرین

قرص کا دوسرا نسخہ کہ باور بدیع یعنی موٹا ہر ایک تین درہم جبکہ  
ساتھ دس ماشہ ہو کے افاقینا اور عصارہ بختہ آئیں ہر ایک دو درہم  
یعنی سات ماشہ گلاب سات ماشہ تخم خرفہ سات درہم یعنی دو تولہ چار  
تخم خشخاش پیدا اور سیاہ اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد دو درہم یعنی سات  
ماشہ تلخ گوزن سوختہ و حامی درہم یعنی پونے نو ماشہ ریوند پڑہ درہم  
یعنی سو پانچ ماشہ گونگہا جلا ہوا دو درہم اور طین یعنی سٹی چار  
درہم جبکہ چوبہ ماشہ ہو کے مقدار ایک منحل کے قرص بنا کر کھائے  
کرین

دوسرا قرص نفث الدم کا قشور کندر اور کندر ہر واحد پانچ درہم  
پنج اوخربہ یعنی گندیس کی جڑ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی ریوند  
اور مصلیٰ ہر واحد چار درہم یعنی چوبہ ماشہ زیرہ بریان اور دار شعیانہ  
اور فوفیہ کوئی پانچ درہم مرکی اور زعفران ہر واحد سات درہم یعنی  
دو تولہ اور چار رتی قلقلیس یعنی پٹکری اور بالچھر اور جندیدہ ستر اور  
عصارہ بختہ آئیں اور افاقینا ہر واحد چار درہم یعنی چوبہ ماشہ سبکو

کوٹ کر مطبوخ مازوین بوزن ایک منحل کے قرص طیار کرین  
خون کا بستہ ہونا سینہ میں اس کے واسطے یہ دوا مفید و اخلاط  
اس کے متحی کا آئس ماشہ ریوند ایک درہم یعنی ساتھ تین ماشہ  
آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ انیسون اور گل سرخ ہر ایک دو درہم یعنی  
سات ماشہ طہشی کی رگیں اور مرج سیاہ اور نمک ہر ایک ساتھ تین ماشہ  
کوٹ کر مگر ٹھنڈا پانی ملا کر قرص بنائیں وزن ہر قرص کا ساتھ تین ماشہ  
ہر اور سایہ میں خشک کرین اور تیخ رازبانہ اور تیخ کرش کو پانی میں جو شہ  
بکر بوزن ایک سکر جو برابر سو ابیس ماشہ کے ہر اس پانی کو لیکر قرص کو  
اس میں بھگو کر پینیں اور پنی جائیں یہ دوا بہت اچھی ہے کہ خون سب کو کھلا  
دیتی ہے اور اسکو سینہ سے باہر نکال دیتی ہے اور جس جگہ خون جم گیا ہو اس جگہ کو  
صاف کر دیتی ہے

سل اور قروح یہ یعنی پھپھڑے میں جو قرحہ پر جا کے اسکی دوا  
سینہ کے اور پھپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتی ہے اور ان زخون کو کو  
پیدا کر کے درست کر دیتی ہے اور زخون کو اچھا کر دیتی ہے اخلاط طے کے  
گلاب اور گل سرخ سوکھا ہو ہر واحد چار درہم یعنی چوبہ ماشہ دم انیسون  
اور نشاستہ گندم اور زبان ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گوند اور کثیرا  
اور مصلیٰ ہر ایک تین درہم یعنی ساتھ دس ماشہ افاقینا اور زعفران  
ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ مرکی اور کبریا ہر ایک ساتھ  
تین ماشہ مارکیو پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساتھ پانچ ماشہ دواؤں کو  
کوٹ کر بھی گے رب اور رب الاس میں گوند کرستہ ص  
بنائیں ہر ایک قرص ساتھ چار ماشہ کا ہو اور سایہ میں خشک کرین اور  
استعمال کرین

قلب اور اوویہ قلبیہ کا بیان جو بھون کہ اس میں حبل یعنی اپندرتی ہے  
اسکا نسخہ یہ بھی حبل اور کلونجی اور کافور اور جندیدہ ستر اور زعفران پانچ  
اور ان اور زرداوند اور سعد حبکو اگر بھوت کہتے ہیں اور فاسدہ جبکہ  
بزار چشمان کہتے ہیں اور فاسدہ سیتیں اور عرق حار اور فلفل اور صمغ اور حنظل  
اور سنبل یعنی باپٹھر اور تخم کرش اور تخم سداب اور کرکویا  
اور انیسون اور زعفران اور جوزجوا اور تیخ اور قسط ہر واحد نصف درہم یعنی  
پونے دو ماشہ شہد بقدر حاجت مقدار شربت اسکی قوی آدھون



خون حیض کو نیچے اتار لانا اور اخلاط اس کے ایلوں سو شقال جب کے ساتھ  
سیتیں تولہ بونے مصطکی ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نواشہ چھرتی زعفران بھی سیتیں  
سنبھل الطیب دار چینی حسب لسان اسارون ہر واحد ایک اوقیہ کوٹ چھان کر  
خشک سفوف اٹھا رکھیں اور اس طرح پر استعمال کریں کہ جس شخص کو ہضم کامل دیرینہ  
ہوتا ہو اس کو ساڑھے چار ماشہ آب سرد کے ہمراہ اور جب کو کڑی قومہ صفیرہ  
کی ہوتی ہو اس کو سوا دو ماشہ اور جس کے معدہ پر کوی مادہ ریزش کرتا ہو اس کو  
سوا دو ماشہ اور جس شخص کے بعض اعضا بے اندرونی مین ورم ہو اس کو کھنجر  
کرتا ہو اگر مارا لعل کے ہمراہ پلا یا جابے اور جس شخص کو اور اربول کی حاجت  
ہو یا خون حیض کے نیچے اتارنے کی حاجت ہو اس کو رازبانہ کے  
ہمراہ پینا چاہیے اس طرح ہر کہ رازبانہ کو کوٹ کے جوش دین اور صاف  
کر لیں

ضماد جو حکیم بولوا ریس کی طرف منسوب ہے تمام امراض باطنی کو فائدہ کرتا ہے۔  
سعد کوئی جگہ ناگرم تھا کہتے ہیں قرمانا وفاق کندر ہر واحد ایک سن جو برابر  
سوا باون تولہ کے ہر صم البطم ڈیڑھ من زعفران حابفت رکھنا اور  
کبھی اس میں مقل بیودی اکھن بڑھائی جاتی ہے

دوا جس کو پیدا بوسا کہتے ہیں فساد مزاج اور معدہ مین پانی کی رطوبت جمع  
ہونے کو اور شکم کے نرم ہونے کو جس سے پلا پاخانہ ہوا فائدہ کرتی ہے  
اخلاط اس کے ایر سا یعنی سوسن کی جڑ جو بیس درہم یعنی ساڑھے تین  
تولہ فلفل پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور اسجدان ہر واحد سوا تین تولہ انیسون  
اور مصطکی اور تخم رازبانہ ہر ایک چار درہم جب کے چودہ ماشہ ہو کے اجوائن اور  
تخم کرنس ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ دواؤن کو کوٹ کر  
شہد ملا کر طیار کرین اور چنے کے برابر پلینے کے ہمراہ تناول کریں

جو ارش کر دیا ہر معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور جو سدہ معدہ مین ہوا جگر مین  
اوسکو مفید ہے اور کسی ہضم غذا کو فائدہ کرتی ہے کہ دیا یعنی شاہ زیرہ اور اجوائن  
اور تخم کرنس زنجبیل ہویز حستہ برآوردہ اور سیالیوس اور تخم گذر ہر واحد تین  
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ بادام تلخ صاف کیا ہوا دواؤن جب کے سے  
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ کوٹ کر شہد سے ملا کر طیار کریں مقدار شربت  
ایک بندہ ہے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے تخم گرم پانی کے ہمراہ  
جو ارش خولجان شدت برودت جگر کو مفید ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے

اور ریح کو ہوا جاتی ہے اور معدہ کو خوشبو کرتی ہے۔ خولجان اور  
قرص یعنی تاج کی عمدہ قسم اور فلفل سپید ہر واحد دو درہم الائی خرد اور ڈاڑھی  
اور نارنگ ہر واحد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ دار فلفل چھ درہم  
یعنی کس ماشہ زنجبیل آٹھ درہم یعنی سوا دو تولہ تخم کرنس اور انیسون اور  
زیرہ اور گردیا اور طالیسن ہر واحد ایک درہم قند سپید اور شکر سدہ چند وزن دوا  
سب کو اچھی طرح کوٹ کر ملا دین اور مقدار شربت اسکی سات ماشہ

کی ہے  
شہوت یعنی اشتہا کے ادویہ۔ یہ دوا مٹی کھانے کی خواہش کو قطع  
کرتی ہے اخلاط اس کے ایارج چھ درہم جب کے کس ماشہ ہو کے  
ہیلہ سیاہ اور سیڑھ اور آملہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جو ز  
گندم پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شہد کف گرفتہ سے سجون  
بنائیں اور تین درہم کی مقدار شربت ہے ایسے جو شانہ کے ہمراہ جبین مصطکی  
اور انیسون اور پودینہ کو جوش دیا ہو اور خبث الحدید کو جو مطبوخ ہو یعنی جوش دیا  
ہو یا ہوا و خام نو

قری اور متلی کی دوا یہ شراب لمبی ہے کو قطع کرتی ہے اخلاط اس کے زیرہ  
کرمانی چار درہم یعنی چودہ ماشہ مصطکی تین درہم جب کے ساڑھے دس ماشہ  
ہو کے انار دانہ بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ پودینہ اور تمام جو ایک  
قسم پودینہ کو ہی ہے پانچ پانچ گدیان سب کو چار رطل پانی جو تخینا سوا پاؤ کم  
دو سیر ہو جو شش دین تاکہ ہارم باقی رہ جائے پھر صاف کر کے اوپر

ایک درہم شک ڈالیں اور صبح و شام اس میں سے تناول کریں  
پانچ کی دوا یہ دوا ہچک کے واسطے عجیب الاثر ہے اور قوی ہے اخلاط  
اس کے نبیذ طیب ریجانی آٹھ رطل جب کے ڈیڑھ پاؤن سیر پختہ ہو کے شہد  
کف گرفتہ دو رطل یعنی آدم پاؤ کم سیران دواؤن کو اس قدر جوش دین کہ  
چھٹا حصہ جل جائے بعد ازان آگ پر سے اتار لیں اور اس میں قسط اور مصطکی  
ہر ایک چار درہم یعنی چودہ ماشہ فستقین سات درہم یعنی دو تولہ چار  
او خرا اور سنبھل الطیب اور لہوہ اور میزبات اور گلسرخ اور غار یقون اور زعفران  
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اور اسارون اور عود ہندی اور تخم ہوا  
چار درہم یعنی چودہ ماشہ بیس کر چھ کریں مقدار شربت اسکی ایک لمعہ یعنی  
نواشہ کی ہے

کبیر سے جگر کی بیماریوں کی دوا اور ام جگر کے واسطے یہ مرہم ہے۔ ہود  
اسفرم نفع کرتا ہے اس ورم کو جو وٹی یعنی ٹائی کے لمبا بنے اور ایسی جگہ  
سے بہت جانے کو فائدہ کرتا ہے یا ورم کے ورم کو اخلاط اسکے ہود  
اسفرم چار درہم یعنی چودہ ماشہ عود ہندی اور زعفران حسب الغار چار ماشہ  
مرکی اور کبیرہ جیکو پتھر کتے ہیں ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ  
سوم چار درہم یعنی چودہ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ پیس کر جمع کر کے  
اور ہوم کو بقدر مناسب گھٹا کر روغن سوسن اور روغن رازیقی تین درہم ملا کر  
مرہم طیار کر تین

صلاحت جگر یہ معجون جو بھیڑے کے جگر سے بنائی جاتی ہے در دوا ہے  
جگر اور تلی اور معدہ کے درد کو اور ان اعضا کے ریاہ اور ذوسنطار یا  
جو دستوں کی ایک بیماری ہے اسکو اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور جو کھانسی  
خونی تھی ہوتی ہے اور کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے زعفران مرکی افیون  
جنید تیریز رابیع جیکو اجوائن کتے تین او قسط اور قردمانا خشک اور سبب  
اور غافٹ اور بھیڑے کا جگر اور بکریکا دہنا سنگھ جلا ہوا سب دوائیں ہون  
یکر جو قابل کوٹنے کے ہو اسے کوٹیں اور گھلانی والی چیزوں کو گھلانا  
شراب ملا کر اور شدت گرفتہ ڈال کر معجون درست کر تین اور چھ مہینے کے بعد  
استعمال کریں برابر ایک چنے کے مقدار شربت ہی ہمراہ ان پینے والی چیزوں  
جو مناسب ہوں

سور مزاج یعنی جگر کی خرابی مزاج کے واسطے روغن ماز یون کا  
اخلاط اسکے ماز یون دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ لیکر ایک  
رطل بانی نین جو برابر چونتیس تولہ کے ہو گا ایک شبانہ روز جگہ تین پھر  
اسکو کسی دھبے میں رکھ کر اور ایک ماشہ یون سو اپانچ ماشہ شگوفہ اور ساترے  
تین ماشہ زعفران سو اپانچ ماشہ نرم آنچ سے خوش دین جب آدھا پانی  
رجاے آگ پر سے اوتا رہیں پھر اسکو جھانک دیکھی تین رکھیں اور اوپر  
چار رطل روغن بادام شیرین جو تخمیا ایک سو اکتیس تولہ ہو ڈال کر ہوش دین  
کہ پانی جلیجائے اور روغن باقی رہے اور دوائیں کئی ہوی اور جھنی ہوی  
اس روغن میں ملائیں وہ دوائیں یہ ہیں۔ ہلیلہ زرد اور ہبیرہ اور آملہ ہر ایک  
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ ترمندی تیس درہم جیکے پونے نو  
تولہ ہو کے الوے بخارائیں عدد عذاب میں داندہ امتاس کا مقرر ایک رطل

یعنی پونے چونتیس تولہ موز کلان نصف رطل سب دواؤں کو سوالتاس  
کے یکجا کر کے ایک ایک تین چھوڑ دین اور اسپر دس رطل بانی ڈال کر  
اسقدر جوش دین کہ تھای پانی باقی رہ جائے اس پانی کو امتاس پر چھوڑ دین  
صاف کر کے پھر امتاس کو اس پانی میں ملین اور صاف کر کے اسپر ایک  
سین قند سفید جو برابر سو اباون تولہ کے ہو ڈالیں اور جوش دین کہ اسکا  
قوام گاڑھا مثل شہد کے ہو جائے پھر اسپر روغن بادام نصف رطل ڈال کر  
اسقدر جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور پھر ادویہ  
سائیدہ کو ملا کر جوش دین کہ بستر ہو جائے اور آگ پر سے اتار کر کاج کے  
برتن میں رکھ کر چھوڑ دین۔ مقدار شربت اسکی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ

کی ہے  
سفوف ابتلاے استسقاے مائی کے واسطے یہ ہوتا ہے  
شیرادہ شتر خواہ مار الجین کے ساتھ کیا جاتا ہے اخلاط اسکے عصا  
خافٹ ڈیڑھ درہم جسکے سو اپانچ ماشہ ہوے لک یعنی لاکھ دو درہم  
جسکے سات ماشہ ہوے ریونڈ ڈیڑھ درہم یعنی سو اپانچ ماشہ شگوفہ اور  
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ زعفران ڈیڑھ درہم یعنی سو اپانچ  
ماشہ تخم کشوت ایک درہم تخم خیار تخم خرفہ ہر واحد ایک درہم سقونیہ  
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے  
چار ماشہ کی ہے

طحال یعنی تلی کی بیماریوں کے واسطے تریاتی دوائیں اور خاص  
ادویہ جو مرض طحال کے واسطے مقرر ہیں۔ از آنجلہ ایک ڈوا  
بکار آندی جو بنام دبقی مشہور ہے اخلاط اسکے دبق بلوط یعنی بلوط کا  
سدا راو چکتا ہوا شیرہ دو رطل جو برابر ساڑھے سرستھر تولہ کے ہے اور  
چونہ ایک رطل یعنی تخمیا چونتیس تولہ دبق کو سٹی کے برتن میں رکھ کر  
کوئلے کی چٹکا ریون پر رکھیں کہ گھل جائے اور گلیا ہو جائے چونہ بسا  
اسپر چٹکین اور خوب ملائیں اور گرما گرم بھیڑے کی کھال پر اسکو طلا کریں  
اور رکھ کر چھوڑ دین۔ جب اسکا استعمال کرنا منظور ہو مریض کو حمام میں  
داخل کریں اسی جگہ اس کا پچھا ہا مریض کے شکم پر لگا دین اور پھر اس  
پچھاے کو پچھڑائیں تا انیکہ خود چھوٹ کر گر پڑے اور جب قدر سبب کی سوز  
لکھتی جائے اور ورم استسقا گھٹتا جائے اس پاسے کو استسقا

کرتے رہیں اور قراض سے کات کات کر الگ کر دیا کریں  
 دوا کے دیگر حکما اثر بیمار ان طحال پر اسی روز ظاہر ہو جاتا ہے جس دن استعمال  
 کیا جائے۔ اور مناسب ہے کہ اس دوا کے استعمال سے پہلے تین روز  
 اس مریض کی تدبیر مناسب کر لی جائے یعنی دوا اور غذا جو اسکے حال  
 کے مناسب ہو تین روز پہلے کر کے پھر اس دوا کا استعمال کریں اخلاط  
 اسکے مرکی تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ اور سو اپانچ ماشہ دقاق کندر کا برادہ  
 جو چھ تار آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ خردل اسکندرانی جو رائی کی ایک قسم عمدہ ہے اور  
 قردمانہ واحدہ و اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ غصیل بقدر  
 کفایت۔ رائی اور قردمانہ کو کوشن اور چچائین اور دقاق کندر اور مرکی کو تیسیر  
 اور سوکھی دوا جو پہلے سے چھنی ہوئی رکھی ہو اسکو اسپر چھکین اور خوب  
 ملائے کے بعد نذر یہ سرکہ کے شل مرہم کے بنا لیں۔ اور زمانہ اس  
 دوا کا پچھا ہوا وغیرہ دو گھنٹہ کے زمانہ سے لیکر نو گھنٹہ تک رکھنے کا ہے جس قدر  
 برداشت اور تحمل حاصل ہو بقدر رکھی اور زیادتی ورم کی ہو۔ بعد رکھنے دوا  
 زمانہ مذکورہ تک پھر مریض کو حمام میں داخل کرنا چاہیے اور یہ خدادا اسکے  
 طحال پر لگا ہوا ہو جب حمام میں ٹھہرنے سے اس کے جوڑ بند ڈھیلے  
 ہونے لگیں اور سپینا بھی آجائے اب اسکو آئرن مین بٹھانا چاہیے  
 اور آئرن کرانے سے پہلے اسکو سمجھا دیا جائے کہ دیر تک بٹھنا  
 مین ٹھہرنا ہوگا اور بقدر پانی طحال مین بھر گیا ہے سب نکلی جائے۔ غشی  
 کے روکنے کی تدبیر یہ ہے کہ مریض کی ناک سے سرکہ اور چنگلی پودبہ  
 لیجا مین کہ اسکو سونگھے اور جن بیون سے خدادا کی بندش کی ہو ان کو  
 کھول ڈالیں اور تھوڑی مقدار بیون کی کھولنی چاہیے۔ جب وقت حمام  
 اسکو باہر لائین شو ر مچھلی اسکو بدون روٹی کے گھلا مین۔ اور پانی وغیرہ  
 اسے بروز اول اور پھر تیسرے دن پلانا چاہیے۔ اور اس تدبیر سے  
 پہلے اسکو اجازت دینی چاہیے کہ ریاضت اور محنت کسی قسم کی جو مضرت  
 سے ہو سکتی ہو اور اعضائے اسفل کی ریاضت ہائے مخصوصہ سے  
 بھی ہو جیسا کہ اول کلیات مین بیان ہو چکا ہے بقدر طاقت کرے کہ سائر  
 اسکی متواتر ہونے لگے اور دم پھول جائے

دوسری دوا جو مصاص قوی ہے کہ رطوبت کو بقوت چوس لیتی ہے  
 یہ دوا انج یعنی بکار آمد ہے کہ مجنون اور بیمار ان طحال کو اور جن لوگوں کو

پرائی بیماریاں ہوں فائدہ کرنی ہے اخلاط اسکے رائیچ جوش دیا ہو اچار  
 رطل یعنی ایک سو تیس تولہ سوم و رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ گھٹک  
 جسکو آگ کی گرمی نہ پہونچے ہو ایک رطل یعنی پونے پونیس تولہ دقاق کندر  
 اور پھکری زفت پھر اسی قدر نورہ سرخ بھی ایک رطل ربوند مین اوقیہ جو برابر  
 آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ کے ہر قار الحار یعنی چنگلی کر بلہ کی جڑ بھی اسی قدر  
 ایلو اچھہ اوقیہ یعنی سو طہ تولہ ساڑھے دس ماشہ عاقر قرحا بھی اسی قدر توت  
 کا دو دھتین اوقیہ سرکہ ایک قسط جس کے تیس تولہ ہوے شراب انطاکی  
 نصف قسط یعنی ساڑھے سترہ تولہ اور ہم بجائے سرکہ کے روغن زیتون  
 بوزن تین قوطوں کے جو برابر اٹھاون تولہ اور چھ رتی کے ہر داخل کرتے  
 اور سب سامان اور طریقہ سابق کا اور استعمال کرنے کا برطبق دوا کے  
 سابق کے ہے

دوسری دوا جو پوراضل کرتی ہے اخلاط اسکے سرطان نہری کو لیکر اسکے  
 پاؤن اور زرنانیہ یعنی دونوں فرونی بشکل سنگ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے  
 پھر اسکو خشک کرے اور پیسے اور اس مین سے ایک شقال یعنی ساڑھے  
 چار ماشہ لیکر چھٹا حصہ شقال کا یعنی چھ رتی افیون لیکر پانی مین گھولے  
 یہ پانی بھی اسی نہر کا جو حسین سے کینگنا لیا ہے اور ان سب اجزا کو مریض کو کھلائے  
 اور بعض اوقات سبائے افیون کے روغن لمبان کو ملانا چاہیے یہ ہون افیون  
 کے اور مناسب مرض کے بھی ہونا چاہیے

صلابت طحال یعنی ملی کے سختی خواہ ورم سوداوی طحال کی دوا۔ یہ مرہم  
 اس صلابت کو مفید ہے جو ملی مین ہوتی ہے اخلاط اسکے قردمانہ اور رائی اور  
 عاقر قرحا اور متھی جوش ہی ہو ہر دوا ایک جزر کو خوب باریک کوشن اور  
 پھر سرکہ ملا کر پیسین اور پھر اسپر روغن زیتون کو ڈال کر طحال پر طلا کریں  
 دوا کا لگانے والا پہلے حمام مین نہاے بعد اسکے یہ مرہم اسکی  
 ملی پر رکھا جائے

حقنہ اندرونی شکم کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اور مراد ان قروح سے وہ زخم  
 انتون وغیرہ کے مین جس کے چر جانے سے مریض کو خون کے دست  
 آنے ہن اور روم کے آدمی اس مرض کا نام دوسہ نظار یا رکتے ہن  
 اخلاط اسکے کو سفند کے گردے کی چربی تازہ لیکر کشک جو کے ہمراہ ہے  
 جوش دین اور پچائین پھر کشک جو کا پانی مع چربی کی چکنائی کے بوزن سکر جو



یعنی نوے تولہ اور پونے آٹھ ماشہ کا دوا چھٹے کے ایک سو اسی تولہ اور سات سو تین ماشہ ہو سکے اور چاول کی بیج اور روغن گل ہر واحد ایک اسکوبہ یعنی نوے تولہ پونے آٹھ ماشہ اور آٹھ قیاسی ہوی بوزن نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ اور گوند پسا ہوا اور سین پسا ہوا ہر واحد ایک درہم زردی بھینسہ بریان مین سکولاکر شل مرہم کے طیار کرین اور اسی کا حقہ دیا جائے تاکہ ایک اسکوبہ جو برابر نوے تولہ پونے آٹھ ماشہ کے ہی بانی عصی الرعی یعنی لال ساگ کا لین اور نصف اسکوبہ یعنی پتالیس تولہ اور تین ماشہ رقی روغن گل کو بیکر حقہ کرین۔ اور غذا اس مریض کی شور باحاض کا دوا یا دوا ام اور ناروانہ ملا کر اور حقد رکھن ہو شوربا کے مذکورہ خوشبو کرین اور دوا کے مین سے بھی اسکو کھلانی چاہیے

استطلاق بطن سکوبیت جھڑنا کہتے ہیں یہ سفوف مفیدہ خلفہ کے مرض کو جسین غذا اجنسہ دستون کی راہ گر جاتی ہے جبکہ خلفہ کا مرض کہتے ہو چکا اختلاط اس کے گلن را اور بلوط سرکہ مین بھگوا ہوا اور بریان کیا ہوا اور ساق اور جب الاس اور فطرط یعنی سنگری بول کی اور طراش مین کل واحد دو درہم یعنی سات ماشہ زہرہ اور ازو جنکو پہلے سرکہ مین بھگوا ہوا اور بریان کیا ہوا اور شکوفہ نار شیرین اور ثمرۃ الطرفا یعنی جھاو کا پہل اور راک اور گند اور مصطکی اور بالچتر ہر واحد ایک درہم تخم حاض یعنی چو کا کہینج اور گوند اور طین ارمنی اور عصارہ لیمونہ لیس اور منقی کہینج بریان کئے ہوئے اور خربوب اور حفت بلوط ہر واحد ڈھڈھ درہم یعنی سو اپانچ ماشہ

جو ارش اس خلفہ کو دور کرتی ہے جو بردت سے عارض ہوا ہو اور ریاہ سے پیدا ہوا ہو۔ تخم کرفس اور چرانتہ اور سعد کونی یعنی ناگر موتھا اور اجوان اور عود بلسان اور لاذن اور جاوتری ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الابچی کلان اور سک ہر واحد چار درہم یعنی چودہ ماشہ گسرخ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ اشہ جبکو سبھی کہتے ہیں اور انیسون ہر واحد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قرفہ سو اپانچ ماشہ طهار الطیب جبکو نگر کہتے ہیں سو ابارہ ماشہ زعفران سات درہم یعنی دو تولہ اور چار رقی کا فور ساڑھے دس ماشہ بیخ ازخچودہ ماشہ قردمانا دو درہم یعنی سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ صندل سپید چار درہم یعنی چودہ ماشہ دو قوساڑھے دس ماشہ دارچینی اور سوتھ بھی اسی قدر جب الاس

سات درہم یعنی دو تولہ چار رقی ان سب کو سبب کے ربین ملا کر جو ارش طیار کرین شراب فاکہہ اسال کو روکتی ہے اور صفر کو شادی ہے اختلاط اس کے حاض اترج یعنی چوکا اور زرشک اور ریاس ہر واحد ایک رطل یعنی پونے چوتیس تولہ (زغور) اور ناروانہ اور ساق ہر واحد تین رطل جسکے ایک ایک تولہ تین ماشہ ہوئے ہی بخوش اور سیب اور نارار اور ہر واحد چار رطل جسکے ایک سو پچیس تولہ ہوئے پانی برابر اس کے دو روز انکو بھگوانا چاہیے پھر خوش سقد روین کہ خامی جاتی رہے اور چھان لین اور دوا جو شین اور شکر اسپرڈ لین

سجج اور قروح اسعا یعنی خراش پڑ جانے اور آنتون مین قرحہ پڑ جانے کی دوا۔ ایک دوا ہے جبکو علق کہتے ہیں قروح اسعا کو فائدہ کرتی ہے اختلاط اس کے آقا قیچیس شغال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہو سکے پوت انما پچتر شغال جسکے اٹھائیس تولہ اور چھ ماشہ ہوئے مازو پچیس شغال انیسون پچیس شغال برز الینچ چچین شغال یعنی بیس تولہ سات ماشہ باجراکتا ہوا ایک سو ساٹھ شغال جسکے ساٹھ تولہ ہوئے ساق شامی ستر شغال یعنی پچیس تولہ پانچ ماشہ عصارہ ساق شامی ڈھای شغال یعنی سو گیارہ ماشہ گند پچیس شغال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوئے سب کو بیکر کجا کرین اور شراب سیاہ مین ملا کر طیار کرین پوری مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے

یہ دوا حکیم ابو قیس طرسوسی کی طرف منسوب ہے اور یہ مفیدہ ہر ایک مادہ کو جو اندرونی اعضا کے زیرین پر ریزش کرتا ہو اور ہر قسم کا نفخہ اور بھولان جو اندرونی اعضا مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اختلاط اس کے انیسون اور تخم کرفس ہر واحد دو شغال یعنی نو ماشہ تخم رازیانہ اور تخم گاجر صحراہی اور تخم (طریلون) جبکو سیالیوس کہتے ہیں ہر ایک چار شغال یعنی ڈیڑھ تولہ انیسون اور پندرہ یعنی اجوان ہر ایک پونے سات ماشہ کوٹ جھان کر بانی مین گوندہ کر طیار کرین اور استعمال کرین

اس حقہ کو جالیوس استعمال کیا کرتا تھا اور یہ حقہ امیلوس حکیم کا ہے اور بہت سے نسخہ ہائے متقدمین کے مطابق ہی اختلاط اس کے عصارہ انگور خام سوکھا ہو اچھ شغال یعنی دو تولہ تین ماشہ بھگری بھی اسقدر ایک

آب نارین اور تانبے کے چھلکے اور چیلن جلائی ہوئی ہر ایک چھ شقال یعنی سو او دو تولہ سب سے ہر مال تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہر مال زر و آٹھ شقال یعنی تین تولہ کاغذ سوختہ پندرہ شقال یعنی پانچ تولہ ساٹھ سات ماشہ کوٹ کر شراب حب الاس میں گوندہ کر قرص طیار کر تین ہر ایک قرص کا وزن تین خواہ چار شقال کا ہو یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ اور اس قرص کو شراب آب آمیختہ میں کہ مجموع شراب اور پانی کا وزن دو تو اتوس ہو جو برابر آٹھ تولہ اور ساٹھ سے دس ماشہ کے ہو گھول کر خفہ کر تین اور بعض اوقات فقط آب باران میں گھول کر چھتہ کیا جاتا ہے اگر اقرص افلاک و یہ خوشبود و آون سے یہ قرص بنایا جاتا ہے۔ غلطہ کو فائدہ کرتا ہے اور قروح امعاء یعنی آنتوں کے قرحہ کو اور اسکا نام اقرص بہ طریقیہ ہے یہ ادویہ منجھ سے ہی جو بہت بکار آتی ہے اور اسہال میں جو وقت استعمال کیجا بند کر دیتی ہے اخلاط اسکے زعفران اور سبیل ہندی اور انیسون ہر دو ہر چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکی و شقال یعنی نو ماشہ صہ ہندی یعنی ہندوستان کا بنا ہوا ایلا او عصارہ کبیت الیس اور رسوت اور عصارہ اقا قبا اور افیون اور مار واد کر کے اذ غلغلہ پیدا ہو اور احد و شقال یعنی نو ماشہ شراب میں گوندہ کر قرص طیار کر تین ہر ایک قرص کا وزن نصف شقال یعنی سو او دو ماشہ کا ہے

سفوف جو خراش یعنی کو مفید ہے کہ بغیر شور سے پیدا ہوا ہو حرث یعنی ہالم بریان کئے ہوئے دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تلسی کے بیج سات درہم یعنی دو تولہ اور چار رتی مصطلکی پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساٹھ پانچ ماشہ تخم کنوچہ اور گل ارمنی ہر واحد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ لوند بریان سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی تخم گندما ہر شائبہ بریان ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساٹھ پانچ ماشہ مقدار ستر ایک تین درہم یعنی ساٹھ دس ماشہ کی ہے

حقنہ جو سبب دوا پینے کے خراش پیدا ہوئی ہو لازم ہے کہ بخون زر و دم الاخون کا حقنہ کر تین حقنہ ابتدائے زخم کے واسطے اور صفراوی خواہش اور دفع مادہ کو مفید ہے اخلاط اسکے سور چھلکے کالی ہوئی دس درہم جلا کر اور اندر کے چھلکے اور زعفران ہر واحد سات درہم یعنی دو تولہ اور چار رتی

بھی دانہ اور سبج نکالے ہوئے اور پھر دو پندرہ درہم مار و بیج درہم سکو پانچ رطل پانی جو برابر آدھ باو دو سپر کے ہو اور چار اوقیہ آب نارین یعنی سو ایک رہ تولہ بخوش انار کا پانی اور انگو خام کا پانی ملا کر جوش دین تاکہ آب رطل یعنی پونے چونتیس تولہ باقی رہ جائے اور اس میں سے ایک ہندی لیکر اوسمین گل ارمنی ساٹھ چار ماشہ ملائیں اور گوندہ بھی اسی قدر اور کاغذ سوختہ اور اقا قبا اور سپیدہ ہر واحد ایک درہم یعنی ساٹھ تین ماشہ داخل کر تین

صفقہ و واسطے قویلیج کی جو عجیب ہے کہ جالینوس اسکا استعمال لکھتا تھا اس بیمار کے علاج میں جبکہ ایلا دس کا خلل ہوتا تھا یعنی اوسکے کی طرف سے فضلہ براز نکلتا تھا۔ اس دو کو بقدر ایک باقلاۃ کے جو کہ برابر پونے دو ماشہ کے ہے اوسکو دینا چاہیے جبکہ درد شدید ہو تین خواہ چار تو اتوس پانی کے جو برابر چودہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی کے خواہ برابر آٹھ تولہ اور سو پانچ ماشہ کے ہے سرد پانی کا ہونا چاہیے اخلاط اسکے براز پانچ جبکہ ایلا دس کتے ہیں اور فضلہ پیدا ہو جاتا ہے چالیس شقال یعنی پندرہ تولہ افیون میں شقال جسکے ساٹھ سات تولہ ہوئے زعفران دس شقال یعنی پونے چار تولہ سبیل الطیب جو بالکل شکر ہے تین افیون صاف کر چار ہر واحد و شقال یعنی نو ماشہ کوٹ چھٹا شہد جوش کئے ہوئے میں عجون بنائیں

صفقہ و واسطے قویلیج کی بنا بر قول جالینوس کے جو کتاب سقر الیسر میں جالینوس نے لکھا ہے اور اوسکا نام اسو ماوس ہے اور یہ دوا معده کی بیماریوں کے واسطے بھی نافع ہے اور تین لوگوں کو آشوب چشم ہو اور روان کے آنکھ میں زیادہ ہوتا ہو۔ اور رحم کے اقسام درد کو بھی مفید ہے جب مارا حمل میں سداب کو جوش دیکر اسکے ہمراہ یہ دو اخلاط تین اخلاط اسکے زعفران سو اچھ ماشہ سبیل الطیب نو ماشہ قسط اور فضلہ و افلفل اور سیر وزہ ہر واحد نو ماشہ روغن لبان چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ دوا پینے اور پوست بیرونی اور ایک نسخہ میں عصارہ سیرج بھی دیکھا گیا ہے اور جبید ستر ہر واحد نو ماشہ تخم دو تو ایک تولہ سو آٹھ ماشہ یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سبج ڈیڑھ تولہ کوٹ جھان کر شہد سے عجون درست کر تین استر خاصے متعدد اور خرچ متعدد کا سا کی ایک دو اجا لینوس سے

مستقل ہو کہ مقعد کے باہر نکل آئے کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے بھل  
اوس گھاس کا جسکو ریتی کہتے ہیں اور راز واد سپیدہ قلعی اور افاقیا عصا  
نحیثہ الیس کے چھلکے صنوبر اور کنڈرا اور مرکی ہر واحد ڈیڑھ تولہ بکوبکر  
سوکھی دوائے ہذا کو مقعد پر چھڑکین اور پہلے اس سے مقعد کو شرباب زہ  
سے دھو ڈالیں

گردہ کی تھیری میرا قول تو یہ ہے کہ جو چیز شنانہ کی تھیری کو ریزہ ریزہ کر دے  
مزدور ہی دوا گردہ کی تھیری کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دی گی اور برعکس اسکے  
یہ بات ضروری نہیں کہ جو دوا گردہ کی تھیری کو ریزہ ریزہ کر دے شنانہ کی  
تھیری کو ٹکڑے کر دیگی

معجون ادسکو فائدہ کرتی ہے جو تھیری کی بیماری میں گرفتار ہو اور فائدہ اسلئے  
ہے کہ تھیری کو یہ معجون ریزہ ریزہ کر دیتی ہے اور آئینہ چھتری کی پیدائش کو  
روکتی ہے اخلاط اسکے تھج نواشہ تخم کرفس ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی جابر  
شغال جسکے ڈیڑھ تولہ ہوا مستقل سپیدہ و شغال یعنی نواشہ کندیزن  
شغال جسکے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہونے چھڑشانی کی قسم زنیہ ایک شغال  
یعنی ساڑھے چار ماشہ تخم کنڈرا اور انیسون ہر واحد و شغال جسکے نواشہ  
ہوے میہ تین شغال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ پنج سوسن سوسن الابوزنفی  
ایک ڈیڑھ ماشہ تخم خشک پیدہ و شغال یعنی نواشہ سنبلی اہمقدربادام  
چھلے ہوئے اسارون ہر واحد تین شغال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ  
تخم سوسن اور سعد جبکہ ناگرموتھا کہتے ہیں ہر واحد و شغال یعنی نواشہ  
شد خالص بقدر کفایت آئینہ سے ہر روز کھلائی جائے

دوسری دوا جو تھج، ہالینوس کتا، دین ایک قوم کو جانتا ہوں جسکے  
گردے میں مرض تھا اور اسی دوائے اسکا علاج کیا گیا پس ان کے  
بیماری جاتی رہی۔ مناسب ہے کہ اس دوا کا استعمال بہت دنوں تک کیا جا  
— اور یہ دوا اسکو بھی اچھا کر دیتی ہے جسکو تھیری کا مرض ہو اور جسکو قوبخ کی بیماری  
ہو اور شنانہ کے امراض کو دور کر دیتی ہے۔ اسکے بنانے کی صورت یہ ہے۔  
بنیق مقشر اور بادام مقشر اور تخم خیارستانی مقشر تخم کرویا صاف کیا ہوا ہر واحد  
تین شغال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم شوکران اور زعفران تخم خیارستانی  
ہر ایک چھ شغال جسکے سواد و تولہ ہوئے تخم ننگ سپید تخم کرفس ہر واحد  
بارہ شغال یعنی ساڑھے چار تولہ شد سے گوندہ کر قرص طیار کرین اور

نصف شغال یعنی سواد و ماشہ استعمال کر دین پیگرم مارا غسل کے ہمراہ جو شنانہ  
کیا ہو بقدر تین تو انہو برابر شیر و تولہ پانچ ماشہ سات رتی کے ہے۔ اور  
دوسرے نسخہ میں دیکھا ہے کہ اس میں حرل چھ شغال بھی پڑتی ہے اور استعمال  
کرتے ہیں

شنانہ کی تھیری جو کچھ کہ اس مرض کے ادویہ لوگوں نے بیان کیے ہیں اور  
جسکی شہادت معتبر ہو پہونچی ہے انرا بخلہ یہ بھی ہے کہ خرگوش کو اگر نرم آنچ سے جلایا  
جیسے کہ آنچ کا اندازہ ناظر کتاب ہذا اور مقالات کے مطالعہ سے معلوم  
ہو سکتا ہے اور جاننے کے بعد اسکا جلا ہوا احدہ سحفاط رکھ چھوڑین اور چند  
روز اسی کو پیگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین تھیری کو توڑ دیگا اور ریزہ ریزہ  
کر دیگا۔

صفقہ دوائی کی جو بچھوون کی شرکت سے بنائی جاتی ہے یہ دوا اس تھیری کو  
ریزہ ریزہ کر کے گرا دیتی ہے جو دونوں گردوں میں سے کسی گردہ کی تھیری  
ہو۔ اور جو شخص اس دوا کا استعمال کرے آئندہ اپنے بدن میں تھیری  
کے پیدا ہونے سے سلامت رہتا ہے۔ یہ دوا اس نعل کو نظر خات  
خاص کے کرتی ہے مزاج دوائے ہذا کا یہ فعل نہیں ہے (مراد یہ ہے کہ قاعدہ  
طبی سے جو مزاج اس دوا کا اسکی روسے تھیری کا اخراج ہو دوا انرا  
کرتی ہے بلکہ ایک خاصیت خدا نے آئینہ ایسی دی ہے کہ اسی جہت سے  
یہ اثر کرتی ہے) زندہ بچھووس حد پکڑ کے ایک کورے برتن میں او کو ڈالیں  
جو پاک صاف ہو اور اسپر گل حکمت کر دین پھر ایک مٹی کا برتن نمائش کرین  
جیسے مٹی تو اہوتا ہے اور اسکے نیچے چوب الگو حلائیٹن کہ وہ تو اسخ  
ہو جائے۔ پھر اس گل حکمت کے برتن کو اسی نوے کے اندر  
رکھیں اور تمام رات رھنے دین بعد ازان صبح کو نکالیں اور حقد راہین  
راکھ بچھوون کی لئے او کو بعد سرد ہو جانے راکھ کے لے لیں اور  
اور کسی برتن میں راکھ کو اٹھا رکھیں اور بروقت علاج کے استعمال کرین  
و دونوں گردوں کے درمیان پورے دو قیراط یعنی آٹھ جو برابر ہمراہ  
اوس شراب کے جبکہ نام خند یقون ہے کہ اسکے پینے سے تھیری کے  
ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے اور پیاب کے ہمراہ نوک دار کیلون کے  
شکل پر خارج ہو جائے گی اور یہ فائدہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ بچھوون  
میں ضد مخالف اوس تھیری کے ہے جو گردہ میں پیدا ہوتی ہے جسکے ساتھ

کا گوشت جلد ہوا م اور خشرات زہر دار کی ضد ہے  
قرص اوس تھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے جو شانہ اور دونوں گردن میں پیدا ہوتی  
ہے تخم گاجر صحرائی اور تخم قار ریتی اورانیون اور مرکی تخم کرفس کو بی اور تخم  
کرفس بانی اور تیج اور ارجینی اور سنبل ہر واحد ایک جز سب کو کوٹ چھا کر  
پانی میں گوند کر قرص طیار کر تین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا  
ہو گا خواہ ساڑھے چار ماشہ کا خواہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور اس گولیاں  
نہاں تھو آب گرم کے ہمراہ تناول کریں

معجون جو تھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے سنبل ہندی تین درخمی یعنی ایک  
تولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل چار درخمی یعنی ڈیڑھ تولہ دار فلفل ڈیڑھ تولہ نیچ بار فلفل  
دار چینی ڈیڑھ تولہ جودہ ڈیڑھ تولہ اسارون ساڑھے تین ماشہ دو تولہ ساڑھے  
تین ماشہ زعفران نو ماشہ جندبید شتر ڈیڑھ تولہ شکوفہ اذخر ڈیڑھ تولہ ستودون  
ڈیڑھ تولہ قسط سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ فطر اسایون سات ماشہ  
حب ملبان ڈیڑھ تولہ وچ ترکی نو ماشہ شہد ملا کر معجون درست کریں اور  
استعمال کریں

تقطیر البول یعنی قطرہ قطرہ پیشاب کا ہونا۔ یہ قرص قطرہ قطرہ پیشاب  
ہونے کو اور ذوب کو فائدہ کرتا ہے اور اخلاط اسکے جندبید شتر سات  
ماشہ دو نامروا اور سداب جب کو تلی کہتے ہیں اور زبر النج یعنی اجوان  
اورانیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انار دانہ پندرہ عدد سب کو کوٹ کر قرص  
طیار کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے اسکو کھا کر کھیر کی پیچ چھلے ہو  
اور انڈے کی سپیدی رقیق تناول کریں

ضعف انتشار اور شہوت یعنی ہندی میں ضعف آنے کی دوا۔  
اس بیماری کو یہ دوا فائدہ کرتی ہے تخم پیاز دو درہم یعنی سات ماشہ  
تخم جیر جیر چار درہم یعنی چودہ ماشہ تخم شہد انج اور بوزیدان اور قیج انج  
اور اسفیل بریان ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ شقائق میں درہم  
یعنی ساڑھے دس ماشہ کنجد مقشر پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساڑھے  
پانچ ماشہ ہوئے تخم انگن اور اناد کیوسفند ہر ایک چار درہم جسکے چودہ ماشہ  
ہوئے قند چھ درہم اوسکے پونے دو تولہ ہوئے سب کو کوٹ کر  
ملائیں اور سات ماشہ اس سفوف کو ہمراہ طلا جو ایک شراب خاص ہے پانچمین  
ملا کر ملائیں

یہ دوا بھی اسی بیماری کو فائدہ کرتی ہے دودھ پیے کہ تین فارسیج کی جھکڑ  
بلیون کہتے ہیں اور گائے کا دودھ اور گائے کا گھی بھی تین تولہ جو  
برابر ایک سو ایک تولہ کے ہو اور تخم جیر جیر اور تخم گندرا اور تخم جیر جیر  
تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوئے سب دواؤں کو سوکھی گھی  
کوٹیں اور پھر دودھ اور گھی کو ملائیں مقدار شربت پانچ استار یا دس استار  
کی ہے جو براحتہ پیس تولہ کے ہے یا بہتر تولہ کے بعد اسکے کہ دودھ کو جلا دین  
اور گھی فقط باقی رہے اور صاف کر کے اسکو تناول کریں

صفت دوسری دوا کی جب کا نام جو ارش ہندی ہے وہ کو زیادہ کرتی  
ہے اور شہوت جماع کو برائے کرتی ہے زنجبیل اور فلفل دار فلفل دار چینی اور قرفہ  
جو نیچ کی عمدہ قسم ہے اور تیز پانت اور با پھٹہ اور صینی بھی اور شہ طرہ  
ہندی جب کو چیت لکڑی کہتے ہیں اور جوز بوا صندل سرخ بڑی الہی جاتی  
ناگیس تالیس پتر اور لونگ اور ناگر موتھا اور جوز ہندی اور تبا شیر ہر واحد  
تین اوقیہ جسکے آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوئے مشک اور کافور ہر ایک  
دس تنقال جسکے تین تولہ نو ماشہ ہوئے قند سپید ہوزن سب دواؤں  
کے دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کریں مقدار شربت  
اسکی سات ماشہ ہے

صفت دوسری دوا کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہے اور باد شاہوں کے  
واسطے پکائی جاتی ہے مایہی سفوف کی دم ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ  
اور تین ماشہ پانچ رتی تخم سلیم تخم گندرا تخم لفت تخم پیاز سفید شیرین تخم  
اونگن تخم جیر جیر ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی فلفل سیاہ  
فلفل سپید دار فلفل ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ  
ماشہ بصل الفار جو پیاز دشتی کی ایک قسم ہے چار درہم یعنی چودہ ماشہ  
صنوبر مقشر ڈھای اوقیہ جسکے سات تولہ تین رتی ہوئے عاقر قریح چار  
درہم یعنی چودہ ماشہ سان العصار قیر چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مغز  
کنجشک زرنہ جو دیوارون میں چھوٹی لگاتا ہے چار درہم یعنی چودہ ماشہ  
خضیہ مرغ خانگی ایک اوقیہ جسکے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہوئے ان سب  
دواؤں کو کوٹ کر گائے کے مسکے اور شہد میں خوب ملائیں اس طرح  
پر کہ جنبی شہد اور مسکے میں دواؤں مل سکین اس میں سے ایک تہائی مسکے  
دو تہائی شہد ہووہ کسی برتن میں اٹھا کر کھین مقدار شربت پونے

دو ماشہ کی ہر بعد غذا کے اور اس دوا کو کسی شراب شیرین کے ہمراہ  
 لکھا جائیگا۔  
 صفت روغن کی یہ روغن پیڑ پر ملا جاتا ہے اور اس مقام پر جو مقالہ  
 و دون گردن کے ہی پس ثبوت کو جگا دیتا ہے اور اس میں زیادتی کرتا  
 ہے اختلاط اسکے افزہ ہون اور سیر وزہ ہر ایک دودھ یعنی سات ماشہ  
 باوڑی ساڑھے تین ماشہ و ارفل فل سو پانچ ماشہ عاقر قرحا و حای درہم  
 جسکے پائے نو ماشہ ہوں گے شہر حیدرہ ہر ایک پونے دو ماشہ  
 روغن زنگس فیروزہ اوقیہ جسکے چار تولہ و ماشہ پانچ رتی ہوں گے اور موم  
 پونے دو ماشہ خشک دواؤں کو پیس کر موم کو تیل میں لچھلائیں اور پری  
 ہوی دوائیں اس میں چھو کر خوب ملائیں اور مالش کریں۔  
 ہر درہم یعنی رحم میں سرہکا پونے تینا۔ یہ فرزندہ یعنی رکنے کی دوا اس  
 رحم کو فائدہ کرتی ہے جو میں سردی پہنچ گئی ہو اختلاط اسکے مرہم یا خلیوں  
 ایک اوقیہ اور مرہم بالیقون اور زیل کی چربی اور بادام کے درخت کا  
 گوند اور مرغ کی چربی اور بٹ کی چربی اور بارہا سنگے کی ٹلی کا مغز اور بیٹری کا مکہ  
 اور سنگے مارکی اور روغن نارون ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ  
 چھ رتی مرکی صاف کی ہوی نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات  
 تین زعفران سات ماشہ پیڑوں کو روغن میں لچھلا کر سب دواؤں کو یکجا کر لیں  
 اور خوب ملا کر بعد درنا سب کسی کپڑے میں لگا کر تہی بنا کر استعمال  
 کریں۔

صلابت رحم یعنی رحم کا سخت ہو جانا یہ فرزندہ جو بروہ رحم کے واسطے  
 لکھا گیا درم صلب رحم کو بھی فائدہ کرتا ہے۔  
 ساتوان مقالہ درہائے مفصل اور نقرس اور عرق النسا کی دوا  
 یہ دوا وجہ مفصل اور نقرس کو فائدہ کرتا ہے جو غلہ یقون اور شوکران  
 سے بنایا جاتا ہے اور یہ دوا دوسرے سنج اور بکار آمدی اختلاط اسکے تخم  
 شوکران ایک قسط یعنی پچیس تولہ غلہ یقون ایک قسط یعنی پچیس تولہ  
 اور مٹی ایک قسط یعنی پچیس تولہ پورہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ  
 چھ رتی موم ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ راتینج جوش دیا ہوا ایک  
 رطل یعنی پونے چونتیس تولہ اشق ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ  
 روغن زیت کہنہ ایک رطل بارہ سنگے کی ٹلی کا گوند چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ

تین ماشہ ہوں گے سوسن اور مٹی چار اوقیہ جسکے گیارہ تولہ نو ماشہ ہوں گے  
 خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی میں چھائیں اور پچھلنے والی دواؤں کو پچھلا کر  
 اتنی دیر تک ہوا میں رہنے دیں کہ سرد ہو جائیں پھر اسپر سوکھی دوائیں  
 ڈال کر خوب ملائیں اور اٹھا رکھیں اور بروہ وقت استعمال کریں۔  
 یہ دوا بھی اس مرض کو فائدہ کرتی ہے سورنجان شیرین بارہ درہم یعنی  
 ساڑھے تین تولہ صبق نری تین درہم جسکے ساڑھے تین ماشہ ہوں گے  
 سیاہ مرچ اور زہرہ ہر ایک چودہ ماشہ دواؤں کو کوٹ کر پیس کر ایک خوراک ساڑھے  
 تین ماشہ کی ہر پانی اور شہر کے ساتھ  
 ہر درہم اس صفت کو فائدہ کرتا ہے جو دونوں پاؤں میں ہوتا ہے اختلاط اسکے  
 اساروان اور ایلوہ اور ششیات مایا اور ششیطین اور کشینہ اور  
 انزروت اور مرکی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ ہر واحد  
 چار درہم یعنی چودہ ماشہ کوٹ کر پیس کر اور طلا نام کی شراب جو خوشبو ہو شبنم ملا کر  
 پاؤں پر لگائیں۔

صفت گولی کی جو فاسر ڈال کر بنائی جاتی ہے اور یہ دوا ہام ہر اچٹان  
 شہورہ نقرس کو اور دواؤں کو لون کے درد کو اور غلہ فصل کے درد کو  
 فائدہ کرتی ہے۔ اس دوا کو سب کا نام فاسر ہر ایک درہم یعنی اور سورنجان  
 بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی ساڑھے تین ماشہ دہری اور  
 ستر فارسی اور زراوند مدحرج مخمیل اور برگ کبر اور خاکستر بچہ ہائے شیرک  
 ہر واحد ایک درہم سب دواؤں کو کوٹ کر پیس کر اور شراب میں ملا کر چھوٹی  
 چھوٹی گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں ایک خوراک اسکی پونے  
 دو ماشہ کی ہے اس جو شاذہ کے حصین ہوں گے کو جوش دیا ہو یا نصف درہم  
 گولیاں ہر اہر شہد کے پانی کے جو گرم ہو اور اس میں سوکے کو جوش  
 دیا ہو اس پانی سے تین تولہ اور روغن زیتون ڈیڑہ تولہ ملا کر تادل کریں  
 دوسری گولی کا نسخہ جو ہندی ملا کر بنائی جاتی ہے اور جب نقرس ہوا اسکا  
 تجربہ کیا گیا تو اسکی بڑی تعریف کی گئی۔ ہلیہ سیاہ شہد برآوردہ دو تولہ  
 گیارہ ماشہ ہٹرا اور آلمہ بیت لکڑی زنجبیل و ارفل فل ہندی ہر ایک ساڑھے  
 دس ماشہ ایلوہ میں درہم یعنی پونے نو تولہ ستر فارسی پنج کبر اور گول  
 ہندی ہر ایک سات ماشہ سورنجان ہوزن سب دواؤں کے ان سب  
 دواؤں کو کوٹ کر چھائیں اور گول کو شراب میں بھلو کر اچھی طرح ملائیں



پھر سب دو این ڈال کر چھوٹی چھوٹی گولیاں طیار کزن مقدار شربت  
ماشکی ہو

عرق النساء و واس بیاری کو اتنا فائدہ کرتی ہے کہ در دین سکون بخولی  
پیدا کرتی ہے اخلاط اُسکے زفت و جز گندہ حک جبکو آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو  
ایک جزد و نون کو پیکر خوب ملائیں اور مقام درد پر اسکو چھڑکین گریں پیکر  
کو حمام میں اخل کریں تاکہ پینہ اوسکے بدن میں نکل آئے اور دوا چھٹنے سے  
بدن میں چپٹ جاے پھر اس دوا پر ایک کاغذ کا ٹکڑا جثا دین پر دوا آفت  
ہم لگی ہے کہ خود بخود چھوٹ کر گر پڑے

نقرس دوا کے شوکران جو باب وج مثال میں مذکور ہو چکی اس سے  
بڑھ کے نقرس کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے

اٹھوان مقالہ بالخورہ کی دوا یہ طوخ یعنی نمیر کرنے کی دوا ہے اور فریون  
اور آفیا اور دین الغار ہر ایک نو ماشہ گندہ حک جبکو آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو اور  
انکلی سیاہ لے یا سپید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ان دوا دن کو کچا کر کے  
کوٹے اور چھانے پھر آسین نو درہم یعنی دو تولہ ساڑھے ساٹھ ماشہ موم  
کو دین الغار یا روغن زیتون کنہہ یا ریڈی کے تیل میں گھلا کر سب دو این  
ملاے اور بالخورہ کے مقام پر لگاے۔ علاوہ یہ کہ یہ دوا قوی ہو کر  
بالخورہ کو بھی دور کر دیتی جو مدت کا ہو اور علاج اوسکا دشوار ہو سب جالینوس  
کتابہ کہ میں اس دوا میں بعض اوقات ہالم ساڑھے چار ماشہ اور سمندر کفن ساڑھے  
چار ماشہ ملا لیتا تھا

خضاب سیاہ کرنے والا بالون کا جالینوس نے کہا ہے کہ اگر کشتہ  
کا پیشاب لیکر پانچ دن یا چھ دن اسکو سترائیں پھر اس سے بالون  
کو دھوئیں سیاہ کر دے گا اور سیاہ بالون کو سفید بنونے دیکھا

پیمانہ اور وزن کا بیان کناش ساہرے اُسنے کہا ہے کہ قسط کا وزن غز  
زیتون سے اٹھارہ اوقیہ ہے جو برابر پچاس تولہ ساڑھے سات ماشہ اور شربت  
سے اسی رطل جسکے دو ہزار سات سو تولہ ہوے۔ اور شہد سے ایک سو  
اسی رطل جو برابر چھ ہزار پچتر تولہ کے ہوے

جنوش کا وزن زیت سے نو رطل جو برابر تین سو پونے چار تولہ کے  
ہوے اور شراب سے دس رطل جو برابر تین سو ساڑھے سینتیس تولہ کے  
ہوے۔ اور شہد سے ساڑھے تیس رطل جو برابر سات سو ترانوے تولہ

ایڑہ ماشہ کے ہے

فریون سے دین زیتون سے نو اوقیہ جو برابر پچیس تولہ تین ماشہ چھ رتی کے  
ہے اور شراب سے دس اوقیہ جو برابر اٹھائیس تولہ ڈیڑہ ماشہ کے ہے  
اور شہد سے ساڑھے تیرہ اوقیہ جو برابر سینتیس تولہ گیارہ ماشہ پانچ رتی  
کے ہے

مسطرون کبیر زیت سے تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے  
اور شراب سے تین اوقیہ اور آٹھ غرامی جو برابر نو تولہ دو رتی کے ہے اور  
شہد سے ساڑھے چار اوقیہ جو برابر بارہ تولہ سات ماشہ سات رتی کے  
ہے بھلہ سب کے

اکسونا فن زیت سے سولہ درخمی جو برابر چھ تولہ کے ہے اور شراب سے  
دو اوقیہ اور چارم درخمی جو برابر چھ تولہ پانچ رتی کے ہے اور شہد سے  
تین اوقیہ اور چارم اور آٹھوان حصہ اوقیہ کا جو برابر نو تولہ پانچ ماشہ سوا سات  
رتی کے ہے

قواطوس زیت سے بارہ درخمی جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہے اور  
شراب سے ایک اوقیہ اور نصف درخمی اور ثلث درخمی جو برابر تین تولہ  
ڈیڑہ ماشہ کے ہے اور شہد سے سوا دو اوقیہ جو برابر چھ تولہ تین ماشہ ساڑھے  
سات رتی کے ہے

مسطرون صغیر زیت چھ درخمی جو برابر سوا دو تولہ کے ہے اور شراب سے تیرہ  
غرامی جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہے اور شہد نو درخمی جو برابر تین تولہ  
ساڑھے چار ماشہ کے ہوے

بیان وزن اور پیمانہ کا مطابق کناش یوحنا بن سرافیون کے  
اس حکیم نے کہا ہے کہ اس مجموعہ میں تفصیل اوزان اور پیمانہ کے بیان کو  
استغنا ہے اسلئے کہ میں نے ہر ایک پیمانہ اور وزن کو جو میری کتاب میں ہے اسی  
سے ذکر کیا جو زبان جرانی کی کتابوں میں مشہور ہے اور باب احست انکو  
پہچانتے ہیں۔ لیکن ایک قوم نے اون لوگوں میں جو میرے نقل اور  
اور پیمانوں پر مطلع ہوئے مجھے درخواست کی کہ انکو اس کتاب میں  
بھی نقل کر دوں تاکہ اس نقل کا ذکر سوائے اس میری کتاب کے اور  
کتابوں میں بھی ہو

قسط کا وزن اون لوگوں کے نزدیک جو زبان یونانی ہوتے تھے مشہور

ہو لیکن بیانہ یا لفظ کیل کی اس میں سکا اتفاق نہیں ہے اس لیے کہ ایک آدمی کے  
استعمال کے طرح کرتا ہے دوسرا اوس کے خلاف کرتا ہے۔ مثلاً اہل روم  
نزدیک ایک رطل اور پانچ سدس رطل کا ہر سپس برابر نہیں اوقیہ کے  
ہو گا جو برابر چھتیس تولہ تین ماشہ کے ہے۔ اور قسط انطا لیتی ڈیڑھ رطل

اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر چھتیس تولہ نو ماشہ کے ہے  
اور سن رومی میں اوقیہ جو برابر چھتیس تولہ تین ماشہ کے ہو گا اور سن انطا لیتی  
اور مصری سولہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر بیس تولہ سواد و ماشہ کے ہے اور سن کے  
چالیس ستار ہوتے ہیں اس حساب سے ایک ستار کا وزن بجائی  
نصف اوقیہ کا ہو گا جو ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کے برابر ہے اور انطا لیتی اور مصری  
ستار کا وزن ایک تولہ سوا پانچ رتی ہے

اور رطل میں ستار کا ہے اور ستار چھ درہم اور دو دانگ جس کے چار شتال  
ہوے یعنی ڈیڑھ تولہ

اور درخمی ایک شتال یعنی ساڑھے چار ماشہ کی  
دو ورق انطا لیتی آٹھ جوہن کی اور ایک جوہن چھ قسط رومی کی ہے جو برابر  
تین ساڑھے چھتیس تولہ کے ہے

قسطوں کی سات اوقیہ لی جس کے انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ ہوے  
مسطرون کبیر تین اوقیہ کی جو برابر تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے  
مسطرون صغیر چھ درخمی جس کے سواد و تولہ ہوے  
اکسونافن اطحارہ درخمی جو برابر ہونے سات تولہ کے ہے  
فراکوس ڈیڑھ اوقیہ کا ہے جس کے دو ماشہ پانچ رتی ہوے  
عزاد دریان چارم درہم کے دو دانگ تک اور اس سے کم ہے  
اونقوس ایک اوقیہ اور ہر ایک ان میں سے سات شتال  
ون ایک اوقیہ

اناب شہد کا ڈھای رطل اور روغن کا ڈھریں  
دو ورق مشہور تین رطل کا ہے۔ قسط شہد کا ڈھای رطل ہے  
ہا میں پانچ ستار اور بیس درہم اور چار اوبو لہو اسہ مونا نری اور  
اوسکا  
باتلات مصریہ چار سونات

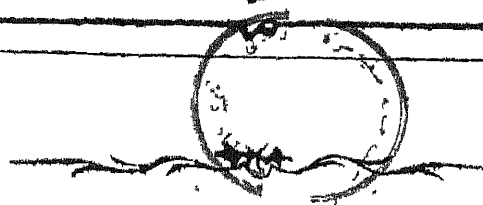
اوبو لہو و اڈیڑھ دانگ کا  
اناب شہد اسکا درانی تین اوبو لہو کا  
ایک بند قہ ایک درخمی کا  
جو ز ایک جو زاجوہ سامونا کا  
حصہ قہ صغیر سات سامونات کا اور صد قہ کبیر چودہ سامونا کا  
بانٹلہ یونانیہ و سامونا اور دو اوقولین کا  
سکر جم سوا چھ ستار کا  
ملحقہ شہد کا چار شتال یعنی ڈیڑھ تولہ جس کے ہر اوقیہ اور دو اوبو لہو کا ایک شتال  
اور ایک درہم کا جو آٹھ ماشہ ہوا  
میطل و لبد در ستار کی  
درخمی چھ اولات کی اور ہر ایک اوبو لہو تین قیراط کا اور ہر قیراط چار جو کا شتال  
اوبو لہو قیراط کا  
قیراط و س ڈیڑھ اوقیہ کا  
قیراط و س تین اوقیہ کا  
آٹھ اوبو لہو جو بیس قیراط کا  
تمام ہوی کتاب قرابادین کتابہ سے قانون سے اور حمدی خدا کا اول اور  
آخر اور ظاہر اور باطن میں اور درود خدا کا اسکے مقرب فرشتوں پر اور تمام نبیا  
اور مرسلین خصوصاً ہمارے سید اور آقا محمد جو نبی ہیں ان پر اور ان کی سب آل پر  
نازل ہو مترجم کتاہی کہ اوزان مندرجہ بالا کا حساب جہاں تک ممکن تھا ذکر  
کر دیا اور جو نام ممکن تھا یعنی اصل کتاب میں نحول ایک وزن کی دوسرے وزن  
سے ناقص رکھتی ہے اس کی تحویل نہیں کی اور کچھ وہی الفاظ لکھ دیے  
جو اصل قانون میں تھے اور جو کہ ان اوزان کا استعمال اب ہمارے ملک میں  
مسترد ہے لہذا کچھ ملکاؤ کی زیادہ تحقیق اپنی کار براری کے واسطے بھی  
ضروری نہ تھی تمام کتاب کے ترجمہ کے میں جہاں اور ہزاروں طرح کی ہیا  
مترجم کی نادانی اور کم فہمی سے ہوی ہیں ان کو ناظرین معاف کر کے اصلاح  
کون سکے اس طرح معاملہ اوزان کا بھی ہے جو جو جہاں ہی اصل کتاب کے کسی طرح  
اونکی درستی پر مجھے قدرت نہ تھی۔ اور اگر کوئی اور انبانے جنس کو اس کی اصلاح  
چھ قدرت ہوگی یہ خرابی ترجمہ سے ضرور دور ہو جائے گی جس طرح دیگر افعال  
اور سہو کی درستی کی امید قوی قوم سے مجھے ہے فقط

## خاتمہ از طرف مترجم

خدا کا شکر ہزار زبان سے کرتا ہوں اور اس کے اتمام نعمت پر نازان ہوں کہ اتنے مجھ ایسے نادان اور کم رتبہ کو اپنے انعام اور کرامت سے اس مرتبہ کو پہنچایا کہ سینے اعلیٰ درجہ کی کتاب علم طب کو جس کا نام قانون ہو ایسے زمانہ میں ترجمہ کیا جس زمانہ میں ہمارے علوم کی کساد بازاری کا کچھ بیان ہی نہیں ہو سکتا، اور یہ ادبی احسان اور فضل ہو کہ عالی دماغ ہنرور قدردان علم و فیض سانی ارباب علم و کمال رتبہ دان سنے ہمتا عینی شستی نو لکھنؤ مالک مطبع اوہر اخبار نے مجھے اس کتاب کے ترجمہ پر ایسا مجبور کیا کہ آخر ترجمہ پورا ہو ہی گیا۔ ورنہ میں اور یہ ترجمہ۔۔۔ اور ہزار ہزار شکر خدا کا کہ قبل از انکہ تمام مجلدات ترجمہ کے چھپ کر شایع ہوں فقط جلد اول اور چہارم کے ترجمہ سے میںے سیکڑوں طلبہ کو اور اطبا کو مستفید ہوتے دیکھ لیا، اور سیری مراد پوری ہو گئی۔ اب خدا سے دعا کرتا ہوں کہ اسی طرح کامل الصناعتہ ابو العباس مجوسی کا ترجمہ بس ختم ہو جائے۔ والحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہٖ الطاہرین

## خاتمہ الطبع

ہزاران حمد اور سپاس کا رساز عالم و درود نامحدود حضرت بہترین نسل آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ یہ کتاب اعنی ترجمہ قانون جلد پنجم مطبع نامی گرامی مشہور عالم ہنر اور علم کی اشاعت میں بے نظیر بلکہ اگر سچ پوچھیے تو ہی ترقی علم و ہنر کے واسطے ملک کی رفاه کا شغل غیر قطعی اور مروج سبانی علیہ مشید فنون علمیہ جسکے مطبع اوہر اخبار کہتے ہیں اور مالک مطبع کا نام نامی ششی نو لکھنؤ ہوا اسی مطبع میں حسب ایمائے مالک مطبع دہم ششہ کے اہتمام سے خاک محمد علی کتوری خلیف اصغر عالیجناب مستطاب مولوی حکیم سید غلام حسین صاحب کتوری مترجم کتاب ہذا کے ہماہ فروری ششہ اعم مطابق جمادی الاولیٰ ششہ ہجری زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ اس کتاب کی پانچون مجلدات اب بنیادیت ایندلی ترجمہ بھی ہو چکے اور چھپ کر تمام ہوئے۔ اس ترجمہ کی سلاست بیانی کا آج ہندوستان میں وہ اثر ہوا جسکا اندازہ شہرت ہموزن اوسی خیر سگالی قوم کے ہوجس سے نیت بخیر مالک مطبع کی متصف ہو۔ صد ہا برس کا زمانہ قانون کی تصنیف کا گذر آج تک اسکا ترجمہ بلفظ کسی زبان میں کیا گیا ہو چنانچہ ابھی تک کوئی ترجمہ مشہور نہیں ہوا۔ چہ جاکہ زبان اردو میں۔ اور ایسی مشکل اور مطلق کتاب کا ترجمہ جسکے درس سے اکابر اطبا اور احاطم علماء زمانہ کے نامور رہے ہیں۔ آج خدا کی عین سے یہ ترجمہ جو ساعی جمیل سے جناب مترجم کے پورا ہوا اور اوسین ضمیمہ خیر طبعی ملک کی جناب مالک کی ایک بڑی بدو گارچیز ہو بلکہ سچ مج تو ہی سبب اشاعت اس ترجمہ کا ہو۔ آج سیکڑوں طلبہ علوم بلکہ اکثر اطبا سے فارسی دان اور بعض کم استعداد عربی خوان سے اس ترجمہ کی حسن عبارت سے بہرہ ازیں یافت علمی ہو رہے ہیں۔ اگرچہ تکمیل اس ترجمہ کی جو ہنور نقش اول ہو جیسے یہ کتاب ہو کیونکہ ابھی ہو سکتی ہو۔ مگر تاہم اسکے فیض سے بہرہ اندوزی کی قوت اوسی کول رہی ہو جو کبھی کبھی ایک نظر سرسری بھی اس پر ڈالتا ہو۔ میں زیادہ توصیف اسکی نہیں کرتا ہوں۔ بلکہ بجائے توصیف کے ایک نازہ خوشخبری یہ دیتا ہوں کہ اشارات ترجمہ کامل الصناعتہ کا بھی اب چھپنا شروع ہو گا جسکی جلد اول کا ترجمہ اوسی جناب مترجم نے پورا کر دیا ہو اور جلد دوم کا قریب چہارم کے آج تک ہو چکا ہو فقط



ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی۔ کلیات  
وہاجات طب میں اعلیٰ اور سب سے بڑی کتاب  
زبان فارسی میں تصنیف حکیم اسماعیل بن  
الحسن محمد احمد الحسنی جرجانی تھی اسکا ترجمہ  
اردو میں منجانب مطبع حکیم بادی حسن علی  
محمد آبادی نے بہت سلیس اردو عام  
فہم میں فرمایا تین جلد میں۔  
۱۔ حصہ اول و دوم و سوم و چہارم  
یکہائی۔

۲۔ جلد پنجم و ششم و ہفتم یکہائی۔  
۳۔ جلد ہفتم و نہم و دہم یکہائی۔  
مجموعہ میزان الطب۔ اردو و فارسی  
بحران وغیرہ مفصلہ ذیل۔  
امیزان الطب۔

۴۔ رسالہ بحران اردو۔  
۵۔ طب عزیز۔  
۶۔ رسائل دلائل النبض۔  
۷۔ رسالہ دلائل البول۔

ترجمہ حکیم مولوی صادق علی  
مختصر طب بہار عالم و طبیب  
علاج الموصی۔ عمدہ معالجات بہار  
و طبیب کے رسالہ ڈاکٹر محمد علی ایچ بی جلیں  
کا ترجمہ ترجمہ مولوی ابوالحسن  
علاج احسانی۔ موسومہ بہ دوا الہیہ  
والطبیہ۔ اس میں علاج بہار عالم و طبیب کے  
مجبور نسخے اور انکی شناخت مرض کی  
سند حکیم احسان علی بیکل۔

رہیت انجیل۔ مع تصاویر شکل  
اقسام اسب اور انکے امراض کا علاج  
و شناخت طبع و قیاس و عمر سب مولفہ شری محمد علی  
ایضاً۔ رنگین تصاویر۔  
فرسنا مہ۔ سباجیہ اسپین مولفہ  
سادات یارخان رنگین دہلوی۔

لغات مختص بہ مفردات  
طب فارسی

مخزن الادویہ مع تحفہ المومنین۔  
کہ حسین ہر دو کی ماہیت طبیعت  
مفردات و تعلقات بدل قدر شربت  
افعال و خواص مشرق کتبہ میں اور  
انکے ساتھ تحفہ المومنین۔ حاشیہ پر  
بالاستیعاب و تمام و کمال معراج سندید  
چرخ حرمی تصنیف حکیم محمد حسین ملوی  
ناصر المعالجین۔ بطبع ہر مخزن الادویہ  
کا جہاں میں نام دوا کا اردو فارسی  
عربی بشرح ماہیت و طبیعت و افعال  
و خواص ایسے اسازاد و احقر کے  
ساتھ کتبہ میں کہ اگر کسی کتاب  
سفر و حضر میں ساتھ رکھنے کے لائق نہ  
مولفہ حکیم نام علی غیاث پوری۔

مفردات نامہ علی۔ بسفت بالا  
اور مرید علیہ یہ ہر ایک اسپین ایک تکرار  
بجایا ہے

۱۔ مقالہ میں مفردات ادویہ کا بیان  
مع اسکی ماہیت طبیعت افعال خواص اور  
اسکی طبیعت کا پتہ۔

۲۔ مقالہ میں مرکبات طبیہ کے مجرب  
نسخے مصنفہ حکیم علی بن اسپین الانصاری۔  
معدن الشفا۔ سکر شہابی ہم قالب  
طب یونانی و یونانی ہر دو و مفرد کی  
ماہیت طبیعت و خواص و بدل قدر شربت  
افعال و خواص بطبعش بیکل کتبہ میں  
اور مخزن ادویہ کا نام عربی فارسی میں  
نہ تصاویر خاص شہابی زبان میں لکھا  
یکہائی حکیم سکر شہابی حکیم ہر دو خاں  
تالیف کی۔

میزان الادویہ و الفاظ الادویہ و  
فرسناک نصیریہ۔ و مخزن الادویہ۔  
ان تصنیفات حکیم نور الدین محمد عبد اللہ  
شیرازی و حکیم نالچ محمد وغیرہ۔

لغات مختص بہ مفردات طب اردو  
مخزن الادویہ اردو۔ حسین ہر ایک  
دوا کی ماہیت طبیعت و خواص بدل  
قدر شربت افعال و خواص کمال اسطو  
شرح سے کتبہ میں مع رسالہ تعداد ادویہ  
ترجمہ حکیم محمد نور کریم۔ دو جلد میں۔

مجموعہ میزان الادویہ۔ الفاظ الادویہ  
نہ تصاویر



احمد علی عظیم آبادی -  
ضرور المطالب - مولف حکیم متاب راس  
جد اول میں نام دوا کا اور اس کے مفروض  
مع کا بیان ہے -  
مقالات احسانی - مفردات کا بیان  
مستند حکیم احسان علی دہل -

طب فارسی  
اکبر اعظم - اعلیٰ درجہ طب کی کتاب  
بیارجلہ میں کلیات و مسائل عامہ ہیں  
از ستر تا پانچ نظر ثانی برصوفہ سلفی  
بامثال تمام دینندہ توجہ خاص حضرت  
مست حکیم محمد اعظم خان الغزالی بنام  
بعد از حق کالیف کتب کا ذخیرہ و کدہ  
ایضا - حسب مراتب بالا کا ذخیرہ  
ایضا - رکاز گندہ خانی -  
ایضا - رکاز خانی -  
ایضا - رکاز گلابی -

دستور الطبع - از حکیم سلطان علی  
خدا سانی -  
مفرح القلوب فارسی - شرح فارسی  
طب از حکیم محمد اکبر از سانی -  
خلاصۃ التوحید - از حکیم علی خان  
مکشیف حکمت - از حکیم الدین بن  
کتابہ منصور بن حکیم دہلی -  
از حکیم منصور بن حکیم دہلی -  
ضیاء الابصار - از حکیم محمد خان دہلی  
مجازات رضائی - اراضی صنف بار

و شانہ از حکیم بدر رضا حسین -  
میزان الطب مع رسائل نبض و  
فارورہ وغیرہ - از حکیم محمد اکبر از سانی -  
عجائز نافقہ طب - از حکیم شریف خان -  
مطب علوی خان - از حکیم  
علوی خان -  
طب یوسفی - از حکیم محمد یوسف  
با چند رسائل -

ترجمہ مختصر فیصل بقراچی - مترجمہ  
علوی علام حسین -  
علاج الامراض - از حکیم شریف خان  
مجازات اکبری - مستند حکیم محمد اکبر  
از سانی -  
نما و غریب - طبابت ہر موسم کے لئے  
حکیم صادق علی خان -  
قرابادین قادری فارسی - از  
حکیم محمد اکبر از سانی -

علاج الابدان - از حکیم عبدالحق -  
کنز الاسرار - از حکیم ہادی حسین  
خدا آبادی -  
معجزات قدرت - از حکیم قدرت احمد -  
رسالہ خبہ الواقیہ بسام الامراض  
الوبائیہ - از حکیم نظام الدین دہلی -  
مختصر بیلاج دبا مطبوعہ مطبع کثر العلوم  
رسالہ ارانیہ سوار الطریق الطالب ساج  
التحقیق مباحثہ ذاکری دہلی -  
رسالہ دفع المینہ و دفع البریہ

احکام التغذیہ لاصحاب النجوم والیقظہ  
بہضمی کا علاج -

ام العلاج - از حکیم امان اللہ فیروز شاہ

طب عربی

حیات قانون - شیخ الکریم دہلی  
انعام دہلی فن طب کی کتاب ہے -  
موجبہ فیض قانون طب مصنفہ  
علامہ الدین علی -

اقسرائی - شیخ محمد مصنفہ علی حسن  
القرنی -  
نفیسی - شرح منورہ - حامل النفس مصنفہ حکیم  
نفیس بن جمال الدین الطیب -  
شرح اسباب و علامات - دجلہ  
کیا کی مصنفہ حکیم نفیس بن حکیم عرض -  
قانونہ طب - مستقیمہ - مصنفہ  
سین بن احسان -

لغت فارسی

لغات المبتدی - روایت دار لغات  
بیان حرف اول و آخر کی روایت بہرین  
مردی مصنفہ مولیٰ بیف اللہ عظیم آبادی -  
کشف اللغات - دجلہ میں -  
جلد سہمہ سے طبعہ تک -  
جلد طبعہ ثانی سے بارہ شہادہ  
تک مصنفہ مولیٰ عبد الرحیم بن  
احمد سورہ -